The New Life Mission

خدا کی راستبازی جو رومیوں میں ظاہر ہوئی

ہمارا خداوند جو خدا کی راستبازی ہے (II)

ابتدای مطالعہ

فہرست مضامین

مطالعہ کنندہ کی رہنمائی

Worldwide websites of

The New Life Mission

The Official Website of The New Life Mission

www.nlmission.com or
www.bjnewlife.org

Please find your vernacular websites below.
You can download Christian e-books and request Christian books for free.
Feel free to visit our websites below right now!

A
www.nlmafghanistan.com
www.nlmafrikaans.com
www.nlmalbania.com
www.nlmamharic.com
www.nlmangola.com
www.nlmarabemirates.com
www.nlmarabic.com
www.nlmargentina.com
www.nlmarmenia.com
www.nlmaruba.com
www.nlmaustralia.com
www.nlmaustria.com

B
www.nlmbahamas.com
www.nlmbahrain.com
www.nlmbangladesh.com
www.nlmbelarus.com
www.nlmbelgium.com
www.nlmbengali.com
www.nlmbenin.com
www.nlmbhutan.com
www.nlmbolivia.com
www.nlmbotswana.com
www.nlmbrasil.com
www.nlmbriton.com
www.nlmbrunei.com
www.nlmbulgalia.com
www.nlmburkinafaso.com
www.nlmburundi.com

C
www.nlmcameroon.com
www.nlmcanada.com
www.nlmcebuano.com
www.nlmchichewa.com
www.nlmchile.com
www.nlmchin.com
www.nlmchina.com
www.nlmcolombia.com
www.nlmcongo.com
www.nlmcostarica.com
www.nlmcotedivoire.com
www.nlmcroatia.com
www.nlmczech.com

D
www.nlmdenmark.com
www.nlmdioula.com
www.nlmdominica.com
www.nlmdutch.com

E
www.nlmecuador.com
www.nlmegypt.com
www.nlmelsalvador.com
www.nlmequatorialguinea.com
www.nlmethiopia.com

F
www.nlmfinland.com
www.nlmfrance.com
www.nlmfrench.com

G
www.nlmgabon.com
www.nlmgeorgian.com
www.nlmgerman.com
www.nlmgermany.com
www.nlmghana.com
www.nlmgreek.com
www.nlmgrenada.com
www.nlmguatemala.com
www.nlmgujarati.com

H
www.nlmhaiti.com
www.nlmhindi.com
www.nlmholland.com

❍ Some of these websites may not work because they are still under construction.

Worldwide websites of The New Life Mission

www.nlmhonduras.com
www.nlmhungary.com
I www.nlm-india.com
www.nlmindonesia.com
www.nlmiran.com
www.nlmiraq.com
www.nlmisrael.com
www.nlmitaly.com
J www.nlmjamaica.com
www.nlmjapan.com
www.nlmjavanese.com
K www.nlmkannada.com
www.nlmkazakhstan.com
www.nlmkenya.com
www.nlmkhmer.com
www.nlmkirghiz.com
www.nlmkirundi.com
www.nlmkorea.com
L www.nlmlatvia.com
www.nlmluganda.com
www.nlmluo.com
M www.nlmmadi.com
www.nlmmalagasy.com
www.nlmmalayalam.com
www.nlmmalaysia.com
www.nlmmarathi.com
www.nlmmauritius.com
www.nlmmexico.com
www.nlmmindat.com
www.nlmmizo.com
www.nlmmoldova.com
www.nlmmongolia.com
www.nlmmyanmar.com
N www.nlmnepal.com
www.nlmnewzealand.com
www.nlmnigeria.com
www.nlmnorthkorea.com
www.nlmnorway.com
P www.nlmpakistan.com
www.nlmpanama.com
www.nlmperu.com
www.nlmphilippines.com
www.nlmpoland.com
www.nlmportugal.com
www.nlmportuguese.com
www.nlmprcongo.com
Q www.nlmqatar.com
R www.nlmromania.com
www.nlmrussia.com
S www.nlmsaudiarabia.com
www.nlmserbian.com
www.nlmshona.com
www.nlmsingapore.com
www.nlmslovakia.com
www.nlmslovene.com
www.nlmsolomon.com
www.nlmsouthafrica.com
www.nlmspain.com
www.nlmspanish.com
www.nlmsrilanka.com
www.nlmsuriname.com
www.nlmswahili.com
www.nlmswaziland.com
www.nlmsweden.com
www.nlmswiss.com
T www.nlmtagalog.com
www.nlmtaiwan.com
www.nlmtamil.com
www.nlmtanzania.com
www.nlmtelugu.com
www.nlmthailand.com
www.nlmtogo.com
www.nlmtonga.com
www.nlmturkey.com
U www.nlmuganda.com
www.nlmukraine.com
www.nlmurdu.com
www.nlmusa.com
V www.nlmvenezuela.com
www.nlmvietnam.com
Z www.nlmzambia.com
www.nlmzimbabwe.com
www.nlmzou.com

ہمارا خُداوند جو خُدا کی رَاستبازی بن گیا (۱۱)

پول سی۔ جونگ

ہمارا خُداوند جو خُدا کی رَاستبازی بن گیا (۱۱)

پول سی۔ جونگ
مترجم: ریورنڈ رحمان کرِسٹی

Hephzibah Publishing House
A Ministry The New Life Mission
Seoul, Korea

ہمارا خُداوند جو خُدا کی راستبازی بن گیا(۱۱)

Copyright © 2008 By The New Life Mission
All rights reserved. No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, recording or by any information storage and retrieval system,without the written permission of the copyright owner .

Scripture quotations are from the Urdu Bible Version.

ISBN 89-8314 -**075-5**

شکریے کے الفاظ

ہمارے خُداوندیسوع کو اپنا دلی شکریہ پیش کرنے کے لئے الفاظ ناکافی ہیں - وہ مجھے ہمیشہ عالمگیر طور پر پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے اپنے الفاظ کی کثرت مہیا کرتا ہے ، اور اپنی مرضی کے مطابق یہ کتاب لکھنے کے لئے میری حوصلہ افزائی کر چکا ہے - میں اِس اشاعت میں شامل تمام افراد کا شکریہ ادا کرنا پسند کروں گا - سب سے پہلے ، میں شکریے کا مقروض ہوں جو دا نیو لائف مشن کے تمام ارکان کو ادا نہیں کیا جا سکتا - وہ دعا مانگتے رہے اور اپنے پورے دل کے ساتھ اِس کام کیلئے مدد فراہم کرتے رہے ہیں -

میں اپنا خاص شکریہ اپنے ساتھی خادم ریورنڈ سیموئل کِم اور ریورنڈ جان شِن کے لئے پیش کرتا ہوں ، جو اِس اشاعت کے انچارج ہیں - میں ایڈیٹنگ کے لئے سِنگمن لی کا ، انگریزی ترجمہ کے لئے یونگ ون جو کا ، اور اِس کی وفادار مطالعاتی تصدیق کے لئے سوزان لی کا کا فی شکریہ ادا نہیں کر سکتا - میں اِس کتاب کے اُردو ترجمہ اور مطالعاتی تصدیق کے لئے ریورنڈ رحمان کرسٹی کا بھی تہہ دِل سے شکر گزار ہُوں -

میں سارا جلال ہمارے خُداوند خُدا کو دیتا ہوں جو ہمیں اپنی راستبازی کی امارت کے وسیلہ سے اپنے بیٹے بنا چکا ہے -

ہیلیلویاہ !

پول سی - جونگ

فہرست مضامین

تمہید ---------- 12

باب ۷

باب ۷ کا تعارف ---------- 22

پولُس کے ایمان کا خلاصہ:

گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

(رومیوں ۷: ۱-۴) ---------- 30

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

(رومیوں ۷ :۵-۱۳) ---------- 54

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

(رومیوں ۷: ۱۴-۲۵) ---------- 68

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

(رومیوں ۷: ۲۴-۲۵) ---------- 84

خُداوند، گنہگاروں کے نجات دہندہ کی تعریف ہو

(رومیوں ۷ :۲:۸-۱۴) ---------- 102

باب ۸

باب ۸ کا تعارف ---------- 141

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

(رومیوں ۸: ۱-۴) ---------- 144

کون مسیحی ہے؟
(رومیوں ۸: ۹-۱۱) ---------- 159
جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے
(رومیوں ۸: ۴-۱۲) ---------- 163
خُدا کی راستبازی میں چلنا
(رومیوں ۸: ۱۲-۱۶) ---------- 177
وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں
(رومیوں ۸: ۱۶-۲۷) ---------- 181
خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت
(رومیوں ۸: ۱۸-۲۵) ---------- 200
رُوح القدس جو راستبازوں کی مدد کرتا ہے
(رومیوں ۸: ۲۶-۲۸) ---------- 209
سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں
(رومیوں ۸: ۲۸-۳۰) ---------- 211
غلط الٰہی تعلیم
(رومیوں ۸: ۲۹-۳۰) ---------- 227
ابدی محبت
(رومیوں ۸: ۳۱-۳۴) ---------- 240
کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟
(رومیوں ۸: ۳۱-۳۴) ---------- 243
کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟
(رومیوں ۸: ۳۵-۳۹) ---------- 261

باب ۹

باب ۹ کا تعارف ---------- 278
ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا
(رومیوں ۹: ۹-۳۳) ---------- 293
کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے؟
(رومیوں ۹ : ۳۰-۳۳) ---------- 310

باب ۱۰

باب ۱۰ کا تعارف ---------- 325
حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے
(رومیوں ۱۰: ۱۶-۲۱) ---------- 345

باب ۱۱

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہو گا؟ ---------- 363

باب ۱۲

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں ---------- 372

باب ۱۳

خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہیں ---------- 386

باب ۱۴

ایک دُوسرے کو مت پرکھیں ---------- 393

باب ۱۵

آئیں ہم تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں ---------- 403

باب ۱۶

ایک دُوسرے سے ملیں ---------- 414

تمہید

اگر توجیہ کی الٰہی تعلیم یا پاکیزگی کی الٰہی تعلیم جو آج کل چھائی ہوئیں ہیں حقیقتاً سچی تھی، تمام دُنیا میں بہت سارے لوگ پہلے ہی اپنے گناہوں سے معاف ہو چکے ہوتے۔ تاہم، اِس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ صورتحال نہیں ہے اور نتیجہ کے طور پر، کوئی شخص اپنے تمام گناہوں سے الٰہی تعلیموں کے وسیلہ سے رہائی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہوا ہے۔ اس حقیقت کی گواہی دینا واقعی کلیسیا نے والی ہے۔ حتیٰ کہ گو لوگ اپنے تمام گناہوں سے معاف ہونے کے محض کلام مقدس میں لکھی ہوئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے قابل ہیں، وہ نہ سننے کے لئے رضامند ہیں نہ ہی اِس سچائی پر ایمان رکھنے کے لئے، اِس لئے وہ اِس سچائی میں مشتمل خُدا کی مفت بخشش کو نہ جاننے پر تباہی کے دہانے پر ہیں۔ یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اِس واقعہ کی وجہ مبشروں، پاسبانوں، اور آج کی مسیحیت کے راہنماؤں کی وجہ سے ہے۔

خُدا ہمیں جھوٹے نبیوں سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے کہتا ہے۔ یہ دیکھنا قابل افسوس ہے کہ گو یہ یقینی سچ ہے کہ آج کل بہت سارے جھوٹے نبی موجود ہیں، زیادہ تر مسیحی نبیوں کی جھوٹی تعلیمات کو کسی طرح جھوٹی کے طور پر نہیں سمجھتے ہیں۔ تاہم، علاوہ ازیں خُدا کِسے اُٹھاتا ہے اور استعمال کرتا ہے، وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے خادمین کو اُٹھاتا ہے اور وہ اِسے پکارتے ہیں۔ بے شک اِس دنیا میں کتنے سارے لوگ اُن کو سننے کے لئے تیار ہیں جو پانی اور رُوح القدس کی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں، جسے خُدا تسلیم کرتا ہے؟ وقت اب آپہنچا ہے اور خُدا اپنے خادمین کے وسیلہ سے تمام دنیا میں پیاسی رُوحوں کے لئے پانی اور رُوح کی سچائی ظاہر کر چکا ہے جو اِس کی گواہی دے رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اپنے ایمان کو پھر تعمیر کرنے کے قابل ہوں گے جو جھوٹے استادوں کی وجہ سے تباہ ہو چکا ہے، سچی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے جڑ سے اُکھاڑنے اور آج کی مسیحیت میں

تمہید

جھوٹی تعلیم کو نکال پھینکنے کے بعد۔ ہمیں بے انتہا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اِن آخری دنوں کے دوران خُدا کے سچے خادمین موجود ہیں۔

وہ جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں اب پانی اور رُوح القدس کی سچائی کی منادی کر رہے ہیں۔ یہ سچائی اِس دنیا کے ہر حصہ تک پھیل جائے گی، جہاں یہ اب تک نہیں پہنچی ہے۔ "کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِس لئے کہ ظاہر ہو جائے اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اِس لئے کہ ظہور میں آئے۔" (مرقس ۴ :۲۲)۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری، خُدا کی راستبازی کے ساتھ ساتھ، واحد سچائی کی گواہی دے گی جو اِس دنیا کے تمام لوگوں کو گناہ کی معافی حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اِس لئے، حتیٰ کہ گو خُدا کی راستبازی میں ہر ایماندار عدالت اور گناہ کی سزا سے نجات حاصل کرتا ہے، وہ جو اِس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ابدی موت کی مہلک سزا حاصل کریں گے جو خُدا گنہگاروں کے لئے بھیجتا ہے۔

آپ کے لئے فیصلہ کرنے کا وقت آپہنچا ہے آیا آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی بجائے توجیہ یا پاکیزگی کی جھوٹی الٰہی تعلیمات پر ایمان رکھیں گے، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر پوشیدہ ہے۔ یہ مکمل طور پر آپ پر منحصر ہے آیا آپ اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ تاہم، یہ آپ ہیں جو فیصلے کے نتائج کے پابند ہوگے۔ آپ کو نہیں بھولنا چاہیے کہ خُدا نے آپ کو اپنی راستبازی پانی اور رُوح القدس کی خوشخبری کے ساتھ ساتھ ایک تحفے کے طور پر دی۔ خُدا کی سچی راستبازی پر ایمان رکھنا آپ کے لئے بہت دیر نہیں ہوئی ہے۔ صرف تب آپ خُدا کے اندر ابدی راستبازی حاصل کرنے اور ابدیت تک خوشی سے زندہ رہنے کے قابل ہوگے۔

رومیوں میں، خُدا کی راستبازی سب سے اہم کے طور پر خیال کی جاتی ہے اور قیمتی طور پر گواہی پیدا ہوتی ہے۔ اِس لئے، ہمیں رومیوں کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کے بارے میں سیکھنا چاہیے چونکہ خُدا کی راستبازی پر مشتمل خوشخبری یہی راستبازی ہمارے پاس لاتی ہے۔ اب مسیحیت کے پاس جھوٹی خوشخبری کو نکالنے کا وقت ہے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل نہیں ہے، اور اُس کی راستبازی کی طرف لوٹیں۔ ایسا کرنے کے سلسلے میں، ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہے خُدا کی راستبازی

تمہید

حقیقتاً گیا ہے اور سچے ایمان کو دریافت کریں ۔ ہمارے لئے رومیوں کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کے بارے میں جاننے کا وقت آپہنچا ہے ۔ لوتھر ، عظیم ترین مذہبی اصلاح کاروں میں سے ایک نے ، ایک کو ، خُدا کی راستبازی کی ضرورت تھی ۔ اُس نے احساس کیا کہ کوئی شخص اپنے گناہوں کو نیک اعمال کے وسیلہ سے نہیں دھو سکتا تھا علاوہ ازیں آیا کوئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا تھا یا نہیں ۔ خُدا کی راستبازی ، جس کے بارے میں کلام مقدس میں بات کی گئی ہے ، نام نہاد 'ایمان کے وسیلہ سے ضروری راستبازی ' نہیں ہے جو الٰہی تعلیم اور نامکمل ایمان کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے اور زیادہ تر مسیحی اس کی تائید کر رہے ہیں ۔ لوگ ایک صورتحال میں انسانی اعمال کی اخلاقی راستبازی کو تعمیر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں وہ واقعی احساس نہیں کر چکے ہیں خُدا کی راستبازی حقیقتاً گیا ہے ۔ اس لئے ، ان گنت مسیحی مسیحیت کے ایک اخلاقی ایمان میں گر چکے ہیں ۔ حقیقت میں ہم آج کل اکثر دیکھ سکتے ہیں کہ مسیحی ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں جب کہ اپنے ذاتی نیک اعمال کو دکھانے کی کوشش کرتے ہوئے ۔

گو بہت سارے لوگ موجود ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں ، وہ انتہائی کم ہیں جو واقعی خُدا کی راستبازی کو جانتے اور اِس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ بہت سارے لوگ توجیہ کی الٰہی تعلیم یا پاکیزگی کی الٰہی تعلیم پر ایمان رکھتے ہیں ، جو آج کی مسیحیت میں مرکزی الٰہی تعلیمات ہیں ، اور اپنے ایمان کے 'ذاتی دھوکے ' میں گر چکے ہیں جب کہ خُدا کی راستبازی کو نہ جانتے ہوئے ۔ وہ اپنے فضول اور جھوٹے ایمان کے ساتھ اپنے آپ کے بارے میں یہ کہتے ہوئے شیخی بگھارتے ہیں ، ''میں آسمان پر جاؤں گا حتیٰ کہ گو میں گناہ رکھتا ہوں ، کیونکہ میں یسوع پر ایمان رکھتا ہوں ! '' کیا کوئی واقعی آسمان پر جا سکتا ہے جب وہ گناہ رکھتا ہے محض کیونکہ وہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتا ہے ؟ اپنے ضمیر کے ساتھ اس سوال پر دوبارہ غور کریں ۔ یہ کسی کے لئے ایمان رکھنا خود پسندی ہے کہ کوئی آسمان پر جا سکتا ہے حتیٰ کہ گو وہ شخص کسی طرح یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ رکھتا ہے ۔ یہ ذاتی دلیل کا ایمان ہے جو مذہب سے پھوٹ نکلا ہے ۔

تمہید

ہمیں جھوٹے ایمان کو نکالنا چاہیے جو کہتا ہے کہ کوئی آسمان پر جا سکتا ہے حتیٰ کہ جب وہاں گناہ ہے صرف یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے۔ کیا خُدا پاک نہیں ہے؟ کیا خُدا کسی کو محض تسلیم کرتا ہے کیونکہ وہ توجیہ کی الٰہی تعلیم پر ایمان رکھتا ہے جو کہتی ہے کہ وہ اپنے ذاتی گناہوں سے نجات حاصل کر چکا ہے حتیٰ کہ گو وہ اپنے دل میں گناہ رکھتا ہے؟ کیا کوئی توجیہ یا پاکیزگی کی گلانے والی الٰہی تعلیمات پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے سچے خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتا ہے؟ یقیناً نہیں۔ کیسے کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ وہ بے گناہ ہے گو صاف طور پر اُس کے دل کے اندر گناہ موجود ہے؟ اُس کے کلام میں لکھی ہوئی خُدا کی راستبازی کو جاننے اور پر ایمان رکھنے کے بغیر، کوئی نہیں کہہ سکتا ہے کہ وہ حقیقتاً اپنے ضمیر میں بے گناہ ہے۔ وجہ بعض لوگ لاپرواہی سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آسمان پر جانے کے قابل ہیں یہ ہے کیونکہ وہ توجیہ یا پاکیزگی کی گلانے والی الٰہی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں جو آج کی مسیحیت میں چھائی ہوئی ہیں۔ کیا آپ کے گناہ واقعی غائب ہو گئے جب آپ نے اِن اقسام کی الٰہی تعلیموں پر انحصار کیا؟ کیا یہ ممکن ہے؟ صرف کوئی شخص جو دریافت کرتا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے کہہ سکتا ہے کہ وہ یقیناً بے گناہ ہے۔

تاہم، کوئی شخص جو توجیہ کی الٰہی تعلیم پر ایمان رکھتا ہے، جو خاص مسیحی الٰہی تعلیمات میں سے ایک ہے، ایمان رکھتا ہے کہ وہ صرف اِس وجہ سے بے گناہ ہے کہ وہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتا ہے، گو حقیقت میں وہ گناہ رکھتا ہے۔ آپ کو جاننا چاہیے کہ ایسی اقسام کے لوگوں کے ایمان ایسے ایمان ہیں جو محض بابل کے برج کی مانند ہیں، ایک انسانی منصوبہ کے ماتحت خُدا کے کلام کے خلاف تعمیر کیے گئے۔ یہ احساس کرنا مشکل نہیں ہے کہ کسی کے لئے الٰہی تعلیمی ایمان کے وسیلہ سے تمام گناہوں سے بچنا ناممکن ہے۔ خُداوند یسوع نے بپتسمہ جو اُس نے یوحنا سے حاصل کیا صلیب پر اپنے خون، اور اپنے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو ظاہر کیا۔ اُس نے اِسے اُن تمام کو عطا کیا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اِس لئے، پولوس نے صاف طور پر کہا کہ خوشخبری میں خُدا کی راستبازی ایمان سے ایمان کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے (رومیوں ۱: ۱۷)۔

تمہید

بہت سارے مسیحی راہنما موجود ہیں جو اپنے اخلاقی اور تہذیبی معیاروں میں شاندار ہیں۔ تاہم، وہ اپنے پیروکاروں کو مسیحیت کے اندر مسیحیوں کے انسانی اخلاق اور ذاتوں میں حرکت کرتی ہوئی انسانی راستبازی کا پیچھا کرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ حتیٰ کہ خُدا کی راستبازی پر مشتمل پانی اور رُوح کی خوشخبری کے بارے میں ہلکا سا خیال بھی نہیں رکھتے ہیں۔ اس لئے، وہ اپنے پیروکاروں کو خُدا کی راستبازی کے بارے میں نہیں سکھا سکتے ہیں۔ یہ وجہ ہے کیوں سچی خوشخبری جس میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے آج کل کی مسیحیت کی الٰہی تعلیمات اور تعلیموں کے اندر نہیں پائی جا سکتی ہے۔ مسیحیت خُدا کی راستبازی نہیں پھیلا چکی ہے، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر ظاہر کی گئی ہے اور اب تک، خُدا کے وسیلہ سے اہم ترین خیال کی جاتی ہے۔ اس لئے، کوئی بھی مسیحی الٰہی تعلیمات کے ساتھ خُدا کی راستبازی کو مضبوطی سے ملنے کے قابل نہیں ہے۔

تب خُدا کی راستبازی کہاں پائی جا سکتی ہے؟ یہ ظاہر کی گئی ہے جہاں کوئی بپتسمہ جو یسوع نے حاصل کیا اور اُس کے صلیبی خون کے اندر خُدا کی راستبازی کو جاننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے تمام گناہ سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ کلام مقدس پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کی وضاحت کرتی ہے۔ بپتسمہ پر ایمان رکھنا جو یسوع مسیح نے یوحنا اصطباغی سے حاصل کیا، صلیب پر اُس کا خون بہانا، اور اُس کا جی اُٹھنا ہماری خُدا کی راستبازی کو جاننے کے بارے میں راہنمائی کرتے ہیں۔ اگر ہم خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں، ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے الفاظ پر ایمان رکھنا چاہیے۔ خُدا کی راستبازی کثرت سے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر ظاہر کی گئی ہے جو خُدا عطا کر چکا ہے۔ اِس لئے، کوئی بھی جو اپنا ذہن خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے لئے تیار کرتا ہے پا سکتا ہے اور اِس پر ابھی ایمان رکھ سکتا ہے۔ بھائیوں میں آپ کو کیا بتانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ کوئی شخص الٰہی تعلیم کے ایمان کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کے بارے میں نہیں جان سکتا ہے جو اب تک مسیحیت کے اندر چھایا ہوا ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ صرف پانی اور رُوح القدس کے الفاظ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ممکن ہے، جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔

تمہید

تاہم ، زیادہ تر ایماندار اور آج کی مسیحیت کے ماہر علم الٰہیات حتیٰ کہ خُدا کی راستبازی کے بارے میں جاننے کی خواہش نہیں رکھتے ہیں ۔ بلکہ ، وہ اسے جاننے کے قابل نہیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ خوفزدہ ہیں کہ الٰہی تعلیم کے ایمان جو رکھتے تھے اب تک زوال پذیر ہوجائیں گے ۔ تاہم ، خُدا کی راستبازی صرف تمام گنہگاروں کے لئے گناہ کی معافی حقیقتاً لا سکتی ہے ۔ وجہ یہ لوگ خُدا کی راستبازی پر مشتمل الفاظ کو قبول کرنے کے قابل نہیں ہیں یہ ہے کہ وہ اخلاقی اور تہذیبی تعلیمات کے ساتھ اب تک پرورش پا چکے ہیں ۔ شیطان لوگوں کی توجہ کہیں اور موڑ چکا ہے تا کہ وہ راستبازی کے بارے میں نہ جانیں جو خُدا اُنھیں عطا کر چکا ہے۔

اِس وقت مسیحی ایمانداروں کو کیا ضرورت ہے وہ مذہبی اخلاقی راستبازی نہیں ہے ، بلکہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا ہے ۔ حال میں ،زیادہ تر لوگ جو کہتے ہیں کہ وہ اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ آراستہ کرنے کے قابل نہیں ہو چکے ہیں اور اِس لئے روحانی موت کے دہانے پر ہیں ۔ اِس لئے ، آج کے مسیحی ایمانداروں کو اپنے دلوں میں خُدا کی راستبازی کے ساتھ ملبس ہونا چاہیے ۔ خُدا کی راستبازی صرف حاصل ہو سکتی ہے جب ہماری جانیں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتی ہیں ۔ ایسا کرنے کے سلسلے میں ، ہمیں پہلے انسانی منطق پر مبنی اور نجات پر جھوٹی تعلیمات کے الٰہی نظریاتی ایمان کو نکالنے کی ضرورت ہے ۔ مزید برآں ، ہمیں ہماری ذاتی جانوں کی نجات کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند ہونا چاہیے ۔ صرف جب کسی کی جان اپنی تمام زندگی کے تمام گناہوں سے ابدی خلاصی حاصل کر چکی ہے کے بعد کوئی شخص خُدا کی راستبازی کے ساتھ ملبس ہو سکتا ہے۔

اب ، مسیحیت اپنے آپ کو خُدا سے جُدا کر چکی ہے اور مکمل تاریکی کی طرف الٰہی نظریاتی تعلیمات کے بوجھ پر دوڑ رہی ہے ۔ الٰہی نظریاتی ایمان ہیں جو ماہر الٰہی تعلیمات پیدا کر چکے ہیں نے انسان پر مرکوز مذہبی ایمان کو جنم دیا ۔ اب ، مسیحیت شاید اِس موقع پر دنیاوی معیاروں پر مبنی عظیم کامیابی حاصل کر چکی نظر آسکتی ہے ، لیکن ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اِس کے اندر خُدا کی راستبازی کا ہلکا سا

تمہید

شائبہ بھی موجود نہیں ہے ۔ بلکہ ہم صرف مسیحیت کے اندر انسانی راستبازی کو پا سکتے ہیں ، اور یہ انسانی راستبازی ہے جو خُدا کی برکات کو روکتی ہے ۔ زیادہ تر مسیحی جانیں اپنی روحانی بھوک اور گناہوں کی وجہ سے موت کے بعد جہنم کو جانے والی ہیں ۔ اُنھیں احساس کرنا اور ایمان رکھنا چاہیے کہ صرف خُدا کی راستبازی کی کثرت اُنھیں جہنم سے بچا سکتی ہے ۔ اِس لئے ، ہمیں تمام گنہگاروں کے لئے خُدا کی راستبازی کے بکثرت سچ کو چھوڑنا چاہیے جو اب تک اِس کے بارے میں جانتے ہیں ۔ اب ہم سیکھیں گے اور جانیں گے خُدا کی راستبازی کیا ہے ۔ اگر ہم اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ، حتیٰ کہ گو ہم اُس کے بارے میں جانتے ہیں ، ہم ابدی ہلاکت حاصل کریں گے ، لیکن ہم یقیناً آسمان کی برکات سے شاد ہو گے اگر ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں ۔

آپ مسیحیت اپنے آپ کو توجیہ کی الٰہی تعلیم اور پاکیزگی کی الٰہی تعلیم کی وجہ سے ایک دنیاوی مذہب میں بے عزت کر چکی ہے ۔ یہ مذہب کلام مقدس میں 'عظیم رتھ' کی مانند ہے ۔ توجیہ کی الٰہی تعلیم اور پاکیزگی کی الٰہی تعلیم جو ماہر الٰہی تعلیمات مسیحیت کے اندر دریافت کر چکے ہیں لوگوں کے درمیان طرفداری کا رد عمل پیدا کر رہے ہیں ، گو وہ مذہبی الٰہی تعلیم سے زیادہ کچھ نہیں ہیں جو انسانی سوچ کے وسیلہ سے پیدا ہو چکے ہیں ۔ کوئی ایک واحد شخص موجود نہیں ہے جن کے گناہ اُن الٰہی تعلیمات پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے مکمل طور پر ختم ہو گئے تھے !

پاکیزگی کی الٰہی تعلیم اُسی طرح ہے جس طرح الٰہی تعلیم جو دنیاوی مذاہب نیک اعمال پر سکھاتے ہیں ۔ خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنا ناممکن ہے ، جس کے بارے میں کلام مقدس میں بات کی گئی ہے ، اِن اقسام کے الٰہی عقیدوں کے ساتھ ۔ زیادہ تر مسیحی اُسی روشنی میں خُدا کی راستبازی کے ساتھ الٰہی نظریاتی راستبازی کو خیال کرتے ہیں ، اور یہ شیطان کی طرف سے ایک جھوٹی تعلیم ہے ۔ ایک شخص جو لوگوں کو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے سے روکتا ہے خُدا کے بڑے دشمن کے طور پر قائم رہے گا ۔ اِس لئے ، خُدا لوگوں کو اپنی راستبازی دنیاوی مذاہب کے اندر حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا ہے کیونکہ اِس کی صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے اجازت مل چکی ہے ۔

تمہید

اُن میں سے سب جو شوق سے خُدا کی راستبازی کی خواہش کرتے ہیں! میں امید کرتا ہوں آپ ایمان رکھنے کے وسیلہ سے کہ یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا، بپتسمہ کے وسیلہ سے آپ کے گناہوں کو اُٹھا لیا جو اُس نے یوحنا سے حاصل کیا، صلیب پر مر گیا، اور تیسرے دن جی اُٹھا پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ کی معافی اور ابدی زندگی حاصل کریں گے۔ خُدا کی راستبازی اُن سب کے لئے ابدی زندگی اور خُدا کے بیٹے بننے کی برکت کو لائے گی جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ خُدا کی راستبازی انسانی راستبازی سے مختلف ہے جو شریعت پر عمل کرنے کے وسیلہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ خُدا کی راستبازی ایک ہی باری تمام گنہگاروں کے لئے گناہ کی ابدی معافی کی اجازت دیتی ہے۔

آسمان پر یا زمین پر کچھ بھی اُن کو جُدا نہیں کر سکتا ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کی محبت سے جو یسوع مسیح کے اندر ظاہر کی گئی ہے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان سچا ہے اور مسیحیت کے اندر سراہا جانا چاہیے۔ خُدا کی راستبازی صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ پولوس نے دعویٰ کیا کہ حتیٰ کہ اسرائیلی آخری دنوں میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ سے نجات حاصل کریں گے۔ اُس نے ایمان رکھا کہ چونکہ خُدا نے وعدہ نہیں توڑا کہ وہ اسرائیلیوں کو گناہ سے نجات دے گا، خُدا آخری دنوں میں کام کرے گا اور اُنھیں گناہ سے نجات دے گا۔ خُدا ہمیشہ اپنی مرضی کے مطابق مستقل طور پر کام کرتا ہے۔ وہ تمام بنی نوع انسان کو بچانا چاہتا ہے۔ کسی بھی تاریخی وقت کے دور سے ایک بھی شخص موجود نہیں ہے جو برکت سے باہر چھوڑا جا چکا ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے، محض کیونکہ وہ یہودی نہیں تھا۔

یہ واقعی بد قسمتی ہے کہ لوگ موجود ہیں جو جانے بغیر کہ خُدا کی محبت اور اُس کی راستبازی اِس میں پوشیدہ ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری کو رد کرتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے اور ہمارے دلوں میں حقیقت رہنی چاہیے کہ صرف انسانی راستبازی اُن کے لئے قائم رہتی ہے جو کہتے ہیں کہ وہ خُدا کی راستبازی کی کثرت کو جانے بغیر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔

تمہید

گناہ سے نجات جو خُدا بنی نوع انسان کو دے چکا ہے صرف خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ نتیجے میں ، ایک شخص گناہ سے نجات حاصل کرتا ہے اپنی ذاتی کوششوں کے وسیلہ سے نہیں ، بلکہ خُدا کی راستبازی کی کثرت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر ظاہر کی گئی ہے۔ خُدا نے یہودیوں کو یا غیر قوموں کو اپنی راستبازی کے ساتھ ملبس ہونے کی برکت سے باہر نہیں چھوڑا۔ خُدا نے اپنی راستبازی کو اجازت دی ، جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان کے وسیلہ سے حاصل کی جا سکتی ہے ، دونوں یہودیوں اور غیر قوموں کو دی جانے کی۔ کمزوریاں موجودہ نسل میں چھا رہی ہیں جس میں ہم رہتے ہیں۔ اِس لئے، ہم صرف گناہ کی معافی اب خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پولوس رسول نے کہا ، "اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔" (رومیوں ۱ : ۱۷)۔ اب وقت ہے ہم سب کو خُدا کی راستبازی کی کثرت پر ایمان رکھنا چاہیے۔ ہم سب اُس کی راستبازی کی کثرت حاصل کریں گے جو وہ تمام انسانیت کو دے چکا ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے الفاظ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے۔ خُدا نے ہمیں برکت دی تا کہ ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، جو کبھی نہیں بدلتی ابدیت تک اُس کی تمجید کر سکیں۔

میں پُر یقین ہوں کہ یہ کتاب مسیحیت کے جھوٹے استادوں اور آج کی دنیا میں اُن کے پیروکاروں کے لئے "تباہی کا بم" ہو گی۔ وہ شیطان کے سرغنے ہیں جو مسیحی الٰہی تعلیم کی گہری غاریں بنا چکے ہیں اور اُن میں رہتے ہیں۔ وہ شیطان کی تاریک غاروں کے لئے اتنے اچھے ہیں کہ وہ خُدا کے زندگی بخش نور کو دیکھنے کے قابل نہیں ہیں، جب تک اُن کے کوئلہ خانے پھونک نہیں دیئے جاتے ہیں۔ جب یہ گنہگار اپنے پرانے باشندوں کو اس "تباہی کے بم" کے ذریعے کھو دیں گے ، وہ خُدا کی راستبازی کے ساتھ کثرت سے برکت پائیں گے۔ آئیں ہم شکر ادا کریں اور قدوس خُدائے ثالوث – خُدا باپ ، یسوع مسیح بیٹے ، اور رُوح القدس کی تمجید کریں جو ہمیں اپنی راستبازی کے وسیلہ سے اِس دنیا میں تمام گناہوں سے نجات دے چکا ہے۔

باب 7

باب ۷ کا تعارف

حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ اپنی خلاصی سے پہلے اُس کا بدن خُدا کی شریعت کے وسیلہ سے موت کے لئے لعنتی تھا ، پولُس رسول نے ایمان کا اِقرار کیا کہ وہ ، یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ، گناہ کے اعتبار سے مردہ تھا۔ خُدا کی راستبازی ملنے سے پہلے – یہ ہے ، یعنی ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے – ہم میں سے وہ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں شریعت کی حکمرانی اور لعنت کے ماتحت زندہ رہا کرتے تھے۔ یوں، شریعت ہم پر حکمرانی کرتی اگر ہم یسوع مسیح سے ملنے کے وسیلہ سے، جو ہمارے پاس خُدا کی راستبازی لایا اپنے گناہُوں سے چھڑائے نہ جا چکے ہوتے۔

پولُسُاُن رُوحانی امور پر بولا جو جسم میں آسانی سے نہیں سمجھے جا سکتے – یہ ہے ، وہ جو گناہ کے لئے مردہ ہیں مزید گناہ کی حکمرانی کے ماتحت نہیں ہیں ، بالکل جس طرح کوئی عورت جس کا خاوند مر چکا ہے اپنے خاوند کے ، بندھن سے مکمل طور پر آزاد ہے۔ یہ حوالہ شاید سادہ لگے ، لیکن یہ رُوحانی طور پر ایک نازک حوالہ ہے اس کا مطلب ہے کہ ، آیا وہ اِسے پسند کرتے ہیں یا نہیں ، وہ جو خُدا کی راستبازی سے نہیں مل چکے ، حَقیقی معاملہ کے طور پر ، شریعت کی لعنت کے ماتحت زندہ رہنے کے پابند ہیں۔ یہ ہے کیونکہ وہ اب تک اپنے گناہُوں کا مسئلہ حل نہیں کر چکے۔

رومیوں ۶ : ۲۳ ہمیں بتاتا ہے "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے، "اِس کا مطلب ہے کہ گناہ صرف غائب ہو گا جب اِس کی قیمت ادا کی جا چکی ہے۔ اگر کوئی یسوع پر ایمان رکھتا ہے ، پھر بھی یسوع کے وسیلہ سے عطا کی گئی خُدا کی راستبازی کو نہیں جانتا ، تب وہ اب تک گناہ میں زندہ رہ رہا ہے اور اُسے یقینا گناہ کی مزدوری ادا کرنی چاہیے۔ یہ ہے کیوں ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی سے ملنا ہے۔ صرف خُدا کی راستبازی سے ملنے کے وسیلہ سے ہم اپنے گناہُوں کے لئے مردہ، شریعت سے آزاد ہو سکتے ہیں ، اور اپنے نئے دُلہے یسوع مسیح سے شادی کر سکتے ہیں۔

ہم خُدا کی راستبازی یسوع مسیح کے وسیلہ سے پا سکتے ہیں ، لیکن خُدا کی اِس راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر ، کوئی بھی شریعت سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ شریعت کی لعنت کو توڑنے کا واحد طریقہ خُدا

کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا ہے۔ کیا آپ یسوع کے وسیلہ سے خُدا کی اِس راستبازی کو پا چکے ہیں؟ اگر نہیں، اب آپ کے پاس اپنی ذاتی راستبازی کو چھوڑنے اور خُدا کے کلام کی طرف عاجزی سے لوٹنے کا وقت ہے۔

گناہ کے لئے مرنے کے بعد مسیح کی طرف

پولُس نے روم میں اپنے بھائیوں کو بتایا، ''تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِسلئے مردہ بن گئے۔'' آپ کو اِس بات کی قیمتی سوجھ بوجھ رکھنی ہے اِس کا کہ ''تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِسلئے مردہ بن گئے۔'' کیا مطلب ہے۔ کوئی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے گناہ کے لئے مردہ بننے کے بغیر مسیح کے پاس نہیں جا سکتا۔ دوسرے لفظوں میں، ہمارے گناہوں کو یقینا یسوع مسیح کے بدن کے ساتھ مرنا چاہیے۔ یہ ممکن ہے صرف جب کوئی یوحنا سے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی صلیبی موت پر ایمان رکھتا ہے۔

ہم یوحنا سے یسوع کے بپتسمہ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ کے لیے مسیح کے ساتھ مر سکتے ہیں۔ کیونکہ یسوع، یوحنا سے اپنے بپتسمہ کے ساتھ اپنے بدن پر تمام بنی نوع اِنسان کے گناہ اُس پر منتقل ہونے کے ساتھ مر گیا، ہمارے گناہ، بھی، جب ہم نے اِس پر ایمان رکھا اُس کے ساتھ مر چکے ہیں۔ یعنی یوحنا سے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے یسوع پر دُنیا کے تمام گناہ منتقل ہو گئے تھے یہ سچ ہے۔ یہ سچ محض جانا ہی نہیں جانا چاہیے بلکہ ہمارے دلوں میں ایمان سے رکھا جانا چاہیے۔ ہمیں یقینا اس اِیمان پر قائم رہنا چاہیے جب تک ہم خُدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو جاتے۔ یہ ہے کیوں پولُس نے کہا کہ ہم مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے لئے مر گئے۔ اِسی طرح، وہ جو اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں یسوع مسیح کے پاس جا سکتے ہیں، اس کے ساتھ رہ سکتے ہیں، اور خُدا کے واسطے راست پھل پیدا کر سکتے ہیں۔

ہمیں خط کے پرانے ہونے پر نہیں ، بلکہ رُوح کی نئی سچائی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ حقیقت میں گنہگار شریعت کی وجہ سے زیادہ گناہ سرزد کرتے ہیں۔ یہ ہے چونکہ شریعت زیادہ گناہوں کو جو اُن کے اندر چھپے ہوئے ہیں ، یوں انہیں اُن کے گناہوں سے زیادہ واقف کرواتے ہوئے اور حتیٰ کہ انہیں زیادہ گناہ کرنے کی اجازت دیتے ہوئے ظاہر کرتی ہے۔ شریعت کے کاموں میں سے ایک کام ہمیں ہمارے گناہوں کو پہچاننے کے قابل کرنا ہے ، لیکن یہ گناہ کی فطرت کو زیادہ ظاہر کرنے اور ہمارے زیادہ گناہ سرزد کرنے کا کام بھی کرتی ہے۔ کیا یہ شریعت کے لئے نہیں تھا جو خُدا نے ہمیں دی ، ہم نہ جانتے کہ ہمارے اندر اتنا زیادہ گناہ پوشیدہ تھا۔

لیکن خُدا نے ہمیں اپنی شریعت دی ، اور یہ شریعت نہ صرف حتیٰ کہ گناہ کو زیادہ گنہگار بناتی ہے ، بلکہ یہ شریعت زیادہ سے زیادہ گناہ سرزد کرنے کے قابل بھی بناتی ہے۔ اِس لئے پولُس کہتا ہے کہ چونکہ ہم مسیح کے بدن کے وسیلہ سے گناہ کے لئے مر چکے ہیں ، اب ہمیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے عقیدہ کے ساتھ خُداوند کی خدمت کرنی ہے۔ وہ ہمیں ہمارے ایمان کے لئے ہمیں بخشی گئی رُوح کی مدد اور خلاصی کی نعمت کے ساتھ جو ہمارے دلوں میں بے حد مضبوط ہے ، ایمان کے ساتھ کلام کی لفظی طور پر اُس کی خدمت کرنے کی بجائے خُداوند کی سچی خدمت کے لئے کہہ رہا ہے۔ جس طرح کتابِ مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ " لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زندہ کرتی ہے۔" ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری کا سچا مطلب جاننے کے وسیلہ سے خُداوند کی پیروی کرنی چاہیے ، جو کہ خُدا کی راستبازی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ، جب ہم خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ، ہمیں تحریری کلام میں چھپے ہوئے سچے مطلب کو جاننا اور اُس پر ایمان رکھنا ہے۔

تب کیا شریعت گناہ ہے ؟ یقینا نہیں!

پولُس نے خُدا کی شریعت کی اِس کے کاموں پر زور دینے کے وسیلہ سے وضاحت کی۔ یہ ظاہر کرتا ہے شریعت کے کام کی مناسب سوجھ بوجھ کے ساتھ ایمان رکھنا کتنا اہم ہے۔

باب ۷ کا تعارف

پولُس نے پہلے اپنے ذاتی طریقہ سے اپنے گناہُوں کو دیکھا، اور اِس کی وجہ سے اُس نے اپنے ذاتی گناہُوں کو نہ جانا، بلکہ خُدا کی شریعت کے وسیلہ سے وہ احساس کرنے کے قابل تھا کہ وہ خود میں ایک بدکار دل رکھتا تھا۔

میں اُمید کرتا ہُوں کہ آج یسوع پر ایمان رکھنے والے بھی شریعت کے بارے میں اُسی سوجھ بوجھ تک پہنچنے کے قابل ہیں جس طرح پولُس کے وسیلہ سے کوئی پہنچا۔ بہت سارے لوگ موجود ہیں جو، شریعت کی سچائی کا احساس نہ کرتے ہوئے، شریعت کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے ہمیشہ جانفشانی سے کوشش کرتے ہیں۔ وہ یہ سوچتے ہوئے گرجا گھر جاتے ہیں کہ اگر وہ تھوڑی زیادہ سخت کوشش کرتے ہیں، وہ تمام شریعت کو قائم رکھنے کے قابل ہُوں گے۔ لیکن حقیقت میں، یہ لوگ واقعی خُدا کی راستبازی کو بالکل ڈھونڈنے کے قابل نہیں ہُوں گے۔ وہ خُدا کی معرفت بخشے گئے شریعت کے گہرے مطلب کا احساس نہیں کر چکے، اور اِس طرح قانون پسند بن چکے ہیں۔ وہ حتیٰ کہ اپنے ذاتی دلوں کو نا دیکھنے کے قابل، ریاکار اندھے ہیں، اور وہ نہیں جانتے ہیں کہ وہ مسیحی طبقہ میں خُدا کی راستبازی کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں۔ آج مسیحیت میں ایسے بہت سارے لوگ موجود ہیں — وہ جو خُدا کی راستبازی کو واقعی نہیں جانتے اور یسوع کو قانون پسند ایمان سے اپنے برائے نام نجات دہندہ کے طور پر قبول کر چکے ہیں، وہ ابدی موت کی سزا سے مستثنیٰ نہیں ہُوں گے۔

پولُس نے بیان کیا کہ خُدا کے احکامات کے وسیلہ سے، وہ اپنے دل کے اندر بدی کو جاننے کے قابل ہوا۔ جب اُس نے احکامات کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کا احساس کیا، پولُس اب تک شریعت پسند تھا جس نے سوچا کہ اُسے خُدا کی شریعت کو قائم رکھنا تھا۔ خُدا کے حکموں نے پولُس کے دل میں بدی کو ظاہر کیا اور پولُس کے گناہُوں کو حتیٰ کہ زیادہ گنہگار بنا دیا — یہ ہے کیسے پولُس کو احساس ہوا کہ وہ کچھ نہیں تھا بلکہ ایک سنگین گنہگار تھا۔ انسانی ذہن میں گناہ کی بارہ فطرتیں موجود ہیں۔ جب پولُس شریعت کے حقیقی کاموں کے بارے میں نہیں جانتا تھا، اُس نے اپنے آپ کے بارے میں ایک

اچھے شخص کے طور پر سوچا، نہ احساس کرتے ہوئے محض وہ واقعی کتنا بڑا گنہگار تھا۔ لیکن خُدا کے حکموں کے مطابق زندہ رہنے کے لئے اُس کی کوشش کے نتیجہ نے اُس پر ظاہر کیا کہ وہ حکموں کو قائم رکھنے کے قابل ہونے سے بہت دور تھا، اور یعنی اِن حکموں نے حقیقتاً اُس کے گناہوں کو حتیٰ کہ زیادہ ظاہر کیا۔

لوگ کیسے ہیں جب وہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں؟ جب آپ نے پہلے یسوع پر ایمان رکھنا شروع کیا، آپ شاید اپنے ایمان کی آگ میں پورے جل چکے تھے، لیکن جونہی وقت گزرا، آپ بہت سارے گناہ پا چکے ہُوں گے جو آپ میں بنیادی طور پر ہیں۔ اِن گناہوں کو آپ نے کس کے ذریعہ سے پایا؟ یہ تحریری شریعت اور حکموں کے وسیلہ سے ہے کہ ہم ڈھونڈ چکے ہیں کہ بارہ اقسام کے گناہوں کے ساتھ ہمارے دل کتنے بھرے ہوئے ہیں۔ اور ہم شریعت کے سامنے اپنی گنہگار ذاتوں کو دیکھنے سے گھبراتے ہیں۔ یہ ہے کیونکہ ہم، شریعت کے وسیلہ سے پاتے ہیں، کہ ہم واقعی سنگین گنہگار ہیں۔

یہ ہے کیوں بعض لوگوں نے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لئے توجیہ کی الٰہی تعلیم تخلیق کی۔ یہ الٰہی تعلیم دعویٰ کرتی ہے کہ حتیٰ کہ گو ہم ہمارے دلوں میں گناہ رکھتے ہیں، محض کیونکہ ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، خُدا ہمیں راستباز کے طور پر خیال کرے گا۔ یہ صرف اِنسان کی بنائی ہوئی الٰہی تعلیم ہے۔ لوگوں نے اپنے گناہوں کو چھپانے کے لئے، اس الٰہی تعلیم کی مطابقت میں زندہ رہنے کی کوشش کرتے ہوئے، ایسی الٰہی تعلیم کو بنایا اور ایمان رکھا۔ لیکن چونکہ وہ پھر بھی شریعت کے سامنے گنہگاروں کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں، اُن کے گناہ اُن کے ذہنوں میں بھاری اور زیادہ بھاری ہوجاتے ہیں۔ اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہونے کے لئے، ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں بلکہ خوشخبری پر ایمان رکھنا ہے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ یہ اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہونے کا واحد طریقہ ہے۔ جس طرح پولُس اپنے ماضی میں سوچ چکا تھا کہ خُدا نے پیروی کرنے کے لئے حکم دیئے، اُس نے اِسے صرف فطری خیال کیا کہ وہ کوشش کرے گا اور اُنہیں قائم رکھنے کے لئے اپنی بہترین جدوجہد کرے گا۔

مگر اس کے برعکس ، اُس نے پایا کہ اِن حکموں نے حقیقتاً گناہ کی وجہ سے اُس کی جان کو موت کے حوالہ کر دیا۔ پولُس نے حتمی طور پر احساس کیا کہ وہ خُدا کے حکموں کو غلط سمجھ رہا تھا اور غلطی سے ایمان رکھ رہا تھا۔ ہر کوئی اپنے دل میں مرقس ۷: ۲۱-۲۳ میں ظاہر کیے گئے گناہُوں کی بارہ اقسام رکھتا ہے۔ ''کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں ۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔''

پولُس اور دوسرے تمام لوگ حتمی طور پر خُدا کے حکموں کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کی پہچان تک پہنچے۔ شریعت کے وسیلہ سے اُنہوں نے اپنے گناہُوں کا احساس کیا اور موت کے حوالے ہو گئے، اور تب اُنہوں نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو دریافت کیا اور اس پر ایمان رکھا۔ خُدا کی راستبازی کے بارے میں آپ کی سوجھ بوجھ کیا ہے؟ کیا آپ اب تک حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ یہ سوچتے ہوئے کہ آپ ان سب کو قائم رکھ سکتے ہیں ؟ خُدا نے ہمیں اپنی شریعت دی تا کہ ہم اپنے گناہُوں کو پہچانیں اور اس کی جانب لوٹیں – یعنی، دوسرے لفظوں میں، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ سے آزاد ہُوں۔ ہمیں یقینا مناسب سوجھ بوجھ حاصل کرنی چاہیے جس طرح کیوں خُدا نے ہمیں اپنے حکم دیئے اور ان پر درست طور پر ایمان رکھنا چاہیے۔ ایک بار آپ اس سچائی کا احساس کرتے ہیں ، آپ جانیں گے پانی اور رُوح القدس کی خوشخبری محض کتنی قیمتی ہے۔ وہ جو خُدا کے حکموں پر ایمان رکھتے ہیں احساس کر سکتے ہیں خُدا کی نظر میں وہ کتنے برے گنہگار ہیں۔ لوگ جو حکموں کے کردار کو نہیں جانتے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اپنی مذہبی زندگیوں میں بڑی مشکلوں کا سامنا کریں گے اور حتمی طور پر اپنی ذاتی تباہی کی طرف بڑھ جائیں گے۔ یہ ہے کیونکہ سادگی سے گناہ سے دور رہنا ناممکن ہے جبکہ ایک ایسی دُنیا میں رہتے ہوئے جو گناہ سے بھرئی ہوئی ہے۔

باب ۷ کا تعارف

یہ ہے کیوں بعض لوگ حتیٰ کہ اپنے آپ کو دور پہاڑوں میں قید کر لیتے ہیں اور پارسا زندگیاں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ گھرے پہاڑوں کے اندر رہنے اور دُنیا کے گناہوں سے دور بھاگنے کے وسیلہ سے وہ گناہ کرنے سے بچ سکتے ہیں، لیکن صورتِ حال ایسی نہیں ہے۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ، گو یہ سچ ہے کہ اس دُنیا میں ہر کوئی گناہ کرتا ہے اور یوں اپنے دل میں گناہ رکھتا ہے، ایسے تمام گناہوں سے خلاصی خُدا کی راستبازی کو جاننے اور ایمان رکھنے میں پائی جا سکتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر ہمیں اِس کے گناہوں سے بچنے کے سلسلے میں دُنیا سے بچنا تھا ہم پھر بھی ان کے دلوں کے گناہوں سے بچنے کے قابل نہیں ہوں گے۔ یہ ہے کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے دلوں میں پائے جاتے ہیں۔ اپنے آپ کو گناہ سے واقعی چھڑانے کے لئے، ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ خُدا کی شریعت اور اس کے حکم حتیٰ کہ ہمارے گناہوں کو زیادہ گنہگار بناتے ہیں۔ وہ جو اپنے گناہوں کی شدت کو جانتے ہیں کو یقینا جاننا چاہیے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ہم پر ظاہر کی گئی ہے۔

"اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔" (رومیوں ۷ : ۱۰-۱۱)۔ ہمیں یقینا شریعت کی مناسب سوجھ بوجھ رکھنی چاہیے۔ وہ جو شریعت کو مناسب طور پر سمجھ نہیں چکے ہیں اپنی تمام زندگی کا وقت شریعت پسندی میں ڈوبا ہوا، اپنے بالکل آخر دن تک شریعت سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے گزاریں گے۔ صرف وہ جو شریعت کا سچا کردار جانتے ہیں محبت کریں گے اور یسوع کے وسیلہ سے پوری کی گئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں گے۔ تب، کیا آپ خُدا کی اِس راستبازی کو جانتے ہیں؟ پولُس رسول نے کہا کہ کیونکہ وہ ماضی میں نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا تھا، تب وہ اپنے بدن سے تعلق رکھتا تھا اور گناہ کے ماتحت بک چکا تھا۔ اس نے یہ بھی اقرار کیا کہ اگرچہ وہ خُدا کی شریعت کے مطابق زندہ رہنا چاہتا تھا، وہ ایسا کرتا ہوا ختم ہو گیا جسے وہ کرنا نہیں

چاہتا تھا – یہ ہے، یعنی گناہ کرنا۔ یہ تھا کیونکہ وہ اُس میں رُوح القدس نہیں رکھتا تھا، جس طرح وہ خُدا کی راستبازی نہیں رکھتا تھا۔ تب، پولُس نے تسلیم کیا کہ اِس طرح کیوں اس نے اپنی خواہش کے خلاف گناہ کیا، یہ تھا کیونکہ اس کے دل میں گناہ پائے جاتے تھے، کیونکہ اُسے بروقت خُدا کی راستبازی کو ہنوز ڈھونڈنا تھا۔

تاہم، پولُس نے ایک شریعت کا احساس کیا، اور وہ شریعت گناہ کی شریعت تھی – اُس کا بنیادی ترین حقیقت کا احساس یہ تھا کہ انسان، جو اپنے دل میں گناہ رکھتا ہے، گناہ کرنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ اس نے یہ بھی احساس کیا کہ باطنی شخص پھر بھی ہمیشہ خُدا کی شریعت کے مطابق زندہ رہنے کی خواہش کرتا تھا۔ لیکن پولُس نے اقرار کیا کہ، بالکل جس طرح گناہ کا درخت گناہ کے پھل پیدا کرتا ہے، وہ ایک گنہگار تھا جو صرف گناہ میں رہنا جاری رکھ سکتا تھا، کیونکہ وہ، اب تک یسوع مسیح سے نہ ملنے کے باعث، اپنے گناہوں کی خلاصی حاصل نہیں کر چکا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، اپنے گناہوں کی وجہ سے اُس کے لئے موت کے حوالے ہونا ہی مناسب تھا۔ یہ ہے کیوں اُس نے اقرار کیا کہ وہ ایک کم بخت انسان تھا، پچھتاتے ہوئے، "اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" (رومیوں ۷: ۲۴)۔ یہ پولُس کا اپنے آپ کے بارے میں دوبارہ مجموعہ تھا جب وہ ایک گنہگار رہ چکا تھا۔ آپ کو پولُس کے اِس اقرار کو اپنے آپ پر لاگو کرنے پر غور و خوض کرنا چاہیے۔ کیا آپ اب تک موت کے اُس بدن میں قید نہیں ہیں جو شریعت کو قائم نہیں رکھ سکتا؟ ہمیں یقیناً خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ خُدا کی یہ راستبازی پانی اور رُوح کی خوشخبری میں چھپی ہوئی ہے، اور ہم اس خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اس کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں۔ پولُس یسوع مسیح کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنی تمام بد بختی سے آزاد ہو سکا۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

رومیوں ۷ : ۱ - ۴

"اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی۔ پس اے میرے بھائیو! تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِسلئے مردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مردوں میں سے جلایا گیا تا کہ ہم سب خُدا کے لئے پھل پیدا کریں۔"

کیا آپ کبھی سوت کی بندھی ہوئی کوئی گانٹھ دیکھ چکے ہیں؟ اگر آپ یسوع کے بپتسمہ کی سچائی کو جانے بغیر اس باب کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں جس پر پولُس رسول ایمان رکھتا تھا، آپ کا ایمان صرف پہلے سے کہیں زیادہ پریشانی کی حالت میں پڑ جائے گا۔ پولُس اِس باب میں کہتا ہے کہ کیونکہ ہر کوئی خُدا کی شریعت کے سامنے حتمی طور پر گنہگار ہے، اِس لئے کوئی شخص یسوع مسیح کے پاس جا سکتا اور صرف رُوحانی موت مرنے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہو سکتا ہے۔

سچ جس کا پولُس نے احساس کیا

رومیوں ۷:۷ بیان کرتا ہے، "پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہر گز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا" پولُس جاری رکھتا ہے، "مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ

کر تو میں لالچ کو نہ جانتا۔" مزید برآں، وہ اضافہ کرتا ہے، "مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا" پولُس نے احساس کیا کہ وہ خُدا کے تمام ۶۱۳ حکموں کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔ دوسرے الفاظ میں، وہ گناہ کے انبار سے زیادہ کچھ نہیں تھا جو کچھ نہیں کر سکتا تھا بلکہ گناہ سرزد کرنا، کیونکہ وہ پہلے اِنسان آدم کی نسل میں سے تھا، کمزوری میں پلا بڑھا، اور اپنی ماں کے ذریعے گناہ میں پیدا ہوا تھا۔

ہر کوئی جو اِس دُنیا میں پیدا ہوتا ہے، اپنی پیدائش سے بالکل شروع کر کے اپنی موت تک گناہ کرتا ہے۔ اِس طرح وہ خُدا کے حکموں کو قائم رکھنے کے قابل نہیں ہیں۔ کیسے یہ گناہ کے انبار تمام ۶۱۳ حکموں کو اور خُدا کی شریعت کو قائم رکھ سکتے تھے؟ صرف جب ہم احساس کرتے ہیں کہ ہم خُدا کی شریعت کے سامنے گنہگار ہیں ہم یسوع مسیح، خُدا کی راستبازی کے پاس جا سکتے ہیں، اور احساس کر سکتے ہیں کہ ہم حتمی طور پر یسوع مسیح کے وسیلہ سے گناہ سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ یسوع مسیح خُدا کی راستبازی بن گیا۔ وہ ہمارے پاس خُدا کی راستبازی یوحنا سے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر اپنے خون کے وسیلہ سے لایا۔ اِس لئے ہم سب کو یقینا خُدا کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے۔ وجہ اس طرح کیوں ہمیں یقینا یسوع پر ایمان رکھنا چاہیے یہ ہے کیونکہ خُدا کی یہ راستبازی اُس میں پائی جاتی ہے۔

کیا آپ خُدا کی راستبازی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں، خُدا کی راستبازی بھید ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری میں پوشیدہ ہے۔ یہ بھید پورے بپتسمہ پر مشتمل ہے جو یسوع نے دریائے یردنمیں یوحنا سے حاصل کیا۔ کیا آپ اِس بھید کو جاننا چاہتے ہیں؟ اگر آپ اس سچائی پر ایمان رکھنا چاہتے ہیں، آپ اپنے ایمان کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو حاصل کریں گے۔ خُدا کی شریعت اور حکموں کے بارے میں ہمارے جاننے سے پہلے، ایسا لگتا تھا جس طرح ہم گنہگار نہیں تھے، حتیٰ کہ گو ہم روزمرہ بنیاد پر گناہ سرزد کر چکے تھے۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

لیکن گرجا گھر میں شرکت کرنے کے بعد، ہم نے احساس کیا کہ ہم بے شک نہایت گنہگار تھے، اور یعنی ہم ہمارے اندر ظاہر کیے گئے گناہُوں کی وجہ سے رُوحانی موت تک پہنچ جائیں گے۔ اِس طرح، جانوں کو یسوع مسیح تک لے جانے کے سلسلے میں، پولُس رسول نے اپنے ماضی کے دنوں کو دوبارہ یاد کیا جب اُس نے خُدا کی شریعت اور حکموں کو غلط سمجھنے کے بعد جھوٹ موٹھ ایمان رکھا۔ یہاں ایک مثال ہے جو آپ کی خُدا کی شریعت کا کردار سمجھنے میں مدد کرے گی۔ اب میں کتابِ مقدس پکڑے ہوئے ہُوں۔ اگر میں اِس کتابِ مقدس کے ورقوں کے درمیان کوئی انتہائی اہم چیز یہ کہتے ہوئے چھپاتا ہُوں، "کبھی جاننے کے لئے، اِس کتاب کے اندر دیکھنے کی کوشش مت کرنا، اِس میں کیا چھپا ہوا ہے۔" اور تب اِسے یہاں میز پر تھوڑی دیر کے لئے آپ کے پاس چھوڑ جاتا ہُوں، آپ کیسے ردِ عمل کریں گے؟ لمحہ جونہی آپ میرے الفاظ سنتے ہیں، آپ ڈھونڈنے کی خواہش محسوس کریں گے اِس کتاب مقدس میں کیا چھپا ہوا ہے، اور اِس بے چینی کے نتیجہ میں، آپ میری ہدایت کی خلاف ورزی کریں گے۔ اُسی لمحے جب آپ اپنے آپ میں اِس کتابِ مقدس میں کیا چھپا ہوسکتا ہے کے بارے میں حیران ہوتے ہیں، آپ کے پاس کوئی چارہ نہیں بلکہ ڈھونڈنا ہے۔ لیکن میں آپ کو کیا کبھی کتابِ مقدس میں نہ دیکھنے کا حکم نہیں دے چکا تھا، آپ کو کبھی بہکاوا محسوس نہیں کرنا ہو گا۔ اِسی طرح، جب خُدا ہمیں حکم دیتا ہے، تو گناہ جو ہم میں پوشیدہ تھا اپنے آپ کو حالات کے مطابق ظاہر کرے گا۔

شریعت جو خُدا بنی نوعِ انسان کو دے چکا ہے لوگوں کے دلوں میں گناہ کو ظاہر کرنے کا کردار رکھتی ہے۔ اُس نے اِسے ہمیں نہیں دیا تا کہ ہم اِسے قائم رکھیں اور پیروی کریں، بلکہ، ہمارے گناہُوں کو ظاہر کرنے کے سلسلے میں اور یوں ہمیں گنہگار بنانے کے لئے ہمیں شریعت دی گئی تھی۔ ہم سب ہلاک ہو جائیں گے اگر ہم یسوع مسیح کے پاس نہیں جاتے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے جو بپتسمہ میں پائی جاتی ہے جو یسوع نے یوحنا سے حاصل کیا اور خون میں جو صلیب پر بہایا گیا۔

ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ شریعت کا کردار ہمیں مسیح کے پاس لانا اور اُس کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پر ہماری ایمان رکھنے میں مدد کرنا ہے - یہ کیوں پولُس رسول نے گواہی دی ، "مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا" (رومیوں ۷: ۸) - خُدا کی شریعت کے وسیلہ سے ، پولُس رسول نے ہمیں دکھایا گناہ کے بنیادی اجزاء کیا ہیں - اُس نے اقرار کیا کہ اپنی بنیاد میں وہ ایک گنہگار رہ چکا تھا ، لیکن یعنی وہ یسوع مسیح کے ذریعے بخشی گئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ابدی زندگی حاصل کرنے تک پہنچا۔

پولُس کا ماتم اور ایمان

اس طرح پولُس نے کہا ، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا ؟" اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں -
(رومیوں ۷ :۲۴-۲۵) - پولُس نے حقیقت کا اقرار کیا کہ حتیٰ کہ اُس نے ، جو خُدا کی راستبازی رکھتا تھا ، پھر بھی گناہ کیا ، اور یعنی اِس طرح ، خُدا کی راستبازی حتیٰ کہ زیادہ جلدی سے نہ صرف اُس کے لئے بلکہ باقی بنی نوع انسان کے لئے بھی ضروری تھی۔

ہمیں خُدا کی راستبازی ، بپتسمہ میں چھپے بھیدوں کو درست طور پر جاننے کے وسیلہ سے حاصل کرنی چاہیے جو یسوع نے حاصل کیا اور اِس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ آپ کو اور مجھے جاننا چاہیے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے جو مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون میں پائی جاتی ہے۔ صرف تب ہماری جانیں اور بدن ، جو کوئی دوسرا چارہ نہیں رکھتے بلکہ گناہ کرنا ، اپنے گناہُوں سے آزاد ہُوں گے۔ ہمیں یقیناً حقیقت کو نہیں بھولنا چاہیے کہ مسیح کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کے خون نے خُدا کی راستبازی کو پورا کیا۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

وہ جو خُدا کی راستبازی کو نہیں جانتے ہیں آخر میں صرف گنہگاروں کے طور پر قائم رہ سکتے ہیں، تاہم وہ شاید اُس کی شریعت پر عمل کرنے کی سخت کوشش کرسکتے ہیں۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ خُدا کی شریعت ہمارے لئے اُنہیں قائم رکھنے کے واسطے نہیں دی گئی تھی۔ لیکن شرع پسند احساس نہیں کرتے کہ خلاصی کا بھید "بپتسمہ" میں پایا جاتا ہے جو یسوع صلیب پر اپنا خون بہانے کے ساتھ ساتھ حاصل کر چکا تھا۔ اس کے نتیجہ میں، وہ خُدا کی شریعت کو یہ سوچنے کے ذریعے غلط سمجھتے ہیں کہ یہ اُنہیں فرمانبرداری کے لئے دی گئی تھی، اور وہ پریشانی سے زندہ رہنا جاری رکھتے ہیں۔ لیکن ہمیں یقینا شریعت کے وسیلہ سے اپنے گناہوں کو پہچاننا چاہیے اور خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے۔ ہمیں یقینا ہماری ذاتی راستبازی کے تعاقب میں خُدا کی اُس راستبازی کے خلاف نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ، ہمیں یقینا مسیح کے بپتسمہ پر ایمان رکھنا چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں، ہمیں اپنے خُداوند کا شکر ادا کرنے کو سیکھنے کی ضرورت ہے، جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکا ہے۔

یہ ہے کیوں پولُس، اپنے ذاتی بدن کی طرف دیکھتے ہوئے، بنیادی طور پر چلایا، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں!" لیکن پھر بھی یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کیا۔ پولُس نے یہ اقرار کیا کی یہ وجہ تھی کیونکہ جتنا زیادہ وہ گناہ کر چکا تھا، اتنی زیادہ کاملیت سے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون نے خُدا کی راستبازی کو پورا کیا۔ ہم، بھی، شادمانی اور فتح سے چلانے کے قابل ہیں، کیونکہ ہم یسوع مسیح پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں، حتیٰ کہ جس طرح ہم بدن کی شریعت اور یعنی خُدا کی راستبازی کے درمیان مشکل زندگیاں بھی گزارتے ہیں۔ واحد ایمان جو پولُس رکھتا تھا وہ یسوع مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان تھا۔ یہ ہے کیسے پولُس خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان سے سکونت کرنے کے لئے آیا، اور خُدا کی اُس راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، وہ ایسا شخص بن سکا جس نے خُدا کی تعریف کی۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

رومیوں باب ۷ میں، پولُس خُدا کی راستبازی میں اپنے مؤخر الذکر فاتحانہ ایمان کے مقابلے میں، پرانے وقت کی کم بختی کی حالت کے بارے میں بات کرتا ہے۔ پولُس کی ایمان کی فتح خُدا کی اِس راستبازی پر اپنے ایمان کی وجہ سے تھی۔ "اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟" (رومیوں ۷ : ۱)۔

باب ۷ کا عروج آیات ۲۴ اور ۲۵ میں پایا جاتا ہے۔ پولُس نے لکھا، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔" رومیوں باب ۶ میں، پولُس نے ایمان کے بارے میں بات کی جو ہماری مسیح کے ساتھ اتحاد میں دفن ہونے اور جی اٹھنے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اُس کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ اپنے آپ کو متحد کرنے کے وسیلہ سے، ہم اِس ایمان کو حاصل کر سکتے ہیں۔

پولُس نے احساس کیا کہ وہ ایک کم بخت انسان تھا، جس کا بدن اتنا ناکافی تھا کہ اُس نے خُدا کی شریعت کو یسوع سے ملنے سے پہلے نا صرف توڑا بلکہ حتیٰ کہ اُسے یسوع کے ساتھ اپنی ملاقات کے بعد بھی توڑنا جاری رکھا۔ یوں وہ پچھتایا، "اس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" تب اُس نے یہ کہتے ہوئے، نتیجہ نکالا کہ وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے موت کے بدن سے آزاد ہو سکتا تھا، "اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔" پولُس مسیح کے ذریعے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے اور اُس کے ساتھ متحد ہونے کے وسیلہ سے بدن اور ذہن کے گناہوں سے آزاد ہوا تھا۔

پولُس کا حتمی اقرار یہ تھا، "غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔" (رومیوں ۷ : ۲۵) ۔ اور باب ۸ کے آغاز پر، اُس نے اقرار کیا،

"پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے مجھے آزاد کر دیا۔" (رومیوں ۸: ۱-۲)۔ بنیادی طور پر خُدا کی معرفت عطا کیے گئے دو قانون تھے: گناہ اور موت کی شریعت اور یعنی زندگی کی رُوح - زندگی کی رُوح کی شریعت نے پولُس کو گناہ اور موت کی شریعت سے نجات دی - اُس کا مطلب تھا کہ یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، جس نے اُس کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا، اُس نے اپنے آپ کو مسیح کے ساتھ پیوستہ کیا اور اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہوا - ہم سب کو یقینا ایمان رکھنا چاہیے جو ہمیں خُداوند کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ متحد کرتا ہے - پولُس نے رومیوں باب ۷ میں اقرار کیا کہ وہ شریعت کے ماتحت لعنتی ہونے کے لئے مقرر تھا، لیکن یسوع مسیح کے وسیلہ سے، وہ اُس لعنت سے آزاد ہونے کے لئے آیا - اِسی طرح، وہ رُوح القدس کے وسیلہ سے خُدا کی خدمت کر سکتا تھا، جو اُس میں رہتا تھا۔

سچائی جس کا پولُس نے احساس کیا

پولُس نے اقرار کیا، " پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا" (رومیوں ۷:۷) - وہ گنہگار نہیں ہو سکتا تھا جب تک شریعت نے نہیں کہا، "تو گناہ نہ کر۔" پولُس نے شریعت اور گناہ کے درمیان تعلق کی وضاحت کی، " مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا۔" اِس کا مطلب ہے اِنسانی دل بنیادی طور پر گناہ سے بھرے ہوئے ہیں - اُسی لمحے سے جب لوگ اپنی ماں کے پیٹ میں پڑتے ہیں، وہ گناہ میں پیدا ہوتے ہیں، اور گناہ کی بارہ اقسام کے ساتھ پیدا ہُوں گے۔

یہ بارہ اقسام کے گناہ زنا کاری، حرام کاری، خونریزی، لالچ، بدکاری، دھوکہ، شہوت پرستی، بُری نظر، مکر، کفر بکنا، غرور، اور بیوقوفی ہیں - ہر کوئی یہ گناہ کرتا ہے جب تک وہ مر نہیں جاتا۔ کیسے کوئی دُنیا میں خُدا کی شریعت اور حکموں کی پیروی کر سکتا ہے جب وہ اِس دُنیا میں اِن بارہ قسم کے گناہوں کے ساتھ پیدا ہوا ہے؟ اُسی لمحے جب ہم شریعت اور حکموں کے الفاظ سنتے ہیں جو ہمیں بتاتے

ہیں ہمیں کیا "کرنا چاہیے" یا "نہیں کرنا چاہیے" ، گناہ ہم میں عمل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب ہم خُدا کی شریعت اور حکموں کو نہیں جانتے تھے ، ہمارے اندر گناہ بالکل سوئے ہوئے تھے ۔ لیکن حکموں کو سننے کے بعد ، جنہوں نے ہمیں بتایا کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے ، یہ گناہ باہر آئے اور ہمیں حتیٰ کہ زیادہ گنہگار بنا دیا۔

جو کوئی نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا ہے یا پانی اور رُوح کی سچائی پر ایمان اور سمجھ نہیں رکھتا اُس میں گناہ موجود ہے۔ یہ گناہ، حکموں کے الفاظ کے وسیلہ سے متحرک ہونے کے بعد، تب حتیٰ کہ زیادہ گناہ پیدا کرتے ہیں ۔ شریعت ، جو لوگوں کو بتاتی ہے کہ کیا کرنا ہے یا کیا نہیں کرنا ہے ، ایک تربیت دینے والے کی مانند ہے جو گناہ کی تربیت دینے کی کوشش کرتی ہے ۔ تاہم ، گناہ خُدا کے حکموں کے خلاف جاتا ہے اور اُن کی نافرمانی کرتا ہے ۔ جب ایک گنہگار حکموں کو سنتا ہے ، گناہ اُس کے دل کے اندر متحرک ہو جاتے ہیں ، اُس کی حتیٰ کہ زیادہ گناہ کرنے کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔

ہم دس احکام کے وسیلہ سے احساس کرتے ہیں کہ ہم ہمارے اندر گناہ رکھتے ہیں۔ اِس طرح شریعت کا کردار ہمارے دلوں کے اندر گناہوں کو ظاہر کرنا ہے ، ہمیں احساس کروانا ہے کہ خُدا کے احکام پاک ہیں ، اور ہمیں ہماری گنہگاری سے جگانا ہے ۔ اپنی بنیاد میں ، ہم ہر چیز کا لالچ کرنے کے لئے حرص کے ساتھ پیدا ہوئے تھے جو خُدا تخلیق کر چکا ہے ، خصوصیات یا ساتھیوں کو شامل کرتے ہوئے جو ہمارے نہیں ہیں ۔ پس ، حکم جو بیان کرتا ہے ، "لالچ مت کر" ہمیں بتاتا ہے کہ ہم گنہگار پیدا ہوئے تھے اور اپنی پیدائش کے دن سے جہنم جانے کا مقدر رکھتے تھے۔ یہ نجات دہندہ کے لئے ہماری اشد ضرورت کو بھی ظاہر کرتا ہے ، جس نے خُدا کی راستبازی پوری کی۔

یہ ہے کیوں پولُس نے اقرار کیا کہ گناہ نے حکم کے وسیلہ سے اُس میں بُری خواہش کے تمام امور کو پیدا کرنے کا موقع پایا۔ پولُس نے احساس کیا وہ ایک بڑا گنہگار رہ چکا تھا جس نے خُدا کے اچھے حکموں کو توڑا ، کیونکہ وہ موروثی طور پر گنہگار پیدا ہوا تھا اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے سے پہلے گناہ کے ساتھ تھا۔ جب ہم باب ۷ کو دیکھتے ہیں ، ہم پاتے ہیں کہ پولُس رسول بے انتہا رُوحانی تھا، کتابِ مقدس کا وسیع علم رکھتا تھا، اور عظیم رُوحانی فہم اور تجربات رکھتا تھا۔

وہ شریعت کے وسیلہ سے صاف طور پر جانتا تھا کہ اُس کے اندر گناہ موجود تھا، جس نے حکموں کے ساتھ بُری خواہش کے تمام امور پیدا کئے۔ اُس نے جانا کہ خُدا کی شریعت اُس کے اندر گناہوں کو ظاہر کرنے کا کردار رکھتی تھی۔ جونہی یہ گناہ پھر یاد آئے، اُس نے یہ بھی اقرار کیا کہ حکم، جسے زندگی دینی تھی، اُس کے لئے موت لایا۔

آپ کا ایمان کیسا ہے؟ کیا یہ پولُس کی مانند ہے؟ کیا آپ کے دل میں گناہ موجود نہیں ہے آیا آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں؟ اگر ایسا ہے، تو آپ اب تک خُدا کی راستبازی کو نہیں جانتے ہیں، رُوح القدس کو حاصل نہیں کر چکے ہیں، اور گنہگار ہیں جو اپنے ذاتی گناہوں کی عدالت کے واسطے جہنم جانے کا مقدر رکھتے ہیں۔ کیا آپ ان حقائق کو مانتے ہیں؟ اگر آپ جانتے ہیں، تب پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھیں، جس میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے۔ آپ اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہوں گے، خُدا کی راستبازی حاصل کریں گے، اور آپ پر رُوح القدس نازل ہو گا۔ ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔

گناہ نے، حکم کے وسیلہ سے موقع پا کر، پولُس کو دھوکہ دیا

پولُس رسول نے کہا، "اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔" (رومیوں ۷ :۱۰-۱۱) ۔ دوسرے لفظوں میں، گناہ نے حکم سے فائدہ اُٹھانے کے ذریعے پولُس کو دھوکہ دیا۔ پولُس نے حکم پر ایمان رکھا جو واقعی اچھا اور راست تھا، مگر پھر بھی بارہ قسم کے گناہ زندہ تھے اور اُس کے دل میں ناسور بن رہے تھے۔ اِس کا مطلب تھا کہ وہ گناہ سے دھوکہ کھا چکا تھا کیونکہ وہ خُدا کے حکموں کو نہیں سمجھ سکا تھا۔

پہلے پہل، پولُس نے سوچا کہ خُدا اُس کو شریعت فرمانبرداری کرنے کے لئے دے چکا تھا۔ لیکن بعد میں، اُس نے احساس کیا کہ شریعت فرمانبرداری کے لئے نہیں دی گئی تھی، بلکہ لوگوں کے دلوں میں گناہُوں کو ظاہر کرنے کے لئے، خُدا کی قدوسیت کے ساتھ ساتھ، اور غیر ایمانداروں کو خُدا کی معرفت پرکھے جانے کے قابل بنانے کے لئے دی گئی تھی - یہ ہے کیسے پولُس نے سوچا وہ گناہ کے ذریعے دھوکہ کھا چکا تھا، چونکہ وہ خُدا کے حکموں اور شریعت کو درست طور پر نہ سمجھا - زیادہ تر لوگ آج بھی اِسی طریقے سے دھوکہ کھاتے ہیں۔

ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ وجہ خُدا نے ہمیں حکم اور شریعت دی ہمارا اُن کی پیروی کرنا مقصود نہیں تھا، بلکہ ہمارے لئے اپنے ذاتی گناہُوں کا احساس کرنا تھا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی تک پہنچنا ہے - لیکن چونکہ ہم اپنے گناہُوں کے ساتھ شریعت کے مطابق زندہ رہنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم اپنی گنہگار فطرت کو ظاہر کرتے ہوئے ختم ہو جاتے ہیں۔ اِس طرح، گنہگار شریعت کے وسیلہ سے احساس کرتا ہے کہ حتیٰ کہ گو شریعت پاک ہے، وہ پاک زندگی گزارنے کے لئے کوئی طاقت یا گنجائش نہیں رکھتا۔ اُسی لمحے وہ گنہگار بن جاتا ہے جو کوئی چارہ نہیں رکھتا بلکہ شریعت کے وسیلہ سے جہنم بھیجا جاتا ہے - لیکن گنہگار جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے ہیں سوچنا جاری رکھتے ہیں کہ خُدا نے اُنہیں اُن کے عمل کے واسطے شریعت دی - وہ شریعت پر عمل کرنے کی کوشش جاری رکھتے ہیں، لیکن وہ اپنے آپ کو دھوکہ دیں گے اور آخر میں تباہی میں گر جائیں گے - وہ جو خُدا کی راستبازی سے بے بہرہ رہنے کے ذریعے نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں گناہ کرتے ہیں - تاہم آخر میں، وہ احساس کرتے ہیں کہ اُنہوں نے خُدا کی شریعت کے مقصد کو غلط سمجھا اور اپنے آپ کو دھوکہ دے چکے ہیں - گناہ، حکم کے ذریعہ سے موقع پا کر، انہیں دھوکہ دے چکا ہے - خُدا کی شریعت پاک ہے، لیکن اِس کی بجائے اُن کے اندر اُن گناہُوں نے اُن کی موت کی طرف راہنمائی کی۔

پولُس نے کہا، "پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔" جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری۔" ہرگز نہیں بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے

موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تا کہ اس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو۔" (رومیوں ۷: ۱۲-۱۳)۔ وہ جو اِس سچائی کو سمجھتے ہیں خُدا کی راستبازی کے لئے اپنی ضرورت کا احساس کرتے ہیں، اور اِس طرح ایمان رکھتے ہیں کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری حقیقی سچ ہے، اور خُدا کی راستبازی پر بھی ایمان رکھنا ہے۔ آئیں ہم اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہُوں اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی قدوسیت تک پہنچیں ۔ میں آپ سب کے لئے اُس خوشخبری کے ذریعہ سے برکت پانے کی خواہش رکھتا ہُوں۔

پولُس کا بدن اور دماغ کیسا تھا؟

پولُس رُوح سے معمور تھا اور وہ خُدا کے کلام کی گہری فہم رکھتا تھا۔ تاہم، وہ مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنے بدن کے بارے میں بولا، "کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بکا ہوا ہُوں۔ اور جو میں کرتا ہُوں اس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہُوں اور اگر میں اس پر عمل کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہُوں کہ شریعت خوب ہے۔ پس اس صورت میں اس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔" (رومیوں ۷: ۱۴-۱۷)۔ اُس نے کہا کہ اُس نے گناہ سرزد کیا کیونکہ وہ فطری طور پر جسمانی تھا۔ چونکہ وہ جسمانی تھا، اُس نے اپنے آپ کو بدن کی خواہشات ڈھونڈتے ہوئے پایا، حتیٰ کہ گو وہ بھلا کرنا چاہتا تھا۔

اس طرح پولُس نے احساس کیا، "کیونکہ باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔" (رومیوں ۷: ۲۲-۲۳) ۔ یہ ہے کیوں اُس نے اپنے بدن پر یہ چلاتے ہوئے، ماتم کیا، "ہائے میں

کیسا کم بخت آدمی ہُوں!" (رومیوں ۷: ۲۴)۔ حتیٰ کہ پولُس کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد، وہ پھر بھی غمزدہ تھا کیونکہ بدی اُس کے اندر موجود تھی، گو وہ نیکی کرنا چاہتا تھا۔ جب پولُس نے کہا کہ بدی اُس کے اندر موجود تھی، وہ اپنے ذاتی بدن کو بیان کر رہا تھا۔ اُس نے اپنے اعضا میں ایک دوسری شریعت، رُوح کی شریعت کے خلاف جنگ کرتی ہوئی، بدن کے لئے اُسے ڈھیلا کرتے ہوئے، اور اُس کی گناہ کرنے کے لئے راہنمائی کرتے ہوئے دیکھی۔ وہ صرف اقرار کر سکا کہ وہ کوئی چارہ نہیں رکھتا تھا بلکہ پرکھے جانے کے لئے ہدف تھا جونہی اُس نے اپنے بدن کو گناہ کرنے کے لئے اُس پر غلبہ پاتے ہوئے دیکھا۔ کیونکہ پولُس بھی، بدن رکھتا تھا، وہ گناہوں پر پچھتایا جو اُس کے بدن سے پیدا ہوئے تھے۔ یہ ہے کیوں پولُس نے اعلان کیا "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں!" لیکن اُس نے یسوع مسیح کا خُدا کی راستبازی کو پورا کرنے کے لئے شکر بھی ادا کیا۔ یہ تھا کیونکہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ یسوع زمین پر آیا، بپتسمہ لیا اور تمام بنی نوعِ انسان کو گناہوں کی معافی دینے کے مصلوب ہوا تھا۔ وہ دل سے خُدا کا شکر ادا کر سکا، کیونکہ وہ ایسا ایمان رکھتا تھا جس نے اُسے یسوع مسیح کے بپتسمہ اور خون کے ساتھ متحد کیا۔

پولُس جانتا تھا کہ جب یوحنا نے یسوع کو بپتسمہ دیا، اُس کے تمام گناہ، اِسی طرح دُنیا کے گناہ، ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے یسوع پر منتقل ہو گئے۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ جب یسوع صلیب پر مر گیا، ہم سب بھی اِسی طرح گناہ کے لئے مر گئے۔ اِس لئے ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی سچائی کے ساتھ باہم متحد ایمان رکھنا چاہیے۔ کیا آپ، دوسرے لفظوں میں، پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ متحد ہو چکے ہیں، جس نے خُدا کی راستبازی پوری کی؟ ہمیں یقینا اپنے ایمان کو بپتسمہ سے متحد رکھنا چاہیے جو ہمارے خُداوند نے یوحنا سے حاصل کیا اور خون سے جو اُس نے صلیب پر بہایا۔ ہمارے لئے متحد ایمان رکھنا انتہائی اہم ہے کیونکہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ متحد ہونا خُداوند کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا ہے۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

رومیوں ۶:۳ بیان کرتا ہے، "کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟" اِس کا مطلب ہے کہ یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، ہم بھی اُس کے ساتھ بپتسمہ لے چکے ہیں، مطلب کہ یعنی ہم ہمارے خُداوند کی موت میں شامل ہو چکے ہیں - یہ ہے، ایمان کے ذریعے اتحاد سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے، ہم نے رُوحانی طور پر اُس کی موت میں بپتسمہ لیا تھا - خداوند کے ساتھ ایک ہونے کے لئے اُس کے بپتسمہ میں ایک ہونا ہے اور اُس کی موت کے ساتھ اتفاق میں مرنا ہے۔

اِس لئے ہمیں یقینا یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ متحد ہونا اور ایمان رکھنا چاہیے جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکا ہے۔ اگر آپ اب تک پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، جو خُدا کی راستبازی کو قائم کرتی ہے، تو آپ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی موت کے ساتھ متحد نہیں ہیں - اور یہ اِس خوشخبری میں ہے کہ خُدا کی راستبازی ظاہر کی جا چکی ہے - اگر ہمارے دل یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ متحد نہیں ہوتے ہیں، ہمارا ایمان محض نظریاتی اور بے فائدہ ہے۔ اپنے آپ کو یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کے خون کے ساتھ متحد کریں اور ان پر ایمان رکھیں - یہ ہے ہمیں کیسے ایمان رکھنا چاہیے - نظریاتی ایمان بے فائدہ ہے - مثال کے طور پر، ایک نفیس گھر کیا اچھا ہے، اگر یہ آپ کا اپنا نہیں ہے؟ خُدا کی راستبازی کو اپنا بنانے کے لئے، ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ یسوع کے بپتسمہ کا مقصد ہمارے گناہوں کو دھونا تھا، اور یعنی صلیب پر اُس کی موت ہمارے جسم کی موت تھی، ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے پوری کی گئی خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے، ہمیں یقینا ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے آزاد ہونا چاہیے اور زندگی کے نئے پن میں چلنا چاہیے۔

اِس طرح یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کے خون کے ساتھ متحد ہو کر آپ کے ایمان کے وسیلہ سے، خُدا کی راستبازی حقیقتاً آپ کی اپنی بن جائے گی۔ ہمیں یقینا یسوع کے بپتسمہ اور

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

موت کے ساتھ متحد ہونا چاہیے ، کیونکہ اگر ہم نہیں کرتے ، ہمارے ایمان کا کچھ مطلب نہیں ہو گا۔ ''ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟'' (رومیوں ۷ :۲۴)۔ یہ محض پولُس کا ماتم نہیں ہے ، بلکہ یعنی آپ کا اور میرا بھی ہے ، اور اِسی طرح ان سب کا جو اَب تک مسیح سے جدا ہیں ۔ وہ جو ہمیں اِس غم سے چھڑائے گا یسوع ہے ، اور یہ صرف خدا وند پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حل ہو سکتا ہے ، جس نے ہمارے لئے بپتسمہ لیا ، مصلوب ہوا ، اور جی اُٹھا۔

پولُس نے کہا ، ''اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں ۔'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ پولُس نے اپنے آپ کو خُداوند کے ساتھ متحد کیا ۔ ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے کہ اگر ہم متحد ہوتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند نے ہمیں اپنے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ سے نجات دی ، ہم معاف ہو جائیں گے اور ابدی زندگی حاصل کریں گے ۔ آپ کے تمام گناہ یسوع مسیح پر منتقل ہو جائیں گے جب آپ ایک متحد دل کے ساتھ یسوع کے بپتسمہ پر ایمان رکھیں گے ۔ آپ صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ اتحاد سے ایمان رکھنے کے بعد اُس کے ساتھ مر جائیں گے اور جی اٹھیں گے ۔

یسوع نے تیس سال کی عمر میں زمین پر اپنی خدمت کا آغاز کیا ۔ بالکل پہلی چیز جو اُس نے اپنے مقصد میں کی یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لینے کے ذریعے ہمارے گناہُوں کو دھونا تھا۔ اُس نے کیوں بپتسمہ لیا؟ یہ اُس کے لئے بنی نوعِ انسان کے تمام گناہُوں کو اُٹھانا تھا ۔ اِس لئے ، جب ہم خُدا کی راستبازی کے ساتھ اپنے دل متحد کرتے ہیں ، جو یسوع کے وسیلہ سے مکمل ہوئی ، ہمارے تمام گناہ حقیقی طور پر اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے یسوع پر منتقل ہو گئے تھے ۔ ہمارے تمام گناہ یسوع پر منتقل ہو گئے اور ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے دُھل گئے ۔ ہمارا خُداوند حقیقتاً دُنیا میں آیا اور ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا اور اُن کی قیمت ادا کرنے کے لئے مر گیا ۔ یسوع نے بپتسمہ لینے سے پہلے یوحنا سے کہا ، ''کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے ۔'' (متی ۳: ۱۵) ۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

"ساری راستبازی" یسوع کے بپتسمہ لینے کو، جس نے بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو دھو ڈالا، جو جہنم کے لئے پابند تھے، اور اُس کی موت اور جی اٹھنے کو بھی بیان کرتی ہے۔ خُدا کی راستبازی کیا ہے؟ پرانے عہد نامہ میں خُدا کے وعدوں کے مطابق، یسوع کا بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت، جس نے تمام گنہگاروں کو بچایا، اُس کی راستبازی ہے۔ وجہ کہ یسوع انسان کی شکل میں زمین پر آیا اور بپتسمہ حاصل کیا خود پر بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو اُٹھانا اور اُنہیں دھونا تھا۔

کیوں یوحنا نے یسوع کو بپتسمہ دیا؟ یہ بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو پورا کرنا تھا۔ ہم، جنہوں نے یسوع مسیح میں بپتسمہ لیا، نے اُس کی موت میں بھی بپتسمہ لیا اور اب زندگی کے نئے پن میں چلتے ہیں، کیونکہ وہ مردوں میں سے زندہ ہوا۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا، ہمارے لئے یہ ایمان رکھنا انتہائی اہم ہے کہ یسوع نے اپنے آپ پر ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا جب اُس نے بپتسمہ لیا۔ ہم اُس کے ساتھ دفن ہو گئے جب وہ صلیب پر مر گیا کیونکہ ہم اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے اُس کے ساتھ متحد تھے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، خُداوند کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرنا ہمارے لئے یہ، حتیٰ کہ اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہونے کے بعد بھی نازک ہے۔ ہم خُدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں کیونکہ ہم سب مسیح کے ساتھ مر چکے ہیں جب وہ صلیب پر مر گیا، کیونکہ وہ پہلے ہی اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا تھا۔

ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ متحد ہونا حتیٰ کہ اپنی خلاصی کے ذریعہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے بعد ضروری ہے۔ خلاصی کا تحفہ حاصل کرنے کے بعد، ہمارا ایمان محض احتفال میں زوال پذیر ہو سکتا ہے۔ لیکن، اگر ہم ہمارے دلوں کو خُداوند کی راستبازی کے ساتھ متحد کرتے ہیں، تو ہمارے دل خُدا کے ساتھ زندہ رہیں گے۔ اگر ہم خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہوتے ہیں، ہم اُس کے ساتھ زندہ رہیں گے، لیکن اگر ہم نہیں ہوتے، تب ہم بچ نہیں سکتے بلکہ اُس کے لئے غیر ضروری بن جائیں گے۔ اگر ہم خُداوند خُدا کے ساتھ متحد نہیں ہوتے ہیں اور اُس کے لئے محض

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

تماشائی بنتے ہیں ، جس طرح گویا ہم اپنے ہمسائے کے باغ کی تعریف کر رہے تھے ، ہم اُس سے جدا ہونے کے ذریعہ سے خُدا کے لئے غیر ضروری بن جائیں گے ۔ اِس لئے ، ہمیں یقیناً خُداوند کے کلام کے ساتھ اور ایمان میں خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا چاہیے ۔

اگر ہم یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت کے ساتھ متحد ہونے پر ایمان رکھتے ہیں ، ہم مسیحی ہیں جو خُداوند کے ساتھ شامل ہیں

خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا خُداوند کے ساتھ متحد ہونا اور اُس کی راستبازی کو ماننے کا ایمان رکھنا ہے ۔ ہماری زندگیوں کا ہر پہلو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا چاہیے ۔ یہ ہے کیسے ہمیں زندہ رہنا چاہیے ۔ اگر ہم اُس کی راستبازی کے ساتھ متحد نہیں ہوتے ہیں ، ہم اپنے جسم کے غلام بن جائیں گے اور مر جائیں گے ، لیکن اُسی لمحے جونہی ہم اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد کرتے ہیں ، ہمارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے ۔ صرف جب ہم اپنے دلوں کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد کرتے ہیں ہم خُدا کے خادمین بن جاتے ہیں ۔ تب خُدا کے تمام کام ہمارے لئے متعلقہ بن جاتے ہیں ، اور ، اِسی طرح ، اُس کے تمام کام اور طاقت ہماری بن جائیں گے ۔ تاہم ، اگر ہم اُس کے ساتھ متحد نہیں ہوتے ہیں ، ہم اُس کی راستبازی کے لئے غیر ضروری رہیں گے ۔ ہم بدن میں لاغر اور کمزور ہیں ، بالکل جس طرح پولُس تھا ، پس ہمیں یقیناً خُدا کی راستبازی کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرنا چاہیے ۔ ہمیں یقیناً متحد ہونا چاہیے اور ایمان رکھنا چاہیے کہ یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے بچانے کے لیے مصلوب ہوا ۔ یہ اُس قسم کا ایمان ہے جو خُدا کو خوش کرتا ہے اور ہمارے بدنوں اور جانوں کے لئے برکات لاتا ہے ۔ اگر ہم ایمان میں متحد اپنے دلوں کے ساتھ خُداوند کے کاموں پر ایمان رکھتے ہیں ، آسمان کی تمام وعدہ کی گئی برکات بھی ہماری ہوں گے ۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقیناً اُس کے ساتھ متحد ہونا چاہیے ۔

دوسری طرف، اگر ہم خُدا کی راستبازی کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد نہیں کرتے ہیں، ہم اُس کی خدمت نہیں کر رہے ہُوں گے۔ وہ مسیحی جو خُدا کی راستبازی کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرتے ہیں کسی بھی چیز سے زیادہ دُنیاوی اقدارات سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ وہ دُنیا میں غیر ایمانداروں سے زیادہ مختلف نہیں ہیں۔ وہ خُدا کی راستبازی کی قدر جانتے ہیں صرف جب اُن کی ملکیتیں، جن سے وہ اتنی زیادہ محبت کرتے ہیں جتنی زیادہ اپنی ذاتی زندگیوں سے، اُن سے چھین لی جاتی ہیں۔ چیزیں کوئی قدر یا لوگوں کی زندگیوں پر اختیار رکھنے کی طاقت نہیں رکھتی ہیں۔ صرف خُداوند کی راستبازی ہمیں گناہُوں کی معافی، ابدی زندگی اور برکات دے سکتی ہے۔ چیزیں ہماری زندگی سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ اگر ہم خُداوند کی راستبازی کے ساتھ متحد ہوتے ہیں، ہم، اِسی طرح ہمارے ہمسائے، زندہ رہیں گے۔

ہمارے دل یقینا خُداوند کی راستبازی میں متحد ہونے چاہیے۔ ہمیں یقینا ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے اور مسیح کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرنا چاہیے۔۔ ایمان جو مسیح کی راستبازی کے ساتھ متحد ہے خوبصورت ہے۔ پولُس باب ے میں آخر کار کیا کہتا ہے یہ ہے کہ ہمیں خُداوند کے ساتھ اتحاد میں رُوحانی زندگیاں گزارنی چاہیے۔ کیا آپ کبھی کسی کو دیکھ چکے ہیں جو اُس کی راستبازی کے ساتھ اپنے دل کو متحد کرنے کے بغیر خُدا کا خادم بن چکا ہے؟ کوئی ایک بھی نہیں! کیا آپ کسی کو دیکھ چکے ہیں جو خُدا کی راستبازی سے منسلک ہونے کے بغیر گناہُوں کی معافی کے لئے پانی اور رُوح کی خوشخبری کو ضروری شرط کے طور پر تسلیم کرتا ہے؟ کوئی ایک بھی نہیں ہے۔ کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتابِ مقدس کے بارے میں کتنا جانتے ہیں، ہمارا ایمان بے فائدہ ہو گا جب تک ہم خُدا کی راستبازی میں شریک نہیں ہوتے اور ایمان نہیں رکھتے کہ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، ہم اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر ہم ایک بار گناہُوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں اور گرجا گھر میں شرکت کر چکے ہیں، اگرچہ اُس کی راستبازی کے ساتھ متحد نہیں ہیں، ہم گنہگار ہیں جو خُدا کے منصوبہ میں کوئی حصہ نہیں رکھتے ہیں۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

گو ہم کہتے ہیں کہ ہم خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، ہم خُداوند سے جدا ہو جائیں گے اگر ہم اُس کی راستبازی سے منسلک نہیں تھے ہمیں یقیناً خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا چاہیے اگر ہمیں مسیح کے وسیلہ سے تسلی، مدد اور راہنمائی پانی ہے۔ کیا آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی اور اپنے تمام گناہُوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں؟ کیا آپ خدمت کرتے ہیں، بالکل جس طرح پولُس نے کی، اپنے ذہن کے ساتھ خُدا کی شریعت کی جبکہ آپ کا بدن ہر روز گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے؟ ہمیں یقیناً ہر وقت خُدا کی راستبازی کے ساتھ منسلک ہونا چاہیے۔ کیا واقع ہو گا اگر ہم اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد نہیں کرتے ہیں؟ ہم تباہ ہو جائیں گے۔ لیکن وہ جو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہیں ایسی زندگیاں گزاریں گے جو خُدا کی کلیسیا کے ساتھ متحد ہیں۔

خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کا مطلب ہے کلیسیا اور خُدا کے خادمین کے ساتھ شریک ہونا۔ ہم ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا جاری رکھ سکتے ہیں صرف جب ہم ہر روز خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہیں۔ وہ جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے معاف ہو گئے ہیں کو یقیناً ہر روز خُدا کی کلیسیا کے ساتھ متحد ہونا چاہیے۔ چونکہ جسم ہمیشہ گناہ کی شریعت کی خدمت کرنا چاہتا ہے، ہمیں یقیناً خُدا کی شریعت پر ہمیشہ غور و فکر کرنا چاہیے اور ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے۔ ہم خداوند کے ساتھ متحد ہو سکتے ہیں اگر ہم خُدا کی راستبازی پر غور و فکر کرنا اور مرتکز ہونا جاری رکھتے ہیں۔ ہمیں، جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، روزمرّہ بنیاد پر خُدا کی کلیسیا اور خادمین کے ساتھ متحد ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں ہمیشہ خُدا کی راستبازی کو یاد رکھنا ہے۔ ہمیں اُس کے بارے میں سوچنا ہے اور ہر روز خُدا کی کلیسیا کے ساتھ متحد ہونا ہے۔ ہمیں یقیناً حقیقت پر غور و فکر کرنا چاہیے کہ خُداوند نے ہماری جگہ پر ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا تھا۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

جب ہم اِس ایمان میں اور خُدا کی راستبازی میں شریک ہوتے ہیں، ہم خُدا کی طرف سے سلامتی حاصل کریں گے، اور آپ اُس کے وسیلہ سے، تازہ دَم، بابرکت اور تقویت یافتہ ہو جائیں گے ۔اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحرک کریں۔ تب آپ نئی قوت پائیں گے۔ ابھی خُدا کی راستبازی میں یسوع کے بپتسمہ کے ساتھ متحد ہوں۔ آپ کے تمام گناہ دور ہو جائیں گے۔ صلیب پر مسیح کی موت کے ساتھ اپنے دل کو متحد کریں۔ آپ، بھی، اُس کے ساتھ مر جائیں گے۔ اُس کے جی اٹھنے کے ساتھ متحد ہُوں، آپ، بھی، پھر زندہ ہو جائیں گے۔ مختصر، جب آپ اپنے دل میں مسیح کے ساتھ متحد ہوتے ہیں، آپ مر جائیں گے اور مسیح کے ساتھ جی اٹھیں گے، اور یوں اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہو جائیں گے۔ کیا واقع ہو گا اگر ہم مسیح کے ساتھ متحد نہیں ہوتے ہیں؟ ہم شاید پریشان ہو سکتے اور پوچھ سکتے ہیں۔ ''یسوع نے کیوں بپتسمہ لیا تھا؟ پرانے عہد نامہ اور نئے عہد نامہ کے درمیان واحد فرق یہ ہے کہ سابقہ ''ہاتھوں کے رکھے جانے'' کے بارے میں بولتا ہے اور مؤخر الذکر بپتسمہ کے بارے میں بولتا ہے۔ پس؟ کیا ہی بڑا کام ہے؟'' نئے رخ کا علم یا نظریاتی ایمان حقیقی ایمان نہیں ہے، اور یہ آخر کار ایمانداروں کو خُدا سے دور بھگا لے جاتا ہے۔

وہ جو ایسے معاملہ پر ایمان رکھتے ہیں اُس طالب علم کی مانند ہیں جو صرف اپنے استادوں کے علم کو قبول کرتے ہیں۔ اگر طالب علم واقعی اپنے استادوں کی عزت کرتا تھا، اُسے اُن کے نیک کرداروں، راہنمائی، یا اچھی شخصیات سے بھی سیکھنا چاہیے۔ ہمیں خُدا کے کلام کو قبول نہیں کرنا چاہیے بالکل کسی دوسرے علم کے ٹکڑے کی مانند، بلکہ خُدا کی شخصیت، محبت، فضل، اور انصاف کو اپنے دلوں کے ساتھ سیکھنا چاہیے۔ ہمیں اُس کے کلام کو صرف علم کے طور پر سیکھنے کی کوشش کرنے کے خیال سے چھٹکارہ پانا چاہیے، لیکن اُس کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا چاہیے۔ خُدا کی راستبازی سے منسلک ہونا ایمانداروں کی حقیقی زندگی حاصل کرنے کے لئے راہنمائی کرتا ہے۔ خُداوند کے ساتھ متحد ہُوں! ایک نظریاتی اور نئے رُخ علم کا ایمان متحد ایمان نہیں ہے، بلکہ کھوکھلا ایمان ہے۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

"خُدا کا فضل"، جس طرح یہ ایک گیت میں گایا جاتا ہے، "ایک الٰہی سمندر، بے قید اور بے انتہا گہرا سیلاب ہے۔" جب ہمارے دل خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہیں، تو اِس طرح بے قید اور بے انتہا گہری سلامتی موجود ہو گی جس طرح خُدا کا فضل ہے جو ہمیں اپنی راستبازی دے چکا ہے۔ لیکن نظریاتی اور نئے رُخ علم کا ایمان جو خُدا سے منسلک نہیں ہے کھوکھلے پانی کی مانند ہے۔ اگر سمندر کھوکھلا ہے، یہ آسانی سے جھاگ پیدا کرتا ہے، لیکن نیلی لہروں کا شاندار بہاؤ، جہاں ساحل کا پانی بہت گہرا ہے، ناقابلِ بیان ہوتا ہے۔ لیکن کھوکھلے پانی میں، جب لہریں ساحل سے ٹکراتی ہیں، وہ جم جاتی، ٹوٹتی، جھاگ بناتی، اور ایک بڑے ڈھیر میں گڈمڈ ہو جاتی ہیں، اُن کا ایمان جو خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد نہیں ہیں کھوکھلے پانی میں اُن لہروں کی مانند ہے۔

اُن کے دل جو خُدا کے کلام کے ساتھ متحد ہیں تمام حالات میں گہرے، خُداوند کے گرد مرکوز، مضبوط اور غیر متزلزل ہیں۔ اُن کے دل قادرِ مطلق کی طرف حرکت کرتے ہیں۔ لیکن وہ جن کے دل اُس کی راستبازی سے منسلک نہیں ہیں ہلکی سی مصیبت پر بھی، آسانی سے ہل جاتے ہیں۔ ہمیں یقیناً ایمان رکھنا چاہیے جو خُداوند کے ساتھ متحد ہے۔ ہمیں یقیناً خُدا کے کلام سے منسلک ہونا چاہیے۔ ہمیں یقیناً معمولی معاملات پر نہیں ہلنا چاہیے۔ وہ جو خُداوند کے ساتھ متحد ہیں مسیح کے ساتھ بپتسمہ لے چکے ہیں، مسیح کے ساتھ مر چکے ہیں، اور مسیح کے ساتھ پھر مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔ چونکہ ہم مزید دُنیا سے تعلق نہیں رکھتے ہیں، ہمیں یقیناً اُسے خوش کرنے کے لئے خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہونا چاہیے، جو ہمیں راستبازی کے خادمین کے طور پر قبول کر چکا ہے۔

اگر ہم خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد ہوتے ہیں، ہم ہمیشہ سلامتی، خوشی، اور قوت سے معمور رہیں گے کیونکہ خُداوند کی قوت ہمارے قوت بن جائے گی، اُس کی قوت اور برکات ہماری بن جانے کے ساتھ، ہم عظیم برکات کے ساتھ زندہ رہیں گے۔ اگر ہم ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی موت میں شریک ہیں، اُس کی ساری قوت ہماری ذاتی قوت بن جائے گی

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

۔اپنے دل کو خُداوند کے ساتھ متحد کریں ۔ اگر آپ خُداوند کے ساتھ متحد ہوتے ہیں ، آپ خُدا کی کلیسیا کے ساتھ متحد ہو جائیں گے، اور وہ جو خُدا کے ساتھ متحد ہیں ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہُوں گے ، عمل پیرا ہو کر ، اپنی شراکت میں ، اُس کے کام اور اُس کے کلام میں اپنے ایمان میں باہم بڑھیں گے ۔تاہم ، اگر ہم مسیح کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد نہیں کرتے ہیں ، ہم ہر چیز کھودیں گے۔ حتیٰ کہ اگر ہمارا ایمان اتنا چھوٹا ہے جتنا رائی کا دانہ ، خُداوند ہمارے گناہُوں کو پہلے ہی اور ہمیشہ کے لئے معاف کر چکا ہے۔ ہمیں اپنی کمزوریوں کے باوجود ، ہر روز اس سچائی سے منسلک ہونا چاہیے۔ صرف ایک متحد ایمان آپ کو زندہ رہنے کی اجازت دے گا اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرے گا۔

جب ہم خُداوند کی راستبازی کے ساتھ متحد ہوتے ہیں، ہم نئی قوت پاتے ہیں اور ہمارے دل مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ہمارے دِل مطمئن ہو جاتے ہیں جب ہم خُدا کے ساتھ متحد ہوتے ہیں۔ اپنے ذاتی ذہنوں کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے خُداوند کی خدمت کرنے کے مصمم ارادے کو حاصل کرنا ناممکن ہے۔ جب ہم یسوع کے بپتسمہ ، اُس کی صلیب اور جی اٹھنے کے ساتھ متحد ہوتے ہیں ، ہمارا ایمان بڑھے گا اور صحائف پر مضبوطی سے کھڑا رہے گا۔ ہمیں یقیناً خُداوند کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرنا چاہیے صرف وہ ایمان جو اُس کے ساتھ متحد ہے سچا ایمان ہے ، یعنی جو اُس کے ساتھ متحد نہیں ہے ایک جھوٹا ایمان ہے۔

ہم خُدا کا ہمیں یسوع کا بپتسمہ اور اُس کا صلیبی خون دینے کے وسیلہ سے، خُداوند کے ساتھ ،ہمارے ایمان کو متحد ہونے کی اجازت دینے کے لئے، خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ ہمیں یقیناً اِس دن سے لے کر ، آخری دن تک ، اُس کے ساتھ اپنے دلوں کو متحد کرنا چاہیے، جب ہم پھر خُداوند سے ملیں گے ۔آئیں ہم اُس کے ساتھ متحد ہُوں ۔ ہمیں خُدا کے ساتھ اپنے دل متحد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اُس کے سامنے کمزور ہیں۔ پولُس بھی خُدا کے ساتھ متحد تھا اور اپنے گناہُوں سے آزاد ہوا۔ وہ خُدا کا قیمتی خادم بن گیا ، جس نے ، یسوع مسیح ، خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے بخشی گئی پانی اور رُوح کی

خوشخبری کو جاننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے تمام دُنیا میں خوشخبری کی منادی کی۔ کیونکہ ہم کمزور ہیں، اپنے ذہنوں کے ساتھ خُدا کی شریعت کی خدمت کر رہے ہیں لیکن اپنے جسم کے ساتھ گناہ کی شریعت کی وجہ سے، ہم صرف خُداوند کے ساتھ متحد ہونے کے وسیلہ سے زندہ رہ سکتے ہیں۔

کیا اَب آپ ایمان کے بارے میں سیکھ چکے ہیں جو یسوعکی راستبازی کے ساتھ متحد کرتا ہے ؟ کیا آپ کا ایمان یسوع کے بپتسمہ کے ساتھ متحد ہے؟ اَب آپ کے پاس ایک متحد ایمان حاصل کرنے کا وقت ہے جو بپتسمہ اور یسوع کے خون پر ایمان رکھتا ہے۔ آپ میں سے وہ جن کا ایمان خُدا کی راستبازی کے ساتھ متحد نہیں ہے اپنے ایمان میں، اپنی نجات میں، اور اپنی زندگیوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اِس لئے، خُداوند کی راستبازی آپ کی رہائی کے لئے ناقابلِ گزیر شرط ہے۔ خُداوند کے ساتھ متحد ہونا ایسی حرکت ہے جو ہم سب کی گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لئے اور خُدا کے بیٹے بننے کے لئے راہنمائی کرتی ہے۔ اُس کی راستبازی کے ساتھ اپنے آپ کو متحد کرنے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ،خُدا کی راستبازی حاصل کریں۔ تب خُدا کی راستبازی آپ کی ہو جائے گی، اور خُدا کی برکت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی۔

یسوع مسیح کے لئے خُدا کا شکر ہو

پولُس رسول نے کہا کہ اُس نے یسوع مسیح ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کیا۔ اُس نے یسوع مسیح کے ذریعہ سے ایمان کے وسیلہ سے حاصل ہوئی خُدا کی راستبازی کے لیے شکر ادا کیا۔ حتیٰ کہ پولُس کے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بعد، وہ بچ نہ سکا بلکہ اپنے ذہن کے ساتھ خُدا کی شریعت کی اور اپنے جسم کے ساتھ گناہ کی شریعت کی خدمت کی۔ لیکن چونکہ اُس نے اپنے پورے دل کے ساتھ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھا، اُس کے دل میں کوئی گناہ موجود نہیں تھا۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

پولُس نے اقرار کیا کہ وہ پہلے ہی یسوع مسیح میں شریعت کے وسیلہ سے لعنتی ٹھہرا، اور خُدا کی راستبازی کی وجہ سے ایمان کے وسیلہ سے گناہ سے نجات پائی۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ جو خُدا کے غضب اور اُس کی شریعت کی سزا کا سامنا کر رہے تھے اپنے دلوں میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات کے پھل پیدا کرنے کے پھر بھی قابل ہُوں گے۔ نئے سرے سے پیدا ہوئے لوگوں کے دلوں میں، رُوح القدس کی خواہشات اسی طرح جسم کی خواہشات بھی موجود ہیں۔ لیکن ایک شخص جو نئے سرے پیدا نہیں ہوا ہے صرف جسم کی خواہشات رکھتا ہے۔ اِس لئے گنہگار صرف گناہ کی خواہش رکھتے ہیں، اور کیا زیادہ برا ہے، اپنی فطری جبلتوں کے ذریعہ سے، وہ دوسروں کی آنکھوں کے سامنے اپنے گناہُوں کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈیکن اور ایلڈر جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں عموماً کہتے ہیں، "میں پرہیز گاری سے زندہ رہنا چاہتا ہُوں، لیکن میں نہیں جانتا کیوں یہ اتنا مشکل ہے۔" ہمیں یقیناً غور کرنا چاہیے وہ کیوں نہیں بچ سکتے بلکہ یوں زندگی گزارتے ہیں۔ یہ ہے کیونکہ وہ گنہگار ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات حاصل نہیں کر چکے ہیں۔ ان کے دلوں میں گناہ ہے کیونکہ اُن میں خُدا کی راستبازی نہیں پائی جاتی۔ لیکن نئے سرے سے پیدا ہوئے لوگوں کے دلوں میں خُدا کی راستبازی اور رُوح القدس ہیں، بلکہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ جب پولُس کے دل میں گناہ تھا، وہ پچھتایا، "چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔ ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" تاہم، پولُس نے فوراً اضافہ کیا، "اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔" (رومیوں ۷:۲۵)۔ اِس کا مطلب ہے کہ اُس نے یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہُوں سے نجات حاصل کی، جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکا ہے۔

پولُس کے ایمان کا خلاصہ: گناہ کے اعتبار سے مرنے کے بعد مسیح کے ساتھ متحد

پولُس باب ۷ میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا تھا یہ ہے کہ پہلے، جب وہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے بغیر وہ مذہبی تھا، وہ نہیں جانتا تھا شریعت کا کردار کیا تھا۔ لیکن اُس نے کہا کہ واحد جس نے اُسے اُس کی کم بختی کی حالت سے چھڑایا، جو گناہ سے پیدا ہوئی تھی، یسوع مسیح تھا، جو خُدا کی راستبازی مکمل کر چکا تھا۔ جو کوئی ایمان رکھتا ہے کہ یسوع مسیح نے ہمیں چھڑانے کے لئے خُدا کی راستبازی کو پورا کیا نجات یافتہ ہو جائے گا۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ذہن کے ساتھ خُدا کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں لیکن جسم کے ساتھ گناہ کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں۔ اُن کا جسم اَب تک گناہ کی طرف جھکتا ہے کیونکہ یہ اَب تک تبدیل نہیں ہوا ہے، اگرچہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں۔ جسم گناہ کی خواہش کرتا ہے، لیکن ذہن، جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے، خُدا کی راستبازی کی پیروی کرنے کی مرضی رکھتا ہے۔ دوسری طرف وہ جو گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر چکے ہیں دونوں اپنے ذہن اور جسم کے ذریعہ سے صرف گناہ کرنے کی راہنمائی پائیں گے، کیونکہ اُن کے دل کی بنیادوں میں گناہ پائے جاتے ہیں۔ لیکن جو خُدا کی راستبازی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں اُس کی راستبازی پر عمل کرتے ہیں۔

ہم یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں، کیونکہ مسیح خُدا کی ساری راستبازی پوری کر چکا ہے۔ ہمیں اپنی راستبازی دینے اور اُس پر ایمان رکھنے کے لئے ہماری راہنمائی کرنے کے واسطے، خُداوند کا شکر ہو

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

رومیوں ۷: ۵-۱۳

"کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں۔ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہر گز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا۔ مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہے۔ ایک زمانہ میں شریعت کے بغیر میں زندہ تھا مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور میں مر گیا۔ اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔ پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔ جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری؟ ہر گز نہیں بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تا کہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو۔"

میں خُداوند کی تعریف کرتا ہُوں جواب تک میری راہنمائی کر چکا ہے

میں خداوند کی تعریف کرتا ہُوں جو میری آپ سے، خُدا کے قیمتی لوگوں سے پھر ملنے کے لئے راہنمائی کر چکا ہے۔ میں خلوصِ دل سے آج کے دن تک خوش زندگی گزارنے کی مجھے برکت دینے

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

کے لئے اُس کا شکر ادا کرتا ہُوں - خُدا ہمیشہ میرے ساتھ رہ چکا ہے اور مجھ پر فضل کر چکا تھا، حتیٰ کہ گو مواقع موجود ہیں جب میں نے حوصلہ شکنی محسوس کی، مشکلوں کا تجربہ کیا، بہت سارے مختلف موقعوں پر میرے اندر آزمائش اور کمزوریاں تھی- وہ، میری طرف سے میری تمام زندگی میں، دونوں میری مصیبتوں اور خوشیوں میں زندہ رہا- کبھی مثال موجود نہیں تھی جب اُس نے مجھے تنہا چھوڑ دیا، حتیٰ کہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی نہیں-

خُدا ہمیں کتنی برکت دے چکا ہے! اگر خُدا ہماری مانند ہوتا، وہ ہم پر شاید دو یا تین مرتبہ رحم کر چکا ہوتا، بلکہ آخر صبر کا دامن چھوڑ چکا ہوتا - لیکن خُدا انسان نہیں ہے، اور اُس کا صبر کوئی حد نہیں رکھتا - وہ ہم پر اپنا لا اختتام فضل انڈیلنا جاری رکھتا ہے، علاوہ ازیں آیا ہم اچھے کام کرتے ہیں یا نہیں - ایسے محبت کرنے والے خُدا سے، ہم بچ نہیں سکتے بلکہ تعریف، پرستش اور اُس کی خدمت کرتے ہیں- داؤد بادشاہ نے اپنی تمام عمر بھر خُداوند کی تمجید کی، ہر وقت اُس کی حفاظت کرنے کے لئے اُس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جب وہ اپنی زندگی میں مشکلوں کی وجہ سے مصیبت میں تھا - اُس نے اقرار کیا، "کیونکہ تیری بدولت میں فوج پر دھاوا کرتا ہُوں اور اپنے خُدا کی بدولت دیوار پھاند جاتا ہُوں-" (زبور ۱۸ : ۲۹)-

خُدا ہمیں کتنی برکت دے چکا ہے! ہم اُس کی واجب تمجید نہیں کر سکتے ہیں - کیا ہم مطمئن ہُوں گے اگر ہم اتنا بڑا گرجا گھر تعمیر کرتے ہیں جتنی بڑی دُنیا ہے؟ کیا ہم مطمئن ہُوں گے اگر ہم نے گرجا گھر تعمیر کیا جو آسمان تک پہنچے؟ بے شک نہیں! ہم سب سے بڑا اور خوبصورت ترین گرجا گھر تعمیر کر سکتے ہیں جس کا ہم کبھی تصور کر سکتے ہیں، لیکن یہ جسامت یا گرجا گھر کی خوبصورتی نہیں ہے جو معنی رکھتی ہے، لیکن حقیقت پر کہ خُدا عمد گی سے جانوں کو بلانے، اُنہیں اپنا کلام سنوانے اور اپنے کلام پر ایمان رکھوانے کے وسیلہ سے اُنہیں نئے سرے پیدا ہونے کی اجازت دیتے ہوئے کام کرتا ہے-

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

اور کچھ موجود نہیں ہے جو ہم کر سکتے ہیں لیکن اِن ساری برکات کے لئے اپنے خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ ہم خُدا کا ہمیں اُس کی خدمت کی اجازت دینے، اُس کے کاموں کا پھل پیدا کرنے کے لئے شکر ادا کرتے ہیں جو، یقینا، ورنہ صرف زندگیاں ضائع کر چکا ہوتا۔ کیا آپ شکر گزار نہیں ہیں کہ خُدا آپ کو پناہ گاہ کے اُس نئے مرکز میں بیٹھنے کی اجازت دیتا ہے؟ ہمارا خُداوند ہمیں اپنے بے قید فضل کے ساتھ برکت دے چکا ہے اور ہمیں اپنی آنکھوں کے تاروں کی مانند رکھ چکا ہے۔ ہم کون ہیں اور ہم اُس کی ساری محبت کا حق لینے کے لئے کیا کر چکے ہیں؟ ہم کچھ نہیں ہیں اور ہم کچھ نہیں کر چکے ہیں۔ اور پھر بھی خُدا ہمیں اُس کے سامنے قیمتی بنا چکا ہے، یہ نہیں کیونکہ ہمیں کوئی چیز دکھانی ہے، بلکہ کیونکہ ہم نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں۔ ہم کوئی بھی چیز تھے لیکن یسوع مسیح سے ملنے کے بعد ہم قیمتی ہیں۔ خُدا نے ہمیں اپنے بیٹے بنایا، جو اپنے پاگل پن میں جھاگ اچھال رہے اور ریگستان میں مارے مارے پھر رہے تھے، ہم مرنے کا اور خاک اور راکھ میں غائب ہونے کا مقدر رکھتے تھے۔

کتنی خوبصورت اور عظیم محبت ہے جو خُدا ہمیں دے چکا ہے! خُدا کی تعریف ہو! اِس دُنیا کی بہت ساری جانوں میں سے، خُدا ہمیں اپنی راستبازی سے یعنی اپنی غیر مشروط محبت کے ساتھ، ہمیں نجات دے چکا ہے۔ محض رہائی سے کہیں زیادہ نجات موجود ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہماری جانیں اَب خُدا کے ساتھ شراکت رکھتی ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ اُس کی محبت اَب ہماری ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ اُس کی برکات، بھی، دعوٰہ سے ہماری ہیں۔ یہ خُدا کی حیران کن راہنمائی اور حوصلہ افزائی کے وسیلہ سے ہے کہ ہم اب تک اپنے آپ کو اُس کی کلیسیا میں پاتے ہیں۔ اگر خُدا ہمیں یہاں نہیں رکھ چکا تھا، ہم یہاں کیسے ہو سکتے تھے؟ اگر اُس نے ہم سے محبت نہیں کی اور برکت نہیں دی، ہم کیسے خوشخبری کی منادی کرنے اور اُس کی خدمت کرنے کے قابل ہو چکے ہیں؟ ہم خُدا کی خدمت کر سکتے ہیں کیونکہ وہ زندہ ہے، ہمارے ساتھ ہے، اور ہمیں برکت دے چکا ہے۔

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

اگر خُداوند نہ رکھ چکا ہے نہ ہی ہمیں برکت دے چکا ہے، تو ہم پہلے کبھی، یا حتیٰ کہ اب بھی اُس کی تعریف نہیں کر سکتے تھے۔ خُدا ہمیں اپنے رحیم ہاتھوں کے ساتھ محبت، برکت، حوصلہ افزائی اور پناہ دے چکا ہے تا کہ ہم اُس کی خدمت، پیروی، تعریف اور پرستش کر سکیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ ہم ہمارے لئے اُس کے حیران کن کام اور اُس کی لااختتام محبت کے لئے اپنے پورے دلوں کے ساتھ خُداوند کی تعریف کرتے ہیں۔ خُداوند اُن کے لئے بہت کچھ کر چکا ہے جنہیں وہ نجات دے چکا ہے۔ یعنی وہ ہمیں چھڑا چکا ہے، اور یعنی وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے مقدسین کے ایمان کو مضبوط کرنا جاری رکھتا ہے، یہ ثبوت ہیں کہ خُداوند ہمیں تھامے ہوئے ہے، اور یعنی ہماری حفاظت کر رہا ہے۔ خُدا ہمارے ذریعہ سے کام کرتا اور اپنی مرضی پوری کرتا ہے۔

میں ایمان رکھتا ہُوں کہ خُدا اپنی تمام کلیسیاؤں کو، نئے سرے سے پیدا ہوؤں کے دُنیا بھر کے اجتماعوں کو برکت دے چکا ہے اور اُنہیں ہمیشہ کے لئے برکت دے گا۔ ہم بہت زیادہ مشکلوں کا تجربہ کر چکے ہیں، مگر پھر بھی خُدا ہمارے ساتھ ہمیشہ رہ چکا ہے، اُس نے ہمیں برداشت کے قابل بنایا اور زیادہ برکات حاصل کرنے کے لئے ضروری ایمان کے واسطے ہمارے دلوں کو تیار کیا۔ اُس کا فضل کتنا عظیم ہے! میں ایک بار پھر خُداوند کا شکریہ ادا کرتا ہُوں۔

ہم اپنے پورے دل کے ساتھ خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

"کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں۔ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔" (رومیوں ۷: ۵-۶) ۔ کتابِ مقدس کہتی ہے کہ جب ہم جسم میں تھے، گنہگار جذبات جو شریعت کے وسیلہ سے پیدا ہوتے تھے ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنے

کے لئے متحرک تھے۔ تاہم، کتابِ مقدس یہ بھی کہتی ہے، "لیکن جس چیز کی قید میں تھے اس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔" کیا جسم گنہگار جذبات سے آزاد ہو سکتا ہے؟ ایک انسان وجود کے دو رُخ رکھتا ہے۔ ایک جسم ہے اور دوسرا دل ہے۔ جسم خُدا کی راستبازی تک نہیں پہنچ سکتا ہے تاہم کتنی بھی سخت کوشش یہ کرے۔ نہ ہی یہ خُدا کی شریعت پر عمل کر سکتا ہے۔ ہمارا جسم حتیٰ کہ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد بھی خُدا کی شریعت کو قائم نہیں رکھ سکتا، کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتنی سخت کوششیں کرتے ہیں۔ پس پولُس رسول کہتا ہے، "کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں۔" لیکن جس چیز کی قید میں تھے اس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے۔" رومیوں ۴: ۱۵ بیان کرتا ہے، "کیونکہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے اور جہاں شریعت نہیں وہاں عدول حکمی بھی نہیں۔" ہمیں یقیناً اپنے دلوں کے ساتھ اپنے خُدا کی تعریف کرنی چاہیے۔ خُدا نے ہمیں رُوح کے نئے پن میں اُس کی تعریف کرنے کے لئے بنایا، خط کے پرانے پن میں نہیں، کیونکہ ہم جو شریعت کے معرفت جکڑے ہوئے تھے پہلے ہی شریعت کے غضب کی وجہ سے لعنتی تھے۔

جسم، دل سے مختلف ہے۔ جسم محدود ہے لیکن دل خُدا کا کلام حاصل کر سکتا ہے اور ایمان کے وسیلہ سے اُس کی تعریف کر سکتا ہے۔ دل گناہ سے بھی آزاد ہو سکتا ہے۔ ہم شریعت کے لئے مر چکے ہیں۔ میں مر گیا ہُوں کیونکہ میں جس سے پہلے جکڑا ہوا تھا کے لئے مر چکا ہُوں۔ ہمارا جسم پہلے ہی خُدا کے لئے مر چکا ہے۔ جسم کے ساتھ، ہم نہ اُس کی راستبازی تک پہنچ سکتے ہیں نہ ہی خُدا کی شریعت کے سامنے بے الزام ٹھہر سکتے ہیں۔ مگر خُدا باپ نے ہمارے پاس اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح بھیجا، اور شریعت کا سارا غضب اُس پر لاد دیا، جو تب ہماری جگہ پر مصلوب ہو گیا۔

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

یوں خُدا ہمیں رُوح کے نئے پن میں ایمان کے وسیلہ سے خُداوند کی خدمت کرنے کے قابل کر چکا ہے، لفظوں کے پرانے پن میں نہیں، جو ہمیں اپنے غضب کے ماتحت، شریعت کے وسیلہ سے جھکڑ چکے تھے۔

اب ہم ایمان کے وسیلہ سے خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ دل خُداوند کی تعریف کر سکتا ہے، گو ہم اب تک جسم رکھتے ہیں۔ ہمارے دل ایمان رکھ سکتے ہیں کہ خُداوند ہم سے محبت کرتا ہے۔ ہم اپنے خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم مسیح میں مر چکے ہیں۔ خُدا ہمیں شریعت کے غضب سے نجات دے چکا ہے۔ خُدا باپ نے اکلوتے بیٹے کو ہمارے لئے بھیجا، جو شریعت کی لعنت اور خُدا کی عدالت کے ذریعہ سے جھکڑے ہوئے تھے، اور جب وقت کی معموری آگئی ،اُس نے اپنے بیٹے پر ہمارے تمام گناہوں اور شریعت کے غضب کو منتقل کر دیا۔ اِس طرح خُدا اُن کو نجات دے چکا ہے جو اُس کی محبت کو قبول کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی وجہ سے، اُس کی عدالت، اور شریعت کے غضب سے بچنے کے لئے اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے مکمل طور پر بچانے کے لئے خُداوند کی تعریف کرتے ہیں۔

ہم پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ہمیں اپنی راستبازی سے بچا چکا ہے۔ ہم اُس کی محبت کے لئے اپنے پورے دلوں کے ساتھ خُدا کا شکر، تمجید اور عظمت بیان کرتے ہیں۔ لیکن کیا ہم یہ چیزیں جسم کے ساتھ کر سکتے ہیں؟ نہیں۔ جب ہم جسم میں تھے گنہگار جذبات نے، جو شریعت کی وجہ سے تھے، ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنے کے لئے کام کیا۔ جسم صرف خدا کے غضب کے ماتحت زندہ رہتا ہے۔ اب ہم ایمان کے وسیلہ سے شریعت کے اُس غضب سے آزاد ہو چکے ہیں۔ خُدا نے ہمیں اپنی محبت اور نجات میں ہمارے ایمان کے وسیلہ سے اُس کی خدمت کے لئے بنایا، لفظوں کے پرانے پن کے وسیلہ سے نہیں اور نہ ہی خُدا کے غضب کی شریعت کے وسیلہ سے، حتیٰ کہ گو ہمیں شریعت کے وسیلہ سے پرکھے جانا ہے۔

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

ہم میں سے کوئی بھی اپنے اعمال کے ساتھ خُدا وند کی خدمت نہیں کر سکتا۔ گو ہم نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں، ہم اپنے جسم کے ساتھ اُس کی خدمت نہیں کر سکتے۔ کیا ہمارے درمیان کوئی بھی موجود ہے جو جبکہ جسم کے ساتھ خدا وند کی خدمت کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مایوس ہو چکا ہے؟ ہم جسم کے ساتھ کبھی خُداوند کی خدمت نہیں کر سکتے۔ گنہگار جذبات ہمیشہ جسم پر حکومت کرتے ہیں، ہم حتیٰ کہ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد بھی جسم کے ساتھ خُداوند کی خدمت نہیں کر سکتے۔ ہم صرف ایمان کے وسیلہ سے اپنے دلوں کے ساتھ خُداوند کی تعریف اور اُس کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس لئے، جب آپ خُدا کی تعریف کرتے ہیں، اپنے دل کے ساتھ ایمان رکھیں اور اُس کی محبت کے لئے شکر ادا کریں۔ تب، ایمان ایسا آلہ بن سکتا ہے جو ایمان کی پیروی کرتا ہے۔

میں خُداوند کی تعریف کرتا ہُوں جو ہمیں شریعت کے سارے غضب سے بچا چکا ہے، کیونکہ میں اپنے دل کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتا ہُوں۔ میں خُداوند کا شکر ادا کرتا ہُوں۔ وہ مجھے مکمل طور پر نجات دے چکا ہے۔ وہ مجھے، میرے روز مرّہ کے گناہُوں سے اور شریعت کی لعنت سے چھڑا چکا ہے۔ کوئی شک موجود نہ رہے: ہمارا خُداوند ہمیں بچا چکا ہے۔ ہماری تمام کمزوریوں اور خامیوں کے باوجود، خُدا ہمیں بچا چکا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔ یہ کتنا شاندار ہے کہ خُدا ہمیں راستباز بنائے گا، حتیٰ کہ گو ہم خامیوں سے بھرے ہوئے ہیں؟ یہ کتنا حیران کن ہے کہ خُدا ہمیں اپنے خادمین بنائے گا؟

ہم خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں شریعت کے غضب سے بچا چکا ہے۔ ہم رُوح کے ساتھ اور اپنے دلوں کے ساتھ خُداوند کی خدمت کر سکتے ہیں۔ ہم خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں۔ ہم خداوند کا شکر ادا کرتے ہیں، جو ہمیں ہمارے گناہُوں سے اور اپنے غضب سے آزاد کر چکا ہے۔ کیا آپ اُس کا شکر ادا کرتے ہیں؟ کیا ہماری نجات ظاہر نہیں کرتی ہم محض کتنے کمزور ہیں؟ کتنی مرتبہ ہم اُس کی مرضی کے مطابق زندہ رہنے میں ناکام ہو چکے ہیں، حتیٰ کہ گو ہم ایسا کرنے کی اپنی بہترین کوشش کر

چکے ہیں ؟ کتنی مرتبہ ہم فخر سے سر اُٹھا چکے ہیں ؟ کتنی زیادہ کمزوریاں ہم رکھتے ہیں ؟ ہم اپنے جسم اور اعمال کے ساتھ، نہ اب، نہ ہی مستقبل میں کبھی خُداوند کی تعریف نہیں کر سکتے۔ ہم خُدا کی تعریف کرتے ہیں یعنی وہ ہمارے دلوں کے ساتھ کیا کر چکا ہے۔ صرف اپنے دلوں کے ساتھ اپنے ایمان کے وسیلہ سے ہم خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں۔

ہم جسم کے ساتھ خُداوند کی تعریف نہیں کر سکتے

ہماری ذاتی راستبازی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ٹوٹ جاتی ہے جب ہم خُداوند کی پیروی کرتے ہیں۔ ذہن کی دُنیا اور جسم کی دُنیا کو یقیناً جدا جدا ہونا چاہیے۔ یہ جسم سے رُوح کی علیحدگی ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ ہمارے لئے جسم کے ساتھ کوشش کرنا بے فائدہ ہے۔ جب ہم ہمارے دلوں کے ساتھ گاتے، خوشی مناتے، تعریف کرتے، پیروی کرتے اور شکر ادا کرتے ہیں، ہمارا جسم ہمارے دلوں کے سامنے جھک کر، خُداوند کی خدمت کر سکتا ہے۔ ہم خُداوند کی تعریف کرتے ہیں اور اپنی نجات کے لئے یہ گاتے ہوئے، اُس کا شکر ادا کرتے ہیں، "کلوری کی وجہ سے، میرے تمام گناہ چلے گئے ہیں ؛ زندگی گیت سے بھر گئی ہے، سب کلوری کی وجہ سے ہے ؛ مسیح میرا نجات دہندہ مجھے گناہ سے آزاد کرنے کے لئے زندہ ہے ؛ کسی دن، وہ آرہا ہے کتنا شاندار برکت یافتہ دن ہے ! سب، ہاں، سب کلوری کی وجہ سے ہے۔" لیکن بعض اوقات ہم جسم کی وجہ سے کانپ جاتے ہیں۔ ہم اپنے آپ میں سوچتے ہیں، "میں کیوں اتنا کمزور ہُوں، گو میں کوئی گناہ نہیں رکھتا ؟" تب ہم اپنے آپ میں حیران ہوتے ہیں، "میرے تمام گناہ چلے گئے ہیں – یہ ٹھیک ہے – زندگی گیت سے بھری ہوئی ہے، – یہ بھی ٹھیک ہے – سب کلوری کی وجہ سے ہے" – یہ سب ٹھیک ہے، لیکن میں اتنا کمزور ہُوں ؟ مجھے شکر ادا کرنا چاہیے اور وقت کے ساتھ زیادہ خوشی سے خُداوند کی پیروی کرنی چاہیے، لیکن میں کیوں اتنا خامیوں سے بھرا ہوا ہُوں ؟ آہ، میرا حقیر جسم !" جب ہم غم محسوس کرتے ہیں، خُدا ہمیں کہتا ہے، "اے میری جان، تو کیوں غمزدہ ہے ؟ کیا تو نہیں جانتا کہ میں تیرا نجات دہندہ ہُوں ؟ میں نے تجھے راستباز بنایا۔" ہم جسم کے ساتھ خُدا کی نہ خدمت کر سکتے ہیں نہ ہی پیروی کر سکتے ہیں۔

ہم ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُس نے ہمیں بچانے کے لئے کیا کیا، اُس سے محبت کرنے کے وسیلہ سے، شکر گزاری کرتے ہوئے، اور اپنے دلوں کے ساتھ اُس کو جلال دیتے ہوئے خدا کی خدمت کر سکتے ہیں۔ میں چاہتا ہُوں آپ اپنے دل کے ساتھ خُدا کی تعریف کریں۔ میں یہ بھی چاہتا ہُوں آپ اپنے دل کے ساتھ ایمان رکھیں اور اُس کا شکر ادا کریں۔ یہ چیزیں صرف ہمارے دلوں کے وسیلہ سے ممکن ہیں۔ جسم ہمیشہ نجات یافتہ ہونے کے بعد بھی غیر تبدیل رہتا ہے۔ بالائی حوالہ میں پولُس رسول جو کہتا ہے وہ دونوں نجات یافتہ ہونے سے پہلے اور بعد پر عائد ہوتا ہے۔ خُدا کا کلام اُن کے لئے ایک جیسا ہے جو نجات یافتہ ہیں اور اُن کے کے لئے جو نجات یافتہ نہیں ہیں۔

کیا آپ نجات یافتہ ہونے کے بعد بھی جسم کے ساتھ خُدا کو خوش کرنا جاری رکھ چکے ہیں؟

کیا آپ نجات یافتہ ہونے کے بعد بھی جسم کے ساتھ خُدا کو خوش کرنا جاری چکے ہیں؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ خُدا کو خوش کر سکتے ہیں کیونکہ آپ دوسروں سے مختلف ہیں اور یعنی آپ اُن سے زیادہ خُدا کی خدمت کرتے ہیں؟ وہ جو اپنی ذاتی راستبازی کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں کسی دن ایک گڑھے میں گر جائیں گے۔ بعض لوگ موجود ہیں جو پہلے ہی گڑھے میں گرنے کا اور کھڈے میں پھسلنے کا تجربہ کر چکے ہیں۔ ایک بہن ہے جو اِس گرمیوں کی بائبل میٹنگ میں کھڈے میں گر گئی۔ میرا مطلب ہے یہ ایک حقیقی چھوٹی ملحقہ عمارت تھی، لیکن خوش قسمتی سے یہ اب تک استعمال نہیں ہو چکی تھی۔ اگر کوئی اُسے پہلے استعمال کر چکا ہوتا، وہ واقعی مصیبت کی دلدل میں پھنس چکا ہوتا۔ ہم نے کچھ گھرے گڑھے کھودے اور اُس سبز پہاڑی پر بعض چھوٹے ملحقہ گھر بنائے جب ہم نے اِس بائبل میٹنگ کی تیاری کی۔ تب، ہم نے ہر غسل خانے پر پاؤں رکھنے کا تختہ رکھا، لیکن ہم اب تک ہر چھوٹے ملحقہ گھر

میں پاؤں رکھنے کا تختہ پکا نہیں کر چکے تھے۔ پس ، یہ بہن پھسلی اور سوراخ میں گر گئی ۔ خُدا ایک ایسا سوراخ اُن کے لئے کھود چکا ہے جو اپنی ذاتی راستبازی کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں ۔ خُدا چاہتا ہے ہم صرف اُسے جلال دیں ۔میری جان ناقابلِ تسکین اور بے چینی محسوس کرتی ہے جب میں نجات یافتہ ہونے کے بعد سیدھے راستہ سے رُخ بدلتا ہُوں ۔ جب میں غور کرتا ہُوں میں کیوں اِس طرح محسوس کرتا ہُوں ، میں احساس کرتا ہُوں کہ میرے کپڑے گندگی کے ساتھ داغدار ہیں۔ میں جانتا ہُوں کہ میں اِس راستہ پر جانے کے لئے نہیں ہُوں ، لیکن میں جلد بھول جاتا ہُوں ، جتنی جلدی میں اِس کا احساس کرتا ہُوں میں توبہ کرتا ہُوں ، یہ کہتے ہوئے ، ''مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں کیا سوچ رہا تھا؟ ہائے، خُداوند میں میرے تمام گناہ دھونے کے لئے تیری تعریف کرتا ہُوں ۔'' لیکن میں تھوڑی دیر بعد پھر گناہ کر لیتا ہُوں ۔ بعض اوقات میں خُدا کے فضل میں سکونت کرتا ہُوں اور اچانک گناہ میں گر جاتا ہُوں ، تب ، میں اپنے آپ کو خُدا کے فضل کے ذریعے گناہ سے بچتا ہوا پاتا ہُوں ۔ میں آگے پیچھے جھولتا ہُوں ۔ پس میں غم سے سانس لیتا ہُوں اور اپنے وجود پر مایوس ہوتا ہُوں۔

میں نے جانا میں محض کتنا اپنے تمام گناہُوں کے معاف ہونے کے بعد گندا تھا۔ میں نے گہرائی سے سمجھا اور سوچا ، '' یہ خوفناک ہے ، کیوں میں اتنا کمزور اور لاغر ہُوں ، گواے خُدا ، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہُوں ؟'' گنہگار جذبات ، جو شریعت کے وسیلہ سے پیدا ہوئے ہیں ، ہمارے اعضا میں کام کرتے ہیں ۔ میں نے احساس کیا جتنی زیادہ میں نے شریعت کے مطابق زندہ رہنے کی کوشش کی ، اتنا زیادہ میرا جسم گنہگار جذبات میں گر گیا ۔ میں نے جانا کہ جسم کبھی خُدا کی پیروی نہیں کر سکتا ۔ میں اپنا جسم خُدا کے لئے ، راستبازی کے ایک آلہ کے طور پر پیش کرنے کے وسیلہ سے خُداوند کی خدمت کرنے کے لئے آیا اور تعریف کی ، اپنے دل کے ساتھ اُس پر ایمان لانے کے بعد خُدا نے کیا برکت دی۔

جسم ہے لیکن گنہگار جذبات کا ڈھیر

وہ جو نہیں جانتے ہیں کہ وہ گنہگار جذبات کا مجموعہ ہیں حیران ہوتے ہیں کتنی تیزی سے وہ گناہ میں گر جاتے ہیں جب وہ تھوڑی دیر کے لئے خُداوند کی خدمت سے فارغ ہوتے ہیں ۔ ہمیں یقینا

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

ہمارے دلوں کے ساتھ خُداوند پر ایمان رکھنا چاہیے ، اُس کی تعریف کرنی چاہیے ، اُسے جلال دینا چاہیے اور اُس کی پیروی کرنی چاہیے - دل کے ساتھ اُس کی پیروی کرنا خُداوند کے فضل کی برکت ہے۔ صرف جب ہم اپنے دل کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتے ہیں ہم اُس کی پیروی کر سکتے ہیں - جب ہم جسم میں ہیں ، گنہگار جذبات، جو شریعت کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے ، ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنے کے واسطے کام کرتے ہیں - جب ہم ہمارے دلوں کے ساتھ تعریف نہیں کرتے یا خُداوند کی پیروی نہیں کرتے ، ہمارا جسم تیزی سے گنہگار جذبات میں گر جاتا ہے۔ ہم میں سے سب یہی رجحان رکھتے ہیں؛ اِسی طرح پولُس رسول تھا۔

پولُس خوشخبری کی منادی کرتا ہوا ، اپنی تمام عمر میں اکیلا رہا - لیکن اُس نے جانا کہ گناہ جسم کے گنہگار جذبات کے ذریعہ سے تازہ ہوتا تھا۔ وہ شاید سوچ چکا تھا ، "میں خوفزدہ ہُوں - میں کچھ دیر پہلے خوشی کے ساتھ بھرا ہوا تھا ، لیکن اب میں کیوں اتنا غمگین ہُوں ؟ میرے ساتھ کیا غلط ہے ؟ میں تھوڑی دیر پہلے انتہائی رُوحانی تھا لیکن اب میں ردی کی مانند محسوس کرتا ہُوں - " اِس پر غور کرنے کے بعد ، وہ سمجھا کہ وہ دل کو جسم سے جدا کرنے کے بغیر خُداوند کی خدمت نہیں کر سکتا تھا۔ "ہائے میں کتنا کم بخت اِنسان ہُوں ! میں جسم کے ساتھ نیکی نہیں کر سکتا۔"

جسم دل کے سامنے جھکتا ہے جب ہم اپنے دلوں کے ساتھ خُدا کی تعریف اور پیروی کرتے ہیں - پولُس نے اِس سچائی کا احساس کیا - ہم بچ نہیں سکتے بلکہ گناہ کرتے ہیں۔ کیا آپ اسے سمجھتے ہیں ؟ جب وہ جو بے گناہ ہیں اپنے دلوں کے ساتھ تعریف کرتے ، ایمان رکھتے اور خُداوند کی پیروی کرتے ہیں ، تو جسم دل کی پیروی کرتا ہے - کوئی شخص پہلے شاید سوچ سکتا ہے ، "میں اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہو چکا ہُوں - ہیلیلویاہ۔ میں بہت خوش ہُوں - لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اُس شخص کے زیادہ سے زیادہ گنہگار جذبات ظاہر ہوتے ہیں - وہ جو اپنی ذاتی راستبازی کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں اپنے ذاتی خول پر آسانی سے زیادہ مایوس ہو جاتے ہیں جونہی گنہگار جذبات اُن میں تھوڑے تھوڑے کر

کے ظاہر ہوتے ہیں - گو وہ ایسا نہیں سوچتے، وہ حقیقتاً اِس سے زیادہ بُرے ہیں یعنی وہ اپنے آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں - ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ ہمارا جسم گنہگار جذبات کا منبع ہے - ہم جسم پر کوئی اعتماد نہیں رکھتے؛ آپ کو یقینا اِس پر انحصار نہیں کرنا چاہیے - اِس کی بجائے، خُدا کے فضل پر ایمان رکھیں، خُداوند کو جلال دیں، اور اپنے پورے دل کے ساتھ اُس کی پیروی کریں - یہ صرف دل کے وسیلہ سے ممکن ہے - خُداوند کی تعریف ہو، کیونکہ یہ خُدا کا فضل ہے جو مجھے، جو بولنے میں انتہائی برا تھا اور اپنی ذاتی راستبازی سے بھرا ہوا تھا، خوشخبری کی منادی کرنے کی اجازت دیتا ہے! میں کیسے ایسا خُداوند کے فضل کے بغیر کر سکتا ہُوں؟ میں صرف اپنے خداوند کی تعریف کر سکتا ہُوں۔

میں خُداوند کا شکر ادا کرتا ہُوں جس نے مجھے اُس کی تعریف کرنے کے قابل بنایا

میں خداوند کا شکر ادا کرتا ہُوں جس نے ہمارے تمام گناہُوں کو دھو دیا اور ہمیں اپنے دل کے ساتھ اُس کی تعریف کرنے کے قابل کرنے کے لئے رُوح القدس دیا، اور اپنے جسم کے ساتھ نہیں - ہم اُس کی تعریف اور تمجید کر سکتے ہیں کیونکہ ہم اپنے دل کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔" پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔" (۲-کرنتھیوں ۵ :۶)- میں خداوند کی تعریف کرتا ہُوں جس نے ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا - میں خداوند کی تعریف اور شکر کرتا ہُوں - میں تمجید کرتا اور اُس پر ایمان رکھتا ہُوں - خُداوند نے ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا، حتیٰ کہ جس طرح ہم گنہگار جذبات کے لئے زندہ رہنے کے بعد مرنے کا مقدر رکھتے تھے- اُس نے ہمیں اپنے دل کے ساتھ خُدا پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونے کی اجازت دی - اُس نے ہمیں اپنی تعریف کے لئے بنایا اور ہمیں خوشی بخشی-

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

جسم کے ساتھ خُداوند کی خدمت کرنے کی کوشش مت کریں – یہ ناممکن ہے۔ جسم کے ساتھ راستی حاصل کرنے کی کوشش مت کریں – یہ حاصل نہیں ہو سکتی۔ جسم کی ایسی تمام کوششوں کو چھوڑ دیں۔ تب، ہم کیسے خُدا کی پیروی کر سکتے ہیں؟ جواب ہمارے دلوں کے ساتھ ہے۔ میں دل کے ساتھ، رُوح کے نئے پن میں اُس کی خدمت کر سکتا ہُوں۔ ہمارا خُدا ہمیں بچا چکا ہے، پس اپنے دل کے ساتھ اُس کی پیروی کریں، جس نے آپ کو نجات حاصل کرنے کے قابل بنایا۔

میں خُدا کی تعریف کرتا ہُوں۔ کتنے لوگ اپنے آپ پر ماتم کرتے ہیں؟ وہ غم کے ساتھ سانس لیتے ہیں اور اپنے آپ کو، یہ کہتے ہوئے دُکھ دیتے ہیں، "میں کیوں اِس طرح سلوک کرتا ہُوں؟" اُن کی مانند مت بنیں۔ اپنے جسم کے ساتھ گناہ نہ کرنا آپ کے لئے ناممکن ہے۔ اُسے ممکن بنانے کی کوشش مت کریں جو ناممکن ہے۔ میں آپ سے چاہتا ہُوں خُدا پر ایمان رکھیں اور اپنے دل کے ساتھ اُس کی تعریف کریں۔ تب جسم دل کی پیروی کرے گا۔ کیا آپ نجات یافتہ ہونے کے بعد لمبے عرصہ تک اپنے جسم کے ساتھ خُداوند کی پیروی کرنے کی کوشش کر چکے ہیں؟ کیا آپ وہ کرنے میں مشکل پاتے ہیں جو آپ کرنے کے لئے خیال کیے جاتے تھے؟ اگر ایسا ہے، مسئلہ یہ ہے کہ آپ جسم کے ساتھ خُداوند کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، دل کے ساتھ نہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ جو مجھے بے عزت اور ذلیل کرتے ہیں کیا کہتے ہیں؟ وہ، مجھ پر فقرے کستے ہیں، میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ لیکن میں محض ان پر مسکراتا ہُوں، کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ وہ نہیں جانتے ہیں میرے اندر کیا ہو رہا ہے۔

میں خوشخبری کی منادی کر سکتا ہُوں کیونکہ خُداوند نے پہلے ہی میرے تمام گناہُوں کو دھو دیا۔ اگر خُداوند میرے تمام گناہ نہیں دھو چکا تھا، میں پہلے پرکھا جا چکا ہوتا اور خُدا کے لئے مر جاتا۔ خُدا نے ہمیں رُوح کے ساتھ ایک بنانے کے وسیلہ سے کامل کیا۔ اُس نے ہمیں وہ لوگ بنایا جو اُس کی تعریف کرتے ہیں۔ اُس نے ہمیں شکر گزار ذہنوں کے ساتھ زندہ رہنے کے لیے بنایا۔ اُس نے ہمیں

وجہ کیوں ہم خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں

اپنی برکات میں خوش رہنے کے لئے بنایا۔ خُدا کی تعریف ہو! خُداوند کی تعریف ہو جس نے ہمیں اپنے بیٹے بنایا! سارا جلال اُسی کا ہو اور صرف اُسی کا ہو!

ابھی بہت دیر نہیں ہوئی ہے۔ اپنے جسم پر کوئی اعتماد مت کریں۔ گنہگار جذبات ہم میں سے پہلے اور ہلکے سے موقع پر باہر آتے ہیں۔ جسم ہمیشہ اپنے آپ کو خُدا کی مرضی کے سامنے ترجیح بنانا چاہتا ہے۔ یہ ہے کیوں خدا کی مرضی کی پیروی صرف ایمان کے وسیلہ سے ممکن ہے۔ یہ جسم کے ساتھ ممکن نہیں ہے۔ اپنے آپ کو حتیٰ کہ نجات یافتہ ہونے کے بعد دھوکہ مت دیں۔ ہمارے لئے اپنی نجات کے باوجود، جسم کی حکمرانی کے ماتحت گر جانا ممکن ہے، کیونکہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ جسم ہمیشہ نامکمل اور کمزور ہے۔ ہم رُوح کے لوگ، ایمان کے لوگ ہیں۔ اپنے بدن پر کوئی اعتماد مت رکھیں۔ میرے پیچھے دُہرائیں: ''میرا جسم گندگی کے ڈبے کی مانند ہے۔'' میں چاہتا ہُوں آپ اِسے یاد رکھیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ مت کریں۔ ہمیں یقیناً ہمارے دلوں کے ساتھ ایمان رکھنا چاہیے اور خُدا کی پیروی کرنی چاہیے۔ میں خُداوند کا شکر ادا کرتا اور ہمیں خُدا کی شریعت کے سارے غضب سے بچانے کے لئے اُس کی تعریف کرتا ہُوں۔ ہیلیلویاہ!

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

رومیوں ۷: ۱۴-۲۵

"کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں جسم اور گناہ کے ہاتھ بکا ہوا ہُوں۔ اور جو میں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہُوں۔ اور اگر میں اُس پر عمل کرتا ہُوں جسکا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہُوں کہ شریعت خوب ہے۔ پس اِس صورت میں اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔ پس اگر میں وہ کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ غرض میں ایسی شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔ کیونکہ باطنی اِنسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔ ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔"

اُس کا فضل کتنا عجیب ہے!

ہم اپنے خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں جو ہمیں اِن گرمیوں میں بائبل میٹنگ کی اجازت دے چکا ہے اور موسم پر حکومت کرتا ہے، اور ہمیں یہ خوبصورت دن دینے کے لئے سمندری ہواؤں کو روکا۔

وہ جانوں کو بھیج چکا ہے اور ہمیں اپنا کلام دینے کے لئے اپنے لوگوں کو باہم اکٹھا کیا اور ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ اور رُوح القدس کے ساتھ شراکت میں خوشی منانے کی اجازت دی۔

خُدا زندہ ہے ! اُس کا فضل کتنا عجیب ہے ! لوگ اب سوچتے ہیں کہ سمندری طوفان ''ڈگ'' یقینا ہمارے ملک میں آئے گا، پس سرکاری عملہ، اِن – جا، وادی کے علاقہ میں تمام خیمہ لگانے والوں کو نکالنے کے لئے گشت کرے گا - آج بعد از دوپہر میں اِن – جا قصبے میں گیا- میں نے لوگوں کو ایک دوسرے سے بات کرتے سنا، سمندری طوفان سے پریشان ہو کر، اندازہ لگاتے ہوئے کہ یہ طوفان کتنا طاقتور اور تباہ کن ہونے والا تھا- لیکن کیا ہر چیز اِسی طریقہ سے واقع ہو گی جس کی وہ امید کرتے ہیں، حتیٰ کہ جیسا ہم، خُدا کے بیٹے، یہاں گرمیوں کی پناہ کے لئے اکٹھے ہو چکے ہیں ؟ اگر ہم دعا مانگتے ہیں، یہ خُدا کے فضل سے نہیں برسے گا، کیا خُدا اپنے لوگوں کو مار دے گا ؟ خُدا موسم پر حکومت کرتا ہے، لیکن وہ ایسا ہمارے ایمان کی بنیاد پر کرتا ہے - وہ عقلمندی سے کام کرتا ہے، اور اِس کا مطلب ہے کہ وہ ہم میں سے اُن کو نہیں آزمائے گا جن کا ایمان ابھی اُنہیں حیران کرنے کے ذریعہ سے شروع ہو چکا ہے، ''کیوں خُدا ہمیں یہ سمندری طوفان دے گا جب ہم اِس گرمی کی پناہ کو حاصل کر چکے ہیں ؟''

میں سمندری طوفان ''ڈگ'' کو روکنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا جب میں اُس کے بارے میں خبروں میں سنتا ہُوں- سب جو میں کر سکتا تھا دعا مانگنا تھا - گرمیوں کی بائبل میٹنگ پہلے ہی ترتیب دی جا چکی تھی، ہم پہلے ہی اکٹھے ہو چکے تھے، اور کچھ موجود نہیں تھا جو میں اُس کے بارے میں کر سکتا تھا- اور میں پریشان تھا کہ یہ خانقاہ سمندری طوفان کے خلاف کھڑے رہنے کے لئے کافی مضبوط نہیں تھی، حقیقت دکھاتے ہوئے کہ یہ عمارت پہلے سے بنے ہوئے مکان کے سامان کے ساتھ تعمیر کی گئی تھی- پس میں بچ نہ سکا بلکہ خُدا پر انحصار کیا - میں نے دعا مانگی، ''اے خُدا ہماری مدد کر - ہماری حفاظت کر - یسوع کے نام میں، میں مانگتا ہُوں، آمین-'' اور یقین قوی ہے، خُدا نے سمندری طوفان

ڈگ کو روک دیا! میں ایمان رکھتا ہُوں خُدا ہر چیز کو جانتا ہے - وہ ہمیں تحفظ کی طرف لے جاتا ہے کیونکہ وہ ہمارے حالات کو ہم سے زیادہ بہتر سمجھتا ہے۔موسم بہت باریک بینی سے ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خُدا زندہ ہے۔ میں نے اپنے خیمہ میں بندوقوں کی گولیوں کی مانند بجلی کے کھڑکنے کی آواز سنی - پس ، میں اپنے خیمہ سے باہر نکل آیا اور آسمان کی طرف دیکھا آسمان تاریک تھا اور گھرے بادل وادی پر چھا رہے تھے۔ پس میں نے پوچھا ، "اے خُداوند ، کیا ہو رہا ہے ؟ کیا طوفان یہاں پہنچ چکا ہے؟ کیا یہ واقعی یہاں ہے؟" لیکن میں دعا مانگ چکا اور خُدا پر ایمان رکھ چکا تھا، اور اِس ایمان پر خُدا سے یہ کہتے ہوئے ،قائم رہا ، "اے خُداوند ، میں ایمان رکھتا ہُوں تو ہماری حفاظت کرے گا۔ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہُوں - میں پہلے ہی ایمان رکھتا تھا کہ تو ہمارے لئے کام کرے گا۔" خُدا نے واقعی ہمیں برکت دی ، جس طرح ہم نے ایمان رکھا۔ ہم اپنے دل کے ساتھ اُس کی تعریف کرتے ہیں۔

جسم خودغرض اور بدکار ہے

ہم کوئی چیز نہیں کر سکتے اگر خُدا ہمارے لئے کام نہیں کرتا - ہمارا خُدا ہمیں قائم رکھتا اور ہماری مدد کرتا ہے۔ آئیں ہم خُدا کے کلام پر ایک نظر ڈالیں - رومیوں ۷: ۱۴ - ۲۵ ہمیں بتاتا ہے کہ پولُس رسول نے اپنے آپ کو جسم میں قید اور گناہ کے ماتحت بک جانے کے طور پر دیکھا۔ اُس نے یہ بھی معلوم کیا کہ یہ ایک قانون تھا کہ جسم بچ نہیں سکتا تھا بلکہ گناہ کرتا تھا جب وہ زندہ تھا۔

ہم جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں بھی گناہ کرتے ہیں ، گو ہم جسم کے ساتھ نیکی کرنا چاہتے ہیں - رومیوں ۷ : ۱۹ بیان کرتا ہے، "چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔" ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے اندر کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ، ہم ، یہ سوچتے ہوئے غم میں سانس لیتے ہیں، "کیا میں اپنے ایمان کو قائم رکھنے کے قابل ہُوں گا۔" ہم ہمارے بے امید اور بدکار جسم کی بدولت بُری طرح غم اُٹھاتے ہیں۔

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

کیا آپ جانتے ہیں جسم کتنا خودغرض ہے؟ رومیوں ۷: ۱۸ بیان کرتا ہے، "کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔" "ہم ہمیشہ اپنی ذاتی طرف لیتے ہیں، حتیٰ کہ جس طرح ہم بدکاروں کی نسل ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں ہم، سب بنی نوعِ انسان، کتنے خودغرض ہیں؟ ہم یقینا جانتے ہیں ہم گنہگار ہیں، لیکن ہم خُداوند کی طرف نہیں جاتے؛ ہم اپنی ہی طرف جاتے ہیں۔ یقینا خُداوند نیک ہے اور اُس کی مرضی بھی نیک ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں، مگر پھر بھی اپنے آپ سے اتنی محبت کرتے ہیں۔ خُدا ہمیں حکم دیتا ہے ہم اُس کے سامنے دوسرے دیوتاؤں کو مت رکھیں۔ خدا نے ہمیں یہ علم دینے کے لئے بتایا۔

ہم اپنے آپ سے محبت کرتے ہیں اور ہر چیز اپنے آپ کے لئے کرتے ہیں، گو ہم جانتے ہیں ہم کتنے خودغرض اور ہم کتنے ذات کے راستباز ہیں۔ ہم جھنجھلاتے ہیں جب کوئی چیز ہمارے لئے فائدہ مند ہے، لیکن ہم کتنے چِپکُو اور خُداوند کے لئے کمینے ہیں! یہ ہے کیونکہ ہم کوئی شعور نہیں رکھتے۔ بچے کبھی اپنے بسکٹ نہیں دیتے۔ وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں اُن کے ہاتھوں میں کیا ہے جب تک یہ سب ٹوٹ نہیں جاتا، اور وہ اُسے کبھی نہیں بانٹتے کیونکہ وہ چھوٹے ہیں اور کوئی شعور نہیں رکھتے۔ وہ نہیں جانتے ہیں کہ دُنیا میں بسکٹوں سے بھی زیادہ قیمتی چیزیں موجود ہیں۔ بچے ایسے ہی ہیں؛ ہم بھی ایسے ہی ہیں۔

ہمارے گناہ دُھل گئے تھے۔ لیکن ہم پھر بھی خودغرض ہیں۔ ہم خداوند کا ہمیں بے گناہ بنانے کے لئے اور اپنی قدرت کے وسیلہ سے ہمیں رُوح القدس دینے کے لئے شکر ادا کرتے ہیں۔ لیکن ہماری ذات کے اندر گناہُوں کی معافی حاصل کرنے اور نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد جنگ شروع ہو جاتی ہے، یہ جنگ جسم اور رُوح کے درمیان ہے۔ ہم نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد

خوش ہوتے ہیں، لیکن ہم جلد ہی اِس جنگ کی وجہ سے عذاب اُٹھاتے ہیں۔ لیکن خُداوند اب چاہتا ہے ہم اُس کی بادشاہت کے لئے کام کریں۔ ہمارے خُداوند نے ہمارے لئے اپنا جلال چھوڑ دیا۔ وہ جسم کی مشابہت میں بھیجا گیا۔ وہ دُنیا کے لئے خوبصورت آدمی کی طرح نہیں بھیجا گیا تھا۔ وہ دُنیا میں حلیم آدمی کی طرح آیا، شاید چھوٹی ٹانگوں اور بدصورت آدمی کی مانند۔ حقیقت میں، کہ یسوع بالکل خوبصورت نہیں تھا۔ یسعیاہ نے کہا، "پر وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح اور خشک زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اُس کی کوئی شکل و صورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو کچھ حسن و جمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہُوں۔" (یسعیاہ ۵۳: ۲) ۔ پھر بھی، خداوند ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے۔

ہمارا جسم صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے۔ پولُس جانتا تھا کہ اس کا جسم گناہ کا منبع تھا، پس اُس نے کہا، "کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہُوں۔" مگر اُس نے تفصیل سے بیان نہ کیا کیونکہ وہ اپنے گناہُوں سے شرمندہ تھا۔ ہم گندگی کے ڈبوں کی مانند ہیں۔ ہم گناہ کے ڈھیر ہیں۔ ہم اپنے آپ کو اپنے پیچھے گند کی ٹرالی چھوڑتے ہوئے دیکھ کر کتنے ملعون ہُوں گے۔ مگر اپنے ضمیر سے چمٹ کر، ہم خُدا سے کہتے ہیں، "اے خُداوند، مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے، اور میں تیری مرضی کے مطابق زندہ رہنا چاہتا ہُوں، لیکن میں نے اِسے پھر کیا۔ اے خداوند، میں اِسے کیسے روک سکتا ہُوں؟"

ہم خُدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں جب ہم اپنی بدکاری کو جانتے ہیں

ہمیں یقینا فضل کے بارے میں سوچنا چاہیے جو یسوع مسیح، ہمارے خُدا نے، ہمیں دیا۔ ہمیں یقینا سوچنا چاہیے خُدا نے ہمارے دلوں کے ساتھ کیا کیا۔ صرف تب ہم جان سکتے ہیں کیا درست ہے، اور صرف تب ہم خُداوند کی خدمت شروع کر سکتے ہیں۔ یہ خُدا کے فضل اور اُس پر ہمارے ایمان

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

کے وسیلہ سے ہے کہ ہم خُدا کی تلاش کرتے ہیں، اپنے آپ کو اُسے پیش کرتے ہیں، اور کسی بھی چیلنج پر غالب آتے ہیں جو ہمارا انتظار کرتا ہے جونہی ہم اپنے دلوں کے ساتھ خُدا کی پیروی کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ چلتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کا انکار شروع کرتے ہیں جب ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے سامنے گنہگار اور بے فائدہ ہیں۔ ہم احساس کرتے ہیں کہ اپنے جسم کی وجہ سے خُداوند کی خدمت کرنے کے بغیر گناہ سے بچنا ناممکن ہے، اور یعنی ہم کوئی چیز نہیں کر سکتے، گو ہم بہت برکت یافتہ ہیں، اپنی کمزوریوں کی وجہ سے، میں خُدا کا شکر ادا کرتا ہُوں جس نے مجھے اُس کی خدمت کے لئے برکت دی۔ اگر خُدا مجھے خوشخبری کے لئے خدمت میں نہ ڈال چکا ہوتا، میں محض گناہ کا ڈھیر رہتا جو اب تک جسم میں تھا اور کبھی اُس کے سامنے کوئی راستی نہیں کرے گا۔

میں اُس کی خدمت کے لئے مجھے قابل کرنے کے واسطے خُدا کا شکر ادا کرتا ہُوں۔ یہ ہے کیوں میں ایسی دعا مانگتا ہُوں۔ "اے خداوند، تیرا شکر ہو، اے خُداوند، مجھے پیسوں کی ضرورت ہے، لیکن میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میں یہ سب کام تیرے لئے کرنا چاہتا ہُوں، گو میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ مہربانی سے میری مدد کر۔ میں پیسوں کو اپنے لئے خرچ نہیں کروں گا، بلکہ خُداوند کے لئے خرچ کروں گا۔ اگر میں اپنی ذات پر پیسے خرچ کرتا ہُوں، جسم آرام دہ ہو گا۔ لیکن میں اسے خُداوند اور راست کام کے لئے خرچ کرنا چاہتا ہُوں۔ یہ پیسے میرے لئے قیمتی ہیں، کیونکہ میں نے اُن کے لئے بہت سخت محنت کی۔ اور چونکہ یہ میرے لئے قیمتی ہیں، میں اُنہیں تیرے سامنے پیش کرتا ہُوں۔ مہربانی سے انہیں اپنے راست کاموں پر خرچ کر۔" وہ جو اپنی بدکاری کو جانتے ہیں یہ جانتے ہیں کہ اُن میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں ہے۔ میرا ان الفاظ کے ذریعہ سے کیا مطلب ہے، "کوئی نیکی اُن میں بسی ہوئی نہیں ہے"؟ اس کا مطلب ہے کہ اُن کے جسم میں صرف بدکاری کے کام ہیں۔ صرف اپنی ذات کے لئے زندہ رہنا گناہ ہے۔

ہم یسوع مسیح ہمارے خداوند کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں

پولُس نے اقرار کیا، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔" (رومیوں ۷: ۲۴-۲۵)۔ جسم کیا خدمت کرتا ہے؟ جسم ہمیشہ گناہ کی خدمت کرتا ہے۔ تاہم، ہم اپنے دل کے ساتھ خُدا کی خدمت کرتے ہیں۔ کس کے وسیلہ سے ہم خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں؟ ہم یسوع مسیح، ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ پولُس نے کہا، "اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔" میں بھی ایسا ہی کہتا ہُوں۔ اگر خُدا میرے تمام گناہُوں کو نہیں اُٹھا چکا تھا، میں بچ نہیں سکتا تھا کیونکہ جسم اب تک گناہ کی خدمت کرتا ہے۔

"اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔" ہم خُداوند کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ اُس نے جسم کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا۔ ہمارا جسم صرف، حتیٰ کہ اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد بھی گناہ کی خدمت کرتا ہے۔ لیکن دل خُدا کی خدمت کرنا چاہتا ہے۔ وجہ کیوں ہم خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں اور کیوں راستباز بنے ہیں یہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ہم خُدا کا شکر ادا کرتے اور اُس کی خدمت کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمارے گناہُوں کو اُٹھا لیا۔ اگر خُداوند نہیں اُٹھا چکا اور ہمیں جسم کے گناہُوں سے نہیں بچا چکا، ہم ہمیشہ کے لئے ہلاک ہو جائیں گے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

اگر خُدا ہمارے تمام گناہُوں کو نہیں اُٹھا چکا تھا، کیسے ہم سلامتی حاصل کر سکتے تھے، کیسے ہم خداوند کا شکر ادا کر سکتے تھے، اور کیا ہم اُس کی خدمت کر سکتے تھے؟ کیسے کوئی شخص جو خود گناہ کے ماتحت ہے دوسرے لوگوں کی مدد کر سکتا ہے؟ کیسے کوئی شخص جو خود جیل میں ہے جیل میں دوسرے لوگوں کو بچا سکتا ہے؟" اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔"

خُداوند نے اپنی خدمت کے لئے ہمارے واسطے ہمارے تمام گناہُوں کو پاک کر دیا، اور وہ ہمارے دلوں میں ہمیں سلامتی دے چکا ہے۔

دُنیا میں ہم پہلے ہی مُردہ ہیں

کیسے ہم، خُداوند کے بغیر خوشخبری کی منادی، خُدا کی خدمت، اُس کا کام، اور اُس کی خدمت میں حصہ ڈال سکتے ہیں؟ ہم یہ تمام کام اپنے خُداوند کے وسیلہ سے کرتے ہیں۔ ہم آج، کل اور پرسوں تک خُدا کی پیروی جاری رکھتے ہیں – یعنی کبھی نہیں بدلتے۔ یہ دُرست ایمان ہے۔ وہ جو خُداوند کی خدمت کرتے ہیں اُس نیک اور عقلمند عورت کی مانند ہیں جو اپنا گھر اچھی طرح رکھتی ہے۔ کسی فرائی پین کی مانند ناپائیدار مذہبی زندگی مت گزاریں جس طرح یہ جتنی آسانی سے تھوڑی دیر میں گرم ہو جاتا ہے اُسی طرح یہ ٹھنڈا بھی ہو جاتا ہے۔ آپ کو ہر وقت خُداوند کی پیروی کرنی چاہیے، جب تک وہ دوبارہ نہیں آجاتا۔ اپنے آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد دُنیا سے کٹا ہوا اور مرا ہوا سمجھیں۔ میں چاہتا ہُوں کہ آپ یاد رکھیں کہ آپ مزید دُنیا کے شخص نہیں ہیں۔ ہم پہلے ہی دُنیا کے لئے مر چکے ہیں۔

ہمارے نام دُنیا کے خاندانی درخت سے کٹ چکے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں؟ ہمارے نام وہاں نہیں ہیں۔ دُنیا شاید آپ سے کہہ سکتی ہے، "بڑی دیر ہو گئی ہے تمہیں نہیں دیکھا۔ کیا وجہ ہے؟ میں نے سُنا آپ گرجا گھر جاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سُنا کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ پس، آپ کوئی گناہ نہیں رکھتے، اوہ؟"

"نہیں، میں کوئی گناہ نہیں رکھتا۔"

"یہ عجیب بات ہے۔ میں سوچتا ہُوں آپ کسی غلط کلیسیا میں پھنس چکے ہیں۔"

"نہیں، اِس طرح اِسے مت دیکھیں۔ میری کلیسیا میں آئیں۔ آپ دیکھیں گے یہ کتنی اچھی ہے۔"

"میں پھر بھی سوچتا ہُوں آپ جادو میں پھنس گئے ہیں۔"

تب ہم سوچتے ہیں، "وہ مجھے کیوں نہیں سمجھتے؟ میری خواہش ہے کہ وہ مجھے سمجھیں۔" لیکن کیا وہ جو جنھیں ابھی نئے سرے سے پیدا ہونا ہے ہمیں سمجھتے ہیں؟ کیسے وہ جو نہیں جانتے ہیں کہ لوگ بے گناہ بن سکتے ہیں، ہمیں سمجھ سکتے ہیں؟ وہ کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ یسوع نے دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا۔ وہ نہیں سمجھ سکتے۔ پس اُن سے امید مت کریں کہ وہ آپ کو سمجھیں گے۔ خُداوند نے ہمارے لئے دُنیا کو خُدا حافظ کہا۔ اُس نے صلیب پر ایک پیلا رومال لہرایا۔ اُس نے کہا، "تمام ہُوا" (یوحنا ۱۹ : ۳۰)۔ کیونکہ خوف کہ ہم دُنیا کو خُدا حافظ کہنے کے قابل نہیں ہُوں گے اِس وجہ سے ہے ہم آسانی سے ترس سے ہل جاتے ہیں۔ اُس نے یہ بھی کہا، "میں نے دُنیا کے خاندانی درخت سے تمہارے نام مٹا دیئے۔"

خُداوند نے ہمیں، جو کبھی اُس کی خدمت نہیں کر سکتے تھے، ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے وسیلہ سے اُس کی خدمت کے قابل بنایا

ہم، جو کبھی خُداوند کی خدمت نہیں کر سکتے تھے، وہ بننے کے لئے پیدا کیے گئے جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کی خدمت کر سکتے ہیں۔ فطری طور پر، ہم وہ تھے جو خُداوند کی خدمت کبھی نہیں کر سکتے تھے۔ ہمیں یقینا اپنی کلیسیا میں لانے اور ہمیں اُس کی خدمت کے قابل بنانے کے لئے خُداوند کی تعریف کرنی چاہیے۔ خُداوند ہمیں استعمال کرتا ہے۔ یہ سچ نہیں ہے کہ ہم اُس کے کام کرتے ہیں۔

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

کیا آپ سمجھتے ہیں ؟ دوسرے لفظوں میں ، راستباز خُداوند ہمیں اپنے راستباز کاموں میں استعمال کرتا ہے ۔ مبشر لی نے ایک دفعہ اپنے واعظ میں گند گی کے ڈھیر کا حوالہ دیا اور کہا گند گی کے ڈھیر کی مانند، وہ گندا اور ناقابلِ یقین تھا ۔ لیکن حتیٰ کہ یہ ایک نازک اظہار ہے ۔ کسی بھی دوسری چیز سے جو آپ کبھی تصور کر سکتے ہیں ، سے زیادہ ہم اب تک گندے ہیں ۔ یرمیاہ ۱۷ : ۹ بیان کرتا ہے ، ''دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے ۔'' خُدا نے اُن کو جن کے دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہیں خُدا، خُداوند اور سب سے بلند و بالا کے جلال کے لئے زندہ رہنے کے قابل بنایا ۔ اُس نے ہمیں اپنا راستباز کام کرنے کے لئے بلایا ۔

ہم خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں اور اُس کے فضل میں زندہ رہ سکتے ہیں کیونکہ خُداوند نے ہمارے تمام گناہوں کو دھو دیا ۔ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھا سکتے ہیں اور اُس کے ساتھ باہم جلال پا سکتے ہیں ۔ ہم پہلے ہی بلکہ خُداوند کے لئے مر چکے تھے ۔ اگر خُداوند ہمارے تمام گناہ نہیں اُٹھا چکا تھا ، ہم نجات میں سے باہر رہ جاتے ۔ ہم اب تک دُنیاوی لوگ رہتے اگر ہم جسم کے مطابق زندگی گزارتے ۔

خُداوند نے ابدی طور پر ہمیں ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے بچایا ۔ اُس نے ہمیں بچایا اور ہمیں اپنی ابدی خدمت کے آلات بنایا ۔ ہم کتنے بدکار اور گندے ہیں ! خُداوند سے ملنے کے بعد ، وقت کے ساتھ ساتھ ہم زیادہ سے زیادہ جانتے ہیں ہم کتنے زیادہ بدکار اور گندے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ہم خوشی مناتے ہیں جب ہم روشنی کو دیکھتے ہیں ۔ لیکن جب ہم اپنے آپ کو دیکھتے ہیں ، ہم غم سے سانس لیتے ہیں ، بالکل جس طرح پولُس نے اقرار کیا ، '' ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا ؟'' (رومیوں ۷: ۲۴)۔

لیکن پولُس نے فوراً خُداوند کی تعریف کی ''اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں ۔'' خُداوند نے ہمارے تمام گناہوں کو دھو دیا ۔ اُس نے جسم کے تمام گناہوں کو مٹا دیا ۔ کتنے سارے گناہ ہمارا جسم ہر روز کرتا ہے ؟ بہانہ مت کریں جس طرح آیا آپ کا جسم گناہ نہیں کرتا ۔

کیا آپ خُداوند کا شکر کرتے ہیں ؟

خُداوند نے ہمارے تمام گناہُوں کو مٹا دیا جو ہم جسم کے ساتھ سرزد کرتے ہیں - کیا آپ ایمان رکھتے ہیں ؟ یعنی خُداوند نے دُنیا کے گناہُوں کو اُٹھا لیا شاید آپ کو زیادہ نظر نہ آئے ، لیکن جب آپ احساس کرتے ہیں کہ اُس نے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا جو آپ کے اپنے ذاتی جسم سے سرزد ہوئے ہیں ، آپ چلا اُٹھیں گے ، ''میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے – خُدا کا شکر کرتا ہُوں ! میں تیری تعریف کرتا ہُوں ! ''

گناہ اپنا ذاتی وزن رکھتا ہے - خُداوند ، ہمارے آخری دن تک کے تمام گناہُوں کو لے چکا ہے جو ہم اپنی تمام زندگی میں سرزد کرتے ہیں - ہم کتنے شکر گزار ہیں ! کیا ہم نے تھوڑا سا گناہ کیا تھا ، ہم شاید خُداوند سے اپنی توبہ کی دُعاؤں کے ساتھ معافی مانگ سکتے ہیں - لیکن ہمارے گناہ ہماری ساری عمر کے آخر تک بے حساب اور لا اختتام ہیں - جب ہم اِس کا احساس کرتے ہیں ، ہم کچھ نہیں کر سکتے بلکہ خُداوند کی تعریف کرنا ہے ، ''اَے خُداوند ، تیرا شکر ہو - آپ میرے تمام گناہُوں کو مٹا چکے ہیں ! میں تیری تعریف کرتا ہُوں ! '' دوسرے لفظوں میں ، ہم ''اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے '' خُدا کا شکر کرتے ہیں - کیا آپ خُدا کا شکر کرتے ہیں اور اِسی طرح اِقرار کرتے ہیں ؟ ''اَے خُداوند ، تیرا شکر ہو - میں تیری راستبازی کی خدمت کے لئے بُلانے اور مجھے بچانے کے لئے تیرا شکر کرتا ہُوں - میں خُداوند کا شکر کرتا ہُوں جس نے مجھے جسم کے تمام گناہُوں سے بچایا - '' کیا آپ خُداوند کا شکر کرتے ہیں ؟ گناہُوں کی حقیقی خلاصی اسی طرح سادہ نظر آتی ہے ، لیکن اُسی وقت یہ کوئی ایسی چیز نہیں جو ہلکی لی جائے - یہ انتہائی گہری ، عَظیم ، وسیع ، قیمتی اور ابدی ہے -

ہمیں یقیناً خُداوند کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ ہم میں کوئی فائدہ مند چیز موجود نہیں ہے

ہم گناہ کا ڈھیر ہیں ۔ ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ ہم بذاتِ خود تاریک ہیں ۔ "میں تاریک ہُوں ، لیکن تُو نور ہے ۔ تُو حقیقی نور ہے ، جب کہ میں مکمل تاریکی ہُوں ۔ تُو سورج ہے ۔ میں چاند ہُوں ۔ " چاند صرف سورج سے روشنی حاصل کرنے کے ذریعہ سے زمین کو روشن کر سکتا ہے ۔

چاند بذاتِ خود روشنی نہیں دے سکتا ۔ یہ روشنی منعکس کرنے سے جو یہ سورج سے حاصل کر تا ہے روشنی دیتا ہے ۔ ہر چیز تاریک ہے ۔ کیا آپ نور یا تاریکی ہیں ؟ ہم خُداوند کے بغیر تاریکی میں ہیں ۔ ہم یسوع مسیح کی وجہ سے خُدا کا شکر ، خدمت ، اور پیروی کر سکتے ہیں ، اور یعنی کیونکہ اُس میں کوئی لعنت موجود نہیں ہے ۔ دوسری طرف ، صرف اپنے جسم کی خدمت کرنا ، تاریکی کی خدمت کرنا ہے ۔ اسے اتنی جلدی چھوڑ دیں جتنی جلدی آپ کر سکتے ہیں ۔ تاہم ہمارا جسم نہیں بدلتا چاہے کتنی سخت کوشش شاید ہم کر سکتے ہیں ۔ ہم میں کچھ خاص نہیں ہے ۔ ہمارا جسم ابدی نہیں ہے ، اور یوں ہمیں یقینا ابدی چیزوں کے لئے زندہ رہنا چاہیے ۔ ایسا شخص جو ابدی چیزوں کے لئے زندہ رہتا ہے عقلمند شخص ہے ۔ ہمیں یقینا اپنے آپ کو جلدی جاننا چاہیے اور اپنے آپ کو جلدی چھوڑ دینا چاہیے ۔ ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ اپنے آپ سے امید کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے ، اور یعنی ہمارے اندر کوئی نیکی نہیں ہے ۔ ہم گناہ کا ڈھیر ہیں جو ہمیشہ اور صرف اپنے جسم کی خدمت کرتے ہیں ۔ جسم کہتا ہے ، "مجھے ہر چیز دو جو میں چاہتا ہُوں " ، اور جونک کی مانند جو خون چوستی ہے ، جسم کے ساتھ بذاتِ خود چمٹ کر عمل کرتا ہے (امثال ۳۰ : ۱۵) ۔

ہم کوئی چیز کھانے کے بعد جب بیت الخلا میں جاتے ہیں تو اُتنی جلدی ہم بھوک محسوس کرتے ہیں ۔ ہم جسم کے ساتھ مطمئن نہیں ہوتے چاہے اِس کی خدمت کے لئے ہم کتنی سخت کوشش

کریں - ہم چند گھنٹوں میں بھوک محسوس کرتے ہیں ، علاوہ ازیں ہم نے کتنا زیادہ اور کتنا مزیدار کھانا تھوڑی دیر پہلے کھایا تھا- لیکن اگر ہم خُداوند کا شکر کرتے اور اُس کی پیروی کرتے ہیں ، ہماری خوشی بہت بڑی ہو جاتی ہے - ہم خالی محسوس نہیں کرتے جب ہم اپنے خُداوند کی پیروی کرتے ہیں - کیا آپ اپنی خلاصی کے بعد ابدی خوشی حاصل کرنا چاہتے ہیں ؟ تب خُداوند کی پیروی کریں - کیا آپ نور میں زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ؟ خُداوند کی پیروی کریں - کیا آپ فضل کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ؟ خُداوند کی پیروی کریں - کیا آپ پھلدار زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ؟ جانیں کہ آپ تاریکی میں ہیں اور ابھی نور کی پیروی کریں -

ہم خُداوند کی پیروی کرتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے اور ہم رُک جاتے ہیں جہاں کہیں وہ رُکتا ہے - ہم کرتے ہیں خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں اور ہم نہیں کرتے خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم نہ کریں- ہمیں یقیناً اُس کے ساتھ چلنا چاہیے اور اُس کی پیروی کرنی چاہیے - کیا آپ اپنے آپ سے کسی چیز کی توقع کرتے ہیں ؟ بے شک نہیں ؟ ہمیں یقیناً اُس کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ ہمارے پاس اپنے آپ سے توقع کرنے کے لئے کچھ بھی موجود نہیں ہے - کیا آپ کا جسم ابدی ہے ؟ بے شک نہیں ! تب کیوں آپ کسی چیز کی پیروی کر رہے ہیں جو کچھ پیش نہیں کر سکتی نہ ہی دائمی ہے ؟

بہت عرصہ پہلے ، میں ایک گیت گایا کرتا تھا جو اس طرح گنگنا تا ہے - " مجھے میری جوانی واپس دے دو " لیکن اب ، میں ٹھیک ہُوں حتیٰ کہ اگر خُدا مجھے میری جوانی واپس نہیں دیتا- دوسری سوچ میں ، میں نے احساس کیا کہ میں اُس سے خوش نہیں ہُوں گا اگر میں اپنی جوانی میں لوٹ جاؤں - اگر ہم خُداوند کی پیروی کرتے ہیں ، جو ہماری زندگیوں کا نور ہے ، تو جلال کا سہرا ہمارے لئے پڑا ہوا ہے - آپ کو اپنے بچپن میں پھر جانے کی ضرورت نہیں ہے - اِس کی بجائے ہم گاتے ہیں ، "میں خُداوند کا انکار نہیں کروں گا اور میں اپنے باقی دنوں میں اُس کی ہر روز پیروی کروں گا - "

یہ سچے ایمان کو ظاہر کرتا ہے جس کے ساتھ ہم اپنی زندگیوں میں خُداوند کا انکار نہیں کرتے اور جس کے ساتھ ہم ہمیشہ خُدا کا شکر کرتے ہیں۔ آئیں ہم خوشخبری کا یہ گیت گائیں! "میں خُداوند خُدا سے محبت کرتا ہُوں جس نے آدم کو زمین کی مٹی سے بنایا؛ جس نے اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا؛ اور جس نے ہمارے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔ میں اُس کی شبیہ پر پیدا ہوا ہُوں، پس میں اپنا جسم خُداوند کے لئے وقف کروں گا۔ میں خُداوند کا انکار نہیں کروں گا اور میں اپنے باقی دنوں میں ہر روز اُس کی پیروی کروں گا۔"

میں خُداوند کا واقعی شکر ادا کرتا ہُوں

میں خُداوند کا واقعی شکر ادا کرتا ہُوں۔ خُداوند نے ہمارے گناہُوں کو اُٹھا لیا اور ہمیں اُسکی خدمت، اُس کی پیروی اور اُس کا راستباز کام کرنے کے قابل بنایا۔ اگر خُداوند تمام گناہُوں کو نہیں مٹا چکا تھا جو ہم اپنے جسم کے ساتھ کرتے ہیں اور اُن کو سب کو نہیں لے جا چکا تھا، تو ہم کیسے اُس کا راستباز کام کر سکتے تھے؟ حتیٰ کہ 0.1 فیصد بھی نہیں! ایک گنہگار اب تک بدکار ہے کوئی معنی نہیں رکھتا وہ کتنی اچھی فطرت کا نظر آسکتا ہے۔ یہ کتنی حیران کن بات ہے کہ خُداوند نے ہمارے گناہ دھو دیئے اور ہمیں اُس کی خدمت کے قابل بناتا ہے؟ یہ کتنا شاندار ہے کہ خُداوند ہمارے تمام گناہُوں کو مٹائے گا اور ہمیں برکت دے گا، جو اپنی تمام زندگیوں میں گندگی میں ڈوبے ہوئے تھے، جو کنجوس کی مانند زندہ رہتے تھے، جہنم کے لئے قید تھے، اور خُداوند کے بغیر بے فائدہ زندگی گزارتے تھے؟

یعنی خُداوند ہمارے تمام گناہُوں کو لینے کے ذریعہ سے ہمیں اپنی خدمت کے لئے چن چکا ہے اور ایمان کے وسیلہ سے اپنی خلاصی کے ساتھ ہمیں برکت دیتے ہوئے ظاہر کرتا ہے کہ خُداوند کا فضل کتنا عظیم ہے۔ کیسے ہم ہمارے دلوں میں گناہ کے ساتھ راستباز بن سکتے ہیں؟ حقیقت کہ ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے یقیناً غیر معمولی فضل ہے۔ خُدا کی تعریف ہو! جسم یقیناً پھر گناہ کرے گا۔

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

حتیٰ کہ گو ہم اب خُدا کا کلام سنتے ہیں، ہم پھر گناہ کریں گے، شاید اتنی جلدی جتنی جلدی ہم اِس چیپل سے باہر نکلتے ہیں - اِسی وجہ سے، میں ہمارے تمام گناہُوں کو دھونے کے لئے خُداوند کی تعریف کرتا ہُوں - کوئی شک نہ کریں – ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے دریائے یردن پر اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا اور صلیب پر گناہ کی عدالت کو ختم کر دیا! میں ایمان رکھتا اور خُدا کی تعریف کرتا ہُوں! تب، کیسے ہم خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں؟ ہم یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں!

پیارے مقدسین! ہم خُدا کے فضل کا بدلہ نہیں دے سکتے چاہے ہم اپنی باقی زندگیوں میں کتنی سخت کوشش کریں- یہ کافی نہیں ہے حتیٰ کہ گو ہم خُداوند کا ابدی طور پر شکر ادا کرتے ہیں، جس نے ہمیں اپنا راستباز کام کرنے اور پھلدار کام کرنے کے قابل بنایا یعنی ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے، تاہم شاید ہم کمزور ہو سکتے ہیں - ہم اُس کی کافی تعریف نہیں کر سکتے حتیٰ کہ آیا ہم اپنی باقی زندگیوں میں اُس کی تعریف کرتے رہتے ہیں -

ہم ہمارے ذہنوں میں گہرے طور پر جانتے ہیں کہ ہمارے اندر کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں ہے اِس پر غور کریں - کیا آپ گناہ کریں گے جتنی دیر آپ زندہ رہتے ہیں؟ یقیناً آپ گناہ کریں گے، لیکن خُداوند پہلے ہی آپ کے گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے - خُداوند نے ہمیں خُدا کا کام کرنے کے لئے برکت دی - خُداوند نے ہمیں اُس کی خدمت کے قابل بنایا- ہم بچ نہیں سکتے بلکہ اپنے خُداوند کا شکر ادا کرتے ہیں - میں چاہتا ہُوں آپ خُداوند کی تعریف کریں اور اپنی تمام عمر کے لئے یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کی شکر گزاری کی زندگی گزاریں - ہمارے خُداوند نے ہمیں خُدا کے لئے ایک شکر گزار زندگی گزارنے کے قابل بنایا - خُدا نے ہمیں تمام گناہُوں سے بچایا جو ہم جسم کے ساتھ سرزد کرتے ہیں - اُس نے ہمیں اپنے دلوں کے ساتھ اُس کی خدمت کے لئے ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا-

ہمارا جسم جو صرف جسم کی خدمت کرتا ہے

کیونکہ ہمارے خُداوند کا فضل اتنا عظیم ہے، ہم اُس کی پیروی اور خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ آئیں ہم اپنے دلوں کے ساتھ اُس کا شکر ادا کریں۔

خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں دیا گیا خُدا کا فضل کتنا عجیب ہے؟ میں واقعی چاہتا ہُوں آپ جانیں آپ کا جسم کتنا بدکار اور کمزور ہے، دیکھیں آپ کیا کر رہے ہیں، سوچیں آیا خُدا نے واقعی آپ کے گناہ اُٹھا لیے ہیں یا نہیں، خُداوند کا شکر ادا کریں، اور ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہیں۔ میں خُداوند کا شکر کرتا ہُوں جس نے ہمیں قیمتی زندگیاں گزارنے کے قابل بنایا۔ ''اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔'' (رومیوں ۷ :۲۵)۔ ہم اپنے دلوں کے ساتھ خُدا سے محبت کرتے ہیں، لیکن اپنے جسم کے ساتھ ہم گناہ سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن ہمارا خُداوند زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ گناہ نہیں ہو گا جب تک ہم اپنے جسم کے ساتھ غیر قانونی عمل نہیں کرتے ہیں، لیکن خُداوند پہلے ہی حتیٰ کہ گناہُوں کو مٹا چکا ہے جو ہم مستقبل میں کریں گے۔ یہ ہے کیوں ہمارا خُداوند زیادہ محبت کرنے والا ہے، اور کیوں اُس کا شکر ادا کرنا ہے۔

اَے خُداوند، تیرا شکر ہو۔ میں تیری خدمت کے لئے ہمیں دل دینے کے واسطے اور ہمیں اپنے جسم کے تمام گناہُوں سے، جو ہم نے اپنی تمام زندگیوں میں سرزد کیے مکمل طور پر بچانے کے لئے تیری تعریف کرتا ہُوں۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

رومیوں ۷: ۲۴-۲۵

"ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ 25 اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔"

یہ شریعت ہے کہ جسم گناہ کی خدمت کرتا ہے

آپ کے ایمان کی زندگی کیسی ہے؟ "رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔" (متی ۲۶: ۴۱)۔ کیا آپ ایسے نہیں ہیں؟ کتابِ مقدس ہمیں یہ بھی بتاتی ہے، "غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔" اور یہ شریعت ہے جو ہم پر غالب آتی ہے۔ ہمارے دل خُدا سے محبت کرنے اور سچائی سے محبت کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں، لیکن گناہ کی شریعت کی خدمت کرنا جسم کے لئے یہ واحد فطری بات ہے۔ خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ دل خوشخبری اور اُس کی راستبازی کی خدمت کرتا ہے، جب کہ جسم صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں گناہ کی شریعت کیا ہے؟ ہم وفادار زندگیاں گزارنا چاہتے ہیں، اِس طرح ہم خُدا کے مقدسین اور خُدا کے خادمین شیروں کی مانند دلیری محسوس کرتے ہیں جب ہمارا جسم گناہ کی خدمت نہیں کرتا۔ لیکن ہم کوئی قدرت نہیں رکھتے جب ہمارا جسم خدمت کرتا اور گناہ میں حصہ لیتا ہے۔ ہم شاید سوچ سکتے ہیں کہ ہم مزید گناہ نہ کرنے کے ذریعہ سے خوشی اور جرأت سے معمور ہُوں گے، لیکن حقیقت میں، ہم مزید گناہ نہ کرنے کے لئے واقعی اعتماد نہیں رکھتے۔ مقدسین کے دل اور خُدا کے

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

خادمین کے دل اِس وجہ سے سکڑ جاتے ہیں۔ "میرے تمام گناہ چلے گئے ہیں! کلوری کے فضل کے وسیلہ سے!" گو ہم خلاصی یافتہ ہیں اور اِسی طرح خُدا کی تعریف کرتے ہیں، ہم زندہ رہنے کا ذاتی اعتماد نہیں رکھتے جب ہم اپنی مستقبل کی ایمان کی زندگیوں کے بارے میں سوچتے ہیں۔ ہم جسم کی کمزوریوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں: "میں مستقبل میں اِس طریقہ سے زندہ نہیں رہُوں گا؛ مجھے مزید گناہ نہیں کرنا چاہیے۔" لیکن جب ہم ایک بار پھر خُداوند پر انحصار کرتے ہیں اور پھر خُداوند کی راستبازی پر مضبوطی سے کھڑے ہوتے ہیں، ہم خُدا سے یہ کہتے ہوئے وعدے کرتے ہیں، "اَے خُداوند تیرا شکر ہو۔ ہیلیلویاہ۔ میں حتیٰ کہ اپنے مرنے کے دن تک تیری پیروی کروں گا۔" تب ہم بڑی قوت سے آگ کی طرح خُداوند کی خدمت کرتے ہیں، لیکن وہ زیادہ دیر نہیں رہتی کیونکہ ہم جلد اپنے آپ سے پھر مایوس ہو جاتے ہیں یعنی جب ہم دوبارہ گناہ کرتے ہیں۔ حقیقت میں، تمام مقدسین اور خُدا کے خادمین جو نجات یافتہ ہو چکے ہیں ایسے ہی ہیں۔ اِس طرح ہم حقیقت کے ذریعہ سے دوبارہ دباؤ میں آتے ہیں کہ جسم صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے۔

میں جانتا ہُوں خُداوند نہیں چاہتا ہم جسم کی کمزوری میں قید رہیں۔ یہ وجہ بھی ہے کیوں پولُس نے رُوح کو جسم سے جُدا کیا۔ "غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔" ہمارا جسم ترقی نہیں کر سکتا۔ جسم صرف گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے۔ پولُس کہتا ہے کہ یہ شریعت ہے۔ جسم صرف گناہ کی پیروی اور خدمت کے لئے بنایا گیا ہے کیا آپ اِسے سمجھتے ہیں۔ یہ شریعت ہے۔ کون شریعت کو تبدیل کر سکتا ہے؟ نہ آپ نہ ہی میں کر سکتے ہیں۔ تب ہمیں اپنے دلوں کے ساتھ کس کی خدمت کرنی چاہیے؟ ہمیں خُدا کی خدمت کرنی چاہیے۔ ہمیں خُدا، سچائی، جانوں اور اُس کی راستبازی سے، اپنے پورے دل کے ساتھ محبت کرنی چاہیے۔

جسم سے زیادہ توقع مت کریں

جسم جسمانی خوشی ، آرام ، سلامتی ، خوشی اور اپنے غرور کو طول دینا چاہتا ہے ، خُدا کی راستبازی کو نہیں ۔ جسم ہر چیز کرنا چاہتا ہے جس طرح یہ خوش ہوتا ہے ۔ جسم سے زیادہ توقع مت کریں ، یہ کہتے ہوئے ، "اے جسم ، سُن ، میں چاہتا ہُوں تُو اچھا کام کرے ۔" اپنی توقعات کو چھوڑ دیں کہ جسم بہتر ہو جائے گا۔ مت خیال کریں کہ ہمارا جسم خُدا اور اُس کی راستبازی سے محبت کرتا ہے ، یا وہ خُدا کی راستبازی کی خدمت اور اُس کے لئے دُکھ اُٹھانا چاہتا ہے ۔ وہ جو جسم سے کچھ نیکی کی اُمید کرتے ہیں بیوقوف ہیں ۔ تب ، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ہر چیز خُداوند کی شریعت کے مطابق ہوتی ہے ۔ کیا ہم خُدا کی شریعت تبدیل کر سکتے ہیں ، حتیٰ کہ اگر ہم اِسے جانتے ہیں ؟ بے شک ہم اِسے تبدیل نہیں کر سکتے ہیں ، کیونکہ یہ خُداوند کی شریعت ہے ۔

یہ خُدا کی شریعت ہے جو جسم کو گناہ کی محکوم بناتی ہے ۔ اگر ہم دباؤ محسوس کرتے ہیں اور ہمارا چہرہ تاریک ہے ، یہ ہے کیونکہ ہم جسم کی خدمت کر رہے ہیں ۔ ہمارا جسم اچھا رہنا چاہتا ہے ، پس جسم ہمیشہ اپنے آپ کو مطمئن کرتا ہے ۔ آئیں ہم اپنے آپ کو مطمئن نہ کریں ؛ بلکہ ، جسم کو اُسی طرح چھوڑ دیں جس طرح یہ ہے ۔ میں آپ سے چاہتا ہُوں آپ اپنے دل کے ساتھ خُداوند میں ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہیں ۔ جسم گناہ کرنے سے بچ نہیں سکتا جب تک یہ مر نہیں جاتا ، کیونکہ جسم صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے ۔ ہم بذاتِ خود گناہ کرنے سے بچ نہیں سکتے ہیں ۔ آپ سوچ سکتے ہیں ، "جسم شاید بہتر ہو جائے ۔" لیکن یہ صورتحال کبھی نہیں ہے ۔ یا جب آپ لاشعوری طور پر گناہ کرتے ہیں ، آپ شاید سوچ سکتے ہیں ، "یہ خراب ماحول کی وجہ سے ہے ۔" نہیں ! یہ بالکل حالات کی وجہ سے نہیں ہے – جسم بالکل شروع ہی سے گناہ کی خدمت کا مطلب رکھتا تھا !

جسم کبھی کوئی نیکی نہیں کرتا ۔ جسم گناہ کرتا ہے جب تک یہ مر نہیں جاتا ۔ "کیا جسم بہتر ہو جائے گا ؟" ایسی چیز کی توقع مت کریں ، کیونکہ آپ بالکل مایوس ہو جائیں گے ۔ کوئی معنی نہیں

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

رکھتا کتنی کثرت سے آپ اپنا ذہن پکا کرتے ہیں اور اپنے آپ کو بتاتے ہیں ، ''میں اِس طرح عمل نہیں کروں گا ، '' جسم بچ نہیں سکتا بلکہ بُرے کام کرتا ہے ، حتیٰ کہ آپ کی خواہشات کے خلاف۔ کون ہمارے درمیان اپنے ذہنوں میں گناہ نہ کرنے کو حل نہیں کر چکے ہیں ؟ ہر کوئی کر چکا ہے ! لیکن جسم کے لئے صرف گناہ کی خدمت کرنا یہ خُدا کی شریعت ہے۔

کیتھولک راہب اور راہبہ اسی طرح ہر مذہب کے پُجاری اور تارک اُلدُنیا اپنے جسم کے ساتھ پاک زندگیاں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن عیبوں کے بغیر جسم کی زندگی گزارنا ناممکن ہے۔ وہ اپنی زندگیاں ریاکاروں کے طور پر گزارتے ہیں۔ ہمارے لئے اپنے جسم کے ساتھ نیکی کرنا ناممکن ہے۔ جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے۔ یہ شریعت ہے جو خُدا قائم کر چکا ہے۔ جس طرح کیڑا اُڑ نہیں سکتا جبکہ ٹڈا آسمان کی اُڑان سے محظوظ ہوتا ہے ، یہ شریعت ہے۔ بالکل جس طرح کیڑا گندی مٹی کھانا پسند کرتا ہے ، انسانی جسم گناہ کرنا پسند کرتا ہے۔ کیا آپ ایمانداری سے کہہ سکتے ہیں کوئی چیز موجود ہے جو آپ اپنے جسم سے متوقع کر سکتے ہیں ؟ بے شک نہیں۔ یہ ہے کیوں پولُس رسول نے کہا، '' غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔'' (رومیوں ۷ :۲۵)۔

ہمارا جسم گناہ کرتا ہے جب تک ہم مر نہیں جاتے۔ یہ بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے۔ کیا لمبے عرصے کی تربیت کے بعد جسم مزید گناہ نہیں کرے گا ؟ نہیں ! جسم ترقی نہیں کر سکتا۔ تب کیا جسم کے لئے گناہ کرنا جتنا زیادہ یہ چاہتا ہے ٹھیک ہے ؟ نہیں ! یہ بات نہیں ہے جو میں یہاں کیا کہہ رہا ہُوں۔ میرا صرف مطلب ہے کہ جسم بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے۔ ہمارے گناہ ہماری مرضیوں یا صلاحیتوں پر انحصار نہیں کرتے۔ ہم بچ نہیں سکتے بلکہ گناہ کرتے ہیں ، حتیٰ کہ گو ہم گناہ کرنا نہیں چاہتے ، اور ہم حتیٰ کہ زیادہ گناہ کرتے ہیں اگر ہم گناہ نہ کرنے کی سخت کوشش نہیں کرتے۔

مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔ ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" (رومیوں ۷: ۲۳-۲۴)۔ جسم کے لئے نیکی کرنا ناممکن ہے کیونکہ جسم ہمیں گناہ کی شریعت کی قید میں لاتا ہے۔ لوگ یہ سچ کہنے سے نفرت کرتے ہیں اور وہ اس سے شرمندہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "آپ کیسے کھل کر یہ کہہ سکتے ہیں؟" لیکن کیا یہ پولُس بذاتِ خود نہیں تھا جس نے اسے اتنا کھلم کھلا کہا؟ جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے۔ ہم، اپنی مرضی کے علاوہ، گناہ کی خدمت کرتے ہیں جب تک ہم مر نہیں جاتے۔ ہم صرف گناہ کرنے کے لئے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ پھر بھی، یہ ناقابلِ نفی ہے کہ جسم گناہ کا آلہ ہے۔

خُداوند نے ہمیں کافی طور پر اُس کی خدمت کے قابل بنایا

پیارے مقدسین، آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ اپنے جسم کے ساتھ خُداوند کی خدمت کر سکتے ہیں اگر آپ کوشش جاری رکھتے ہیں؟ کیا یہ ممکن ہے؟ نہیں ! کس نے ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا؟ یسوع نے بچایا۔ تب، کیا یسوع مسیح نے ہمیں جسم کے تمام گناہُوں سے آزاد کیا جو گناہ کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں؟ کیا یسوع مسیح نے ہمیں واقعی، جسم کے تمام گناہُوں سے بچایا، جو گناہ کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں اور اپنی تمام زندگیوں میں گناہ کرتے ہیں؟ کیا خُداوند نے ہمیں واقعی ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا؟ جواب، ایک پُرزور ہاں ہے ! بے شک اُس نے بچایا ! جسم کے لئے گناہ نہ کرنا ناممکن ہے، اور آپ کے لئے اپنے گناہُوں سے معاف ہونا اور اپنے جسم کے وسیلہ سے خُدا کی لعنت سے آزاد ہونا ناممکن ہے۔ لیکن خُداوند نے اسے ممکن بنایا۔ خُداوند نے ہمیں راستباز بنایا اور ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا، حتیٰ کہ گو ہم مسلسل گناہ کرتے ہیں۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

یسوع مسیح ہمارا خُداوند ہمیں بچا چکا ہے - کون خُداوند ہے جو ہمیں بچا چکا ہے ؟ وہ یسوع مسیح ہے - تب یسوع کون ہے ؟ وہ خُدا کا بیٹا ہے اور تمام ایمانداروں کا خُداوند ہے - وہ خُداوند ہے جو ہمیں بچا چکا ہے - یسوع مسیح ہمارے خُداوند نے ہمیں تمام گناہُوں سے بچا کر کامل بنایا- یسوع مسیح نے ہمیں اپنی خدمت کے قابل بنایا - خُداوند نے ہمیں گناہ کے بغیر زندہ رہنے کے قابل کیا - قادرِ مُطلق خُداوند جس نے ہمیں پیدا کیا ، ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا - ہمارے خُداوند نے ہمیں مکمل طور پر بچایا اور ہمیں راستباز بنایا ، حتیٰ کہ گو جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے جب تک کہ مر نہیں جاتا- یہ ہے کیوں پولُس رسول نے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کیا - ہم بھی یسوع مسیح ، ہمارے خُداوند کو بھیجنے کے لئے خُدا کا کافی شکر ادا نہیں کر سکتے ہیں -

ہمیں یقینا جاننا چاہیے خُداوند کی نجات کتنی حیران کن ہے ، یہ کتنی عظیم اور عالیشان ہے- ہم نہیں کر سکتے بلکہ اُس کی قادرِ مُطلق قدرت کے لئے جو ہمارے آلودہ جسم کو بچا چکی ہے جو کچھ نہیں کرتا بلکہ گناہ کرتا ہے جب تک یہ مر نہیں جاتا، خُداوند کا شکر ادا کر سکتے ہیں - خُداوند نے ہمیں اپنی قُدرت کے ساتھ بچایا اور ہمارے اعضا کو ایمان کے وسیلہ سے اُس کی خدمت کے لئے اپنے آلات بنایا- خُداوند نے ہمیں مکمل طور پر بچایا تا کہ ہم مزید گناہ کے غلام اور زیادہ نہ رہیں-

کیا ہمارا خُداوند ہمیں مکمل طور پر نہیں بچا چکا ؟ بے شک اُس نے بچایا ! وہ ہمیں مکمل طور پر اور کامل طور پر بچا چکا ہے - اُس نے ہمیں کافی طور پر اُس کی خدمت کے قابل بنایا - کس نے یہ عظیم کام کیا ؟ ہمارے خُداوند نے کیا ! کون اُنہیں راستباز بننے اور خُدا کی خدمت کے لئے موڑتا ہے جو بچ نہیں سکتے بلکہ اپنے جسم کے ساتھ گناہ کرتے ہیں؟ ہمارے خُداوند نے کیا ! خُداوند نے ہمیں ، ہمارے تمام گناہُوں سے بچایا، جو اپنی مکمل زندگیوں میں گناہ کرتے ہیں - اُس نے ہمیں تبدیل بھی کیا تا کہ ہم اُس کی راستبازی کی خدمت کر سکیں-

خُداوند ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچا چکا ہے

ہمیں یقیناً اِس پر سوچنا چاہیے کیونکہ ہم بنی نوع اِنسان ہیں - میں سوچتا ہُوں خُداوند کی نجات کتنی حیران کن ہے کیونکہ میں بنی نوع اِنسان ہُوں - اگر میں نہ جان چکا ہوتا کہ جسم صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے، میں ہمیشہ اِس کے ساتھ مایوس ہو چکا ہوتا - میں غالباً اپنے گناہُوں کی وجہ سے ایمان کی زندگی چھوڑ چکا ہوتا، حتیٰ کہ گو میں پہلے ہی اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کر چکا تھا - ''میرے نجات یافتہ ہونے سے پہلے، میں کھڑا ہو سکتا تھا، حتیٰ کہ گو میں نے گناہ کیا - لیکن اگر میں اب بھی گناہ کرتا ہُوں ، کوئی فرق نہیں پڑتا آیا میں نجات یافتہ تھا یا نہیں - نئے سرے سے پیدا ہونے کا کیا فائدہ ہے ؟'' آپ شاید سوچ سکتے ہیں کہ آپ کو پہلے سے بہتر ہونا چاہیے - آپ سوچ سکتے تھے کہ آپ کا جسم، اب یعنی آپ نجات یافتہ ہیں، بہتر ہو گا یعنی جب آپ نجات یافتہ نہیں تھے - وہ جو اب تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں نہیں سمجھ سکتے میں کیا کہہ رہا ہوں -

ہم یسوع کا شکر کر سکتے ہیں صرف جب ہم جانتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ جسم کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں - میں خُداوند کا شکر کرتا ہُوں، جس نے تمام گناہ اُٹھا لئے جو میں کرتا ہُوں جب تک میں مر نہیں جاتا - پچھلی کوریا کی رُوحانی گیت کی کتاب میں، ایک گیت تھا جو کہتا تھا : ''ہیلیلویاہ ! اُس کی تعریف کرو ! میرے ماضی کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں ! اور میں خُداوند یسوع کے ساتھ چلتا ہُوں، تب جہاں کہیں میں جاتا ہُوں تو یہ آسمان کی بادشاہت ہے - '' اِس کا کیا مطلب ہے ؟ اگر خُداوند نے صرف ہمارے ماضی کے گناہ اُٹھائے، ہمیں اگلوں سے کیا کرنا ہے ؟ ہمیں جسم کے ساتھ مزید گناہ نہیں کرنا چاہیے ؛ ہمیں معافی کے لئے اچھی طرح دُعا مانگنی چاہیے جب کبھی ہم گناہ کرتے ہیں، اور ہمیں کسی بھی طرح اچھی طرح سے زندہ رہنا چاہیے - لیکن یہ صرف شیطان کی عیار چال ہے - اِس چال سے زیادہ میٹھا اور کچھ نہیں ہے - شیطان ہمیں دھوکہ دیتا ہے، یہ کہتے ہوئے، ''تمہارے ماضی کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں -

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

پس اگر تم یسوع کے ساتھ چلتے ہو، اور اگر تم مزید گناہ نہیں کرتے ، تم آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہو۔ لیکن جب کبھی تم مستقبل میں گناہ کرتے ہو، تمہیں یقیناً معافی کے لئے توبہ کی دُعائیں مانگنی چاہیے ، تا کہ تم آسمان کی بادشاہت میں داخل ہو سکو۔ کیا تم سمجھتے ہو؟" تب زیادہ تر لوگ اِس پر ایمان رکھتے ہیں جب وہ کتابِ مقدس پڑھتے ہیں ۔وہ ، روتے ہوئے گیت گاتے ہیں، "ہیلیلویاہ ! اُس کی تعریف کرو ! میرے ماضی کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں ! اور میں خُداوند یسوع کے ساتھ چلتا ہُوں ، تب جہاں کہیں میں جاتا ہُوں تو یہ آسمان کی بادشاہت ہے۔"

لیکن وہ گناہ کرنا روک نہیں سکتے ۔ یہ جسم پر خُدا کی شریعت ہے ۔ جسم بچ نہیں سکتا بلکہ بار بار گناہ کرتا ہے ۔ پس وہ سوچتے ہیں اُنھیں معافی کے لئے دُعا مانگنی ہے ۔ وہ اپنے روز مرّہ کے گناہُوں کی معافی حاصل کرنے کے لئے جوش سے توبہ کی دُعائیں مانگتے ہیں ۔ وہ دُعاؤں کے بعد گیت گاتے ہیں ، "ہیلیلویاہ ! اُس کی تعریف کرو ! میرے ماضی کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں !اور میں خُداوند یسوع کے ساتھ چلتا ہُوں ، تب جہاں کہیں میں جاتا ہُوں تو یہ آسمان کی بادشاہت ہے ۔" لیکن کیا یہ حتیٰ کہ دو یا تین دن کے لئے باقی رہتا ہے ؟ وہ چند گھنٹوں کے اندر پھر گناہ کرتے ہیں حتیٰ کہ دنوں میں نہیں ۔ وہ شاید معافی کے لئے دُعا اور روزہ رکھ سکتے ہیں ، لیکن وہ خُدا کی اِس لاتبدیل شریعت سے بچ نہیں سکتے جب اپنے جسم میں زندہ رہ رہے ہیں ۔ کیا گیت کے الفاظ سچے ہیں ؟ کیا آپ کے صرف ماضی کے گناہ معاف ہوئے ہیں ؟ ہمارا خُداوند ، نہ صرف ہمارے ماضی کے گناہ بلکہ ہمارے تمام گناہ لے چکا ہے ۔

ہم اَب اُس کی تعریف کر سکتے ہیں ، "ہیلیلویاہ ! اُس کی تعریف کرو ! میرے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں ! اور میں خُداوند یسوع کے ساتھ چلتا ہُوں ، تب جہاں کہیں میں جاتا ہُوں تو یہ آسمان کی بادشاہت ہے ۔" وہ جو نجات یافتہ ہو چکے ہیں پھر گناہ کرنے کے بعد پریشان ہو سکتے ہیں ، جب وہ نہیں جانتے ہیں کہ اُن کے جسم کے لئے گناہ کرنا جب تک وہ مر نہیں جاتے یہ خُدا کی شریعت ہے ۔ وہ اپنے ذہن کا سکون آسانی سے کھو سکتے ہیں جب کبھی وہ اپنے جسم کی بدکاری پاتے ہیں بالکل اُن کی مانند

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں - وہ پُرسکون ہیں صرف جب وہ گناہ نہیں کرتے۔ یہ وہ عمل ہے جو ہر مسیحی کی زندگی میں پایا جا سکتا ہے جو ہنوز اپنے گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر چکا ہے - وہ شاید محض اپنے ہونٹوں کے ساتھ گا سکتے ہیں ، "میرے تمام گناہ چلے گئے ہیں - تمہارے تمام گناہ بھی چلے گئے ہیں - ہمارے تمام گناہ چلے گئے ہیں ! " لیکن اگر وہ پھر گناہ کرتے ہیں ، وہ سوچتے ہیں کہ اُنھیں ایک بار پھر معافی کے لئے دُعا مانگنی ہے - جتنی زیادہ کثرت سے وہ گناہ کرتے ہیں ، اُتنی نرمی سے وہ گاتے ہیں ، "میرے گناہ چلے گئے ہیں ، تمہارے گناہ چلے گئے ہیں ..." اور وہ وقت گزرنے کے ساتھ اپنے آپ سے مایوس ہو جاتے ہیں -

ہمارا خُداوند ہمیں مکمل طور پر ہمارے تمام گناہوں سے بچا چکا ہے - ہمارا خُداوند ہمیں تمام گناہوں سے بچا چکا ہے تا کہ ہم اُس کی تعریف کر سکیں اور کسی بھی وقت اور کسی بھی حالت میں اُس کا شکر کر سکیں - ہم اُس کے ساتھ سکون سے محظوظ ہو سکتے ہیں اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہر وقت مدد کے لئے خُدا سے دُعا مانگ سکتے ہیں -

اگر ہم جانتے ہیں کہ جسم صرف گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے ، ہم ایمان کے وسیلہ سے گناہ سے بچ سکتے ہیں

کیوں آپ کی ایمان کی زندگی اتنی سخت ہے ؟آپ ایمان کی سخت زندگی میں گرے ہوئے ہیں کیونکہ آپ سچائی کو نہیں جانتے ہیں ، کہ جسم صرف گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے؟ ہمیں یقینا یہ سچائی جاننے کے وسیلہ سے رُوحانی زندگیاں گزارنی چاہیے - ہم خُدا کی سچائی جاننے اور تبدیل ہونے کے لئے آتے ہیں جب ہم دل سے اُس کا کلام سنتے اور ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں - "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے - اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی -" (یوحنا ۸ : ۳۱-۳۲)-

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں ۔" خُداوند ہمیں مکمل طور پر ہمارے تمام گناہُوں سے بچا چکا ہے تا کہ ہم ہر وقت اُس کا شکر کر سکیں ۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ خُداوند ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچا چکا ہے ۔

اپنے ذاتی خیالات کی وجہ سے کبھی مغلوب اور شکست خوردہ نہ ہوں – وہ آپ کو کہیں نہیں لے جائیں گے ۔ ہم خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں ، اُس کا شکر کر سکتے ہیں ، اور ایمان کی زندگی گزار سکتے ہیں صرف جب ہم گناہ کے جوئے تلے نہیں ہیں ۔ اگر ہمارا ایمان ہمارے اعمال کے ساتھ لازم و ملزوم ہے ، اور اگر ہم جانتے ہیں ہم پھر گناہ کریں گے ، ہم ہمیشہ خُداوند کے ساتھ خوشی نہیں منا سکتے ہیں اور پیروی بھی نہیں کر سکتے ہیں ۔ اگر خُداوند کی نجات حتیٰ کہ تھوڑی سی نامکمل ہوتی ، ہم زیادہ یقین دہانی کے ساتھ خُداوند کی پیروی کرنے کے قابل نہیں ہُوں گے ۔

ہم خُداوند کا شکر کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمارے تمام گناہ اپنے اوپر اُٹھا لئے ۔ ہم طاقت کے ساتھ اُس کی تعریف اور پیروی کرتے ہیں ۔ اگر میں اپنے ذاتی گناہُوں کا مسئلہ حل نہیں کر سکتا ، میں کیسے دوسروں کو اُن کے گناہُوں سے بچا سکتا ہُوں ؟ میں کیسے دوسروں تک خوشخبری کی منادی کر سکتا ہُوں ؟ کیسے ڈوبنے والا آدمی دوسرے ڈوبنے والے آدمیوں کو بچا سکتا ہے ؟ اگر ہم مانتے ہیں کہ ہمارا جسم بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے ، ہم گناہ سے بچ سکتے ہیں ۔ لیکن اگر ہم اِس سچائی کو نہیں مانتے ہیں ، تب ہم مذہب کی جھوٹی الٰہی تعلیمات کے ذریعہ سے جو "مسیحیت" کہلاتا ہے اثر انداز ہوں گے ۔

یہاں ایک مزاحیہ کہانی ہے ، اور آپ اِس سے جان سکتے ہیں ۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے ، ایک نوجوان کیتھولک کاہن دو سسٹروں کے ساتھ دُور گاؤں میں ایک مرتے ہوئے ایماندار سے ملنے کے لئے اپنے گرجا گھر کی طرف سے بگھی پر سوار ہُوا ۔ وہ گھوڑوں کو ہانکنے کے لئے دو نوں کے درمیان میں بیٹھا ۔ خوبصورت نوجوان سسٹر اُس کی دائیں جانب اور بدصورت بوڑھی سسٹر اُس کی بائیں طرف بیٹھی ہوئی تھی ۔ کوئی مسئلہ نہیں تھا جب بگھی قصبے کی صاف اور کشادہ سڑک پر تھی ، لیکن جونہی وہ پہاڑوں میں

تنگ اور اونچی نیچی سڑک پر تھے ، بگھی نے بُری طرح ہلنا شروع کر دیا۔ اندازہ لگائیں کیتھولک کاہن اپنے ذہن میں کیا سوچ رہا تھا۔ جب بگھی دائیں جانب جھکتی ، وہ دُعا مانگتا "اَے خُدا۔ مہربانی سے ، کر جیسے تُو خوش ہے! " لیکن جب یہ مخالف سمت میں جھکتی ، وہ مایوسی سے اپنے دل میں چلاتا ، "ہائے ، اے خُداوند۔ مجھے آزمائش میں مت ڈال!" اُس نے دو دُعائیں مانگی : "اَے خُداوند۔ کر جیسے تُو خوش ہے" اور "ہائے خُداوند۔ مجھے آزمائش میں مت ڈال۔"

ہم سب اُسی طرح ہیں جس طرح وہ تھا۔ ہمارا جسم صرف گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے ، لیکن ہمیں یقیناً خُداوند کی مرضی جاننی چاہیے اور اُس کی مرضی کے مطابق ایمان کے ساتھ اُس کی پیروی کرنی چاہیے ، کیونکہ ہمارے پاس اپنے آپ سے توقع کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ ہم مردہ ہیں اور ہمارے جسم کے ٹھیک ہونے کے کوئی ممکن آثار نہیں ہیں۔

ہم خُداوند کی پیروی کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں مکمل طور پر بچا چکا ہے

کتنا بھاری ہم محسوس کریں گے اگر ہم اچھے کام کرنے کے ذریعہ سے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوتے ، یا اگر ہماری نجات انحصار کرتی ، ہم نے کتنے اچھے کام کیے یا گناہ کیے ؟ خُداوند ہمیں کہتا ہے ، "تم اپنی تمام عمر میں گناہ کر رہے ہو۔ لیکن میں تمام گناہ اُٹھا چکا تھا جو ہونے ہیں جب تک تم مر نہیں جاتے۔ میں نے تجھے راستباز بنایا۔ میں نے تجھے راستباز شخص بنایا جو کوئی گناہ نہیں رکھتا۔ میں تمہیں کامل طور پر بچا چکا ہُوں۔ کیا تم میرا شکر کرتے ہو؟" ہمارا جواب کیا ہے ؟ "ہاں ، ہم تیرا شکر کرتے ہیں ، اے میرے خُداوند! " وہ پھر پوچھتا ہے ، "کیا تم میری پیروی کرو گے؟" ہم کیسے جواب دیتے ہیں ؟ "ہاں ، ہم کریں گے۔" کیا آپ خُدا کی پیروی کرنا چاہتے ہیں ؟ بے شک ہم خُداوند کی پیروی کرنا چاہتے ہیں ، کیونکہ وہ ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے۔ اگر خُداوند آپ کے صرف نوے فیصد گناہ اُٹھا چکا تھا ، آپ اُس کی پیروی کرنے کے قابل نہیں ہُوں گے۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

آپ یہ کہتے ہوئے خُدا سے شکایت کر سکتے ہیں، "تجھے میرے باقی دس فیصد گناہوں کو بھی اُٹھانا چاہیے! کیسے میں بذاتِ خود ان گناہوں کا مسئلہ حل کر سکتا ہوں؟ کیسے میں تیری پیروی کر سکتا ہوں جب کہ مجھے اپنی گندگی دھونی ہے؟" تب، ان گناہوں کی وجہ سے، ہم خُدا کی پیروی چھوڑنے تک پہنچ جاتے ہیں۔ تاہم، اب ہم رضامندی سے خُداوند کی پیروی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں مکمل طور پر ہمارے تمام گناہوں سے بچا چکا ہے۔ "ہاں، تُو مجھے مکمل طور پر بچا چکا ہے۔ میں اب سے تیری پیروی کر سکتا ہوں! اَے خُداوند تیرا شکر ہو! میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں تجھے جلال دیتا ہوں۔ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں!" ہم اپنے آپ کو خُداوند کی خدمت کے لئے وقف کرتے ہیں کیونکہ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں اور ہم اُس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنے دل کی گہرائی سے خُداوند کی پیروی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے بچا چکا ہے، اور چونکہ ہم اُس کی محبت کے ذریعہ سے چھوئے جا چکے ہیں۔

یہی گرجا گھر میں شرکت کرنے پر واجب ہے۔ اتوار کی عبادات میں گرجا گھر میں شرکت کرنا بے حد آسان ہے اگر ہم شرکت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں! اگر ہم کسی وجہ سے شرکت کرنا اچھا محسوس نہیں کرتے، تب حتیٰ کہ ہفتے میں ایک بار گرجا گھر جانا ہمارے لئے وبال بن جاتا ہے۔ اگر آپ کو ہر پرستشی عبادت کے دوران وہی غمناک الفاظ سننے ہیں – "خواتین و حضرات، تمام گناہوں سے توبہ کریں جو آپ نے پچھلے ہفتے کے دوران کیے،" – آپ چند سالوں کے بعد گرجا گھر جانا چھوڑ دیں گے۔ وہ جو مضبوط ارادہ رکھتے ہیں زیادہ دیر جا سکتے ہیں، شاید دس سال یا حتیٰ کہ بیس، لیکن وہ، بھی، آخر کار چھوڑ دیں گے۔ بہت سارے جھوٹے نبی لوگوں کو توبہ کے لئے مجبور کرتے ہیں جو اپنے گناہوں سے دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ یہ ہے کیوں بہت سارے لوگ گرجا گھر جانا چھوڑ دیتے ہیں، جس طرح وہ سوچتے ہیں یسوع پر ایمان رکھنا انتہائی کٹھن اور مشکل ہے۔ ہم اُس کی محبت سے متاثر ہو کر، خُداوند کی پیروی کرتے ہیں۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

ہم بچ نہیں سکتے بلکہ یہ کہتے ہوئے ، خُداوند کی تعریف کرتے ہیں ، "میں یسوع سے محبت کرتا ہُوں ! میں دُنیا کی کسی دوسری چیز کے ساتھ یسوع کو نہیں بدل سکتا ۔" ہم یسوع کی پیروی کرتے ہیں کیونکہ ہم اُسے واقعی محبت کرتے ہیں ۔ اُس کی نجات کتنی حیران کن ہے ۔ خُداوند نے ہمیں گناہ کے ہلکے سے شائبے کے بغیر اُس کی خدمت کے قابل بنایا ۔ "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ۔" (رومیوں ۸ : ۱ - ۲) ۔ خُداوند ہمیں شکر کرنے اور اُس کی تعریف کرنے کے لئے ہمیشہ برکت دیتا ہے ۔ وہ چاہتا ہے ہم خوشی منائیں اور ہر وقت اُس کی پیروی کریں ۔ اُس نے ہمیں بچایا ۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟

اپنی ذاتی کمزوریوں میں قید مت ہُوں ۔ خُداوند نے اُن کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا جن کے مزاج ناقابلِ قابو ہیں ۔ اُس نے تمام شہوت پرست اور بری فطرت کے لوگوں کے گناہُوں کو بھی اُٹھا لیا ۔ اب ، کیا یہ آپ کو محض خُداوند کی پیروی کرنے کے قابل نہیں بناتا ؟ یہ ہے کیوں ہم اپنے خُداوند سے محبت کرتے ہیں ۔ ہمارا خُداوند ہمیں اُس کی پیروی کے لئے مجبور نہیں کرتا یا نہ ہی اُس کی پرستش کے لئے دباؤ ڈالتا ہے ۔ خُدا ہمیں برکت دے چکا ہے ۔ وہ ہمارا باپ بن گیا اور ہم اُس کے بیٹے بن گئے ، اور خُدا ہمیں اُس کی پیروی کے لئے کہتا ہے ۔ وہ اپنے خادمین سے اُس کی خدمت کے لئے کہتا ہے ۔

وہ سب جو خُدا کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں اُس کے خادمین ہیں ۔ خُداوند اپنے تمام کارکنوں کو برکت دیتا ہے اور اُن سب کو اُس کی پیروی کے لئے کہتا ہے ۔ خُداوند ہمیں ہمارے اعمال کے لئے نہیں بلاتا ۔ خُداوند ہمیں بتاتا ہے ، "میں نے تجھے تمام گناہُوں سے مکمل طور پر بچایا ۔ تیرا مزاج ناقابلِ برداشت ہے ۔ تو اپنے اندر شہوت پرستی رکھتا ہے ۔ تُو بیان سے باہر ہے ۔ تو بیوقوف ہے ۔ تجھے اپنے آباؤ اجداد کے گناہُوں کی وجہ سے لعنتی ٹھہرنا چاہیے ۔ لیکن میں نے تمہیں بچایا اور میں دوسری باتوں کی پرواہ نہیں کرتا ۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

تم بچ نہیں سکتے بلکہ تمام عمر گناہ کرتے ہو، مگر میں نے تمہارے تمام گناہ اُٹھا لئے ۔ میں تمہارے لئے دکھ اُٹھا چکا تھا اور تمہارے تمام گناہ مٹانے کے لئے پھر مردوں میں سے جی اُٹھا۔ میں نے یہ کام کیے کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہُوں ۔ میں تم سے محبت کرتا ہُوں ۔ کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ ہمارا جواب کیا ہے ؟ ''ہاں ، میرے خُداوند ، میں تجھ سے محبت کرتا ہُوں ۔ تو جانتا ہے کہ میں بھی تجھ سے محبت کرتا ہُوں ۔ اَے خُداوند ، تیرا شکر ہو! ''

''میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا ۔'' '' میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہُوں ۔'' خُداوند نے کہا ۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ ہم کتنے بدفطرت ہیں ! ہم خُدا کے سامنے کتنے گناہ کر چکے ہیں ۔ گناہ نہ کرنے کا بہانہ مت کریں ۔ ہم اپنی تمام زندگیوں میں اَن گنت مرتبہ گناہ کرتے ہیں لیکن خُداوند ابدی طور پر ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے ، حتیٰ کہ جب ہمارے گناہ اتنے زیادہ ہیں جتنے زیادہ آسمان پر ستارے ہیں۔ خُداوند یسوع مکمل طور پر اور کافی طور پر ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے ۔

خُدا نے ہمیں اپنی راستبازی سے مُلبّس کرنے کے وسیلہ سے اپنے خادم بنایا

بعض دفعہ ہم سوچ سکتے ہیں کہ ہم مزید خُدا کی پیروی نہیں کر سکتے جب ہم اپنے آپ کا جائزہ لیتے ہیں۔ بعض اوقات ہمارے دل چمکتے ہوئے دن کی طرح ، لیکن دوسرے موقعوں پر بالکل دُھندلے نظر آتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً ، ہم اپنے آپ کو جبکہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد خُداوند کی پیروی کرتے ہوئے تاریکی میں پاتے ہیں ۔ ہم تبدیل ہوتے ہیں جس طرح گویا ہم چار موسموں میں سے گزر رہے تھے ۔ خُدا نے نوح کو آٹھ قسم کے موسم دیئے جب نوح کشتی پر سوار ہوا ۔ خُدا نے کہا ، ''بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا ۔ سردی اور تپش ۔ گرمی اور جھاڑا دن اور رات موقوف نہ

ہوگے۔" (پیدائش ۸ :۲۲)۔ ہمارے ایمان کا عروج و زوال آیا ختم نہیں ہوتا۔ ہم بعض دنوں میں خوشی سے یسوع کی تعریف کرتے ہیں، لیکن جلد ہی غصے میں بدل جاتے ہیں جب ہم مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔" پھر وہ یہ کہتا ہے کہ اُن کے گناہوں اور بے دینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔" اور جب اِن کی معافی ہو گئی ہے تو پھر گناہ کی قربانی نہیں رہی۔" یہ ہے خُداوند نے کیا کہا (عبرانیوں ۱۰ : ۱۷-۱۸)۔

جسم بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے جب تک یہ مر نہیں جاتا۔ یہ جسم کی شریعت ہے۔ جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ جسم صرف گناہ کر سکتا ہے۔ لیکن خُدا نے اُنھیں جو صرف گناہ کرتے ہیں اپنے ذاتی خادمین بنایا۔ کیسے خُدا ہمیں اپنے خادمین بنا سکتا ہے؟ یقیناً وہ اُنھیں اپنے خادمین نہیں بنا سکتا جو گناہ رکھتے ہیں۔ خُدا نے تمام گناہوں کو لینے کے وسیلہ سے آپ کو اپنے خادمین بنایا جو آپ کا جسم اپنے بالکل آخری دن تک کرتا ہے اور آپ کو کامل بنانے کے لئے آپ کے گناہوں کی ساری قیمت ادا کر دی۔ اُس نے پاک کیا اور آپ کو اپنے پاک مزدور بنانے کے لئے بلایا۔ اُس نے ہمیں خادمین بنایا۔ گو ہم کمزور ہیں، اب ہم طاقت رکھتے ہیں۔ "کیا طاقت؟" آپ پوچھ سکتے ہیں۔ ہم اُس کی راستبازی کی طاقت رکھتے ہیں۔ ہم خُداوند کی راستبازی پہننے کے وسیلہ سے کامل قُدرت رکھتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، ہم کامل بنائے جا چکے ہیں۔ گو ہم جسم میں کمزور ہیں، ہم رُوح میں مضبوط ہیں۔

کون خُداوند کی خدمت کر سکتا ہے؟

"غمگینوں کی مانند ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانند ہیں مگر بہتیروں کو دولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانند ہیں تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں۔" (۲-کرنتھیوں ۶ :۱۰)۔ ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے۔ حتیٰ کہ گو ہم گنہگار نظر آتے ہیں۔ ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے، گو ہم گناہ کرتے ہیں۔ اِسلئے ہم بہت سارے لوگوں کی پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ نجات یافتہ ہونے کے لئے مدد کر سکتے ہیں۔ یہ مسیح کا بھید اور آسمان کی بادشاہت کا راز ہے۔

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

میں خُداوند کی تعریف کرتا ہُوں جو ہمیں مکمل طور پر بچا چکا ہے۔ کون خُداوند کی خدمت کر سکتا ہے ؟ وہ جو گناہ نہ کرنے کی کوشش کرنے کے ذریعہ سے خُداوند کی خدمت کرنا چاہتے ہیں ، یا وہ جو ایمان رکھتے ہیں خُداوند نے اُن کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا جو اُن کی تمام عمر میں سرزد ہوتے ہیں ؟ صرف مؤخر الذکر خُداوند کی خدمت کر سکتے ہیں اور اُسے خوش کر سکتے ہیں۔ صرف وہ جو ایمان رکھتے ہیں خُداوند نے کامل طور پر اُن کے تمام گناہُوں کو دھویا اُس کی خدمت کر سکتے ہیں۔ وہ رضامندی سے اپنے آپ کو خُداوند کے لئے وقف کرتے ہیں اور اپنی ساری چیزیں اُس کے کام میں لگا دیتے ہیں۔ وہ اُس کے خادم ہونے کی وجہ سے فخر کرتے ہیں ، یعنی کچھ کرنے کے قابل ہونے کے لئے ، وہ خُداوند کے لئے ، تاہم چھوٹے ہیں۔

بعض لوگ اپنی ذاتی راستبازی کے ٹوٹنے کی وجہ سے خوفزدہ ہیں ، پس وہ کبھی ناراض نہیں ہوتے ، حتیٰ کہ جب وہ ایسی حالت میں جہاں اُنھیں ناراض ہونا چاہیے۔ اُن کی ذاتی راستبازی ٹوٹنی چاہیے۔ ہمیں اپنی راستبازی گندگی کے ڈبوں میں پھینکنی چاہیے جہاں ہم اپنا کچرہ پھینکتے ہیں۔ ہماری راستبازی یقینا ٹوٹنی چاہیے۔ ہمیں یقینا مہر لگانی اور اسے کاٹنا اور اسے گندگی کے ڈبوں میں پھینکنا چاہیے۔ ہم خُداوند کا شکر کر سکتے ہیں اور اُس کی راستبازی کو بلند کر سکتے ہیں صرف جب ہم اپنی ذاتی راستبازی کو نکالتے ہیں۔

ایسے لوگ تعریف کر سکتے ہیں اور یہ گاتے ہوئے خُداوند کا شکر کر سکتے ہیں ، "شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہُوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔" (زبور ۱۰۰ :۴)۔ وہ جو اپنی ذاتی راستبازی رکھتے ہیں گو وہ نجات یافتہ ہو سکتے ہیں ، آخر تک خدمت نہیں کر سکتے یا خُداوند سے محبت نہیں کر سکتے۔ وہ جو جانتے ہیں کہ جسم اُن کی تمام زندگیوں میں صرف گناہ کی خدمت کرتا ہے اور ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند نے اُن کے تمام

گناہ ، آنے والوں کو شامل کرتے ہوئے اُٹھا لئے ، صبر سے خُداوند سے محبت کرنا اور خدمت کرنا چاہتے ہیں - اُن کے دلوں میں خُداوند سے محبت کرنے کی خواہش پائی جاتی ہے - کیا آپ دل رکھتے ہیں جو محبت کرتا اور خُداوند کی خدمت کرنا چاہتا ہے ؟ کیا آپ دل رکھتے ہیں جو اُس کا شکر کرتا ہے ؟

خُداوند نے ہمیں گناہ کے بغیر خوش زندگیاں گزارنے کے قابل بنایا

ہم ، خُدا کے خادمین ، خوشحالی سے رہتے ہیں اور اُن سے زیادہ خوش ہیں جو ایک سال میں دس لاکھ ڈالر کماتے ہیں - ہم گرمیوں میں تربوز کھاتے ہیں اور آلو بخارے اور انگور کھاتے ہیں جب وہ موسم پر موجود ہیں - ہم ہر چیز کھا سکتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں - ہم غریب نہیں ہیں - کیا آپ آزاد ہونے کے بعد غریبی سے کبھی زندہ رہ چکے ہیں ؟ ہم خوشحالی سے زندہ رہ چکے ہیں -

ہم کثرت میں زندہ رہ سکتے ہیں اگر ہم خُداوند کے ساتھ چلتے ہیں - ایک شخص جو خُداوند کے ساتھ چلتا ہے کو کمی نہ ہو گی - کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں ؟ ہم کمی کے بغیر زندہ رہتے ہیں ، حتیٰ کہ گو ہم دُنیاوی معیار کے مطابق امیر نہیں ہیں کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں ؟ کیا آپ حتیٰ کہ خُداوند سے ملنے کے بعد نہ پوری ہوئی ضروریات اور خواہش رکھتے ہیں ؟ ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں - اب ہم زیادہ امیری سے رہتے ہیں جتنا کبھی ہم ماضی میں رہتے تھے - میں ، ایک کے لئے ، اب زیادہ بہتر رہ اور سو چکا ہُوں جتنا میں کبھی رہتا تھا - ہمارا خُداوند ہمیں کامل طور پر بچا چکا ہے - الفاظ اِس برکت کو بیان نہیں کر سکتے ہیں - ہمارا خُداوند ہمیں مکمل طور پر بچا چکا ہے ، اور آپ کو اور مجھے اُس کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرنے کے قابل بنا چکا ہے - اُس کا فضل کتنا عظیم ہے!

اپنے جسم کو دیکھتے ہوئے ، پولُس نے کہا ، " ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں ! " "اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا ؟ -" ہم اپنی ساری زندگیاں گناہ کرتے ہیں - کس نے ہمیں تمام گناہُوں سے بچایا جو ہم جسم کے ساتھ سرزد کرتے ہیں ؟ خُداوند یسوع مسیح ہمیں بچا چکا ہے -

جسم گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہے

جس طرح پولُس نے کیا، میں، بھی، یسوع مسیح ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرتا ہُوں۔ میرے خُداوند، تیرا شکر ہو۔ ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے تیرا شکر ہو۔ پولُس رسول خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے بعد اپنی ذاتی راستبازی کے ساتھ زندہ نہ رہا۔ اُس نے بہت مرتبہ اِقرار کیا کہ اُس کا جسم گناہ کے ہاتھوں بکا ہوا تھا۔ بعض لوگ دعوٰہ کرتے ہیں کہ پولُس نے باب ۷ نجات یافتہ ہونے سے پہلے اور باب ۸ نجات یافتہ ہونے کے بعد لکھا۔ یہ محض درست نہیں ہے۔

خُدا کا کلام اُن دونوں پر عائد ہوتا ہے جو نجات یافتہ ہیں اور وہ جو نجات یافتہ نہیں ہیں۔ یہ ہر کسی پر عائد ہوتا ہے۔ زیادہ تر ماہرِ علمِ الٰہیات، خُدا کے کلام کو نہ جانتے ہوئے، باب ۷ کو باب ۶ سے جُدا کرنے کے لئے تیز طرار ہیں، اور سابقہ باب اُن پر لاگو کرتے ہیں جو نجات یافتہ نہیں ہیں اور مؤخرالذکر باب اُن پر جو نجات یافتہ ہیں۔ وہ اندھا دُھند پیرا گرافوں میں خُدا کے کلام کو تقسیم کرتے ہیں حتیٰ کہ گو وہ نہیں جانتے کیسے پیرا گرافوں کو تقسیم کرنا ہے۔ اِس میدان میں بہت سارے چالاک اور اب تک دھوکے باز آدمی موجود ہیں۔ خُداوند حتمی طور پر اور مکمل طور پر ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے۔ میں چاہتا ہُوں کہ آپ ایمان کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرنے کے لئے زندہ رہیں۔ میں چاہتا ہُوں آپ اپنے چہرے سے جُھریوں کو سیدھا کر دیں۔ خُداوند آپ کے دل سے تمام تاریک گناہُوں کو لے چکا ہے۔ میں خُداوند کا شکر کرتا ہُوں جو ہمیں جسم کے تمام گناہُوں سے بچا چکا ہے۔

خُداوند، گنہگاروں کے نجات دہندہ کی تعریف ہو

رومیوں ۷: ۸۲-۱۴

"کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بِکا ہوا ہُوں۔ اور جو میں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہُوں۔ اور اگر میں اُس پر عمل کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہُوں کہ شریعت خوب ہے۔ پس اِس صورت میں اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔ پس اگر میں وہ کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ غرض میں ایسی شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔ کیونکہ باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔ ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔"

اِنسان گنہگار ہے جس نے گناہ وِرثے میں پایا

تمام بنی نوع اِنسان کو آدم اور حوا سے گناہ ورثہ میں ملا اور گناہ کی نسل بن گئے۔ اِس طرح ہم موروثی طور پر گناہ کی اولاد کے طور پر پیدا ہوتے ہیں اور نہ بچتے ہوئے گنہگار مخلوق بن جاتے ہیں۔

دُنیا میں تمام لوگ بچ نہیں سکتے بلکہ اپنے آباؤ اجداد، یعنی آدم کی وجہ سے گنہگار بن جاتے ہیں، گو اُن میں سے کوئی بھی گنہگار بننا نہیں چاہتا ہے۔ گناہ کا آغاز کیا ہے؟ یہ ہمیں ہمارے والدین سے ورثہ میں ملتا ہے۔ ہم ہمارے دل میں گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ یہ گنہگاروں کی موروثی فطرت ہے۔ ہم بارہ اقسام کے گناہ رکھتے ہیں جو آدم اور حوا سے ورثہ میں ملتے ہیں۔ یہ گناہ –زناکاری، حرامکاری، خون، چوری، بدکاری، دھوکہ، شہوت پرستی، بری نظر، کفر، مکر اور بیوقوفی ہیں – ہمارے دلوں میں اُسی وقت سے جبلتی ہیں جب ہم پیدا ہوتے ہیں – اِنسان کی بنیادی فطرت گناہ ہے۔

اِس طرح ہم بارہ اقسام کے گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ ہم بچ نہیں سکتے بلکہ اقرار کریں کہ ہم گنہگار ہیں کیونکہ ہم اپنے دل میں گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ بنی نوعِ اِنسان گنہگار پیدا ہوتا ہے اور ناقابلِ بچاؤ گنہگار ہے کیونکہ وہ موروثی طور پر اپنے اندر گناہ رکھتا ہے، حتیٰ کہ اگر وہ اپنی تمام زندگی میں گناہ نہیں بھی کرتا۔ ہر کوئی گنہگار بن جاتا ہے کیونکہ ہر کوئی اپنے دل میں گناہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر ہم جسم کے ساتھ گناہ نہیں کرتے، ہم گنہگار بننے سے بچ نہیں سکتے کیونکہ خُدا دل پر نظر کرتا ہے۔ پس تمام بنی نوعِ اِنسان خُدا کے سامنے گنہگار ہیں۔

اِنسان خطاکاری کا گناہ سرزد کرتا ہے

بنی نوعِ اِنسان خطاکاریوں کا گناہ بھی سرزد کرتے ہیں۔ وہ اندر سے موروثی گناہ پھوٹنے کی وجہ سے، جسم کے ساتھ گناہ کرتے ہیں۔ ہم ان گناہوں کو "بدکرداریاں" یا "خطائیں" کہتے ہیں۔ وہ ہمارے ظاہری رَوّیہ کے گناہ ہیں جو ہمارے دل میں بارہ اقسام کے گناہوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ اندر سے بُرا گناہ بنی نوعِ اِنسان سے بے شرع عمل سرزد کرواتا ہے اور یوں کسی چارے کے بغیر تمام بنی نوعِ اِنسان کو گنہگار بناتا ہے۔ کوئی بنی نوعِ اِنسان گنہگار نظر نہیں آتا ہے جب وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ گناہ واضح طور پر کسی شیر خوار میں سے ظاہر نہیں ہوتا جب وہ بہت چھوٹا ہے، بالکل جس طرح چھوٹا

سنگترے کا درخت سنگترے پیدا نہیں کرتا۔ لیکن گناہ اندر ہے جو زیادہ سے زیادہ ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے جونہی ہم بڑے ہوتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔ ہم اِن گناہوں کو بد کرداریاں یا خطائیں کہتے ہیں، اور وہ ایسے گناہ ہیں جو رَوّیے کے ذریعہ سے سرزد ہوتے ہیں۔ خُدا کہتا ہے کہ یہ دونوں گناہ ہیں۔ دل میں گناہ اور ہمارے جسم کے غیر قانونی اعمال دونوں گناہ ہیں۔ خُدا بنی نوعِ انسان کو گنہگار بلاتا ہے۔ تمام گناہ دل کے گناہوں میں اور رَوّیے کے گناہوں میں شامل ہیں۔ پس، تمام لوگ خُدا کی نظر میں گنہگار پیدا ہوتے ہیں، آیا وہ اپنے رَوّیے کے ذریعہ سے گناہ کرتے ہیں یا نہیں۔

غیر ایماندار اصرار کرتے ہیں کہ اِنسان موروثی طور پر اچھا پیدا ہوتا ہے، اور یعنی کوئی بھی برا پیدا نہیں ہوتا، لیکن داؤد نے خُدا کے سامنے اقرار کیا، "میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں برا ہے تا کہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔ دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔" (زبور ۵۱: ۴-۵)۔ اس حوالہ کا مطلب ہے، "میں بچ نہیں سکتا بلکہ اِسی طرح گناہ کرتا ہُوں کیونکہ میں موروثی طور پر گناہ کا تخم ہُوں۔ میں سنگین گنہگار ہُوں۔ پس اگر تو میرے گناہ اُٹھالے، میں اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہو سکتا ہُوں اور راستباز بن سکتا ہُوں۔ لیکن اگر تو اُنہیں نہیں لیتا، مجھے جہنم جانا ہوگا۔ میں گناہ رکھتا ہُوں، اگر تو کہتا ہے کہ میں گناہ رکھتا ہُوں۔ لیکن میں کوئی گناہ نہیں رکھتا، اگر تو کہتا ہے میں گناہ نہیں رکھتا۔ اے خُدا، ہر چیز تجھ پر، اور تیری عدالت پر انحصار کرتی ہے۔"

سختی سے بولتے ہوئے، خُدا کی نظر میں، تمام بنی نوعِ اِنسان بچ نہیں سکتے بلکہ گنہگار ہوتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے والدین سے ورثہ میں گناہ پایا۔ وہ اپنے رَوّیہ کے علاوہ گنہگار پیدا ہوتے ہیں۔ گناہ سے بچنے کا واحد راستہ یسوع کی نجات پر ایمان رکھنا ہے۔ عوامی تعلیم ہمارے بچوں کو جھوٹا دعوٰی سکھاتی ہے، جس کے خاص پیغام کا مندرجہ ذیل اسلوب میں خلاصہ بنایا جا سکتا ہے: "تمام لوگ اچھی فطرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ پس بنی نوعِ اِنسان کی اچھی فطرت کے مطابق نیکی سے زندگی گزاریں

۔آپ اچھا کر سکتے ہیں اگرآپ محض کوشش کرتے ہیں ۔" وہ صرف مثبت باتیں کہتے ہیں۔ اِنسان اخلاقی اصولوں کی تعلیمات کے ماتحت زندگی گزارتے ہیں ۔ لیکن وہ کیوں اپنے دل میں یا اپنے معاشرے میں اپنے جسم کے ساتھ یا اپنے گھر میں گناہ کرتے ہیں ؟وہ ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ موروثی طور پر گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔ انسان گناہ کے تخم کے طور پر پیدا ہوتے ہیں ۔ بنی نوعِ انسان بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے، گووہ نیکی کرنا چاہتا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

آپ کو یقینا اپنے آپ کو جاننا چاہیے

لوگ بچ نہیں سکتے بلکہ اپنی تمام زندگیوں میں جسم کے ساتھ گناہ کرتے ہیں کیونکہ وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔ یہ بنی نوعِ انسان کی اصلی حالت ہے۔ہمیں یقینا پہلے اپنے آپ کو جاننا چاہیے ۔ سقراط نے کہا، "اپنے آپ کو جانو!" اور یسوع نے کہا، "تم گنہگار ہو کیونکہ تم گناہ میں پیدا ہوئے تھے اور بد کرداری میں صورت پکڑی ۔ پس تمہیں یقینا اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے ۔" اپنے آپ کو جانو ۔ زیادہ تر لوگ اپنے آپ کو غلط سمجھتے ہیں ۔ تقریباً تمام لوگ اپنے آپ کو جاننے کے بغیر زندہ رہتے اور مر جاتے ہیں ۔ صرف دانشمند لوگ اپنے آپ کو جانتے ہیں ۔ وہ جو جاننے کے بعد یسوع کی سچائی کو سمجھتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ وہ بدکاری کی نسل ہیں دانشمند لوگ ہیں ۔ وہ آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے کا حق رکھتے ہیں ۔

وہ جو اپنے آپ کو نہیں جانتے ہیں لوگوں کو ریاکاری کرنا اور مزید گناہ نہ کریں سکھاتے ہیں ۔ وہ لوگوں کو سکھاتے ہیں گناہُوں کو ظاہر نہ کریں جو اندر ہیں ۔ مذہبی تعلیم دینے والے اُنہیں گناہ نہ کرنے کی تربیت دیتے ہیں اور اپنے گناہُوں کو دبانے کی جب کبھی وہ اُن میں سے ظاہر ہونے کی کوشش کرتے ہیں ۔ وہ سب جہنم کے لئے اپنے راستہ پر ہیں۔ وہ کون ہیں ؟وہ شیطان کے خادمین ،

جھوٹے چرواہے ہیں۔ وہ جو تعلیم دیتے ہیں وہ نہیں ہے جو ہمارے خُداوند نے ہمیں کیا سکھایا تھا۔ بے شک، ہمارے خداوند نے ہمیں گناہ نہ کرنے کے لئے کہا۔ لیکن وہ ہمیں بتاتا ہے، "تم گناہ رکھتے ہو، تم ایک گنہگار ہو، اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔ تم اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہی کے راستہ پر ہو۔ پس، تمہیں یقینا گناہوں سے چھٹکارہ پانا چاہیے۔ نجات کا تحفہ قبول کرو جو تمہیں تمہارے تمام گناہوں سے بچاتا ہے۔ تب، تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور تم ابدی زندگی حاصل کروگے۔ تم راستباز، قیمتی مقدس اور خُدا کے بیٹے بن جاؤ گے۔"

خُدا نے کیوں بنی نوعِ انسان کو شریعت دی؟

پولُس نے کہا، "اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تا کہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا۔" (رومیوں ۵ :۲۰)۔ خُدا نے ہمیں شریعت دی تا کہ اُس کے وسیلہ سے ہمارے گناہ حتیٰ کہ زیادہ گنہگاری کے طور پر ظاہر ہُوں (رومیوں ۷: ۱۳) ۔ اُس نے گنہگاروں کو اپنی شریعت دی تا کہ وہ سنجیدگی سے اپنے گناہوں کو پہچانیں۔

خُدا نے اسرائیلیوں کو شریعت دی جب یعقوب کی اولاد خروج کے بعد بیابان میں رہتی تھی۔ اُس نے ۶۱۳ شقوں کے احکام دیئے۔ کیوں خُدا نے بنی نوعِ انسان کو شریعت دی؟ خُدا نے اُنہیں شریعت دی، اوّل، کیونکہ وہ چاہتا تھا وہ اپنے گناہوں کو پہچانیں، جس طرح وہ اپنے گناہوں کے بارے میں نہیں جانتے تھے، اور دوم، کیونکہ وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ شریعت کے دس حکم ظاہر کرتے ہیں بنی نوعِ انسان کتنے سنگین گنہگار ہیں۔ "میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔" تو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہُوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا

کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں ۔" اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہُوں ۔" تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔" یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا ۔" چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا ۔" ساتواں دن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔" کیونکہ خُداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا ۔" تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔" تو خون نہ کرنا ۔" تو زنا نہ کرنا ۔" تو چوری نہ کرنا ۔" تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا ۔" تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا...اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا ۔"" (خروج ۲۰ :۳-۱۷)۔

خُدا نے ہم سب کو شریعت دی، اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے ہمیں ٹھیک طور پر سکھایا ہم اپنے دلوں میں کس قسم کا گناہ رکھتے ہیں۔ خُدا نے ہمیں سکھایا کہ ہم خُدا کے سامنے مکمل گنہگار ہیں، اور اُس نے ہمیں سچائی سے روشناس کیا کہ ہم گنہگار ہیں کیونکہ ہم شریعت کو قائم نہیں رکھ سکتے۔

کیا انسان ممکنہ طور پر خُدا کی شریعت کو قائم رکھ سکتا ہے؟ جب خُدا نے اسرائیلیوں اور غیر قوموں کو بتایا اُس کے سامنے دوسرے دیوتا نہ رکھیں، اُس نے اُن پر روشن کرنا چاہا کہ وہ گنہگار تھے جو، بالکل شروع سے، حتیٰ کہ پہلے حکم کو بھی قائم نہیں رکھ سکتے تھے۔ حکموں کے وسیلہ سے، اُنہوں نے جانا کہ وہ خالق سے زیادہ دوسری مخلوقات سے محبت کرتے تھے۔ اُنہوں نے احساس کیا کہ اُنہوں نے خُدا کا نام بے فائدہ لیا، یعنی اُنہوں نے بت بنائے اور اُن کی خدمت کی جن سے خُدا نفرت کرتا تھا، اور یعنی اُنہوں نے حتیٰ کہ آرام نہ کیا جب خُدا نے اُنہیں اُن کے ذاتی جسم کے لئے آرام بخشا۔

اُنہوں نے یہ بھی معلوم کیا کہ وہ اپنے والدین کی عزت نہیں کرتے تھے، اُنہوں نے خون کیا، اُنہوں نے زنا کاری کی اور اُنہوں نے تمام غیر قانونی کام کیے جو خُدا نے اُنہیں نہ کرنے کے لئے کہا تھا۔ مختصر، وہ خُدا کی شریعت کو قائم نہیں رکھ سکتے تھے۔

شریعت اُن پر غلبہ رکھتی ہے جن کے گناہ اَب تک معاف نہیں ہوئے ہیں

کیا آپ اب سمجھتے ہیں خُدا نے کیوں شریعت دی تھی؟ خُدا نے شریعت پہلے اُن کو دی جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ ''اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟'' (رومیوں ۷ : ۱)۔ خُدا نے شریعت ان کو دی جنہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے گناہ ورثہ میں پایا اور گناہ کے ماتحت اُنہیں عفزدہ کرنے کے بعد اب تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہو چکے ہیں۔ شریعت ایک شخص پر اتنی دیر تک غلبہ رکھتی ہے جتنی دیر تک وہ زندہ رہتا ہے۔ آدم کی نسل کا ہر فرد اپنے دل میں گناہ کی بارہ اقسام رکھتا ہے۔ خُدا نے اُن کو شریعت دی جو اپنے دل میں گناہ رکھتے ہیں اور اُنہیں بتایا کہ وہ مہلک گناہ رکھتے تھے۔ اِس طرح، جب کبھی خون ریزی یا زنا کاری کے گناہ ہم میں سے باہر آتے ہیں اور ہم سے گناہ کرواتے ہیں، تو شریعت ہمیں بتاتی ہے، ''خُدا نے تمہیں زنا کاری نہ کرنے کا حکم دیا۔ لیکن تم نے پھر زنا کاری کی۔ پس تم ایک گنہگار ہو۔ خُدا نے تمہیں خون نہ کرنے کا حکم دیا، لیکن تم نفرت کے ساتھ خون کر چکے ہو۔ تم ایک گنہگار ہو جو خون کرتا اور زنا کاری کرتا ہے۔ خُدا نے تمہیں چوری نہ کرنے کا حکم دیا، لیکن تم نے پھر چوری کی۔ پس تم چور ہو۔'' اِسی طرح گناہ وجود میں آتا ہے جہاں شریعت موجود ہوتی ہے۔

یہ ہے کیوں پولُس نے کہا، ''اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی

ہے؟" شریعت اُن پر غلبہ رکھتی ہے جن کے گناہ اب تک معاف نہیں ہوئے ہیں۔ غیر قوموں کے لئے، جو خُدا کی شریعت کو نہیں جانتی، اُن کا ضمیر اُن کے لئے شریعت بن جاتا ہے۔ جب وہ بدی کرتے ہیں، اُن کا ضمیر اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ گناہ کر چکے تھے۔ اسی طرح، غیر ایمانداروں کا ضمیر اُن کے لئے شریعت کے طور پر عمل کرتا ہے، اور وہ اپنے ضمیر کے وسیلہ سے گناہوں کو پہچانتے ہیں (رومیوں ۲ :۱۵)۔ آپ کیوں خالق کی خدمت نہیں کرتے، جب حتیٰ کہ آپ کا ضمیر آپ کو بتاتا ہے کہ ایک خالق موجود ہے؟ آپ کیوں خُدا کو تلاش نہیں کرتے؟ آپ کیوں اپنے دل کو دھوکہ دیتے ہیں؟ آپ کو اپنے گناہوں سے شرمندہ اور خوفزدہ ہونا چاہیے کہ دوسرے لوگ آپ کے گناہوں کو جانیں گے۔ لیکن گنہگار جو خُدا کو نہیں مانتے اور جو اپنے دلوں کو دھوکہ دیتے ہیں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے۔

ہم اپنے آپ سے شرمندہ ہیں جب ہم آسمان کی طرف دیکھتے ہیں، زمین، دوسرے لوگ، یا کوئی بھی دوسری مخلوق شرمندہ ہے، اگر ہم گناہ رکھتے ہیں۔ خُدا نے بنی نوع اِنسان کو ضمیر دیا اور ضمیر کی شریعت گناہ کو ظاہر کرتی ہے۔ لیکن اِن میں سے زیادہ تر خُدا کے بغیر زندہ رہتے ہیں، خُدا کی نظر میں ریاکاری کرتے ہوئے اور زندہ رہتے ہوئے جس طرح وہ خوش ہیں۔ وہ جہنم کے لئے پابند ہیں۔ جس طرح پولُس اُنہیں شریعت کی طرف توجہ دلاتا یا یاد کرواتا ہے، "اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟" ایک انسان کو یقیناً دو مرتبہ پیدا ہونا چاہیے — ایک مرتبہ گنہگار کے طور پر، اور تب خُدا کی خلاصی کے فضل کے وسیلہ سے راستباز کے طور پر زندہ رہنے کے لئے نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے۔ پولُس نے مندرجہ ذیل اسلوب میں خُداوند نے ہمیں کیسے گناہ کی شریعت کی لعنت سے بچایا وضاحت کی: "چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔"

پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے ۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی۔"(رومیوں ۷ :۲-۳)۔

اگر ایک شادی شدہ عورت کوئی چکر رکھتی ہے، وہ زانیہ کہلاتی ہے۔ لیکن اگر اُس کا خاوند مر گیا ہے اور تب وہ دوسرے مرد سے شادی کرتی ہے، تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ یہی منطق ہماری گناہ کی شریعت سے رہائی پر لاگو ہوتا ہے۔ شریعت آدم کی تمام نسل پر غلبہ رکھتی ہے جن کے گناہ اب تک معاف نہیں ہوئے ہیں ۔ یہ اُنہیں بتاتی ہے، "تم گنہگار ہو۔" پس وہ شریعت کے ماتحت اپنی گنہگاری کا اقرار یہ کہتے ہوئے کرتے ہیں، "مجھے یقینا جہنم میں جانا چاہیے۔ میں گنہگار ہُوں ۔ میرے لئے اپنے گناہُوں کی مزدوری کی وجہ سے جہنم میں جانا فطری بات ہے۔" لیکن اگر ہم مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے لئے مر جاتے ہیں، شریعت ہم پر مزید غلبہ نہیں رکھ سکتی، کیونکہ ہماری پرانی اِنسانیت اُس میں بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گئی تھی۔

ہماری پرانی اِنسانیت مردہ ہے

ہمارے خُداوند نے ہمارے پرانے شوہروں کی فکر کی اور اُس نے ہمیں اُس کے ساتھ شادی کرنے کے قابل کیا۔ "پس اے میرے بھائیو! تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِسلئے مردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مردوں میں سے جلایا گیا تا کہ ہم سب خُدا کے لئے پھل پیدا کریں۔" (رومیوں ۷: ۴)۔ خُدا نے تمام بنی نوع اِنسان کو شریعت دی، جو اپنے مشترکہ ابجدِ امجد، آدم، کی وجہ سے گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے، تا کہ گناہ حکموں کے وسیلہ سے حتیٰ کہ زیادہ ظاہر ہو سکے ۔ اُس نے اُنہیں خُدا کی عدالت کے ماتحت زندہ رہنے کے لئے بنایا، لیکن اُس نے اُنہیں مسیح کے بدن کے وسیلہ سے بچایا۔ یسوع مسیح ہماری جگہ پر مر گیا۔

خُداوند، گنہگاروں کے نجات دہندہ کی تعریف ہو

کیا خُدا کی شریعت کے مطابق ہمارے لئے جہنم میں جانا درست نہیں ہے ؟ یہ درست ہے - تاہم، خُدا وند دُنیا میں بھیجا گیا، اُس نے دریائے یردن پر اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا، مصلوب ہوا، پرکھا گیااور ہماری جگہ پر شریعت کے غضب کے وسیلہ سے لعنتی ٹھہرا -اُس کے اور اُسی تنہا کے وسیلہ سے اب ہم نجات یافتہ ہوسکتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوسکتے ہیں- وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں کو یقینا جہنم میں جانا چاہیے-اُنہیں یسوع پر ایمان رکھنا چاہیے اور نجات یافتہ ہونا چاہیے- ہمیں یقینا ایک ہی بار یسوع مسیح کے ساتھ مرجانا چاہیے-اگر ہماری پرانی اِنسانیت ایک ہی بار نہیں مرتی، ہم نئی مخلوق نہیں بن سکتے اور آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتے ہیں - اگر ہماری پرانی اِنسانیت یسوع پر ہمارے متحدہ ایمان کے وسیلہ سے شریعت کے مطابق نہیں پرکھی جا چکی، تو ہمیں یقینا پرکھے جانا چاہیے اور جہنم میں بھیج دیا جانا چاہیے - وہ سب جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں کو جہنم میں جانا چاہیے-

غیر ایماندار اچھی طرح رہتے ہیں، ہر چیز سے لطف اُٹھاتے ہوئے جو ایک اچھی زندگی مہیا کر سکتی ہے، لیکن وہ اپنی ابدی سزا کے بارے میں فکر نہیں کرتے ہیں - تمام بنی نوع اِنسان کو خُداوند یسوع کے وسیلہ سے گناہُوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے جب وہ اِس زمین پر زندہ رہتے ہیں - ہر پرانی ذات کو ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ اتحاد میں ایک مرتبہ مرنا ہے، کیونکہ اِس دُنیا سے اپنی رخصتی کے بعد ہم نئے سرے سے پیدا نہیں ہوسکتے ہیں - ہمیں یقینا ایک مرتبہ مرنا چاہیے اور یسوع مسیح پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے آزاد ہونا چاہیے - کس کے وسیلہ سے ؟ یسوع مسیح کے بدن کے وسیلہ سے- کیسے ؟ ایمان رکھنے کے وسیلہ سے کہ یسوع اِس دُنیا میں آیا اور ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا – کیا آپ مر چکے ہیں ؟ کیا کوئی موجود ہے جو اب تک نہیں مرا ؟ آپ شاید حیران ہوسکتے ہیں ، ''میں کیسے مردہ ہوسکتا ہُوں ؟ اب میں کیسے زندہ ہُوں ، اگر میں مردہ تھا ؟'' یہ بھید ہے؛ پر ایسا راز ہے جو کوئی مذہب کبھی حل نہیں کر سکتا ہے-

صرف نئے سرے سے پیدا ہوئے کہہ سکتے ہیں کہ اُن کی پرانی اِنسانیت یسوع کے ساتھ اتحاد میں پہلے ہی مر چکی ہے۔ گنہگار نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں اور اُن کی پرانی ذاتیں صرف مردہ ہو سکتی ہیں جب وہ نئے سرے پیدا ہوئے لوگوں سے خُدا کا کلام سنتے ہیں۔ اور اُس کے وسیلہ سے وہ خُدا کے خادمین بن سکتے ہیں۔ تمام بنی نوعِ اِنسان کو یقینا نئے سرے سے پیدا ہوئے مقدسین سے خُدا کا کلام سننا چاہیے۔ آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہو سکتے ہیں جب آپ اُن کی تعلیمات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ پولُس مسیح کے بغیر نئے سرے سے پیدا نہیں ہو سکتا تھا، گو وہ گملی ایل، اُس کے شریعت کے بڑے استادوں میں سے ایک سے، خُدا کا کلام سیکھ چکا تھا۔ ہم کتنے شکر گزار ہیں! ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے لئے راستبازی کے پھل پیدا کر سکتے ہیں، جو پھر مردوں میں سے جی اُٹھا، جب ہم ایمان کے وسیلہ سے یسوع مسیح کے بدن کے ذریعہ سے مر جاتے ہیں۔ تب ہم رُوح القدس کے نو قسم کے پھل پیدا کر سکتے ہیں۔

گنہگار جذبات ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنے کے لیے متحرک تھے

"کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں" (رومیوں ۷: ۵) ۔ "جب ہم جسمانی تھے" کا مطلب ہے "ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے۔" گنہگار جذبات ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنے کے لئے متحرک تھے جب ہم یسوع مسیح کے بدن کے وسیلہ سے ایمان نہیں رکھتے تھے۔ گنہگار جذبات اُس وقت ہمارے اعضا میں مستقل عمل میں تھے۔ ہمارے دل میں بارہ اقسام کے گناہ موجود ہیں۔ مختلف نظر سے دیکھتے ہوئے، اِس کا مطلب ہے کہ ہمارے دلوں میں گناہ

کے پھوٹنے کی بارہ اقسام ہیں۔ مثال کے طور پر، آج زنا کاری کا گناہ اپنے راستہ میں سے باہر نکل سکتا ہے اور دل کو تنگ کر سکتا ہے۔ تب دل سر کو حکم دیتا ہے، ''زنا کاری اپنے سوراخ میں سے باہر نکل آتی ہے اور یہ مجھے زنا کاری کرنے کے لئے کہتی ہے۔'' تب سر جواب دیتا ہے، ''ٹھیک ہے۔ میں بازوؤں اور ٹانگوں کو اِس کی تعمیل کرنے کا حکم دوں گا۔ اے بازوؤ اور ٹانگو، سنو، کرو جس طرح تم چاہتے ہو۔ جلدی کرو!'' سر اپنے اعضا کو اُس جگہ پر جانے کا حکم دیتا ہے جہاں جسم زنا کاری سرزد کرتا ہے۔ تب، جسم جاتا ہے اور کرتا ہے جس طرح سر حکم دیتا ہے۔ اِسی طرح، جب خون ریزی کا گناہ اپنے سوراخ میں سے باہر آتا ہے، یہ دل کو تنگ کرتا ہے اور دل اپنے سر کو کسی سے ناراض کر دیتا ہے۔ تب، سر بدن کو اُس کے لئے تیار ہونے کا حکم دیتا ہے۔ گناہ ہمارے اعضاء میں اِسی طرح کام کرتا ہے۔

یہ وجہ ہے کیوں ہمیں اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے۔ اگر ہم گناہ کی معافی حاصل نہیں کرتے، ہم بچ نہیں سکتے بلکہ کریں گے بالکل جس طرح دل حکم دیتا ہے گو یہ وہ نہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں۔ ہر کسی کو سچی خوشخبری کے وسیلہ سے نئے سرے پیدا ہونا چاہیے۔ کوئی کامل بن سکتا ہے جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے، بالکل جس طرح انڈا کیڑا بن جاتا ہے۔ پاسبان نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد صرف واقعی خُداوند کی خدمت کر سکتے ہیں۔ نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے، سب جو وہ کہہ سکتے ہیں یہ ہے، ''پیارے مقدسو، آپ کو یقینا نیکی کرنی چاہیے۔'' یہ بیمار کو بذاتِ خود شفا پانے کے لئے کہنے کی مانند ہے۔ وہ اپنے اجتماعوں کو خود بخود اپنے دلوں کو پاک کرنے کے لئے اُکساتے ہیں، گو وہ بذاتِ خود نہیں جانتے ہیں کیسے اپنے ذاتی دلوں کو پاک کرنا ہے۔ گنہگار جذبات ہمارے اعضا میں موت کے پھل پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ ہم گناہ کے غلاموں کے طور پر گناہ کرتے ہیں کیونکہ ہم گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے، کیونکہ ہمارے تمام گناہ اب تک مٹائے نہیں جا چکے ہیں، اور

کیونکہ ہمیں اب تک یسوع مسیح کے بدن کے وسیلہ سے مرنا ہے۔ ہم گناہ کرتے ہیں، گو ہم ایسا کرنے سے نفرت کرتے ہیں۔ اِس لئے ہر کسی کو یقیناً گناہ کی معافی حاصل کرنی چاہیے۔اُن پاسبانوں کے لئے خُداوند کی خدمت کو چھوڑ دینا بہتر ہے جن کے گناہ اب تک دور نہیں ہو چکے ہیں۔ اُن کے لئے چینی گو بھی بیچنا بہتر ہو گا۔ میں اُن کے لئے ایسا کرنے کی سفارش کرتا ہُوں۔ اُن کے لئے لوگوں کو جھوٹ بتانے کے ذریعہ سے بہت پیسے کمانے اور اپنے آپ کے لئے ہدیے اُٹھانے کے واسطے دھوکہ دینے کی بجائے، سوَروں کی مانند موٹے ہوتے ہوئے، ایسا کرنا بہتر ہو گا۔

اگر کوئی اپنے تمام گناہُوں سے معاف نہیں ہو چکا ہے، گناہ اور اُس کا جذبہ اُس کے اعضا میں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے متحرک ہیں۔ ہم خُداوند کی خدمت ہمارے تمام گناہ اُٹھائے جانے کے بعد رُوح القدس حاصل کرنے کے وسیلہ سے اُس کے فضل کے ماتحت کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم شریعت کے ماتحت خداوند کی خدمت نہیں کر سکتے ہیں۔ یوں ہمارا خُداوند ہمیں بتاتا ہے، "لیکن جس چیز کی قید میں تھے اس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔" (رومیوں ۷ :۶)۔

شریعت ہمارے گناہُوں کو بے حد مکروہ بنا دیتی ہے

"پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہر گز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا۔ مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہے۔ ایک زمانہ میں شریعت کے بغیر میں زندہ تھا مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور میں مر گیا۔ اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔ پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔

جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری؟ ہر گز نہیں بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تا کہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو۔"(رومیوں ۷:۷-۱۳)۔ پولُس نے کہا کہ خُدا نے ہمارے گناہوں کو بے حد مکروہ بنانے کے لئے ہمیں شریعت دی۔ اُس نے یہ بھی کہا، "کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راست باز نہیں ٹھہرے گا۔ اس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔"(رومیوں ۳ :۲۰)۔ تاہم، زیادہ تر مسیحی شریعت کے مطابق زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ شریعت کی راستبازی کا پیچھا کر رہے ہیں۔ بہت سارے پاسبان، جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں، پُر یقین ہیں کہ لوگ شریعت کی نافرمانی کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں، اور یعنی وہ اپنی بیماری سے صحت یاب ہو سکتے ہیں، اگر وہ صرف شریعت کے مطابق زندہ رہیں۔

کیا ہم واقعی نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ ہماری شریعت کی نافرمانی ہماری تمام بیماریوں کا سبب بنتی ہے؟ بہت سارے مسیحی، خادمین اسی طرح ان کے پیروکار، سوچتے ہیں کہ حالات ٹھیک نہیں چل رہے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے کلام کے مطابق زندہ رہنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پس وہ گناہ سے خوفزدہ ہیں یعنی وہ ہر روز روتے ہیں۔ وہ اسی طرح کتابِ مقدس میں سے یہ حوالہ شامل کر سکتے ہیں جو کہتا ہے، "ہمیشہ روتے رہو۔ بلا ناغہ روتے رہو۔ ہر چیز میں روتے رہو، "حتیٰ کہ گو کتابِ مقدس ہمیں بتاتی ہے، "ہر وقت خوش رہو۔" بلا ناغہ دعا کرو۔" ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔"(۱۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۶-۱۸)۔ لیکن جھوٹے پاسبان لوگوں کو ہمیشہ رونا سکھاتے ہیں، بلا ناغہ رونا، جس طرح آیا بہت زیادہ رونے سے جُھریاں اُن کے ایمان کا نشان ہیں۔ وہ جو شریعی ایمان کے ساتھ ہیں دعوٰہ کرتے ہیں کہ رونے والے اچھا ایمان رکھتے ہیں۔ جھوٹے پاسبان، جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں، اُس عورت کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو سینئر ڈیکن کے طور پر اچھا روتی ہے اور آنسو بہانے والے مرد

مسیحی کی طرف جوایلڈر کے طور پر ہے۔ گرجا گھر میں مت روئیں ؛ گھر پر روئیں ، اگر آپ کو واقعی رونا ہے۔ یسوع کیوں مصلوب ہوا تھا؟ ہمیں رونے والے بچے بنانے کے لئے ؟بے شک نہیں! یسوع نے ہمارا سارے دکھ، لعنتیں، بیماریاں اور دردیں ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے اُٹھالیں ، تا کہ اُس کی مصلوبیت ہمیں مزید رونے نہ دے اور اِس کی بجائے ہم خوشی سے زندہ رہیں۔ پس وہ کیوں روتے ہیں ؟اُنہیں یقینا اپنے گھر واپس بھیجنا چاہیے اگر وہ خُدا کی نئے سرے سے پیدا ہوئی کلیسیا میں رونے کی کوشش کرتے ہیں۔

نئے سرے سے پیدا ہوئے اور وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں کے درمیان کیا فرق ہے؟

شریعت کبھی غلط نہیں ہے۔ شریعت پاک ہے۔ یہ واقعی راستباز ہے جبکہ ہم بالکل راستباز نہیں ہیں۔ ہم شریعت کے مخالف ہیں کیونکہ ہم آدم کی نسل کے طور پر گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔ ہم وہ کرتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے ، جبکہ ہم وہ نہیں کر سکتے ہیں جو ہمیں کرنا چاہیے۔ پس شریعت ہمیں بے حد مکروہ بنا دیتی ہے۔

"کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بکا ہوا ہُوں ۔ اور جو میں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہُوں ۔ اور اگر میں اُس پر عمل کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہُوں کہ شریعت خوب ہے ۔ پس اِس صورت میں اس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے ۔ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر

جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔" پس اگر میں وہ کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔" غرض میں ایسی شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔" کیونکہ باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں۔" مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔" ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" (رومیوں ۷: ۱۴-۲۴)۔

حوالے سے پہلے پولُس کہتا ہے کہ ہم سب، اپنے آپ کو شامل کرتے ہوئے، کو شریعت کے ذریعہ سے ایک بار پرکھے جانا چاہیے۔ وہ کہتا ہے کہ صرف وہ جو یسوع مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کا سارا غضب اور عدالت حاصل کر چکے ہیں خُدا کے لئے راستبازی کے پھل پیدا کر سکتے ہیں۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ کوئی نیکی اُس میں بسی ہوئی نہیں ہے، اور یعنی وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا ہے بچ نہیں سکتا بلکہ گناہ کرتا ہے۔ اِسی طرح وہ کرتا ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوا ہے۔ لیکن دونوں کے درمیان ایک واضح فرق موجود ہے۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں دونوں جسم اور رُوح القدس رکھتے ہیں، پس اُن میں دو قسم کی خواہشیں ہیں۔ لیکن وہ جو اب تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں صرف جسم کی خواہش رکھتے ہیں، اور وہ صرف گناہ کرنا چاہتے ہیں۔ پس سب جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں یہ ہے کتنی خوبصورتی اور مستقل مزاجی سے وہ گناہ کرتے ہیں۔ یہ زندگی میں اُن کا مقصد ہے، یعنی اُن کے لئے مشترکہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔

گناہ لوگوں سے گناہ کرواتا ہے۔ رومیوں ۷: ۲۰ کہتا ہے، "پس اگر میں وہ کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔" کیا نئے سرے سے پیدا ہوؤں کے دل میں گناہ موجود ہے۔ نہیں۔ کیا اُن کے دلوں میں گناہ موجود ہے تب جو

نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں ؟ ہاں ! اگر آپ دل میں گناہ رکھتے ہیں ، گناہ جسم میں کام کرتا ہے اور یہ حتیٰ کہ آپ سے زیادہ گناہ سرزد کرواتا ہے۔ "چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں ۔" پس اگر میں وہ کرتا ہُوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔" بنی نوعِ انسان بچ نہیں سکتے بلکہ اپنی تمام زندگیوں میں گناہ کرتے ہیں ، کیونکہ وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔نئے سرے سے پیدا ہوئے مسلسل رُوح کے پھل پیدا کر سکتے ہیں ۔ لیکن وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں ایسے پھل پیدا نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ دوسروں پر رحم نہیں کرتے ہیں ۔ اُن میں سے بعض حتیٰ کہ اپنے ذاتی بچوں کو مار دیتے ہیں ، اگر اُن کے بچے اُن کی نافرمانی کرتے ہیں ۔ ظلم اُن کے دل میں سے باہر نکلتے ہیں اور اپنے دلوں میں اپنے بچوں کو مار ڈالتے ہیں جب اُن کے بچے اُن کی نافرمانی کرتے ہیں ۔ گو وہ حقیقت میں اپنے بچوں کو نہیں مارتے ، اپنے دل میں وہ اُنہیں بہت مرتبہ قتل کر دیتے ہیں۔

کیا آپ سمجھتے ہیں میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہُوں ؟ لیکن راستباز کوئی ایسا کام نہیں کر سکتے ہیں ۔ وہ شاید بحث میں پڑ سکتے ہیں لیکن وہ نہیں کر سکتے اور ایسے ظالم دل نہیں رکھیں گے ، اتنی زیادہ کڑواہٹ اور غصے کے ساتھ بھرے ہوئے جس طرح دوسرے رکھتے ہیں ۔ اس کی بجائے ، راستبازوں کو اپنے دلوں کے ساتھ لوگوں پر رحم کرنا چاہیے ، حتیٰ کہ اُن پر جن سے وہ شاید اُن کی مختلف آراء پر بحث کر رہے ہیں۔ ' ' غرض میں ایسی شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔" بنی نوعِ انسان نیکی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کی شبیہ پر پیدا کیے گئے تھے۔ لیکن جبکہ اُن کے گناہ اب تک اُن کے دلوں میں وجود رکھتے ہیں ، صرف بُری رَوشیں اُن میں سے ظاہر ہوتی ہیں۔

مسیحی جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں ایک دوسرے سے افسوس کرتے ہوئے بات کرتے ہیں ، "میں واقعی اچھا کرنا چاہتا ہُوں ، لیکن میں نہیں کر سکتا ۔ میں نہیں جانتا کیوں میں نہیں کر

سکتا۔ ''اُنہیں یقینا جاننا چاہیے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ وہ گنہگار ہیں جو اب تک نجات یافتہ نہیں ہوئے ہیں۔ وہ اچھا نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اپنے دلوں میں گناہ رکھتے ہیں نئے سرے سے پیدا ہوئے رُوح کی خواہشات، اِسی طرح جسم کی خواہشات رکھتے ہیں، لیکن وہ جو اب تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں رُوح القدس نہیں رکھتے ہیں۔ یہ خاص فرق ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوؤں کو اُن سے جو نہیں ہوئے ہیں ممتاز کرتا ہے۔

پولُس باب ۷ میں اپنی نئے سرے سے نہ پیدا ہوئی حالت کے بارے میں بات کرتا ہے۔ شریعت کو رومیوں ۱:۷ اور آگے سے واضح کرتے ہوئے، وہ کہتا ہے کہ وہ نیکی نہیں کر سکتا تھا جو وہ کرنا چاہتا تھا، لیکن اُس نے برائی کی جو وہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ دوسرے لفظوں میں پولُس گناہ کی کوئی خواہش نہیں رکھتا تھا اور صرف نیکی کرنا چاہتا تھا، اور پھر بھی وہ بالکل وہ کر سکا جو وہ کرنے کی خواہش نہیں رکھتا تھا، جبکہ وہ اپنے دل میں واقعی کیا کرنا چاہتا تھا اُس نے اِسے ناممکن پایا۔ ''ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟'' وہ اپنی اِس بد قسمتی پر افسوس کرتا ہے، لیکن فوراً یہ کہتے ہوئے خُداوند کی تعریف کرتا ہے، ''اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں۔''

کیا آپ سمجھتے ہیں اِس کا کیا مطلب ہے؟ ہم، نئے سرے سے پیدا ہوئے، اُس کی بات سمجھ سکتے ہیں، لیکن وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں کبھی اِسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ ایک بیضہ جو کبھی ٹڈا نہیں بنا کبھی نہیں سمجھ سکتا ٹڈا کیا کہتا ہے۔ ''واؤ! میں ایک دن کے کئی گھنٹوں تک درخت پر گیت گاتا ہُوں، ہوا کتنی ٹھنڈی ہے،'' بیضہ شاید زمین سے جواب دے سکتا ہے، ''واقعی؟ ہوَا کیا ہے؟'' یہ کبھی نہیں سمجھ سکتا ٹڈا کیا کہہ رہا ہے، لیکن ٹڈا جانتا ہے ہوَا کیا ہے۔ کیونکہ پولُس نئے سرے سے پیدا ہو چکا تھا، وہ ٹھیک طور پر وضاحت کر سکتا تھا اُن کے درمیان کیا فرق ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور وہ جو نہیں ہوئے ہیں۔ وہ کہتا ہے نجات دہندہ جس نے

اُسے بچایا یسوع مسیح ہے۔ کیا یسوع نے ہمیں بچایا؟ بے شک اُس نے بچایا! "غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہُوں۔"

وہ جن کے گناہ اُٹھائے جا چکے ہیں اپنے دلوں کے ساتھ خُدا کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں۔ تب، وہ جسم کے ساتھ کیا خدمت کرتے ہیں؟ وہ اپنے جِسم کے ساتھ گناہ کی شریعت کی خدمت کرتے ہیں جِسم گناہ کو پسند کرتا ہے۔ کیونکہ یہ بالکل بھی تبدیل نہیں ہوا۔ جِسم، جِسم کے کام چاہتا ہے اور رُوح، رُوح کے کام چاہتا ہے۔ پس وہ جن کے گناہ اُٹھائے جا چکے ہیں کر سکتے اور خُداوند کی پیروی چاہتے ہیں کیونکہ رُوح القدس اب اُن میں سکونت کرتا ہے۔ لیکن وہ جن کے گناہ اُٹھائے نہیں جا چکے ہیں بچ نہیں سکتے بلکہ دونوں اپنے ذہن اور جسم کے ساتھ گناہ کی پیروی کرتے ہیں۔ نئے سرے سے پیدا ہوئے، جن کے گناہ اب اُٹھائے جا چکے ہیں، اپنے ذہن کے ساتھ خُدا کی پیروی کر سکتے ہیں حتیٰ کہ گو اُن کا جسم گناہ کی پیروی کرتا ہے۔

یسوع مسیح میں زندگی کی رُوح کی شریعت ہمیں گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر چکی ہے

آئیں اَب ہم رومیوں ۱:۸-۲ کی طرف پھلانگیں - وہ جن کے گناہ یسوع کی نجات پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُٹھائے جا چکے ہیں مزید خُدا کی شریعت کے وسیلہ سے پرکھے نہیں جاتے ہیں، گو وہ گنہگاروں کے طور پر پیدا ہوئے تھے۔ "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔" (رومیوں ۸: ۱-۲)۔

اِسلئے اب اُن پر کوئی سزا نہیں ہے جو یسوع مسیح میں ہیں۔ کوئی سزا نہیں ہے !وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں کوئی گناہ نہیں رکھتے ہیں، اور اُن کی کوئی عدالت نہیں ہو سکتی۔ اُن کے دل میں کوئی گناہ باقی نہیں رہتا کیونکہ یسوع مسیح میں زندگی کی رُوح کی شریعت اُنہیں گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر چکی ہے۔ ہمارا خُداوند زندگی کا آغاز ہے۔ وہ خُدا کا برّہ بن گیا، رُوح القدس کے وسیلہ سے پیدا ہو کر، اور یوحنا سے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے دریائے یردن پر اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھالیا۔ ہماری جگہ پر پرکھا گیا، وہ ہمارے لئے مصلوب ہوا۔ اُس کے وسیلہ سے اُس نے مکمل طور پر ہمارے تمام گناہ اُٹھالئے۔

تب، کیا ہمیں پھر اپنے گناہوں کی وجہ سے مرنا ہے؟ کیا ہماری عدالت ہونے کے لئے کچھ ہے؟ کیا ہم ہمارے اندر گناہ رکھتے ہیں، اگر اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے یسوع مسیح پر ہمارے تمام گناہ منتقل ہو گئے تھے؟ بے شک گناہ نہیں ہیں! ہمیں پرکھے نہیں جانا ہے، کیونکہ خُداوند نے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا، ہماری جگہ پر مصلوب ہو گیا، اور تمام گنہگاروں کو بچانے کے لئے پھر تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا۔ خدا کی نجات ہمیں اُس کی عدالت سے آزاد کرتی ہے۔ جبکہ شریعت غضب لاتی ہے۔ "کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔" خُدا کا غضب اُن پر ظاہر ہوتا ہے جو گناہ رکھتے ہیں۔ خدا اُنہیں جہنم میں بھیجتا ہے۔ لیکن خُداوند ہمیں ہمارے دلوں سے تمام گناہ لینے کے وسیلہ سے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر چکا ہے۔ اُس نے ایمانداروں کو، جو یسوع مسیح میں ہیں، گناہ سے آزاد کیا۔ کیا آپ کے گناہ اُٹھائے جا چکے ہیں۔

"اِسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔"

(رومیوں ۸ :۳-۴)۔ہمارا خُداوند ہمیں یہاں صاف طور پر بتاتا ہے کہ جسم کمزور ہے اور شریعت کے راست مطالبہ کو پورا نہیں کر سکتا ہے۔ خدا کی شریعت یقینا اچھی اور خوبصورت ہے، لیکن ہم اُس کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتے ہیں کیونکہ ہمارا جسم انتہائی کمزور ہے۔ خُدا کی شریعت ہم سے کامل ہونے کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ ہم سے خُدا کی شریعت کی پوری فرمانبرداری تک پہنچنے کا مطالبہ کرتی ہے، لیکن ہمارا جسم اپنی کمزوری کی وجہ سے شریعت کی تمام شرائط کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔ یوں شریعت ہم پر اپنا غضب لاتی ہے۔ لیکن یسوع کس لئے ہے، اگر ہم آخر کار پرکھے جانے میں سے گزر رہے ہیں؟

خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو ہمیں بچانے کے لئے بھیجا خُدا نے ہمارے گناہُوں کی خاطر، اپنے ذاتی بیٹے کو گنہگار جسم کی مشابہت میں بھیجنے کے وسیلہ سے ہمیں اپنی راستبازی دی ۔ یسوع دُنیا میں جسم کی مشابہت میں بھیجا گیا تھا۔ ''جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔'' خُدا نے ہمارے تمام گناہ یسوع پر منتقل کر دیئے تا کہ شریعت کا راست مطالبہ ہم میں پورا ہو سکے، جو جسم کے پیچھے نہیں ، بلکہ رُوح کے پیچھے چلتے ہیں۔ ہمارے گناہ ہمارے دلوں کے ساتھ یسوع مسیح پر ہمارے عقیدہ کے وسیلہ سے اُٹھائے جاتے ہیں۔ ہمارے گناہ مٹائے جاتے ہیں جب ہم مانتے ہیں یسوع مسیح نے ہمارے لئے کیا کیا۔

وہ جو رُوح کے مطابق اور وہ جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں

دو قسم کے مسیحی ہیں: وہ جو اپنے ذاتی خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور وہ جو سچائی کے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ مؤخر الذکر نجات یافتہ ہوسکتے ہیں اور راستباز بن سکتے ہیں، جب کہ اوّل الذکر ہلاک ہُوں گے۔ ''کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ اور جسمانی نیت موت ہے مگر رُوحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔'' (رومیوں ۸ :۵-۶)۔وہ جو سوچتے ہیں کہ خُدا پر ایمان رکھنا شریعت کے مطابق زندہ رہنا ہے

کبھی کامل نہیں ہوسکتے ہیں۔" کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔"

یہ صرف بیرونی ذات کو پاک کرنے کے لئے جسم کی چیزیں ہیں۔ وہ جو ایسا کرتے ہیں کتابِ مقدس سے گرد جھاڑتے ہیں اور اپنی مقدس چال ڈھال کے ساتھ ہر اتوار گرجا گھر جاتے ہیں، گو وہ اپنی بیویوں کے ساتھ جھگڑتے ہیں اور گھر پر بُرے ہیں۔ وہ اتوار کو فرشتے بن جاتے ہیں۔

"ہائے، تمہارا حال کیسا ہے؟"

"آپ سے پھر مل کر خوشی ہوئی۔"

وہ بہت مرتبہ "آمین" کہتے ہیں جب کبھی اُن کا پاسبان پاک آواز اور رحیم اسلوب میں منادی کرتا ہے۔ وہ عبادت کے بعد نرمی سے گرجا گھر سے باہر آتے ہیں، لیکن وہ مختلف بن جاتے ہیں جتنی جلدی گرجا گھر اُن کی نظر سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

"خُدا کے کلام نے مجھ سے کیا کہا؟ میں یاد نہیں رکھ سکتا: آئیں ہم ابھی شراب پی لیں؟"

وہ گرجا گھر میں فرشتے ہیں لیکن وہ تھوڑی دیر میں جسمانی لوگ بن جاتے ہیں جب وہ گرجا گھر سے دور ہیں۔ اِسلئے، گنہگاروں کو یقینا مندرجہ ذیل کی مانند خُدا سے دُعا مانگنی چاہیے: "اے خُدا مہربانی سے مجھ، کم بخت انسان کو، بچا۔ میں آسمان کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوسکتا اور جہنم میں جاؤں گا اگر تُو مجھے نہیں بچاتا۔ لیکن اگر تو میرے تمام گناہ دھوتا ہے جو میں کرتا ہُوں جب تک میں مر نہیں جاتا، میں ایمان کے وسیلہ سے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہو سکتا ہُوں۔" انہیں یقینا مکمل طور پر خُدا پر انحصار کرنا چاہیے۔

ہر ایماندار اپنے گناہُوں کی خلاصی حاصل کرسکتا ہے اور رُوحانی زندگی گزار سکتا ہے جب وہ خُدا کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔" لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔" اور جسمانی نیت موت ہے مگر رُوحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔" اگر ہم خدا کی سچائی کے مطابق سوچتے اور ایمان رکھتے ہیں تو ہمارے پاس سلامتی آئے گی۔" اِسلئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ

تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔"اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے ۔"(رومیوں ۸ :۷-۸)۔ وہ جن کے گناہ اب تک اُٹھائے نہیں گئے ہیں اور جو اب تک جسم میں ہیں کبھی خُدا کو خوش نہیں کر سکتے ہیں۔

"لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں ۔"(رومیوں ۸ :۹)۔ لوگ اِن حوالوں سے پریشان ہیں کیونکہ پولوس گہرے طور پر رُوحانی الفاظ میں بولتا ہے ۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں رومیوں باب ۷ اور ۸ سے پریشان ہیں۔ وہ کتابِ مقدس کا یہ حصہ کبھی نہیں سمجھ سکتے ۔ لیکن ہم، نئے سرے سے پیدا ہوئے ، جسم میں نہیں ہیں، اور صرف جسم کے لئے زندہ نہیں رہتے ہیں۔ احتیاط کے ساتھ پڑھیں پولوس بالائی حوالہ میں کیا کہتا ہے۔ کیا رُوح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے؟ اگر کوئی مسیح کا رُوح نہیں رکھتا ، وہ شخص اُس کا نہیں ہے۔ اگر اُس کا نہیں، تب اِس کا مطلب ہے کہ یہ شخص شیطان کا ہے اور جہنم جانے کے لائق گنہگار ہے۔ "اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے ۔"اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے ۔" (رومیوں ۸ :۱۰-۱۱)۔ آمین۔

ہمارا خُداوند رُوح القدس کے وسیلہ سے پیدا ہوا تھا، دُنیا میں جسم میں بھیجا گیا، اور ہمارے تمام گناہ اُٹھالئے۔ خُداوند ایمانداروں کے دلوں میں آچکا ہے، جو گناہوں کی خلاصی پر ایمان رکھتے ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک کے دل میں بیٹھا ہوا ہے۔ رُوح القدس دل میں آتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے ہمارے تمام گناہ ، برف کی مانند سفید دھو دیئے تھے۔ خُدا ہمارے جسم کو بھی زندگی دے گا جب یسوع دوبارہ دُنیا میں آئے گا۔ "جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے ۔"

رُوح القدس ہماری رُوحوں کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں

ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد خُدا پر ایمان کے وسیلہ سے اور رُوح القدس کے وسیلہ سے یقیناً زندہ رہنا چاہیے۔ "پس اَے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گذاریں۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گذارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔ اِسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم ابّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔" (رومیوں ۸: ۱۲-۱۷)۔ ہم چِلاّ اُٹھتے ہیں، "اَبّا" یعنی اے باپ، " کیونکہ ہم لے پالک ہونے کا رُوح حاصل کر چکے ہیں، غلامی اور خوف کا رُوح نہیں۔

" رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔" سب سے پہلے، رُوح القدس گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے ٹھوس کلام کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ دوسری گواہی یہ ہے کہ ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے۔ رُوح گواہی دے چکا ہے کہ ہم نجات یافتہ ہیں۔ رُوح القدس اُن کے دلوں میں بہت کچھ کر چکا ہے جن کے گناہ اُٹھائے جا چکے ہیں۔ "کوئی راستباز نہیں ۔ایک بھی نہیں۔" (رومیوں ۳ :۱۰) ۔ سچ ، لیکن یہ خُدا کے ہمیں چھڑانے سے پہلے کی بات ہے۔ اِس حوالہ کے نیچے ، یہ لکھا ہے کہ ہم اُس کے فضل کے وسیلہ سے خلاصی کے ذریعہ سے جو یسوع مسیح میں ہے آزادانہ طور پر راستباز ہیں (رومیوں ۳: ۲۴)۔ یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ رُوح بذاتِ خود گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ رُوح القدس ہم پر آتا ہے جب ہم اپنے دلوں میں تسلیم کرتے ہیں خُدا ہمارے لئے کیا کر چکا ہے، لیکن اگر ہم اِس پر ایمان نہیں رکھتے، رُوح ہمارے اندر کہیں نہیں پایا

جاتا۔ اگر ہم اپنے دلوں میں قبول کرتے ہیں خُدا ہمارے لئے کیا کر چکا ہے، رُوح گواہی دیتا ہے، ''تم راستباز ہو۔ تم میرے بیٹے ہو۔ تم صادق ہو۔ تم میرے لوگ ہو۔'' ''اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تا کہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔'' خُدا کے بیٹوں کے لئے خُداوند کے ساتھ دکھ اُٹھانا بالکل مناسب ہے، اِسی طرح اُس کے ساتھ جلال بھی پانا درست ہے۔ وہ جن کے پاس رُوح القدس ہے، رُوح کے وسیلہ سے راہنمائی پا کر، آسمان کی بادشاہت میں اپنے داخلے کی اُمید کا انتظار کرتے ہیں۔

ہم اِس موجودہ وقت کی تکالیف کے باوجود ہزار سالہ بادشاہت اور آسمان کی بادشاہت کی اُمید پر زندہ ہیں

آئیں ہم رومیوں ۸ :۱۸-۲۵ کی جانب مُڑیں۔ ''کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اسلئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خوشی سے بلکہ اُسکے باعث سے جس نے اُس کو۔ اس اُمید پر بطالت کے اختیار میں کر دیا کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہوجائیگی۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے۔

اُس کی اُمید کیا کریگا ؟ ۔" لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں ۔"" ہم رُوح کے پہلے پھل ہیں۔ ہم جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں جی اٹھنے کے پہلے پھل ہیں۔ ہم پہلے جی اٹھنے میں حصہ لیں گے۔ یسوع مسیح جی اُٹھنے کا پہلا پھل ہے اور ہم وہ لوگ ہیں جو اُس سے لپٹے ہوئے ہیں۔ نا راست لوگ عدالت کے لئے دوسرے جی اُٹھنے میں حصہ لیں گے۔ یہ ہے کیوں پولوس کہتا ہے، "کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔" یہاں وہ جلال کے وسیلہ سے، ہزار سالہ اور آسمان کی بادشاہت کا حوالہ دے رہا ہے۔ ہم سب تبدیل ہو جائیں گے جب وہ مبارک وقت آئے گا۔ خُدا کے بیٹے مکمل طور پر پھر مردوں میں سے جی اُٹھیں گے اور اُن میں سے ہر ایک خُداوند کی ابدی زندگی حاصل کرے گا۔ جسم حقیقی طور پر پھر مردوں میں سے جی اٹھے گا (ہماری جانیں پہلے ہی پھر مردوں میں سے جی اُٹھی ہیں)۔ خُدا تمام چیزوں کو نیا کرے گا اور راستباز ہزار سال کے لئے بادشاہوں کے طور پر خوشی سے زندہ رہیں گے۔

کائنات کی تمام مخلوقات خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کرتی ہیں۔ مخلوق تبدیل ہو جائے گی۔ جس طرح ہم تبدیل ہو جائیں گے۔ ہزار سالہ بادشاہت کے وقت پر کوئی ایسی چیزیں مثلاً درد، تکلیف، یا موت نہیں ہوگی۔ لیکن اب ہم کراہتے ہیں۔ کیوں ؟ کیونکہ جسم اب تک کمزور ہے۔ ہمارے جانیں کس لئے کراہتی ہیں؟ وہ ہمارے بدنوں کی خلاصی کے لئے کراہتی ہیں۔" ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔" چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آ جائے تو پھر اُمید کیسی ؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے۔ اُس کی اُمید کیا کریگا ؟ ۔" لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں ۔"" (رومیوں ۸ : ۲۳-۲۵)۔ ہم دل سے لے پالک ہونے کے لئے انتظار کر رہے ہیں، کیونکہ ہم اِس امید پر نجات یافتہ ہوئے ہیں۔

ہم، جن کے گناہ مکمل طور پر اُٹھائے جا چکے ہیں، ہزار سالہ اور آسمان کی بادشاہت میں داخل ہُوں گے۔ ہم ہلاک نہیں ہُوں گے، حتیٰ کہ آخر دُنیا اچانک اپنے انجام تک پہنچ جاتی ہے۔ ہمارا خُداوند پھر دُنیا کے آخر پر اِس دُنیا میں آئے گا۔ وہ تمام چیزوں کو نیا بنا دے گا اور راستبازوں کے جسم زندہ کرے گا۔ وہ اُنہیں ہزار سال تک بادشاہی کرنے کے قابل کرے گا۔ اِس دُنیا کا انجام گنہگاروں کے لئے مایوس کن ہے، لیکن راستبازوں کے لئے نئی اُمید ہے۔ پولُس نے اِس کی امید رکھی۔ کیا آپ کر اہتے ہیں، اور کیا آپ اپنے بدن کی خلاصی کا انتظار کر رہے ہیں؟ کیا رُوح القدس بھی انتظار کر رہا ہے؟ ہم رُوحانی بدنوں میں، یسوع مسیح کے جی اُٹھے بدن کی مانند، نہ درد نہ ہی کمزوری محسوس کرتے ہوئے تبدیل ہو جائیں گے۔

رُوح القدس راستبازوں کی ایمان رکھنے میں مدد کرتا ہے

رُوح القدس ہماری ایمان رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ کیا ہم اُمید کرتے ہیں۔ ہم کیا دیکھتے ہیں؟ نہیں، ہم اُمید کرتے ہیں ہم اب تک کیا نہیں دیکھ سکتے ہیں۔" اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔" (رومیوں ۸ :۲۶-۲۷)۔

ہمارے اندر رُوح القدس حقیقتاً کیا چاہتا ہے؟ وہ ہماری کیا کرنے میں مدد کرتا ہے؟ آپ کیا اُمید کرتے ہیں؟ ہم نئے آسمان اور نئی زمین (۲-پطرس ۳: ۱۳)، آسمان کی بادشاہت کی اُمید کرتے ہیں۔ ہم مزید اِس ہلاک کرنے والی دُنیا میں زندہ رہنا نہیں چاہتے ہیں۔ ہم تھک گئے ہیں، اور اِس طرح اپنے خُداوند کے دن کی اُمید کرتے ہیں۔ ہم کسی گناہ، کسی بیماری، کسی بُری رُوح کے بغیر ابدی

طور پر زندہ رہنا چاہتے ہیں؛ ہم وہاں خُداوند یسوع کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ مکمل شراکت، خوشی، سلامتی، محبت اور عاجزی کے ساتھ شادمانی سے زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ پس، رُوح ہمارے لئے نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہوئے، کراہتا ہے اور شفاعت کرتا ہے۔کھلے دل سے بولتے ہوئے، ہم، راستباز، اِس دُنیا میں کوئی خوشی نہیں رکھتے ماسوائے، شاید، کسی ایک مرتبہ اپنے ساتھی خُدا کے خادمین کے ساتھ تھوڑی دیر کے لئے فٹ بال کھیلنے میں۔ ہم زمین پر رہتے ہیں کیونکہ ہم خوشخبری کی منادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لیکن اِس ارشادِ اعظم کے علاوہ، راستبازوں کے پاس اِس دُنیا میں رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

خُدا تمام چیزوں کو نئے سرے سے پیدا ہُوؤں کے لئے باہم بھلائی کا کام کرنے کی اجازت دیتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں

آئیں ہم رومیوں ۸: ۲۸-۳۰ پڑھیں۔" اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہُوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔"

رومیوں ۸: ۲۸ میں پولُس کہتا ہے، "اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" یہ حوالہ بہت اہم ہے۔ بہت سارے لوگ سوچتے ہیں، "میں کیوں پیدا ہوا تھا؟ خُدا کو مجھے ایسی جگہ پر پیدا کرنا چاہیے جہاں شیطان وجود نہیں رکھتا، اور اُسے مجھے شروع سے آسمان کی بادشاہت میں

زندہ رہنے کی اجازت دینی چاہیے۔ اُس نے مجھے کیوں ایسے پیدا کیا؟" بعض لوگ جو برے حالات میں پیدا ہوئے، پہلے اپنے والدین کے خلاف، اور پھر خُدا کے خلاف کینہ رکھتے تھے۔ " تُو نے مجھے کیوں ایسے دکھوں کے ساتھ پیدا ہونے کے لئے بنایا؟" یہ حوالہ ہمیں ایسی تحقیق کے لئے ٹھیک جواب مہیا کرتا ہے۔ ہم خُدا کی مخلوق کے طور پر پیدا ہوئے تھے۔ کیا یہ درست ہے؟ ہم اُس کی مخلوق ہیں۔ خُدا نے ہمیں خُدا کی مشابہت کے مطابق اپنی شبیہ پر پیدا کیا، لیکن ہم پھر بھی اُس کی مخلوق ہیں۔ خُدا کا ہمیں اِس دُنیا میں رکھنے کا خاص مقصد ہے۔ صحیفہ کہتا ہے، "اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" آدم اور حوا، ہمارے آباؤ اجداد، سے وِرثہ میں مِلے موروثی گناہ کی وجہ سے، جنہوں نے ابلیس سے دھوکہ کھایا، ہم گنہگاروں کے طور پر پیدا ہوئے تھے اور دکھ اُٹھایا۔ لیکن خُدا نے ایمان کے وسیلہ سے ہمیں اپنے بیٹے بنانے کے سلسلے میں ہمارے لئے یسوع مسیح کو بھیجا۔ یہ اُس کا ہمیں تخلیق کرنے کا مقصد ہے۔ وہ ہمیں ہزار سالہ بادشاہت اور آسمان کی بادشاہت میں یسوع مسیح اور خُدا باپ کے ساتھ، فرشتوں کی خوش اور ابدی زندگیاں دینے کے لئے بھی تیار ہے۔

"اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" ہمارے لئے خُدا کی مرضی مکمل پوری ہوئی جب ہمارے گناہ اُٹھالئے گئے۔ کیا یہ درست، نہیں ہے؟ کیا ہمیں خوش نہیں ہونا چاہیے کہ ہم اِس دُنیا میں پیدا ہوئے تھے؟ جب ہم جلال کے بارے میں سوچتے ہیں جس سے ہم مستقبل میں لطف اندوز ہُوں گے، ہم بچ سکتے بلکہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے لئے خوش ہو سکتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر لوگ خوش نہیں ہیں، اور یہ ہے کیونکہ وہ خُدا کی محبت کو رَدّ کرتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کیوں گناہ اور بیماریاں موجود ہیں، اور کیوں ہر چیز برے لوگوں کے لئے محض اچھی معلوم ہوتی ہے جبکہ وہ جو بھلا کرنے کی کوشش کرتے ہیں صرف دُکھ اُٹھاتے نظر آتے ہیں؟ یہ ہے کیونکہ صرف جب ہم دُکھ

اُٹھائیں گے ہم خُدا کو ڈھونڈیں گے، اُس سے ملیں اور اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کرنے کے وسیلہ سے اُس کے بیٹے بن جائیں۔ خُدا بُرے لوگوں کو دُنیا میں اب تک زندہ رہنے کی اجازت دیتا ہے تمام چیزیں اُن کے لئے مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔اِس طرح مت سوچیں: ''میں نہیں جانتا خُدا نے کیوں مجھے ایسا بنایا۔ خُدا نے کیوں مجھے ایسے غریب خاندان میں پیدا ہونے اور دکھ اُٹھانے کی اجازت دی؟'' خُدا ہمیں اِس دُنیا میں شیطان اور شریعت کی سلطنت کے ماتحت پیدا ہونے کی اجازت دیتا ہے ہمیں اپنے بیٹے اور اپنی بادشاہت میں اپنے خُداوند کے ساتھ بادشاہُوں کے طور پر ابدًا زندہ رہنے کے قابل بناتا ہے۔ تمام چیزوں نے مل کر بھلائی کے لئے کام کیا اور خُدا نے ہمیں اپنے بیٹے بنایا۔ یہ خُدا کا ہمیں اِس طریقے سے بنانے کا مقصد ہے۔ ہم خُدا کے خلاف شکایت کرنے اور بڑبڑانے کی کوئی وجہ نہیں رکھتے۔ ''میں کیوں ایسا بنایا گیا تھا؟ میں کیوں اِس طرح سے ہُوں؟'' اِن مصیبتوں کے وسیلہ سے خُدا کی پاک مرضی پوری ہوتی ہے۔ اپنے دکھوں کے بارے میں شکایت مت کریں۔ اپنی زندگی کے بارے میں مزید ایسے دُکھی گیت مت گائیں۔ ''اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اِس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔'' (عبرانیوں ۹ : ۲۷)۔ کسی کی پیدائش اور عدالت کے درمیان خُدا کی نجات کا فضل موجود ہے۔ ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، ہمارے تمام گناہ خُدا کے فضل کے وسیلہ سے اُٹھائے جا چکے ہیں، اور ہم ہزار سالہ اور آسمان کی بادشاہت میں ابدی طور پر بادشاہی کریں گے۔ ہمیں ''تمام مخلوق کے مالک'' ٹھہلوانا ہے۔ کیا آپ اب جانتے ہیں کیوں خُدا نے آپ کو دکھ دیا؟ اُس نے ہمیں خُدا کے پاس واپس لوٹانے کے وسیلہ سے اپنے بیٹے بنانے، ہمیں برکت دینے کے واسطے تکلیفیں اور مصیبتیں دیں۔

خدا نے ہمیں اپنے بیٹے کی شبیہ پر تبدیل کرنے کا پہلے سے فیصلہ کیا

ہمارے لئے گناہُوں کی معافی حاصل کرنے، خُدا کی عدالت سے نجات یافتہ ہونے اور راستباز بننے میں کوئی وقت نہیں لگتا ہے۔ ہم ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے راستباز بن جاتے ہیں، اور ہم ایمان کے

وسیلہ سے فوراً خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ خُدا کی نجات ہماری ذاتی پاکیزگی کے لمبے عرصے کے عمل کا نتیجہ نہیں ہے۔ خدا نے ہمیں ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے بچایا اور ہمیں فوراً راستباز بنایا۔ "کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہُوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔" رومیوں ۸ : ۲۹-۳۰)۔

بہت سارے لوگ اِن حوالوں پر "کیلونزم کے پانچ الٰہی نظریات" کی بنیاد رکھتے ہیں۔ لیکن وہ غلط ہیں۔ یہاں، پولُس کہتا ہے، "کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہُوں۔" خُدا نے ہمیں یسوع میں پہلے سے اپنے بیٹے مقرر کیا۔ خُدا نے ہمیں اِس دُنیا میں اپنے منصوبہ کے ماتحت پہلے سے پیدا ہونے کیلئے مقرر کیا۔ اُس نے ہمیں بنایا۔ کس کی شبیہ پر تبدیل ہونے کے لئے بنایا؟ خُدا کی شبیہ، اُس کے بیٹے کی شبیہ پر تبدیل ہونے کے لئے بنایا۔ خُدا نے ہمیں پیدا ہونے کی اجازت دی، اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے بیٹوں کے طور پر، اپنی مرضی کی نیک خوشی کے مطابق ہمیں لے پالک مقرر کیا۔ اُس نے ہمیں اپنے بیٹے بنانے کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجنے کا وعدہ کیا، جو اُس کے بیٹے کی شبیہ پر تبدیل ہوتے ہیں۔ خدا نے ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بلایا جب ہم آدم کی نسل کے طور پر، گنہگار تھے۔ "اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دوں گا۔" (متی ۱۱ : ۲۸)۔ اُس نے ہمیں ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے بعد بلایا۔ اُس نے ہمیں ایمان کے وسیلہ سے راستباز بنانے کے سلسلے میں بلایا۔

خُدا نے ہمیں راستباز بنایا اور اُس نے ہمیں جلال دیا

خُدا نے گنہگاروں کو بلایا اور اُس نے اُنہیں ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے راستباز بنا دیا۔ ہم ہمارے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے

راستباز بن جاتے ہیں، رفتہ رفتہ پاک ہونے کے وسیلہ سے نہیں، جس طرح ماہرِ علم الٰہیات زور دیتے ہیں۔ خُدا گنہگاروں کو بلاتا ہے۔'' اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔'' وہ جو خُدا کے وسیلہ سے بلائے جاتے ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں یسوع مسیح نے کیا کیا راستباز بن جاتے ہیں۔ پہلے ہم آدم کی نسل کے طور پر یقینا گناہ رکھتے تھے، لیکن ہمارے گناہ اُٹھالئے گئے جب ہم نے سچائی پر ایمان رکھا کہ یسوع بے شک اُن تمام کو اُٹھا چکا ہے۔ تب کیا آپ گناہ رکھتے ہیں یا نہیں؟ بے شک نہیں! ہم ہمارے اندر مزید کوئی باقی گناہ نہیں رکھتے ہیں۔'' اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔''

راستباز وہ ہیں جو خُدا کے بیٹے بن گئے۔ یہ سچ نہیں ہے کہ ہم مرحلوں میں، قدم بہ قدم اُس کے بیٹے بنتے ہیں۔ اِس کی بجائے، ہم اُس کی خلاصی کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹوں کے طور پر ایک ہی بار جلال پاتے ہیں۔''اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔''خُدا نے ہمیں اپنے بیٹے بنایا۔ میں سمجھ نہیں سکتا کیوں اتنے سارے مسیحی نام نہاد ''نجات کے پانچ مرحلوں'' پر ایمان رکھتے ہیں۔ نجات پانا اور خُدا کے بیٹے بننا ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے ہوتا ہے۔ اپنے بدنوں کے جی اٹھنے میں، حصہ لینے میں ہمیں کچھ وقت لگتا ہے، کیونکہ ہمیں اپنے خُداوند کی دوسری آمد کا انتظار کرنا ہے، لیکن گناہ سے رہائی فوراً، یعنی پلک جھپکتے ہی حاصل ہوتی ہے۔ ہم فوراً خلاصی حاصل کر سکتے ہیں جب ہم ہمارے گناہوں کی معافی کے کلام کا جواب دیتے ہیں جو خُدا، ہمارا بلانے والا، ہمیں پیش کر چکا ہے، اور قبول کرتے ہیں وہ ہمیں بچانے کے لئے کیا کر چکا ہے۔ ''اے خُداوند تیرا شکر!۔ ہیلیلویاہ! آمین! میں نجات یافتہ ہُوں کیونکہ تو نے مجھے بچا لیا۔ میں آزاد نہیں ہو سکتا تھا اگر تو میرے تمام گناہ نہ دھو چکا ہوتا۔ میرے خُداوند، تیرا شکر ہو! ہیلیلویاہ!'' ہمارے گناہ اِس طریقہ سے مٹائے جاتے ہیں۔

خلاصی نہ ہمارے اعمال کا نہ ہی ہمارے وقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہمارے اعمال، حتیٰ کہ ہماری خلاصی میں 1 0فیصد بھی کردار ادا نہیں کرتے ہیں۔ ماہرینِ کیلونزم کہتے ہیں کہ کسی کو چھڑائے جانے اور آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے کے لئے قدم بہ قدم راستباز ٹھہرایا جانا ہے۔

بالکل جس طرح کیڑا ایک سیکنڈ میں ۱۰۰ میٹر نہیں دوڑ سکتا ہے کوئی معنی نہیں رکھتا وہ کتنی سخت کوشش کرتا ہے، لوگ بھی اپنی ذاتی کوشش کے وسیلہ سے راستباز نہیں بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کہ وہ کتنے اچھے ہو سکتے ہیں، یا شاید وہ شریعت کو قائم رکھنے کی کتنی سخت کوشش کرتے ہیں۔ ایک کیڑا پھر بھی کیڑا ہی ہے وہ چاہے کتنی سختی سے اپنے آپ کو دھوئے اور مہنگے عازہ و گلگونہ کے ساتھ بناؤ سنگھار کرے۔ اسی طرح، جتنی دیر تک گنہگار، اپنے دلوں میں گناہ رکھتے ہیں، وہ اب تک محض گنہگار ہیں کوئی معنی نہیں رکھتا وہ شاید کتنے اچھے نظر آسکتے ہیں۔

کیسے ایک گنہگار قدم بہ قدم پاک ہونے کے وسیلہ سے مکمل طور پر راستباز بن سکتا ہے؟ کیا جسم جونہی وقت گزرتا ہے بہتر ہوتا جاتا ہے؟ نہیں، جسم ناراست اور زیادہ بد کار بن جاتا ہے جونہی یہ بوڑھا ہو جاتا ہے۔ لیکن کتاب مقدس کہتی ہے، ''اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' یہ حوالہ ایک قطار میں ترتیب دیتا ہے خُدا کے فضل کے وسیلہ سے فوراً کیا واقع ہوتا ہے؛ یہ یوں نہیں کہتا کہ خلاصی اور پاکیزگی مرحلوں میں مکمل ہوتی ہے۔ کوئی خُداوند پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لیے راستباز بن سکتا ہے، آہستہ آہستہ نہیں۔

بہت سارے ماہرینِ الٰہیات، نہ جانتے ہوئے وہ کیا کر رہے ہیں، غیر واجب نظریات پر اصرار کرتے ہیں اور لوگوں کو جہنم میں بھیج دیتے ہیں۔ خُدا نے ہم سے خلاصی کا وعدہ کیا اور ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بلایا، ہمیں راستباز بنایا، اور اُن کو جلال دیا جو اُس کی بلاہٹ کا جواب دینے کے لئے آگے بڑھے۔ ''لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔'' (یوحنا ۱ :۱۲) ۔ کیا خُدا نے ہمیں جلال دیا؟ بے شک! کیا ہم اچھے اعمال کرنے کے وسیلہ سے اور آزمائشوں کے وسیلہ سے جلال یافتہ ہو سکتے تھے؟ کیا ہمیں راستباز بننے کے لئے زیادہ سخت کوشش کرنی ہے؟ بے شک نہیں! ہم پہلے ہی راستباز بن چکے ہیں۔

کوئی ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتا

کون ہمارے خلاف ہو سکتا ہے، اگر خُدا ہماری طرف ہے؟ کوئی نہیں۔ ''پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟۔ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟۔ خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔ مگر ان سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔''

(رومیوں ۸ : ۳۱-۳۹)۔

کوئی ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتا۔ کوئی ہم، راستبازوں کو، دوبارہ گنہگار نہیں بنا سکتا۔ کوئی اُنہیں روک نہیں سکتا جو خُدا کے بیٹے بن چکے ہیں اور جو ہزار سالہ اور آسمان کی بادشاہت میں زندہ رہیں گے۔ کیا مصیبتیں ہمیں گنہگار بنا سکتی ہیں؟ کیا غم ہمیں گنہگار بنا سکتا ہے؟ کیا ایذا رسانی ہمیں گنہگار بنا سکتی ہے؟ کیا قحط، ننگا پن، خطرہ، یا تلوار ہمیں دوبارہ گنہگار بنا سکتی ہے؟ ''جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟۔'' خُدا ہمیں آسمان کی بادشاہت دیتا ہے۔ وہ ہمیں تمام چیزیں مفت دیتا

ہے کیونکہ اُس نے ہمیں بچانے کے لئے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھی معاف نہ کیا۔ جب خُدا ہمارے لئے عظیم ترین قربانی دینے کے لئے تیار تھا، تب، کیا وہ ہمیں اپنے بیٹے نہیں بنائے گا؟

خلاصی جو خُدا ہم پر انڈیلتا ہے...

خُدا ہمیں اپنے گناہوں سے معاف ہونے کے لئے کہتا ہے، ہمیں سب سے پہلے یقینا تسلیم کرنا چاہیے کہ یسوع مسیح باپ کی مرضی کے مطابق جسم میں بھیجا گیا تھا۔ دوسرا ہمیں یقینا تسلیم کرنا چاہیے کہ یسوع نے دریائے یردن پر اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنے آپ پر ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔ سوم، ہمیں یقینا اقرار کرنا چاہیے کہ یسوع ہمارے لئے مصلوب ہوا تھا، اور، حتمی طور پر، یعنی وہ جی اُٹھا تھا۔ ہم نجات یافتہ نہیں ہو سکتے اگر ہم واحد بالائی شرائط پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

وہ جو ایمان نہیں رکھتے ہیں کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے، یا کہ وہ خُدا اور خالق ہے، خُدا کی نجات سے خارج ہیں۔ اگر کوئی شخص یسوع مسیح کی الوہیت کا انکار کرتا ہے، وہ شیطان کا بیٹا بن جاتا ہے۔ وہ جو حقیقت کا انکار کرتے ہیں کہ یسوع نے ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے جب اُس نے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لیا وہ آیا نجات یافتہ نہیں ہو سکتے ہیں۔ یسوع اُن کا نجات دہندہ نہیں بن سکتا۔ وہ اپنے دلوں میں نجات یافتہ نہیں ہو سکتے ہیں، گو وہ اپنے خیالات کے ساتھ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جہنم میں جاتے ہیں، گو وہ یسوع کو جانتے ہیں۔ یسوع مسیح ہماری جگہ پر مر گیا کیونکہ اُس نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے۔ یسوع ہمارے گناہوں کی وجہ سے مرا، اپنے گناہوں کی وجہ سے نہیں۔ تب وہی ان سب کو راستباز ٹھہرانے کے لئے پھر مردوں میں سے جی اُٹھا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے آپ کو جی اٹھنے میں کھڑا کرتے ہیں۔

ہم اُس کے بپتسمہ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے ہیں

یہاں تک میں باب ۷ کی باب ۸ کے ساتھ ربط میں منادی کر چکا ہُوں - باب ۷ کہتا ہے کہ کوئی جو گناہ رکھتا ہے نیکی نہیں کر سکتا - لیکن باب ۸ کہتا ہے کہ اُن کے لئے اب کوئی سزا نہیں ہے جو یسوع مسیح میں ہیں اور یعنی ہمارا یسوع مسیح پر ایمان ہمیں بے گناہ بناتا ہے - ہم کمزور ہیں اور خُدا کی مرضی کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتے ہیں، پس خُدا باپ نے یسوع مسیح کو ہمارے نجات دہندہ کے طور پر بھیجا، اور اُس نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا جب ہم ہنوز گنہگار ہی تھے- ہم اپنے تمام گناہُوں سے بچائے جاتے ہیں اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے راستباز بنائے جاتے ہیں - یہ سچ ہے جو پولُس باب ۷ اور ۸ کے وسیلہ سے سکھاتا ہے-

"پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں -" اب ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے - کیا آپ یسوع مسیح میں ہیں؟ کیا آپ تسلیم کرتے ہیں یسوع مسیح نے آپ کے لئے کیا کیا؟ بالکل جس طرح پولُس اپنے گناہُوں سے آزاد ہوا تھا، ہمارے تمام گناہ بھی، یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے اُٹھائے جا چکے ہیں - ہم یسوع کے بپتسمہ، خون اور جی اٹھنے پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے چھڑائے جا چکے ہیں - اگر کوئی شخص خودپسندی سے یسوع مسیح کے بپتسمہ پر ایمان رکھنے سے انکار کرتا ہے، اگر وہ شخص ضد کرتا ہے کہ یسوع نے صرف ہمیں اپنی پاکدامنی دکھانے کے لئے بپتسمہ لیا تھا، خُدا اُس شخص کو جہنم میں بھیج دے گا -خُدا کے کلام کے سامنے خود پسند مت بنیں- کیسے پاسبان اور خادمین یسوع کے بپتسمہ کو نظر انداز کر سکتے ہیں جب پولُس نے اُس کے بارے میں بذاتِ خود بہت زیادہ بات کی؟ وہ کیسے پولُس کے بغیر ہی، ایمان کے عظیم ترین امجد امجد میں سے ایک کے ایمان کو نظر انداز کر سکتے تھے؟ وہ کیسے خُدا کے خادم کی تعلیمات کو نظر انداز کر سکتے تھے، جسے خُدا نے بذاتِ خود رسول بنایا؟

خُداوند، گنہگاروں کے نجات دہندہ کی تعریف ہو

اگر ہم یسوع مسیح کے بارے میں منادی کرنا چاہتے ہیں، ہمیں یقینا ایسے منادی کرنی چاہیے جیسے کتابِ مقدس میں لکھا ہوا ہے، اور ہمیں یقینا کتابِ مقدس کے مطابق ایمان رکھنا چاہیے۔ "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔" (یوحنا ۸ : ۳۱-۳۲)۔ آپ اور میں پولُس کی مانند یسوع کے بپتسمہ پر ایمان رکھنے کے لئے آئے۔

کب آپ کے گناہ یسوع مسیح کے بدن پر منتقل ہوئے تھے؟ ہمارے تمام گناہ یسوع پر منتقل ہوئے جب اُس نے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لیا۔ یسوع نے یوحنا سے کہا، "اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔" "یہاں،" "اسی طرح" یونانی میں "ہیوٹوس" ہے، جس کا مطلب ہے "اس طریقہ سے،" "مناسب ترین،" "یا" "اس کے ساتھ کوئی دوسرا طریقہ موجود نہیں ہے۔" یہ لفظ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع نے بنی نوعِ انسان کے گناہوں کو اپنے آپ ناقابلِ واپسی کے طور پر بپتسمہ کے وسیلہ سے اُٹھا لیا جو اُس نے یوحنا سے حاصل کیا۔ بپتسمہ کا مطلب "دھویا جانا" ہے۔ ہمارے دلوں میں تمام گناہوں کے دھوئے جانے کے لئے، ہمارے گناہ یسوع مسیح پر منتقل ہونے چاہیے۔

یسوع مسیح نے ہمارے گناہ اُٹھا لئے، ہماری جگہ پر مصلوب ہوا، اور ہمارے ساتھ اتحاد میں دفن ہوا۔ یوں پولُس نے اعلان کی، "میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں" (گلتیوں ۲ : ۲۰)۔ ہم کیسے مصلوب ہو سکتے تھے، جب حقیقت میں یہ خود یسوع تھا جو صلیب پر موت کے حوالے کیا گیا تھا؟ ہم مسیح کے ساتھ مصلوب ہوتے ہیں کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے آپ پر ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے اور اُن گناہوں کے لئے مصلوب ہوا۔

خُداوند، گنہگاروں کے نجات دہندہ کی تعریف ہو

میں خُداوند کی تعریف کرتا ہُوں جو مجھے میرے تمام گناہُوں سے بچا چکا ہے۔ ہم دلیری سے خوشخبری کی منادی کر سکتے ہیں کیونکہ یسوع ہمیں راستباز بنا چکا ہے۔ میں ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے، بچانے کے لئے اپنے خُداوند کا شکر کرتا ہُوں، جن کا جسم اتنا کمزور ہے اور جو اُس کے جلال سے اتنے محروم ہو چکے ہیں۔

باب 8

باب ۸ کا تعارف

باب ۸ کو رومیوں کے خط کے اہم ترین باب کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ بہت سارے موضوعات کے وسیلہ سے جو اِس باب میں موجود ہیں، پولُس ہم پر ظاہر کرتا ہے خُداوند کی راستبازی کا کام محض کتنا عجیب و غریب ہے۔ پہلا موضوع یہ ہے: "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔" (رومیوں ۸ :۱)۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہمارے جسم شاید کتنے بد تمیز اور ذلیل ہو سکتے ہیں کے علاوہ، خُدا کی راستبازی ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے آزاد کر چکی ہے۔

دوسرا موضوع یہ ہے: "اِسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا۔" (رومیوں ۸ :۳)۔ اس کا مطلب یہ ہے، کیونکہ لوگ اپنے جسم میں خُدا کی دی ہوئی شریعت کی پیروی نہیں کر سکتے تھے، یسوع مسیح نے، اپنے بپتسمہ اور صلیب پر اپنی موت کے ساتھ اپنے آپ پر اُن کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے، اُنہیں اُن کے گناہوں اور عدالت سے بچایا۔ یہ ہے کیونکہ یسوع اِس دنیا میں آیا اور یوحنا سے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ایک ہی بار بنی نوع اِنسان کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا جو دنیا کے تمام گناہوں کو اپنی صلیب پر لے جا سکتا تھا، اُس پر مصلوب ہو سکتا تھا، اور اُن سب کو بچانے کے لئے مردوں میں سے جی اُٹھ سکتا تھا جو اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارے خُداوند کے یہ تمام کام گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے بچانے کے لئے، ہمارے خُدا باپ کی مرضی کی فرمانبرداری میں خُدا کی راستبازی پوری کرنے کا مطلب رکھتے تھے۔

تیسرا موضوع یہ ہے: "کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔" (رومیوں ۸ :۵)۔ اِس کا مطلب ہے کہ جب ہم خُداوند پر ایمان رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں، ہمیں اپنے ذاتی خیالات کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے اس پر ایمان نہیں رکھنا چاہیے، بلکہ خُدا کے کلام کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے ایمان رکھنا چاہیے۔

چوتھا موضوع یہ ہے: "لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔" (رومیوں ۸ :۹)۔

باب ۸ کا تعارف

وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اپنے دل میں رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں اور خُدا کے بیٹے بن چکے ہیں۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ آپ خُدا کے بیٹے نہیں بن سکتے ہیں محض کیونکہ آپ شوق سے گرجا گھر میں شرکت کرتے ہیں۔ پانچواں موضوع یہ ہے: "پس اَے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گذاریں۔" (رومیوں ۸: ۱۲) ۔ یہ موضوع ہمیں بتاتا ہے کہ وہ جو ہمارے خُداوند کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکا ہے اپنے جسم کے مقروض اور اُس کے غلام نہیں ہو سکتے ہیں۔

چھٹا موضوع یہ ہے: "کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم اَبّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔" (رومیوں ۸: ۱۵) ۔ کیونکہ وہ جو خُدا پر ایمان رکھتے ہیں رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں، وہ خُدا باپ کو، "اَبّا" یعنی اے باپ" کہتے ہیں۔ ساتواں موضوع یہ ہے: " روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔" (رومیوں ۸ :۱۶-۱۷)۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں، اور وہ جو رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں وہ ہیں جو، مسیح کے ساتھ مل کر، اُس کی آسمانی بادشاہت کے وارث بن جائیں گے۔

آٹھواں موضوع یہ ہے: "کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زہ میں پڑی تڑپتی ہے۔" (رومیوں ۸ :۲۲)۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ حتیٰ کہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والے، اِس زمینی دُنیا میں، دوسری تمام مخلوقات کے ساتھ ساتھ، دُکھ کا سامنا کرتے ہیں، لیکن یہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ اُن کی اگلی دُنیا میں وہاں نہ کراہنا، نہ ہی درد ہو گا۔ نواں موضوع یہ ہے: "اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی

باب ۸ کا تعارف

ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔" (رومیوں ۸:۳۰)۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُداوند اپنے بیٹے یسوع مسیح میں گنہگاروں کو بلا چکا ہے، اور یعنی اپنی راستبازی کے ساتھ ایک ہی بار اُن کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے اُنہیں اپنے بیٹے بنا چکا ہے۔

آخر میں، دسواں اور آخری موضوع یہ ہے: "خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔" (رومیوں ۸: ۳۳)۔ کوئی خُدا کے بیٹوں کی عدالت نہیں کر سکتا جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ سے اپنی رہائی کے لئے نعمت کے طور پر رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں۔ تب یہ دس موضوعات رومیوں باب ۸ کا بنیادی خاکہ ہیں - اب ہم اپنی خاص بات چیت کے ساتھ تفصیل سے اُن کا معائنہ کرنے کی طرف رخ کریں گے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

رومیوں ۸: ۱-۴

"پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔ اِسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔"

رومیوں ۸: ۱-۴ ہمیں بتاتا ہے وہ جو یسوع مسیح میں ہیں کس قسم کا ایمان رکھتے ہیں۔ اِس حوالے کا بھید یہ ہے کہ ہم، خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ، شریعت کے تمام مطالبات پورے کر سکتے ہیں۔ تب، وہ کیا ایمان ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے؟ یہ ایسا ایمان ہے جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی حاصل کر چکا ہے، جس کے وسیلہ سے ہمارے خُداوند نے دُنیا کے تمام گناہ اُٹھا لئے۔ اِس لئے ہم یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ پر فتح پا سکتے ہیں، جو، ہمارے نجات دہندہ کے طور پر خُدا کی راستبازی کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے ساری راستبازی پوری کر چکا ہے۔ یہ وہ ایمان ہے جو خُدا کی راستبازی کی پیروی کرتا ہے اور ایمان میں ہماری فتح ہے۔

سب سے پہلے، رومیوں ۸: ۱ ہمیں بتاتا ہے، "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔" وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے یسوع مسیح میں زندہ رہتے ہیں یقینا کوئی گناہ نہیں رکھتے۔ ایسا ایمان یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر بنیاد رکھتا ہے جو شریعت کے تمام راست مطالبہ کو پورا کر چکا ہے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان نئے سرے سے پیدا ہوئے مقدسین

کے لئے اہم ترین مرکزی ایمان ہے۔ کیسے محض کوئی اخلاقیات سے بے گناہ بن سکتا ہے؟ مگر یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پر اپنے غیر متزلزل ایمان کے ساتھ، اُن کے سب گناہ غائب ہو چکے ہیں، یہ ہے کیونکہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھا لیا ،یعنی اُن کی خاطر جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔

رومیوں ۸ :۳ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا نے، "اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے "بھیجا اور یعنی "جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔" دوسرے لفظوں میں، یسوع کے جسم میں گناہ کو سزا دینے کے وسیلہ سے، خُدا باپ نے دُنیا کے تمام گناہ اپنے واحد اکلوتے بیٹے پر منتقل کر دیئے۔ یہ سچا کلام متی ۱۳ :۳-۱۷ میں ظاہر کیا گیا ہے (اِس موضوع پر مزید تفصیلی بات چیت میری کتاب، "کیا آپ واقعی پانی اور رُوح کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں؟" میں مل سکتی ہے) وہ جو اِس سچ پر ایمان رکھتے ہیں کوئی گناہ نہیں رکھتے، کیونکہ خُدا اپنی راستبازی کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہ معاف کر چکا ہے۔

"ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہُوں!"

رومیوں ۷ :۲۴ سے لے کر ۸ :۶ تک دو انتہائی مماثلاتی حوالوں پر مشتمل ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اُن میں سے ایک گناہ کے مسئلے کی بات چیت پر مشتمل ہے، اپنے ذاتی بدن کی خواہشات کی وجہ سے خُدا کی نافرمانی، اور دوسرا گناہ کے اُس مسئلہ کے حل کی بات چیت ہے جو اُس نے یسوع مسیح میں پایا۔

رومیوں ۷ :۲۴-۲۵ کہتا ہے، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟" اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔" پولُس چلا اُٹھا کہ وہ کم

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

بخت آدمی تھا جب اُس نے اپنے ذاتی بدن پر نگاہ کی، لیکن اُس نے خُدا کا شکر ادا کیا کیونکہ وہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے جسم سے چھڑایا جا چکا تھا۔ ہم یہ بھی احساس کر سکتے ہیں کہ حتیٰ کہ پولُس نے اپنے ذہن میں خُدا کی شریعت کی خدمت کی، لیکن اپنے جسم میں اُس نے گناہ کی شریعت کی خدمت کی۔

پولُس نے اقرار کیا کہ اُس کا جسم، خدا کو ناخوش کرتے ہوئے، اُسے خوش کرنے کے لئے زندگی گزارنے کی بجائے، گناہ کی شریعت کی پیروی کر رہا تھا۔ اور پھر بھی اُس نے کہا کہ اپنے ذہن میں وہ اب تک خُدا کے رُوح کی شریعت کی پیروی کرتا تھا۔ ان دو شرع کے درمیان پس کر، پولُس نے کم بختی اور مایوسی محسوس کی، لیکن تاہم اُس نے یسوع مسیح، خُدا کی راستبازی کی تکمیل میں اپنے ایمان کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے اُسے آزاد کرنے کے لئے خُدا کا شکر ادا کرنے کی معرفت ایمان کی فتح کا اعلان کیا۔

پولُس ایسا شکر ادا کر سکتا تھا صرف کیونکہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ یسوع مسیح اُس کے تمام گناہوں کا اسی طرح تمام بنی نوعِ انسان کے گناہوں کا فدیہ دے چکا ہے۔ دُنیا کے یہ گناہ اُٹھانے کے لئے، یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو اپنے بدن پر لے لیا۔ اور صلیب پر گناہ کی وجہ سے پرکھے جانے کے وسیلہ سے، وہ اُن سب کو بچا چکا ہے جو دُنیا کے تمام گناہوں سے اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ ہے کیوں پولُس نے رومیوں ۸ : ۱ میں اعلان کیا، "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔" یعنی اُن پر کوئی سزا نہیں ہے کا مطلب ہے کہ اُن میں بالکل کوئی گناہ موجود نہیں ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں ہیں اپنے دلوں میں کبھی گناہ نہیں رکھ سکتے۔ وہ شاید اپنے جسم میں کمزور ہو سکتے ہیں، لیکن وہ کسی بھی طرح گناہ نہیں رکھتے۔ مقابلے میں، سزا کا مطلب گناہ کا وجود ہے، جو، سزا یافتہ ہونے کی حالت ہے۔ جب کوئی شخص کچھ غلط کام کرتا ہے، ہم عموماً اِسے گناہ کہتے ہیں۔ لیکن یہ ہے کیونکہ وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے یعنی وہ گنہگار ہیں۔

مگر بالائی حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُن پر سزا نہیں ہے جو مسیح یسوع میں ہیں۔ تاہم، یہ اعلان نام نہاد پاکیزگی کے الٰہی نظریہ پر مبنی نہیں ہے، جس کا دُنیا کے مذاہب قائم رہنے کا دعوٰہ کرتے ہیں۔ ایمان کے وسیلہ سے راستباز کے طور پر خیال کیے جانے کے وہم، کا مطلب تصوراتی دعوٰہ ہے کہ خُدا کسی کو یسوع پر محض اپنے ایمان کی وجہ سے راستباز خیال کرتا ہے حتیٰ کہ گو وہ حقیقتاً راستباز نہیں ہے اور اپنے دل میں گناہ رکھتا ہے۔ لیکن یہ غلط فہمی ہے۔ خُدا کیسے جھوٹ بول سکتا ہے اور گنہگار کو بغیر گناہ کے کہہ سکتا ہے؟ ایسا وہ کبھی نہیں کرتا۔ وہ اِس کی بجائے یوں کہنے کے ذریعے گنہگار سے کہے گا، "تم اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنی یقینی موت کا سامنا کر رہے ہو؛ پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کی گئی میری راستبازی پر ایمان رکھو!"

آج کل بہت سارے لوگ اپنے غلط ایمان سے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسے الٰہی نظریات سے چمٹنے کے ذریعہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اِس قسم کا ایمان انتہائی غلط اور خطرناک ہے۔ اگر یسوع سچائی کا خُدا نہیں تھا، وہ شاید کسی گنہگار کو اپنا پیروکار کہہ سکتا تھا۔ آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ یسوع، جو حق ہے، گنہگار کو راستباز اور بے گناہ نہیں کہہ سکتا۔ خُدا کی راستبازی، اُس کے انصاف اور قدوسیت کے سامنے گنہگار کو راستباز اور بے گناہ بلانا ناممکن ہے۔

آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ آپ کی گناہ سے رہائی محض یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل نہیں ہوتی، بلکہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہے، جو تب آپ کی اپنی بن جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، خُدا آپ کو راستباز نہیں کہے گا اگر آپ نہیں جانتے اور یوں خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن آج کی حقیقت یہ ہے کہ ایسے الٰہی نظریات جیسے رفتہ رفتہ پاکیزگی کا الٰہی نظریہ اور توجیہ کا الٰہی نظریہ کو بہت سارے لوگ راسخ العقیدہ الٰہی نظریہ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ لیکن چند احساس کرتے ہیں کہ ایسے نام نہاد راسخ العقیدہ مسیحی الٰہی

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

نظریات حقیقت میں کسی کو خُدا کی راستبازی کو جاننے یا حاصل کرنے سے روک سکتے ہیں۔ ان نظریات پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے یہ احساس کرنے کے بغیر کہ وہ حقیقتاً خُدا کی راستبازی کے خلاف ہیں، بہت سارے لوگ خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں، ایسے اِلٰہی نظریات اپنے ذاتی ٹھوکر کھلانے والے پتھر بن کر ختم ہو چکے ہیں۔

اگر آپ سچے مسیحی بننا چاہتے ہیں، آپ کو یقینا دیکھنے کے لئے خُدا کے کلام کے ساتھ اپنے آپ کو ناپنا چاہیے آیا آپ واقعی مسیح میں ہیں یا نہیں۔ اور ایسا کرنے کیلئے، آپ کو یقینا پانی اور رُوح کا کلام سننا، دیکھنا اور سمجھنا چاہیے۔ اپنے آپ سے پوچھیں، "کیا میرا یسوع پر ایمان درست ہے؟ جب میں کہتا ہُوں کہ میں یسوع پر ایمان رکھتا ہُوں، کیا میں محض مذہب پر عمل نہیں کر رہا؟ کیا میں آدھی ٹانگیں پھیلائے ہُوا ہُوں، نہ اندر نہ ہی یسوع سے باہر؟" اب آپ کے لئے اس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کا وقت ہے اور سچائی کے ایمان پر زندہ رہنے کا کہ "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔"

افسیوں کے خط میں ہم اکثر یہ حوالہ دیکھ سکتے ہیں، "خلاصی کے وسیلہ سے جو یسوع میں ہے۔" اِس کا مطلب ہے کہ خُدا ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے بچانے کے لئے پہلے سے مقرر اور مسیح یسوع میں چن چکا ہے۔ وہ جن کا یسوع میں خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے فدیہ دیا جا چکا ہے اور مسیح میں داخل ہو چکے ہیں وہ ہیں جن کے گناہ مکمل طور پر مٹائے جا چکے ہیں۔ وہ جو ہمارے خُدا کی معرفت عطا کی گئی پانی اور رُوح کے خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، اِس لئے، یسوع مسیح میں کسی سزا کا سامنا نہیں کرتے۔ جب کوئی شخص پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے، وہ ایسا شخص بن جاتا ہے جو خُدا میں خُدا کی راستبازی حاصل کر چکا ہے اور جو اِس خوشخبری کی منادی کرتا ہے۔ وہ جو یسوع مسیح میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اُس کے کھلے بازوؤں میں داخل ہو چکے ہیں کوئی گناہ نہیں رکھتے۔ یہ سچ اور درست جواب ہے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

کیونکہ یسوع کا بپتسمہ اور صلیب پر اُس کا خون اُن کے لئے تمام گناہوں کو عائب کر چکے ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے مسیح میں ہیں، اُن کے لئے گناہ کو رکھنا ناممکن ہے۔ اِس لئے وہ جو مسیح میں ہیں واقعی گناہ نہیں رکھتے۔ یہ سچ – کہ اُن کے لئے کوئی گناہ نہیں ہے جو مسیح میں ہیں – جواب پانی اور رُوح کے کلام میں پایا جاتا ہے، اور اسی طرح، گناہ کے مسئلے کے بارے میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ جب آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، آپ بھی واقعی راستباز بن سکتے ہیں۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری کو جانیں اور ایمان رکھیں جو اُس میں خُدا کی راستبازی رکھتی ہے۔ تب آپ راستباز مقدس بن جائیں گے جو مسیح میں زندہ رہتے ہیں۔

فرض کریں کہ ہم ایک انتہائی مشکل مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں۔ اگر ہم واقعی اُس مسئلے کا حل ڈھونڈنا چاہتے ہیں، ہمیں یقینا مشکلوں اور مصیبتوں کے علاوہ جواب کی تلاش جاری رکھنی چاہیے جن کا ہم سامنے کر سکتے ہیں۔ اسی طرح، وہ جو یسوعپر ایمان رکھتے ہیں اور اب تک اُس میں داخل نہیں ہو چکے ہیں کو یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کی گئی خُدا کی راستبازی کی تلاش کرنی چاہیے۔ بعض لوگ مسیحیت کو دُنیا کے بہت سارے مذاہب میں سے محض ایک کے طور پر خیال کرتے ہیں، اور اپنے گناہوں کا حل ایسے الٰہی نظریات مثلاً رفتہ رفتہ پاکیزگی کے الٰہی نظریہ کو جاننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن وہ جلد احساس کریں گے کہ نہ ایسے الٰہی نظریات نہ ہی اُن کی ذاتی راستبازی اُن کے گناہوں کو پاک کر سکتی ہے۔ اِس کی بجائے وہ دریافت کریں گے کہ اُن کا گناہ کا مسئلہ آسانی سے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حل ہو سکتا ہے۔

اگر آپ سچے مسیحی بننا چاہتے ہیں، آپ کو یقینا اپنے دل میں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنا چاہیے۔ لیکن مذہبی لوگ ایسے نظریات مثلاً رفتہ رفتہ پاکیزگی کے الٰہی نظریہ اور توجیہ کے الٰہی نظریہ کو ناپنے کے وسیلہ سے یعنی، اپنے ذاتی کاموں کے

ساتھ اپنے گناہ کے تمام مسائل کو حل کرنے کی کوشش میں خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا ایمان توبہ کی دعاؤں پر انحصار کرنے تک پہنچ جاتا ہے، جو حتمی طور پر اُنہیں اُن کی یقینی تباہی سے آزاد نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ سے زیادہ گنہگار بن جاتے ہیں جب کبھی وہ اپنے گناہوں کو دیکھتے ہیں جبکہ ایسی دعاؤں کو ذریعہ بناتے ہیں۔

لیکن وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، گو وہ اپنے جسم میں کمزور ہو سکتے ہیں، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ کے تمام مسائل حل کر چکے ہیں۔ وہ جو ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر چکے ہیں یوں، اپنے ذہنوں میں کوئی گناہ نہیں رکھتے، اور اِسی طرح اُن کے خلاف کوئی سزا نہیں۔

کیونکہ خُدا کی راستبازی یسوع میں ہے

آیت ۲ کہتی ہے، "کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔" خُدا انسان کو دو قانون دے چکا ہے، یسوع میں زندگی کی رُوح کی شریعت، اور گناہ اور موت کی شریعت۔ جس طرح پولُس ہمیں بتاتا ہے، زندگی کی رُوح کی شریعت ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر چکی ہے۔ آپ کو یقینا نئی زندگی حاصل کرنے کے لئے پولُس کی معرفت بوئے گئے اِس بیج کا احساس کرنا اور اِسے سمجھنا چاہیے۔ یہ سچ اِس دُنیا میں ہر ایک پر مساوی طور پر لاگو ہوتا ہے۔

ہم، بھی، زندگی کی رُوح کی شریعت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد ہو چکے ہیں؛ ورنہ، ہم گناہ اور موت کی شریعت کے ماتحت اپنی یقینی تباہی تک پہنچ چکے ہوتے۔ لیکن اپنے دلوں میں یسوع میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے —جو، یسوع کا بپتسمہ اور صلیب پر اُس کا خون ہے— ہم اُس کی راستبازی حاصل کر چکے ہیں، زندگی کی رُوح کی شریعت کے ماتحت آ چکے ہیں، اور اپنے لئے تیار ابدی زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ تب، آپ کہاں پانی اور رُوح کی خوشخبری ڈھونڈ سکتے ہیں جو آپ کے تمام گناہ معاف کر سکتی ہے؟ یہ بپتسمہ میں ہے جو

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

یسوع نے یوحنا سے حاصل کیا اور صلیب میں جس پر اُس نے اپنا خون بہایا۔ دوسرے لفظوں میں، خُدا کی راستبازی پانی اور رُوح کی خوشخبری میں پائی جاتی ہے۔

تب، خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کیا ہے جو ہمیں موت اور گناہ کی شریعت سے آزاد کرتی ہے؟ یہ خوشخبری ہے کہ ہمارا خُداوند اِس زمین پر پیدا ہُوا، تیس سال کی عمر میں اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے یوحنا سے بپتسمہ لیا، صلیب پر مصلوب ہُوا، اور مردوں میں سے جی اُٹھا، سب ہمیں ہمارے گناہوں سے چھڑانے کے لیے – یہ خُدا کی راستبازی پر مشتمل خوشخبری ہے۔ خُدا، جانتے ہوئے کہ بنی نوعِ اِنسان اپنی کمزوری کی وجہ سے گناہ کرنے کے پابند تھے، تمام گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے بچانے کے لئے نجات کی خوشخبری اُنہیں دینے کے وسیلہ سے منصوبہ بنا چکا ہے جو اُنہیں موت اور گناہ کی شریعت سے آزاد کر سکتی ہے۔ یہ مختصر طور پر یوحنا سے یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کے خون میں پائی جانے والی فدیہ کی خوشخبری ہے۔ اِس خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے، تمام اِنسان گناہوں کی موت کی شریعت سے آزاد ہو سکتے ہیں – خُدا کی راستبازی زندگی کی شریعت ہے جو بنی نوعِ اِنسان کو اُس کے تمام گناہوں سے چھڑا چکی ہے۔

خُدا نے اِنسان کو شریعت کا کلام دیا اور مقرر کر چکا ہے کہ اُس کی شریعت کے مطابق زندہ رہنے کی کوئی بھی ناکامی گناہ ہو گی۔ اُسی وقت، خُدا ایک شریعت بھی مقرر کر چکا ہے جو گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے آزاد کر سکتی ہے۔ نجات کی یہ شریعت خدا کی راستبازی میں پوشیدہ سچائی ہے، فضل کی شریعت جو اُن سب کو ابدی زندگی عطا کرتی ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ فدیہ کی شریعت جو خُدا بنی نوعِ اِنسان کے لئے مقرر کر چکا ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ایمان کی شریعت ہے – یہ ہے، یسوع کا بپتسمہ اور اُس کا صلیبی خون – اور یہ ایمان زندگی کی شریعت ہے جو اُنہیں خُدا کی راستبازی پہنا سکتی ہے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

تب، کون اِس زندگی کی شریعت کے خلاف کھڑا ہو سکتا ہے؟ ہر کوئی جو خُدا کی معرفت دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے دُنیا کے تمام گناہُوں سے آزاد ہو گا، اور اِس ایمان کے وسیلہ سے وہ خُدا کی راستبازی حاصل کرے گا۔ کیسے خُدا آپ کو زندگی کی رُوح کی شریعت دے چکا ہے؟ اِس زمین پر اپنے بیٹے یسوع کو بھیجنے کے وسیلہ سے، ایک کنواری سے پیدا ہونے، یوحنا سے اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے اُس پر دُنیا کے تمام گناہ لادنے کے وسیلہ سے، ان گناہُوں کی مزدوری کے بدلے اُسے صلیب پر مارنے کے وسیلہ سے، اور اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے – یوں، دُنیا کے تمام گناہُوں کو ختم کرتے ہوئے اور یسوع کو گنہگاروں کا نجات دہندہ بناتے ہوئے خُدا زندگی کی رُوح کی شریعت دے چکا ہے۔ اُن سب کے لئے جو اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں خُدا معافی اور نئی زندگی دے چکا ہے، اور یہ زندگی کی رُوح کی شریعت ہے جو ہمیں عطا کی جا چکی ہے۔

تب، گناہ اور موت کی شریعت کیا ہے؟ یہ حکم ہیں جو خُدا بنی نوعِ اِنسان کو دے چکا ہے۔ خُدا کی معرفت مقرر کی گئی شریعت "کرو اور نہ کرو" پر اُس کے احکامات تفصیل سے دیتی ہے اور اِن احکام سے ہٹنے کی کوئی بھی ناکامی اُسے ایک گنہگار بنائے گی، جس کی موت کی مزدوری جہنم میں سزا کے وسیلہ سے ادا کی جانی چاہیے۔ اِس طرح ہر کوئی موت کی شریعت کے ماتحت رکھا گیا تھا، لیکن یسوع مسیح اپنے بپتسمہ اور صلیب پر بہائے گئے خون کے ساتھ ہمیں موت کی اِس شریعت سے چھڑا چکا ہے۔ کوئی ایک بھی نہیں ہے لیکن یسوع جو گنہگاروں کو اُن کے گناہُوں سے بچا سکتا ہے، اور کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے بلکہ اُس کی معرفت دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے جو ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے چھڑا سکتی ہے۔ اِس لئے آپ کو یقینا جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے کہ یسوع کیسے آپ کو بچانے کے لئے اِس زمین پر آیا، اور خُدا کی راستبازی کیا ہے۔ آج کل، تاہم، بہت سارے لوگ ہیں جو یسوع پر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور شریعت کا بہت زیادہ تفصیلی علم رکھتے ہیں – یہ ہے، گناہ اور موت کی شریعت –

اور پھر بھی پانی اور رُوح کی خوشخبری سے مکمل طور پر ناواقف ہیں جو اُنھیں اُن کے تمام گناہوں سے چھڑا چکی ہے۔ بہت سارے اب تک اِس جہالت کے ساتھ یسوع پر ایمان رکھنا جاری رکھتے ہیں۔ اس سے ہم دیکھ سکتے ہیں محض کتنی دیر تک پانی اور رُوح کی خوشخبری پوشیدہ رہ چکی ہے۔ پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری اُس خوشخبری سے مختلف ہے جو صرف صلیبی ایمان پر مشتمل ہے۔ بہت سارے لوگ صرف یسوع کے صلیبی خون پر بڑی اہمیت جتاتے ہیں، لیکن صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع نے صلیب پر خون بہایا کیونکہ اُس نے دُنیا کے تمام گناہوں کو جب اُس نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اُٹھا لیا، اور جب وہ مصلوب ہُوا تب نہیں اُٹھایا تھا۔

آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ علم میں یہ فرق آسمان اور جہنم میں جانے کے درمیان سارا فرق قائم کرتا ہے۔ یہ شاید ایک شیشے کے فرق کی مانند نظر آسکتا ہے، لیکن یہ دو فہمیں گہرے طور پر ایک دوسری سے مختلف ہیں، بنیادی طور پر مختلف نتائج رکھتی ہیں۔ یہ ہے کیوں جب آپ اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھنے کی خواہش کرتے ہیں، آپ کو یقینا اپنے ایمان کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کا مرکز بنانا چاہیے۔ صرف یوں کرنے کے وسیلہ سے آپ اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ اور اب تک سب بہت زیادہ لوگ جو یسوع پر ایمان کا اِقرار کرتے ہیں آج کل خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہی رہتے ہیں۔

ایسے لوگ خُدا کے سامنے مکمل طور پر یعنی اتنے کم گناہ کرنے کی کوشش کرنے کے وسیلہ سے جتنے ممکن ہیں اور بذاتِ خود پاک ہونے کی کوشش کرنے کے وسیلہ سے کھڑے ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن خُدا کی راستبازی ایسی چیز نہیں ہے جو اِنسان کے ذاتی خیالات، کوششوں، یا کاموں کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ صرف فدیہ کی سچائی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے جو پانی اور رُوح کی سچائی میں پوشیدہ ہے کوئی شخص خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتا ہے۔

اُن کا ایمان جو شریعت کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے اپنے آپ کو پاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں احمقانہ ایمان ہے۔ کوئی شخص موجود نہیں ہے جو شریعت کی تمام شرائط کی پیروی کر سکتا ہے۔

یسوع کے بدن میں گناہ کو سزا دینے کے وسیلہ سے

آیت ۳ کہتی ہے، "اِس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔" ہم اِس حوالہ سے معلوم کر سکتے ہیں محض کتنی تفصیلی پولُس کی پانی اور رُوح کی شریعت کی گواہی ہے۔ یہاں، پولُس ہمیں بتاتا ہے کیسے خُدا باپ نے دُنیا کے تمام گناہ یسوع پر رکھے: " یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔"

اِس کا کیا مطلب ہے جب یہ کہتی ہے کہ خُدا نے جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا؟ اِس کا مطلب ہے کہ خُدا باپ نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اِس زمین پر بھیجا، یوحنا سے اُسے بپتسمہ دلوایا اُس کے بدن پر دُنیا کے تمام گناہ لادنے کے لئے، اور یوں ہمیشہ کے لئے ایمانداروں کے تمام گناہ پاک کر دیئے۔ یہ ہے کیوں یہ کہتی ہے کہ "اِس لئے کہ جو کام شریعت... نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا۔" خُدا نے دُنیا کے تمام گناہوں کو اُنھیں اپنے بیٹے پر لادنے کے وسیلہ سے مٹا دیا۔ اور اُسے صلیب پر مرنے کے لئے چھوڑنے اور اپنی موت سے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے، تمام گناہ غائب ہوگئے۔

یہ سچائی کی خوشخبری ہے جو آپ کو بچاتی ہے، اور یہ خوشخبری پانی اور رُوح کی خوشخبری ہے۔ ہمارے خُدا نے یوحنا ۳ : ۵ میں نیکُدیمس سے کیا کہا، "جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔" مختصر یہ خوشخبری ہے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

یہ خوشخبری جو خُدا کی راستبازی ظاہر کرتی ہے اُس وقت ظاہر ہوئی تھی جب یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا، صلیب پر خون بہایا، اور مردوں میں جی اُٹھا۔ متی ۳: ۱۵ کہتا ہے، "یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔" یہ حوالہ خُدا کی راستبازی کی اور یسوع میں اِس کے ظہور کی گواہی دیتا ہے۔ جب یسوع گلیل سے دریائے یردن پر آیا اور یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لینے کی کوشش کی، یوحنا نے پہلے، یہ پوچھتے ہوئے، ایسا کرنے سے انکار کیا، "میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟" لیکن یسوع نے بالائی حوالہ کے ذریعہ سے سخت الفاظ میں یوحنا کو حکم دیا، "اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔"

تب، "ساری راستبازی پوری کرنا" کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا مطلب ہے کہ یسوع نے اپنے آپ پر یوحنا سے حاصل کیے گئے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا۔ جب یسوع خود بپتسمہ لینے کے بعد پانی میں سے اوپر آیا، آسمان اُس کے لئے کھل گیا اور خُدا کا رُوح کبوتر کی مانند اُترا۔ تب، "اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہُوں۔" خُدا یسوع کے بپتسمہ سے خوش تھا جس کے وسیلہ سے اُس نے اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہ اُٹھا لئے۔ یہاں ہم خُدائے ثالوث کی تینوں شخصیات اکٹھی دیکھتے ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوح القدس، جو بنی اِنسان کو اُس کے گناہُوں سے بچانے اور یہ وعدہ پورا کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ آسمان یسوع کے لئے کھل گیا جب اُس نے بپتسمہ لیا اور یعنی آسمانی آواز نے یہ اعلان کیا، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہُوں۔" یہ کہنا ہے خُدا باپ حقیقت سے خوش تھا کہ اُس کے بیٹے نے اپنے آپ پر یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے فوراً دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا۔ کیونکہ یسوع نے اِس طرح بپتسمہ لیا تھا، اور کیونکہ اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے دُنیا

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

کے تمام گناہ اُس کے بدن پر ڈالے گئے تھے، اُس نے صلیب پر مصلوب ہونے اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے ساری راستبازی کو پورا کیا۔ دوسرے لفظوں میں، یسوع نے خُدا کی ساری راستبازی پوری کرنے کے لئے یوحنا سے بپتسمہ لیا۔ وہ تب صلیب پر مر گیا۔ یہ بپتسمہ اور یہ موت خُدا کی ساری راستبازی پوری کرنے کے لئے مطلوب تھے۔ یسوع نے اپنے آپ پر اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہ اُٹھا لئے، اور یہ ہے کیسے وہ صلیب پر خون بہا سکتا تھا۔ اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے، اُس نے خُدا کی ساری مرضی پوری کی۔ "خُدا کی ساری راستبازی" کا مطلب بنی نوع اِنسان کو اِس کے تمام گناہوں سے چھڑانے کا عمل ہے۔ یہ راستبازی کا عمل پورا کرنے کے لئے، یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ تمام لوگوں کے گناہ اُٹھا لئے اور صلیب پر خون بہایا۔ خُدا کی ساری راستبازی سب سے اچھے اور مناسب طریقہ کے وسیلہ سے پوری ہوئی تھی۔ بپتسمہ، خون، اور یسوع کا جی اُٹھنا خُدا کی راستبازی کیا ہے پورے کرتے ہیں، اور خُدا کی یہ راستبازی، ہمارے اندر خُدا کی انتہائی راستبازی رکھتے ہوئے ہمیں بے گناہ بنا چکی ہے۔ خُدائے ثالوث نے اِس کا منصوبہ بنایا، یسوع نے اِسے پورا کیا، اور رُوح القدس حتیٰ کہ اب تک اِس راستبازی کی گواہی دیتا ہے۔ آپ کو یقینا کلام پر ایمان رکھنا چاہیے کہ خُدا نے بھیجا، "یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔"

اپنے آپ سے پوچھیں۔ آیا آپ سوچتے ہیں آپ واقعی مکمل طور پر اپنی باقی زندگی میں شریعت کے تمام حکموں کی پیروی کر سکتے ہیں۔ بے شک، آپ اُن کی پیروی کے لئے اپنی بہترین کوشش کریں گے، لیکن آپ مکمل طور پر شریعت کے مطابق زندہ رہنے کے کبھی قابل نہیں ہوں گے۔ جب آپ شریعت کی چھوٹی سی تفصیل کو توڑتے ہیں، آپ ساری شریعت کو توڑ رہے ہیں (یعقوب ۲ :۱۰)، اور یہ ہے کیوں ہر کوئی کسی چارے کے بغیر شریعت کے ماتحت ایک مکمل گنہگار کے طور پر ختم ہو جاتا ہے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

آپ شاید شریعت کی پیروی کے لئے اپنی خواہش میں پُرخلوص ہو سکتے ہیں اور اپنی بہترین کوشش کرتے ہیں، لیکن خُدا کی راستبازی جو وہ ہم سے مطالبہ کرتا ہے کبھی شریعت کی پیروی کے وسیلہ سے قابلِ حصول نہیں ہے۔ آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ واحد وجہ کیوں خُدا نے ہمیں اپنی شریعت دی یہ ہے تا کہ ہم اپنے گناہوں کو پہچان سکیں۔ کیونکہ ہم اپنے جسم میں کمزور ہیں، کوئی بھی اس کی پوری حد تک خُدا کی شریعت کی پیروی نہیں کر سکتا۔ یہ ہے کیوں خُدا نے، ہمیں ہمارے گناہوں سے گہرائی تک چھڑانے کے لئے، اِس زمین پر اپنا بیٹا بھیجا اور ہر کسی کے گناہ اُٹھانے کے لئے یوحنا سے اُسے بپتسمہ دلوایا۔ دوسرے لفظوں میں، اُس کے جسم میں اُسے بپتسمہ دلوانے کے وسیلہ سے، دُنیا کے تمام گناہ اُس کے بدن پر رکھ دیئے گئے۔ یہ ہے کیوں صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا نے یسوع کے، "جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔" اور یہ ہے کیسے خُدا ہمیں بے گناہ بنا چکا ہے۔

ہمیں یقینا جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے خُدا ہمارے گناہوں کو کیسے غائب کر چکا ہے۔ اپنے بیٹے کو یوحنا، بنی نوعِ انسان کے نمائندہ سے، بپتسمہ دلوانے کے وسیلہ سے خُدا نے ہمارے تمام گناہ یسوع پر رکھ دیئے۔ تب وہ دُنیا کے تمام گناہوں کو صلیب پر لے گیا، اور، ہماری جگہ پر اُن کی قیمت ادا کرنے کے لئے، خون بہایا اور اِس پر مر گیا۔ اور مردوں میں اپنے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے، اُس نے اُن سب کے لئے خلاصی کا راستہ کھول دیا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یوں خُدا منصوبہ بنا چکا ہے اور یوں گناہ سے ہماری نجات کو مکمل کیا۔ اِس لئے ہمیں یقینا اپنے دلوں میں ایمان رکھنا چاہیے کہ یسوع کا بپتسمہ اور صلیب پر اُس کا خون ہمارے فدیہ کے لئے مطلوب تھے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو یقینا یقین سے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنا چاہیے۔ آپ کو، بھی، یقینا اِس کے مطابق، اپنے تمام گناہوں کی معافی حاصل کرنے اور مکمل طور پر راستباز ٹھہرنے اور بے گناہ بننے کے لئے ایمان رکھنا چاہیے۔

خُدا کی راستبازی، شریعت کے راست مطالبہ کی تکمیل ہے

آپ کو یقینا درست طور پر سمجھنا چاہیے کیسے خُدا آپ کے گناہوں کو غائب کر چکا ہے، اور اُس کی مرضی کی پیروی کریں اور خُدا کے سامنے، اپنی ذاتی کوششوں پر ایمان رکھنے کی بجائے اِس پر ایمان رکھیں۔

کون مسیحی ہے ؟

رومیوں ۸: ۹-۱۱

"لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔ اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہُوا ہے۔"

آیا کوئی سچا مسیحی ہے یا نہیں اِس کے مطابق فرق ہوتا ہے آیا خُدا کا رُوح اُس میں بسا ہُوا ہے۔ کیسے کوئی مسیحی ہو سکتا ہے، آیا وہ یسوع پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں، اگر وہ اپنے دل کے اندر رُوح القدس نہیں رکھتا ہے ؟ پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ آیا ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اہم ترین سوال نہیں ہے، لیکن آیا ہم خُدا کی راستبازی دریافت کرنے یا نہ کرنے کے بعد اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مقدسین سے مطلوب سچا ایمان وہ ایمان ہے جو اُن میں رُوح کے بسنے کے لئے تیار ہے۔آپ کے اندر رُوح القدس کی موجودگی متعین کرے گی آیا آپ مسیحی ہیں یا نہیں۔ یوں، پولُس نے کہا، " مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔" اُس نے "جس میں " کہا۔ یہ کوئی معنی نہیں رکھتا آیا وہ شخص خادم، مبشر، یا اصلاح کار ہے۔ اگر کوئی اپنے دل میں رُوح القدس نہیں رکھتا، وہ شخص اُس کا نہیں ہے۔ آپ کو یقینا ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اگر آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے جو رُوح القدس حاصل کرنے کے لئے آپ کی راہنمائی کرتی ہے آپ ایک گنہگار ہیں جو جہنم جانے کے لائق ہے۔ اِس طرح ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔

اگر رُوح القدس ہم میں بسا ہُوا ہے اِس کا مطلب ہے کہ ہم مسیح کے بپتسمہ میں اپنے ایمان کے وسیلہ سے گناہ کے لئے مر گئے۔ لیکن ہماری رُوح نئی راستبازی حاصل کرنے کی وجہ سے زندہ ہے۔

مزید برآں ، اُس دن جب ہمارا خُدا دوبارہ آئے گا ، ہمارے فانی بدن بھی اسی طرح زندگی حاصل کریں گے۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقیناً اُس واحد کے بارے میں سوچنا چاہیے جو ہمیں رُوح القدس دے چکا ہے۔

اگر آپ ایمان نہیں رکھتے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے ، آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے۔ دوسری طرف ، اگر آپ خُدا کی راستبازی پر یہ ایمان رکھتے ہیں ، خُدا کا رُوح آپ میں بسا ہُوا ہے۔ اس ایمان کے بغیر ، رُوح القدس آپ پر بادشاہی نہیں کرے گا۔ اس لئے ، اگر آپ خلاصی کا کلام نہیں رکھتے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے ، آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے ، حتیٰ کہ اگر آپ ، ظاہری طور پر اقرار کرتے اور ہر اتوار کی عبادت میں رسولوں کا عقیدہ دُہراتے ہیں۔ اگر آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے ، آپ کی رُوح لعنتی ہو گی اور یہ آپ کو ابدی ہلاکت کی طرف لے جائے گی ، کوئی معنی نہیں رکھتا آپ نے کتنی زیادہ نیکی کرنے کی خواہش کی۔

کون مسیحی ہے ؟

رومیوں ۸: ۹-۱۱

"لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔ اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہُوا ہے۔"

آیا کوئی سچا مسیحی ہے یا نہیں اِس کے مطابق فرق ہوتا ہے آیا خُدا کا رُوح اُس میں بسا ہُوا ہے۔ کیسے کوئی مسیحی ہو سکتا ہے، آیا وہ یسوع پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں، اگر وہ اپنے دل کے اندر رُوح القدس نہیں رکھتا ہے ؟ پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ آیا ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اہم ترین سوال نہیں ہے، لیکن آیا ہم خُدا کی راستبازی دریافت کرنے یا نہ کرنے کے بعد اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مقدسین سے مطلوب سچا ایمان وہ ایمان ہے جو اُن میں رُوح کے بسنے کے لئے تیار ہے۔آپ کے اندر رُوح القدس کی موجودگی متعین کرے گی آیا آپ مسیحی ہیں یا نہیں۔ یوں، پولُس نے کہا، " مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔" اُس نے "جس میں " کہا۔ یہ کوئی معنی نہیں رکھتا آیا وہ شخص خادم، مبشر، یا اصلاح کار ہے۔ اگر کوئی اپنے دل میں رُوح القدس نہیں رکھتا، وہ شخص اُس کا نہیں ہے۔ آپ کو یقینا ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اگر آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے جو رُوح القدس حاصل کرنے کے لئے آپ کی راہنمائی کرتی ہے آپ ایک گنہگار ہیں جو جہنم جانے کے لائق ہے۔ اِس طرح ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔

اگر رُوح القدس ہم میں بسا ہُوا ہے اِس کا مطلب ہے کہ ہم مسیح کے بپتسمہ میں اپنے ایمان کے وسیلہ سے گناہ کے لئے مر گئے۔ لیکن ہماری رُوح نئی راستبازی حاصل کرنے کی وجہ سے زندہ ہے۔

مزید برآں ، اُس دن جب ہمارا خُدا دوبارہ آئے گا ، ہمارے فانی بدن بھی اسی طرح زندگی حاصل کریں گے۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقیناً اُس واحد کے بارے میں سوچنا چاہیے جو ہمیں رُوح القدس دے چکا ہے۔

اگر آپ ایمان نہیں رکھتے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے ، آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے۔ دوسری طرف ، اگر آپ خُدا کی راستبازی پر یہ ایمان رکھتے ہیں ، خُدا کا رُوح آپ میں بسا ہُوا ہے۔ اس ایمان کے بغیر ، رُوح القدس آپ پر بادشاہی نہیں کرے گا۔ اس لئے ، اگر آپ خلاصی کا کلام نہیں رکھتے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے ، آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے ، حتیٰ کہ اگر آپ ، ظاہری طور پر اقرار کرتے اور ہر اتوار کی عبادت میں رسولوں کا عقیدہ دُہراتے ہیں۔ اگر آپ مسیح سے تعلق نہیں رکھتے ، آپ کی رُوح لعنتی ہو گی اور یہ آپ کو ابدی ہلاکت کی طرف لے جائے گی ، کوئی معنی نہیں رکھتا آپ نے کتنی زیادہ نیکی کرنے کی خواہش کی۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

رومیوں ۸: ۴-۱۲

"تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں ۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں ۔ اور جسمانی نیت موت ہے مگر رُوحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے ۔ اِس لئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے ۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے ۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں ۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے ۔ اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہُوا ہے ۔ پس اَے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گذاریں ۔"

بیرونِ ملک خدمت مؤثر ہے جب ادب کے وسیلہ سے کی جاتی ہے، جو ہے ابھی ہم کیا کر رہے ہیں ۔ ہم برکت پاتے ہیں جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں اور ہمارا ایمان بڑھتا ہے کیونکہ ہم اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ۔ لوگ پچھلی پانچ صدیوں سے دُکھ اُٹھا رہے ہیں، ایسے جھوٹے الٰہی نظریات مثلاً رفتہ رفتہ پاکیزگی کا الٰہی نظریہ، توجیہ کا الٰہی نظریہ، اور دوسروں سے دھوکہ کھایا جو دعوٰہ کرتے ہیں کہ گناہوں کی معافی توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ سے ممکن ہے ۔ رومیوں ۸ :۳ بتاتا ہے کہ خُدا نے وہ کیا جو شریعت نہیں کر سکتی تھی یعنی یہ جسم کے ذریعہ سے کمزور تھی ۔ خُدا نے اپنے ذاتی بیٹے کو گناہ آلودہ جسم

کی صورت میں بھیجا، اُس کے جسم میں گناہ کو سزا دی، اور ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے چھڑانے کے لئے اُس کی عدالت کی۔ آج، ہم خُدا کی سچائی کے لئے رومیوں ۸ :۴-۱۲ کی طرف رُخ کرتے ہیں۔ رومیوں ۸ :۳-۴ کہتا ہے، "اِس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔" بے شک، سوال یہ ہے: اِس کا کیا مطلب ہے؟

پہلے، جسم کے مطابق زندہ نہ رہنے کا کیا مطلب ہے؟

اِس کا مطلب جسم کے فائدے نہ ڈھونڈنا ہے۔ یہ رُوح کی خواہشات اور جسم کی خواہشات کے درمیان فرق کرنا ہے، اور اُن سے دور رہنا ہے جو خُدا کے کلام کی فرمانبرداری نہیں کرتے ہیں۔ آیت ۵ بیان کرتی ہے، "کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔" "جسمانی باتوں" کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا مطلب ہے کہ وہ موجود ہیں جو، حتیٰ کہ جس طرح وہ گرجا گھر میں شرکت کرتے ہیں، اپنی ذاتی خواہشات کی تلاش بھی کرتے ہیں۔

اِسے سادگی سے دیکھنے کے لئے، دُنیا میں مسیحیوں کو منافع بخش کاروبار کے مقصد سے گرجا گھر میں نہیں جانا چاہیے۔ یہ جسم کے مطابق زندہ رہنا ہے۔ ایسے لوگ گرجا گھروں میں بڑے اجتماعوں کے ساتھ اپنے کاروبار کو متعارف کروانے اور مشہور کرنے کے لئے، باقاعدہ اور وفادار گاہک حاصل کرنے کی اُمید پر جاتے ہیں۔ وہ گرجا گھر جاتے ہیں اور یسوع پر اپنے ذاتی جسم کی خاطر ایمان رکھتے ہیں۔ دوسرے بھی موجود ہیں۔ وہ جو مسیحی طبقہ کے اندر فرقہ پرستی کی تعلیم دیتے ہیں، اور وہ جو اپنے پیروکاروں کو صرف جسمانی برکات کا پیچھا کرنے کی تعلیم دیتے ہیں ایسے لوگ ہیں جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں اور جو اپنے ذہنوں کو جسمانی باتوں پر لگا چکے ہیں۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

ہم آسانی سے اپنے مسیحی طبقہ میں فرقہ پرستی سے مل سکتے ہیں۔ یہ فرقہ پرست تب کون ہیں ؟ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فرقہ کی برتری میں اپنے غلط ایمان کے ساتھ اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اُن کا فرقہ یوں اور یوں قائم ہُوا تھا، یعنی وہ ایسے ایسے ماہرِ علمِ الٰہیات رکھتے ہیں، یعنی وہ ایسے بڑے ہیں اور بڑے پیمانے پر دُنیا میں مشہور ہیں اور یہ مضبوط روایت رکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ تمام شیخیاں ایسی ہیں جو اِن لوگوں کے تکبرات کو قائم کرتی ہیں اور اُن کا ذاتی ایمان تعمیر کرتی ہیں۔ اِس دُنیا میں ایسے ایمان کے ساتھ بہت سارے لوگ موجود ہیں۔

فرقہ پرست یسوع پر اپنے ذاتی جسم کے فائدوں کے لئے ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو اب تک جسم کے مطابق زندہ ہیں اپنے گرجاگھروں پر اور اپنے بڑے گرجاگھروں میں شرکت کرنے کے وسیلہ سے جسمانی طور پر برکت یافتہ ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ بعض گرجاگھر ایسے عام طبقاتی مقاصد رکھتے ہیں مثلاً "اپنی بیوی سے محبت کرو۔" لیکن یہ ہے "وہ جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں "کا کیا مطلب ہے ؟ کیا گرجاگھروں کو کسی کے بیویوں سے محبت کرنے پر اپنے مقصد کے طور پر آنکھیں لگانی چاہیے ؟ اُنھیں نہیں کرنا چاہیے۔ تب کیا میں کہہ رہا ہُوں کہ ہمیں اپنی بیویوں سے محبت نہیں کرنی چاہیے ؟ بے شک نہیں ! لیکن ایسے مقاصد، جو تاہم اچھے اور پُرکشش ہیں، ہماری کلیسیا کا بنیادی مقصد نہیں ہو سکتے ہیں۔

وہ جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں جسمانی باتوں کے لئے اپنے خیالات میں رہتے ہیں۔ بہت زیادہ خادم آج اپنے آپ کو جو صرف اپنی کلیسیا کی رُکنیت، ہدیہ جات، اور عمارت کی جسامت میں دلچسپی رکھنے کے وسیلہ سے ایسے لوگوں میں تبدیل کر چکے ہیں— یہ اب اُن کے ایمان کے خاص مقاصد بن چکے ہیں۔ ایک بڑا، اونچا، اور وسیع گرجاگھر بنانا اُن کا عظیم ترین مقصد بن چکا ہے۔ حتیٰ کہ آیا وہ ظاہری طور پر کہتے ہیں کہ زیادہ پیروکاروں کو اکٹھا کرنا ہے اُنھیں آسمان پر لے جانا ہے اور دوسروں

کو ایسے بہانے پیش کرتے ہیں، اُن کا حتمی مقصد بڑی گرجاگھر کی عمارات بنانے کے سلسلے میں زیادہ پیسے اکٹھے کرنا ہے۔ اپنی کلیسیاؤں کو جسمانی باتوں کی پیروی کے قابل بنانے کے لئے، اُنھیں اپنے پیروکاروں کو مذہبی دیوانگیوں میں تبدیل کرنا ہے۔ بعض پاسبان اپنی کامیابی کو اپنے اجتماع کو دیوانگی، آدھے پاگل پن، فریسی، اور حتمی طور پر برگشتہ میں تبدیل کرکے اپنی صلاحیت پر قائم کر چکے ہیں۔

وہ جو خُدا کے رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں

تاہم، وہ موجود ہیں جو مسیحیوں کے درمیان خُدا کے رُوح کے مطابق واقعی زندہ رہتے ہیں۔ وہ جو رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں خُدا کے کلام کے مطابق زندہ رہتے ہیں، ایمان رکھتے ہیں صحائف میں کیا لکھا ہے جب کہ اپنے ذاتی خیالات کا انکار کرتے ہوئے، وہ کرتے ہیں جس طرح خُدا خوش ہے، اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں۔

کتابِ مقدس بیان کرتی ہے کہ وہ جو رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں اپنے ذہن کو رُوح کی باتوں پر لگاتے ہیں۔ اگر ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے معاف ہو چکے ہیں، ہمیں بغیر سوچ کے نہیں رہنا چاہیے، بلکہ رُوح کے کام پر غوروفکر کرتے ہوئے زندہ رہنا چاہیے۔ وہ جو رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں رُوحانی طور پر سوچتے ہیں اور ایمان کے وسیلہ سے رُوح کے کام کرنے کے لئے مقرر ہوتے ہیں۔ خوش نصیب ہیں وہ جو رُوح کے کام کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خُدا کو خوش کرتے، دوسروں کو دُنیا کے گناہوں سے بچاتے، اور ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں۔ ہم ہمارے گناہوں سے معاف ہو چکے ہیں اور اِس لئے یقیناً رُوح کے کاموں پر ذہن لگانا چاہیے اور اُس کے مطابق زندہ رہنا چاہیے۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

ہماری زندگیوں میں مقصد رُوح کے کام کو پورا کرنا ہے، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنا ہے۔ ہمیں رُوح کی باتوں پر اپنے ذہن لگانے چاہیے۔ آپ کتنا زیادہ اپنا ذہن رُوح کی باتوں پر لگا چکے ہیں۔ ہم ایک رُوحانی جنگ لڑ رہے ہیں اور یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے اور اس کی منادی کرنے کے وسیلہ سے رُوح کے کاموں کی مشق کرنی چاہیے۔ ہمیں یقینا ہمیشہ سوچنا چاہیے خُدا کو کیا خوش کرتا ہے اور خُدا کے کام پر اپنا ذہن مقرر کرنے کے وسیلہ سے رُوح کے کام کا چیلنج لینا چاہیے، حتیٰ کہ گو ہم کمزور اور خامیوں سے بھرپور ہو سکتے ہیں۔ جب کوئی خاص کام ہوتا ہے، ہمیں یقینا پھر بھی زیادہ کام کے لئے جدوجہد کرنی چاہیے جو خُدا کو خوش کرے گا۔

اب ہم ادب کے وسیلہ سے تمام دُنیا میں پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کر رہے ہیں۔ تقریباً ۲۰۰ سے ۳۰۰ تک لوگ روزانہ ہماری مفت مسیحی کتابیں اور برقی کتابیں ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کرنے کے ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کے لئے ایمان کے ساتھ جدوجہد کرنے کے وسیلہ سے دُنیا کے ہر ملک میں ہر کسی کے لئے، ہم آپ کے ساتھ اُس کی کلیسیا میں خوشخبری کی خدمت کر رہے ہیں۔ اگر ہم اپنے ذہنوں کو رُوح کے کاموں پر نہیں لگا چکے تھے، ہمیں رُوح کے یہ پھل عطا نہ کیے جاتے۔ ہمیں اُس کا کام ایک ایک کر کے رُوح کے کاموں پر مقرر اپنے ذہنوں کے ساتھ مکمل کرنا چاہیے۔ تب ہم اپنے رُوحانی دُلہا، یسوع مسیح کو خوش کریں گے، اُس نیک بیوی کی مانند جو امثال باب ۳۱ میں پائی جاتی ہے۔

۸ آیت بیان کرتی ہے، "اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔" یہ اُن کو بیان کرتی ہے جو گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر چکے ہیں۔ "اِس لئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔" (رومیوں ۸ :۷-۸)۔ اِسی طرح، گنہگار جو اُن میں رُوح نہیں رکھتے نہ خُدا کا کام کر سکتے ہیں نہ ہی اُسے خوش کر سکتے ہیں۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

گنہگار اپنے آپ کو خُدا کی شریعت کے تابع نہیں کرتے۔ نہ ہی خُدا کی راستبازی کے تابع کرتے ہیں۔ وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ یہ ہے کیونکہ وہ نہیں سمجھ سکتے خُدا کی مرضی کیا ہے، جس طرح رُوح القدس اُن میں نہیں بستا۔ خُدا کو جو خوش کرتا ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ نسلِ انسانی کے تمام گناہوں کو معاف کرنا ہے۔ وہ گنہگاروں کی تعریف اور پرستش کے ساتھ خوش نہیں ہوتا۔

خُدا خوش نہیں ہے جب گنہگار اُس کی تعریف کرتے ہیں۔ کوئی معنی نہیں رکھتا کتنے زیادہ گنہگار اُس کی تعریف کے لئے اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہیں اور پرستش میں آنسو بہاتے ہیں، وہ اُسے خوش نہیں کر سکتے۔ گنہگار مسیحی جذبات کے ساتھ مخمور ہو کر خُدا کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ وہ جو گناہ کے ساتھ ہیں خُدا کو خوش نہیں کر سکتے کیونکہ وہ گنہگار ہیں۔ کوئی معنی نہیں رکھتا وہ کتنی کوشش کرتے ہیں، گنہگار کبھی خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے کہ وہ خُدا کو خوش کرنے کے لئے کتنے تیار ہیں؛ یہ ایسا معاملہ ہے کہ اُن کے لئے اُسے خوش کرنا ناممکن ہے

۔

کیا خُدا خوش ہوگا اگر لوگ بڑے گرجا گھر بنائیں؟ وہ خوش نہیں ہوگا۔ اگر بڑے گرجا گھر کی عمارت میں منتقل ہونا ضروری ہے، ہر طریقے سے بڑا گرجا گھر تعمیر کیا جانا چاہیے۔ لیکن بڑا گرجا گھر محض تعمیر کرنے کی خاطر بنانا یہ خُدا کو بالکل خوش نہیں کرتا۔ مثال کے طور پر، میرے قصبہ میں ایک گرجا گھر نے، حال ہی میں ایک نئی گرجا گھر کی عمارت تعمیر کرنے کے لئے تیس لاکھ ڈالر سے زیادہ خرچ کیے، حتیٰ کہ جب پرانی عمارت اُس کے بالکل ساتھ کھڑی تھی اور اب تک شاندار شکل و صورت اور ٹھہرنے کی جگہ رکھتی ہے۔ جب اجتماع کی جسامت صرف ۲۰۰ سے ۳۰۰ تک تھی، کیا واقعی ایسا بڑا گرجا گھر تعمیر کرنا ضروری تھا؟ خُدا کی کلیسیا اینٹوں سے تعمیر نہیں ہوتی۔ خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم خُدا کی ہیکل ہیں اور کہ خُدا کا رُوح راستبازوں کے دلوں میں بستا ہے۔

ضرورت کے طور پر بڑا گرجا گھر تعمیر کرنا درست ہے، لیکن کیا بذاتِ خود بڑے گرجا گھر تعمیر کرنا خُدا کو جلال دیتا ہے؟ نہیں، یہ جلال نہیں دیتا۔ کیا گرجا گھر میں زیادہ لوگوں کو جمع کرنا خُدا کو زیادہ جلال دیتا ہے؟ نہیں، آپ محض ایسا کرنے کے وسیلہ سے خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ وہ جو جسم میں ہیں خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ بعض اوقات، حتیٰ کہ ایسے راستباز لوگ ہوتے ہیں جو صرف جسم کے فائدے ڈھونڈتے ہیں۔ یہ لوگ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ راستبازوں کے درمیان، بعض موجود ہیں جو اب تک گنہگاروں کی مانند اپنے جسمانی خیالات میں قید ہیں۔ یہ لوگ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ حقیقت میں، وہ کلیسیا میں ایمان کی صحت مند زندگی گزارنے کے قابل نہیں ہیں، وہ شکایت کرتے اور خُدا کی کلیسیا سے خفا ہوتے ہیں، اور آخر کار کلیسیا کو چھوڑ جاتے ہیں۔

اِس لئے ہم جو راستباز ہیں کو ایسی زندگی گزارنی چاہیے جو راستباز ہے اور خُدا کو خوش کرتی ہے، ایسی زندگی نہیں جو صرف جسم کے فائدے ڈھونڈتی ہے۔ ہمیں خُدا کے کاموں پر سوچنا چاہیے اور اُس کی راستبازی پر، اُس کی راستبازی کے کاموں کی خدمت کرنی چاہیے، اور اپنے بدنوں، ذہنوں، اور ملکیتوں کو خُدا کی راستبازی کے آلات کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ہمیں ایسی زندگی گزارنی چاہیے جو خُدا کو خوش کرتی ہے۔

وہ جو مسیح کے رُوح میں ہیں

آئیں ہم مل کر آیت ۹ پڑھیں۔ "لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔" یہ حوالہ، پولُس کے مطابق یہ مطلب رکھتا ہے کہ اگر ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں – دوسرے لفظوں میں، اگر ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں – اور اپنے گناہوں سے چھڑائے جا چکے ہیں، ہم مزید جسم میں نہیں بلکہ رُوح میں ہیں۔ اگر کوئی اپنے دل میں رُوح رکھتا ہے، وہ شخص مسیح میں ہے، اور اگر کوئی مسیح کا رُوح

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

نہیں رکھتا، وہ شخص اُس کا نہیں ہے۔ اِس لئے، ہم جسم میں نہیں بلکہ رُوح میں ہیں۔ ہم، جو رُوح میں ہیں اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے گناہ سے چھڑائے جا چکے ہیں، کو نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم راستبازی کے سپاہی ہیں، جو مسیح میں راستبازوں کے طور پر خُدا کو خوش کرنے کی گنجائش رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنے جسم کی کمزوری سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ایمان کے ساتھ خُدا کو خوش کرنا چاہیے کہ، اگرچہ ہم کمزور ہیں، ہم اُس کے ہیں اور ہم اُس میں ہیں، اور کہ اِس لئے ہم اُس کے خادم ہیں۔

ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد ہمیں صرف اپنے جسم کے فائدوں کو ڈھونڈنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہمیں یہ جانتے ہوئے زندہ رہنا چاہیے کہ راستباز صرف خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہنے کے واسطے مقرر ہیں۔ آیت ۱۰ ہمیں دکھاتی ہے کیسے مسیحیوں کو زندہ رہنا چاہیے: "اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔" حقیقت میں، ہم، ہمارے بدن، اپنے گناہوں کی وجہ سے یسوع مسیح کے ساتھ مصلوب ہوئے اور مر چکے تھے۔ ہم خُدا کے راستباز عمل کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے بچائے جا چکے ہیں۔ اِس راستبازی کی وجہ سے، اِس طرح راستبازوں کی رُوحیں ابدی زندگی رکھتی ہیں۔ ابدی زندگی! ہمیں جاننا چاہیے کہ وہ جو راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں کو مزید اپنے ذاتی جسم کے لئے صرف زندہ رہنے کی اجازت نہیں ہے۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ نہیں رہتے اُس کی برکات سے بہت دور ہیں۔

ہم خُدا کی راستبازی سے زندہ رہنے کے لئے مقرر تھے۔ شاید آپ میں سے بعض، پانی اور رُوح سے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد، مایوسی سے سوچ چکے ہیں، "کتابِ مقدس کہتی ہے کہ وہ جو جسم میں ہیں خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ مجھے یقینا اُن میں سے ایک ہونا چاہیے۔" لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ خُدا ہمیں اُس کی راستبازی کے سپاہیوں کے طور پر زندہ رہنے کے لئے دوبارہ پیدا کر چکا ہے۔ بعض لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ غالباً کیونکہ وہ کتابِ مقدس کو غلط سمجھ چکے ہیں۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

حتیٰ کہ اگر راستبازوں میں سے بعض سوچتے ہیں کہ وہ خُدا کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتے کیونکہ اُن کے بدن جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں اور کیونکہ وہ کمزور ہیں، سچائی یہ ہے کہ وہ جو اُن میں رُوح القدس رکھتے ہیں خُدا کے کام کرنے کے وسیلہ سے شاد ہوتے ہیں۔ خُدا کے کام کرنا اُنھیں خوش، شاد، اور اچھا کرتا ہے۔ دوسری طرف، خُدا کے کام کرنے کے بغیر زندگی ہدف اور مقصد کے بغیر، یعنی لعنتی زندگی ہے۔

ہمارے پانی اور رُوح کی خوشخبری قبول کرنے کے بعد اور خُدا کی راستبازی میں بسنے کے بعد، رُوح القدس ہم میں بستا ہے۔ رُوح القدس آتا ہے اور ہر کسی میں بستا ہے جو خلاصی حاصل کر چکا ہے۔ اُن سے کیا واقع ہوتا ہے جن میں رُوح القدس بستا ہے؟ وہ خُدا کی راستبازی کی خدمت کرنے اور اُس کا راستباز کام کرنے کے لئے مقرر ہیں۔ مختصر، وہ جو گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں اور راستباز ٹھہر چکے ہیں کو صرف ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے۔ راستباز اپنا ایمان قائم رکھ سکتے ہیں صرف جب وہ ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں اور خُدا کے کام کرتے ہیں۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ آپ اِس دُنیا میں اپنے جسم کے مطابق راستباز ٹھہرائے جانے کے باوجود زندہ رہیں گے، یہ ہے کیونکہ آپ احساس نہیں کر چکے کہ کیا آپ گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں اور کہ آپ کی منزل پہلے ہی تبدیل ہو چکی ہے۔ راستبازوں کی منزل تبدیل ہو چکی ہے۔ اُن کے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے، وہ دُنیا کے لئے اور اپنے ذاتی مقاصد کے لئے زندہ رہ چکے تھے، اور جب کہ اپنی جسمانی خواہش کے لئے زندہ رہتے ہوئے خوش تھے۔ تاہم، نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد، پھر اُس طرح زندہ رہنا ناممکن ہے۔ ہم گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ کیا ہم خوش ہوتے حتیٰ کہ اگر ہم لاکھوں کی آمدنی کماتے؟ جب ہمیں اِس دُنیا سے دوسری جانوں کو چھڑانے کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنا ہے، کیسے ہم صرف مادی اشیا کے ساتھ مطمئن ہو سکتے تھے؟

دوسرے لفظوں میں، میں آپ کو جسم کی اور اُن میں سے رُوح کی چیزوں کے بارے میں سختی سے سوچنے کے لئے کہہ رہا ہُوں - آپ کو اُنھیں جاننے کے سلسلے میں اُن چیزوں کو نہیں کرنا ہے؛ سب جو آپ کو کرنا ہے اِس معاملے پر کچھ سنجیدہ سوچ کو وقت دینا ہے - میں اب تک رومیوں باب ۱ سے ۶ تک اپنی پچھلی رومیوں کے خط پر واعظ کی کتاب پر اور باب ۷ سے ۱۶ تک اِس کتاب میں منادی کر چکا ہُوں - یہ دو واعظ کی کتابیں، میری مسیحی کتب سیریز کی چوتھی اور پانچویں جِلدیں، عالمگیر مسیحیوں کو اُن کے مطالعہ کے لئے ترسیل کی جائیں گی - میں پُریقین ہُوں کہ بہت سارے لوگ میری مسیحی کتب سیریز کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو جانیں گے - میری پچھلی تین واعظ کی کتابوں کے وسیلہ سے، جن میں، میں خُدا کی نجات پر بنیادی تعلیمات کے بارے بات کر چکا ہُوں - پہلی جِلد نے خوشخبری کے بارے میں بات کی، دوسری جِلد نے الہیاتی امور پر بات چیت کی، اور تیسری جِلد رُوح القدس پر تھی اور رُوح حاصل کرنے کا درست طریقہ کیا ہے - اور یہ چوتھی اور پانچویں جِلد رومیوں پر گہرائی سے بات کرتی ہے، کتنے سارے الہیاتی نظریات غلط ہیں، کیوں گناہ غائب نہیں ہوتے حتیٰ کہ جب مسیحی یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، اور کیسے پانی اور رُوح کی خوشخبری خُدا کی راستبازی کے طور پر ظاہر ہوتی ہے -

میں ایمان رکھتا ہُوں کہ اِس کتاب کے وسیلہ سے خوشخبری تمام دُنیا میں بڑے پیمانے پر پھیلے گی - خوشخبری کی منادی میں قابلِ تعریف ترقی ہو چکی ہے جب ہم نے وقت کے پیشِ نظر تیسری جِلد شائع کی، جب ہم نے پہلی دو جِلدیں شائع کیں - اب، تیسری جِلد کے بعد، زیادہ سے زیادہ لوگ میری مسیحی کتب سیریز کی جِلدوں میں سے پہلی اور دوسری جِلد کی مانگ کر رہے ہیں - اِن دو کتابوں کے شائع ہونے کے بعد، ہم جانیں گے پانی اور رُوح القدس کی خوشخبری کی طاقت کتنی عظیم ہے -

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

میں دُعا مانگتا ہُوں کہ بہت ساری برکات اُن پر خُدا کی معرفت کثرت سے اُنڈیلی جائیں گی جو اُس کی راستبازی کو جاننے کے لئے آتے ہیں - وہ جانیں گے کیسے رومیوں کا خط سمجھنا ہے، یعنی یہ خوشخبری پر ایمان کے وسیلہ سے سمجھا جاتا ہے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے - ہم سب خوشخبری کے لئے اکٹھے کام کر رہے ہیں - کیا آپ بھی خُدا کا کام نہیں کر رہے ہیں ؟ آپ گنہگاروں کو اُن کے گناہُوں سے بچانے کے لئے خوشخبری کی منادی کرنے کی خدمت میں مدد کر رہے ہیں - جب ہم اپنے حصوں میں وفادار ہیں اور خوشخبری کی خدمت کرتے ہیں، تمام دُنیا میں سے بہت ساری جانیں اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہوں گی - تب، کیسے ہم اِس قیمتی کام کو دُنیاوی کام کی خاطر چھوڑ سکتے ہیں ؟ میں آپ پر یہ واضح کرنا چاہتا ہُوں کہ ہم، راستباز، مزید صرف اپنے ذاتی جسم کے لئے زندہ رہنے کے لئے مقرر نہیں ہیں - اب، ہماری منزل خُدا کی راستبازی کو مکمل کرنے، جانوں کو بچانے، اور اِس راستبازی کے لئے زندہ رہنے کے واسطے مقرر ہو چکی ہے - آپ کو یقیناً اِسے جاننا چاہیے اور اپنی باقی زندگیاں خُدا کے لئے، سچی خوشخبری کے لئے، اور گناہ میں کھوئی ہوئی جانوں کی نجات کے لئے گزارنی چاہیے -

یہ ہے رومیوں کا خط اِس حصہ میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہے - آئیں ہم آیات ۱۰ اور ۱۱ پر نظر ڈالیں - "اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے - اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہُوا ہے -" بالائی حوالے کا مطلب ہے کہ ہم، ہمارے بدن، ہمارے گناہُوں کی وجہ سے بہت دیر سے مردہ ہیں - لیکن ہماری رُوحیں خُدا کی راستبازی اور ایمان کی وجہ سے زندہ ہیں - اگر کوئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے، وہ نئی زندگی حاصل کرے گا - ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نئی زندگیاں حاصل کر چکے ہیں -

آیت گیارہ کہتی ہے، "اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہُوا ہے۔" اس کا مطلب ہے کہ وہ ہمیں دُنیا کے آخر پر زندہ کرے گا۔ زندگی جس کے ساتھ ہم اپنے بدن اور گناہ کے لئے صرف بہت دیر تک زندہ رہ چکے تھے اب مر چکی ہے، اور ہماری منزل خُدا اور اُس کی راستبازی کے واسطے اپنی باقی زندگیاں گزارنے کے لئے تبدیل ہو چکی ہے۔

آپ شاید راستبازوں کی زندگیوں سے اُکتا سکتے ہیں، یہ سوچتے ہوئے، "بلاشک راستباز اکثر کہنے کے لئے وہ کیا کہتے ہیں اکٹھے ہُوں گے۔" تاہم، حتیٰ کہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار کی جو آپ سے آگے بیٹھا ہُوا ہے جمائی سننا یا حتیٰ کہ اُن کی ستائش اور آوازوں کو سننا آپ کے ذہنوں کو تازہ کرے گا اگر آپ کلیسیا میں قائم رہتے ہیں۔ یہ ہے کیونکہ رُوح القدس خُدا کی کلیسیا میں اور ایمانداروں کے دلوں میں کام کرتا ہے۔ آپ کا ذہن نیا بن جائے گا اور آپ اپنے دل میں نئی طاقت حاصل کریں گے، زندگی کی رُوحانی روٹی سے سیر ہُوں گے، اور جانے اور رُوحانی کام کرنے کے لئے رُوحانی فرائض حاصل کریں گے۔

آپ ایمانداروں کے اکٹھ پر تازہ دم ہو سکتے ہیں۔ حقیقت کہ آپ دُنیا سے علیحدہ ہو گئے ہیں دکھاتی ہے کہ آپ کی منزل تبدیل ہو چکی ہے۔ یہ ہے کیوں وہ جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں جسم کی باتوں پر اپنے ذہن لگا چکے ہیں، لیکن وہ جو رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں، رُوح کی باتوں پر لگے ہوئے ہیں۔ ہم، اب جو راستباز ٹھہر چکے ہیں، جسم کے مطابق مزید زندہ نہیں رہتے۔ راستباز مزید گناہ کے غلام رہنا نہیں چاہتے۔ ہم کم از کم رُوح کے مطابق زندہ رہنا چاہتے ہیں اور رُوح کے کاموں پر اپنے ذہن لگانا چاہتے ہیں۔ راستباز رُوح کا کام، یعنی مسیح کے لئے جانوں کو جیتنے کا کام کرتے ہیں۔

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

ہمیں یقیناً خُدا کے کام کے لئے سخت محنت کرنی چاہیے، اُن کے لئے اپنے ذاتی خیالات کا انکار کرنا چاہیے، اور اُن پر اپنے ذہن مقرر کرنے چاہیے۔ ہمیں یقیناً اب اپنی باقی زندگیاں اِس طریقہ سے گزارنی چاہیے۔ آپ کی منزل صرف خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہنے میں تبدیل ہو چکی ہے، کیونکہ آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خلاصی حاصل کر چکے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہُوں کہ آپ یہ سچائی جانتے ہیں۔

مجھے افسوس ہے، لیکن آپ مزید دُنیا کی طرف نہیں مڑ سکتے اور مزید گناہ کے غلام نہیں بن سکتے۔ اگر آپ اب دُنیا کی طرف لوٹتے ہیں، یہ آپ کی ذاتی موت ہو گی۔ جسمانی ذہن رکھنا موت ہے۔ آپ کی رُوح مر جائے گی، آپ کا ذہن مر جائے گا، اور آپ کا جسم مر جائے گا، اگر آپ اب تک اپنی جسمانی خواہشات کا پیچھا کرتے ہیں۔ اسرائیلی مصر سے اپنے خروج کے بعد واپس نہ لوٹے؛ اور نہ ہی بحرِ قلزم پار کرنے کے بعد کسی مصری سے مل کر خوش ہو سکتے تھے۔ اِسی طرح، ہم جو راستباز ٹھہر چکے ہیں مصر کو مزید نہیں لوٹ سکتے، نہ ہی کسی رُوحانی مصری سے مل کر خوش ہو سکتے ہیں۔

اگر کوئی راستباز، نئے سرے سے پیدا ہُوا شخص دُنیا کی طرف جاتا ہے اور دُنیا کے گنہگاروں کے ساتھ رہتا ہے، وہ خُدا کی کلیسیا کی طرف واپس جانے کی چاہت میں پاگل ہو جائے گا۔ وہ خُدا کی کلیسیا کو کھو دے گا۔ اِس لئے آئیں ہم اپنے ذہنوں کو رُوح کے کاموں پر مقرر کرنے کے ساتھ زندہ رہیں۔ خُدا کے رُوح کے کاموں کا کیا مطلب ہے؟ کیا وہ خُدا کے کام نہیں ہیں؟ کیا وہ خُدا کی خوشخبری کی خدمت کرنے کے کام نہیں ہیں؟ اور اب تک کیا ہم کمزور اور نامکمل نہیں ہیں؟ آپ کمزور ہیں، اور اِسی طرح میں بھی کمزور ہُوں۔ لیکن کیا آپ گناہُوں کی معافی حاصل نہیں کر چکے ہیں حتیٰ کہ جب آپ کمزور اور نامکمل تھے؟ بے شک آپ حاصل کر چکے ہیں! تب کیا رُوح القدس آپ میں بسا ہُوا ہے؟ جواب ایک پُرزور ہاں ہے!

جسمانی ذہن رکھنا موت ہے، لیکن رُوحانی ذہن رکھنا زندگی اور سلامتی ہے

تب، کیا ہم، رُوح کے کاموں پر اپنے ذہن لگانے کے قابل ہیں یا نہیں؟ بے شک ہم ہیں – ہم سب رُوح کے کاموں پر اپنے ذہن مقرر کرنے کے قابل ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خُدا آپ کی منزل تبدیل کر چکا ہے تا کہ آپ رُوح کے کام کریں؟ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ہمارے ذہن اب تبدیل ہو چکے ہیں۔ اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ کا ذہن تبدیل ہو چکا ہے جبکہ یہ حقیقت میں ہو چکا ہے، تو یہ صرف آپ کے لئے مصیبت دائر کرتا ہے۔ آپ کو یقینا اپنے ذہن مضبوطی سے خُدا کی راستبازی پر لگانے چاہیے۔ تب خُدا کی کلیسیا آپ کا گھر ہو گی، آپ کے ساتھی ایماندار آپ کے بھائی، بہنیں، والدین، آپ کا خاندان، دوسرے لفظوں میں، اُسی رُوح میں ہوں گے۔ آپ کی کلیسیا میں ہر ایک فرد آپ کا خاندان بن جائے گا۔ اگر آپ ایسا پہلے نہیں سوچ چکے ہیں، اب اِس تعلیم پر غور و خوض کرنا اور کچھ سنجیدہ سوچ رکھنے کا وقت ہے۔

مت سوچیں کہ صرف جسم اور خون کا خاندان ہی آپ کا خاندان ہے۔ یہاں آپ کا گھر ہے اور ہر نئے سرے سے پیدا ہُوئے شخص کا گھر ہے۔ آپ سب خُدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقینا رُوح کے مطابق زندہ رہنا چاہیے۔ ہمیں یقینا خُدا کے لئے زندہ رہنا چاہیے، کیونکہ رُوحانی ذہن رکھنا سلامتی کو حاصل کرنا ہے۔

خُدا کی راستبازی میں چلنا

رومیوں ۸: ۱۲-۱۶

"پس اَے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گذاریں۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔ اِس لئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم اَبّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔"

پولُس رسول، جس نے آدمی کے طور پر خُدا سے نجات حاصل کی، نے کہا کہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق زندہ رہنا چاہیے۔ خاص طور پر، پولُس نے کہا کہ اگر ہم، جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں، جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں، ہم مر جائیں گے، لیکن یعنی اگر ہم رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں، ہم زندہ رہیں گے۔ اس طرح ہمیں یقیناً اِس سچائی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ تب، اُنھیں کس کے مطابق زندہ رہنا چاہیے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا اُنھیں خُدا کی راستبازی کے مطابق یا جسم کی خواہش کے مطابق زندہ رہنا چاہیے؟ اُنھیں یقینا جاننا چاہیے کیا درست ہے اور اپنے بدنوں کو خُدا کے راستباز کاموں میں اپنے آپ کو وقف کرنے کے لئے نظم وضبط میں لانا چاہیے۔

ناقابلِ بچاؤ فرض

پولُس نے دعوٰہ کیا کہ ہم رُوح کے مطابق زندہ رہنے کا فرض رکھتے ہیں، اپنی گنہگار فطرت کے مطابق نہیں، کیونکہ ہم مسیحی خُدا کے غضب سے بچ چکے ہیں اور اُس کی راستبازی میں جا چکے ہیں۔ خُدا کی راستبازی سے آگاہ ہونے اور اِس پر ایمان رکھنے سے پہلے، ہم رُوح کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتے

تھے ۔ لیکن اب یعنی ہم جانتے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ، ہم اپنے دلوں ، خیالات ، صلاحیتوں ، بدنوں ، اور وقت کو اُس کے راستباز کاموں کے لئے وقف کر سکتے ہیں ۔ ہمیں اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی کی منادی کرنے میں اور اُس کے راستباز کام کرنے میں اوزاروں کے طور پر استعمال کرنا چاہیے ۔

جسم کے مطابق زندہ رہنا

اگر آپ مسیح میں ہیں اور اپنی گنہگار فطرت کے مطابق زندہ رہتے ہیں اور رُوح کے مطابق نہیں ، کتابِ مقدس بیان کرتی ہے کہ آپ بالکل تمام غیر ایمانداروں کی مانند ہلاک ہو جائیں گے ۔ یہ ہے کیونکہ حتیٰ کہ گو آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحی ہیں ، حقیقت میں آپ خُدا کی راستبازی کے مطابق زندہ نہیں رہتے ۔ اگر آپ کو سچے مسیحی بننا ہے ، آپ کو مزید جسم کے مطابق زندہ نہیں رہنا چاہیے ، بلکہ خُدا کی راستبازی کے مطابق ، کیونکہ آپ اُس کی راستبازی کی خدمت کے لئے مقرر ہیں کیونکہ آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ اگر آپ اِس کے باوجود صرف جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں ، آپ کی رُوح مر جائے گی ۔ تاہم ، اگر آپ خُدا کی راستبازی کے مطابق زندہ رہتے ہیں ، آپ ہمیشہ سلامتی سے زندہ رہیں گے ۔

خُدا کے بیٹے

"اِس لئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں ۔" (رومیوں ۸: ۱۴) ۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں نے رُوح القدس تحفے کے طور پر حاصل کیا ، اور رُوح القدس اُن کی راہنمائی کرتا ہے ۔ وہ "خُدا کے بیٹے" ہیں ۔ "خُدا کے بیٹے" اُن میں بستا ہُوا رُوح القدس رکھتے ہیں ۔ اِسی طرح ، وہ جو رُوح القدس اُن میں بستا ہُوا نہیں رکھتے ہیں اُس کے نہیں ہیں ۔ خُدا کی پیروی کرنے میں اِبتدائی نکتہ اُس کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ شروع ہوتا ہے ۔

خُدا کی راستبازی میں چلنا

یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے کلام پر ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بننے سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، خُدا کے بیٹے بننا اُس کی راستبازی کی خوشخبری پر ایمان کے وسیلہ سے شروع ہوتا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ آپ اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے خاندان کے رکن بن جاتے ہیں اور یعنی خُدا آپ کو آپ کے گناہوں سے بچانے کے لئے اپنی راستبازی دے چکا ہے۔

جب نیکُدیمس، ایک یہودی راہنما، یسوع سے ملا، یسوع نے اُسے بتایا کوئی آدمی خُدا کا بیٹا نہیں بن سکتا جب تک وہ پانی اور رُوح سے نئے سرے سے پیدا نہ ہو۔ نیکُدیمس اِس پر حیران ہو گیا اور پوچھا، "آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟" (یوحنا ۳ :۴)۔ یسوع نے جواب دیا، "میں تجھ سے سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہُوا ہے وہ جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہُوا ہے رُوح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہُوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہُوا ہے ایسا ہی ہے۔" (یوحنا ۳: ۵-۸)۔

یسوع نے کہا کہ وہ جو پانی اور رُوح سے پیدا نہیں ہُوا نئے سرے سے پیدا ہونے کے مطلب کو نہیں سمجھ سکتا۔ بپتسمہ پر ایمان رکھنا جو یسوع نے یوحنا اصطباغی سے حاصل کیا اور خون جو اُس نے صلیب پر بہایا، اُنہیں اِس قابل کرتا ہے کہ جو خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے لئے اُس کے راستباز عمل پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو خوشخبری کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں رُوح القدس کو تحفے کے طور پر حاصل کرنے کے قابل ہیں۔ کوئی شخص پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی تک پہنچ سکتا ہے۔ ہر کوئی جو خُدا کی راستبازی قبول کرتا ہے خُدا کا بیٹا بن سکتا ہے۔ وہ جو اُس کے لوگ بن جاتے ہیں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں۔

رُوح گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں

"کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم اَبّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔" (رومیوں ۸: ۱۵-۱۶)۔ صرف دو طریقے موجود ہیں جن سے ہم اِس حقیقت کی گواہی دے سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اَوّل، خُدا کی راستبازی جو پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کی گئی ہے ہمیں اُس کے فرزند بنا چکی ہے؛ اور دوم، رُوح القدس ہمارے پاس آتا ہے۔ رُوح القدس پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر کام کرتا ہے۔ خُدا نے اِن تمام چیزوں کا منصوبہ بنایا۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا اپنے آپ میں گواہی ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند بن چکے ہیں۔ وہ جو جاننے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے فرزند بن چکے ہیں خُدا کے سامنے "اَبّا" یعنی اَے باپ کے طور پر دُعا مانگنے کا حق رکھتے ہیں۔

آئیں ہم فہم سے سوچنے کی کوشش کریں۔ کیسے کوئی اپنے دل میں گناہ کے ساتھ خُدا کو اپنا باپ پکار سکتا ہے؟ خُدا باپ کبھی کسی گنہگار کو اپنے بیٹے کے طور پر نہیں دیکھ چکا، اور کوئی گنہگار کبھی باپ کے طور پر خُدا کی خدمت نہیں کر چکا۔ آپ کو یقینا اپنے آپ کے اندر دیکھنا چاہیے اور سمجھنا چاہیے اگر، کسی اتفاق ہی سے، آپ بھی ایسی ہی غلطی کر رہے ہیں۔ وہ جو رُوح القدس کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بننے کی گواہی دیتے ہیں وہ ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمیں یقینا گہرے طور پر خُدا کی راستبازی کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

رومیوں ۸: ۱۶-۲۷

"رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تا کہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔ کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اسلئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خوشی سے بلکہ اُسکے باعث سے جس نے اُس کو۔ اس اُمید پر بطالت کے اختیار میں کر دیا کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہوجائیگی۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیا کریگا؟ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔ اسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔"

تمام لوگ جو اپنے گناہوں سے معاف ہو چکے ہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے دلوں میں رُوح القدس رکھتے ہیں۔ ۱-یوحنا ۵: ۱۰ میں وہ کہتا ہے، "جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔" وہ جو اپنے دل میں خُدا کی راستبازی رکھتا ہے اُس

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

میں بسا ہُوا رُوح القدس رکھتا ہے، اور یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان ہے جو اُس کے دل میں ابدی سکونت کے لئے رُوح القدس کو ممکن بناتا ہے۔ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اپنے گناہوں کے معاف ہونے کے بعد خُدا کے بیٹے بن گئے۔ رُوح القدس ہمارے دلوں میں بس چکا ہے اور یہ کہتے ہوئے، ہماری گواہی بن چکا ہے، ''تم خُدا کے بیٹے اور اُس کے لوگ ہو۔'' وہ جو اپنے دلوں میں رُوح القدس نہیں رکھتے ہیں، دوسری طرف، اُن پر شریعت گواہی دیتی ہے، ''تم خُدا کے بیٹے نہیں، بلکہ گنہگار ہو۔''

اُن کے لئے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، رُوح القدس گواہی دیتا ہے، ''تم خُدا کے بیٹے ہو۔ تم خُدا کے بے گناہ لوگ ہو۔'' خُدا نے اِسے بالکل واضح کیا تا کہ ہم جانیں کہ، خُدا کے بیٹے بننے کے سلسلے میں، ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ آپ شاید پوچھ سکتے ہیں، ''میں کچھ محسوس نہیں کرتا، اِسی طرح اُس کا مطلب ہے کہ میں خُدا کا بیٹا نہیں ہوں؟'' بعض لوگ اپنے ایمان میں اتنے بچگانہ ہیں اور احساس نہیں کرتے کہ وہ اپنے دلوں میں رُوح القدس رکھتے ہیں۔ لیکن رُوح القدس ہماری تصدیق کرتا ہے کہ حتیٰ کہ گو ہم اپنی شکی ذات میں ہیں، رُوح ہمیں یوں کہتے ہوئے خوش کرتا ہے، ''ہاں! تم خُدا کے بیٹے ہو! کیا تم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے ہو؟ چونکہ تم ایمان رکھتے ہو، تم خُدا کے لوگ ہو۔'' حتیٰ کہ جب ہم شک میں ہیں، اِس لئے، اگر ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ رُوح القدس گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ رُوح القدس ایسی چیز نہیں ہے جو ہمارے احساسات اور حِسوں کے وسیلہ سے ہمارے دلوں میں بستا ہے۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اپنے دلوں میں کوئی گناہ نہیں رکھتے، اور چونکہ وہ کوئی گناہ نہیں رکھتے رُوح القدس اُن میں سکونت کرتا ہے۔ وہ یقینا خُدا کے بیٹے ہیں۔

رُوح القدس ہمارے دلوں میں ہمیں بتاتا ہے ، "تم یسوع کے بپتسمہ ، اُس کی صلیب پر ایمان رکھتے ہو ، اور معاف ہو چکے ہو ؛ اِس لئے تم کوئی گناہ نہیں رکھتے اور خُدا کے بیٹے ہو۔" تاہم، اِس کا ثبوت بنی نوع اِنسان کی آواز سننے کی مانند نہیں ملتا۔ پس ، گرجتی ہوئی آواز سننے کی اُمید مت کریں ! اگر آپ آواز سننے کی خواہش رکھتے ہیں ، تب شیطان اپنی آواز اِنسان کے طور پر بدل سکتا ہے اور آپ کو بہکانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ شیطان لوگوں کے خیالات میں جھانکنے کے ذریعہ سے کام کرتا ہے جب کہ رُوح القدس خُدا کے کلام کے مطابق کام کرتا ہے۔

وہ جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں اُس کے بیٹے اور وارث ہیں

آئیں ہم مل کر آیت ۱۷ پڑھیں۔ " اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تا کہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔" اگر ہم خُدا کے بیٹے ہیں ، ہم اُس کے وارث بھی ہے ، ایک وارث ایسا شخص ہوتا ہے جو اپنے والدین سے ہر چیز حاصل کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ، ہم ہر چیز بانٹنے کا حق رکھتے ہیں جو خُدا باپ کے پاس ہے۔ اگر پوچھا جائے ، "کون خُدا باپ کا وارث ہے ؟" ہم جواب دے سکتے ہیں ، "لوگ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے گناہوں سے معاف ہو چکے ہیں اُس کے وارث ہیں۔" اِس قسم کے ایمان کے ساتھ لوگ بابرکت ہیں اور مسیح کے ساتھ اُس کی بادشاہت میں خُدا کا جلال ورثہ میں پائیں گے۔ یہ یہاں بیان کرتا ہے کہ چونکہ ہم مسیح کے ساتھ مشترکہ وارث ہیں ، مل کر جلال پانے کے سلسلے میں ، ہمیں اُس کے ساتھ دُکھ بھی اُٹھانا ہے ، مسیح کے ساتھ مشترکہ وارث ہونے کا مطلب اپنے باپ کی بادشاہت میں ابدی طور پر زندہ رہنا ہے۔

اگر آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، تب آپ مسیح کے ساتھ مشترکہ وارث ہیں۔ ہم وارث ہیں کیونکہ ہم ہر چیز ورثہ میں پائیں گے جو ہمارے باپ کے پاس ہے۔ وقتا

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

ً فوقتاً ، میں ہمارے نزدیک آتی ہوئی خُدا کی بادشاہی محسوس کر سکتا ہُوں - ہر چیز اپنے ذاتی اچھے وقت میں واقع ہوتی ہے - کتابِ مقدس میں خُدا کے وعدے ایک ایک کر کے پورے بھی ہو رہے ہیں - اب سب جو باقی ہے اسرائیل کے لوگوں کے لئے توبہ کرنا ، یسوع کے اپنے نجات دہندہ کے طور پر اقرار کرنا ، اور اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہونا ، چند دوسری چیزوں کے ساتھ رہتا ہے - اسرائیل کو سات سالہ ایذارسانیوں کے دوران یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کے لئے خیال کیا جاتا ہے -

زمین اور آسمان پر خُدا کی بادشاہت کا حصول اسرائیلیوں کی توبہ کے ساتھ منسلک ہے- میں ایمان رکھتا ہُوں کہ آخری دن جلد ہی آجائے گا - میں ایمان رکھتا ہُوں کہ وہ دن قریب ہے جب وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ہمیشہ خُدا کے ساتھ سکونت کریں گے- تمام دُنیا نے ۲۰۰۰ سال کا انتظار کیا اور سوچا کہ یہ وہی دن ہوگا ، لیکن ۲۰۰۰ سال پہلے ہی گزر گیا- ہزار سالہ بگ کے بارے میں ہنگامہ خیز فکرات گزر چکی ہیں اور ہم پہلے ہی ۲۰۰۶ کے شروع میں پہنچ چکے ہیں ، جبکہ ، حقیقت میں ، دُنیا میں بہت سارے لوگ سوچ چکے تھے کہ زمین پر تمام تبدیلیاں ۲۰۰۰ء میں واقع ہوں گی-

تاہم ، ہماری مُدت سے منتظر مسیح کی بادشاہت اب تک ہم میں سے ہر ایک اور ہر کسی تک پہنچ رہی ہے - رُوح القدس ہم میں سے اُن کی راہنمائی بھی کرتا ہے جو گناہُوں سے معاف ہو گئے کہ خُدا کی بادشاہت کے نزدیک آنے کو پرکھیں - اب ، پہلے کی طرح ، ہر چیز پوری ہو گی جس طرح خُدا نے کہا - آئیں ہم ایمان کے ساتھ اُس دن کا انتظار کریں - مستقبل میں ، اسرائیل دُنیا کی سلامتی کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور رکاوٹ بن جائے گا ، اور اِس لئے یہ بہت سارے قوموں کی دشمنی مول لے گا - یہ ہے کتابِ مقدس ہمیں کیا بتاتی ہے – یعنی اسرائیل بہت ساروں کا دشمن بن جائے گا اور تب اسرائیلیوں میں بعض احساس کریں گے کہ مسیحا جس کا وہ بڑی مدت سے انتظار کر چکے ہیں بے شک

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

یسوع تھا - وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے معاف ہوں گے - خُدا جو منصوبہ بنا چکا ہے تقریباً مکمل ہونے والا ہے - تاہم، یہ تمام چیزیں مقررہ وقت پر واقع ہوں گی، پس ہمیں یقینا کسی یقینی تاریخ اور وقت پر اُن کے واقع ہونے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے جس طرح بعض برگشتہ عقیدہ جزاء و سزا کے ماہرین پیشنگوئی کرتے ہیں - وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کی پیشنگوئیوں کو سچا ہوتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے - ایماندار اُمید رکھتے ہیں کہ خُدا کی وعدہ کی گئی بادشاہت زمین پر اور آسمان کی بادشاہت آرہی ہے - میں ایمان رکھتا ہُوں کہ وہ دن ہمارے نزدیک ہے - وقت جلد آجائے گا جب باتیں جو خُدا وعدہ کر چکا ہے ایک ایک کر کے سچی ہوجائیں گی - میں پُراعتماد ہُوں کہ وہ دن جب ہزار سالہ بادشاہت اور خُدا کی بادشاہت خُدا کی معرفت وعدہ کی گئی محسوس ہو گی ہمارے انتہائی قریب ہے - کیا آپ بھی، رُوح القدس کے وسیلہ سے متاثر ہو کر ایسا ہی سوچتے ہیں جس طرح میں سوچتا ہُوں ؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کی ہر پیشنگوئی رُوح القدس کے وسیلہ سے پوری ہوجائے گی ؟ رُوح القدس ہمارے پورے دلوں کے ساتھ خُدا کے وعدوں پر سچا ایمان رکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے -

رُوح القدس کے وسیلہ سے، ہم اپنے دلوں میں پُریقین ہیں کہ خُدا کے وعدے آخری دنوں میں جلد ہی سچ ہوجائیں گے - ہم رُوح القدس کے وسیلہ سے ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے ذہنوں میں کیا گزرتا ہے اور ہماری اُمیدیں خُدا کی ساری پیشنگوئیوں کے ساتھ ساتھ سچی ہوجائیں گی - یہ سچا ایمان ہے - آپ اور میں خُدا کی وعدہ کی گئیں ساری برکات کے وارث ہیں؛ اِس لئے، ہمیں رُوح القدس کے اندر انتظار کرنے کی ضرورت ہے - خُدا کی بادشاہت مختصر ہمارے پاس آئے گی - اسرائیلی جلد ایمان رکھیں گے اور یسوع مسیح کو اپنے مسیحا کے طور پر قبول کریں گے - بہت سارے لوگ اب، یہ کہتے ہوئے ، اُس کا انتظار کر رہے ہیں "آے خُداوند یسوع جلد آ - " پولُس نے کہا کہ چونکہ وہ خُدا کا وارث تھا، دُکھ جو اُس نے اُٹھائے جلال کے مقابل نہیں ہوسکتے تھے جو وہ جلد حاصل کرے گا -

اس کا مطلب تھا کہ مسیح کے ساتھ باہم جلال حاصل کرنے کے سلسلے میں، ہمیں بھی اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھانا ہوگا۔ یہ ہے کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں اور خُدا کی بادشاہت کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ مسیح کے ساتھ جلال حاصل کرنے کے سلسلے میں، ہمیں اُس کے ساتھ دُکھ بھی اُٹھانا ہے۔ پولُس کی اُمید تمام مخلوقات کے لئے تھی، جس میں تمام جانور اور پودے، اپنی موت سے آزاد ہونے کے لئے شامل تھے۔ یہ ہے کیوں تمام مخلوقات بے چینی سے خُدا کے بیٹے کے آنے کا انتظار کر رہی ہیں۔ خُدا کے بیٹے کی اُمید یہ ہے کہ وہ دن آئے گا جب تمام مخلوقات ابدی طور پر زندہ رہنے کے قابل ہوں گی۔ اِس لئے، ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ ہم ایماندار ابدی زندگیوں کے ساتھ برکت یافتہ ہو چکے ہیں۔ آیا ہم اپنی زندگی کے وقت میں اپنے خُدا کے آنے کا دن دیکھیں گے، یا آیا ہمارا خُدا ہماری نیند سے ہمیں لے جانے کے لئے اُٹھائے گا، ہمیں اُس کا انتظار کرنا ہوگا۔

کیا خُدا کا جلال جو ہم میں ظاہر ہوگا واقعی عظیم ہے؟

جلال جو جلد ہی راستبازوں میں ظاہر ہوگا ابدی جلال ہے – یعنی ابدی بادشاہت میراث میں لینا اور خُدا کے جلال میں ہمیشہ زندہ رہنا۔ کوئی مزید موت نہ ہوگی، نہ ہی غم، نہ ہی چلانا۔ بادشاہت میں کوئی مزید درد نہ ہوگا، اور یہ بادشاہت سورج یا چاند کے اُس پر چمکنے کی ضرورت نہیں رکھتی، کیونکہ خُدا کا جلال اُسے روشن کرتا ہے۔ برّہ اُس کا نور ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں صرف یسوع اور نئے سرے سے پیدا ہوئے، بے گناہ ایماندار پائے جاتے ہیں، اور یہ خُدا کے جلال کے ساتھ معمور ہے۔ بادشاہت سنہری شعاعوں کے ساتھ بھری ہوئی ہے۔ بادشاہت کا جلال جہاں ہم ہمیشہ رہیں گے ایسا عظیم ہے کہ الفاظ بیان نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ جلال جو ہم متوقع کر رہے ہیں اتنا عظیم ہے، پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے موجودہ دُکھ درد اُس جلال کے مقابلے میں کچھ نہیں ہیں جو ہم پر ظاہر ہوگا۔

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

بعض اوقات ہم فطرت میں خُدا کا جلال دیکھ سکتے ہیں جب کہ ہم اِس دُنیا میں خُدا کے لئے کام کر رہے ہیں ۔ جب ہم رنگ برنگے پھولوں کو ، بچھی ہوئی گھاس کو، چمکدار پتوں میں دِکھائی گئی فطرت کو، بہار کا گرم موسم ، جنگلات کی تازگی ، صاف ہوائیں ، ستارے جو سرد راتوں میں آب و تاب سے چمکتے ہیں دیکھتے ہیں ؛ جب ہم چار موسموں کے بارے میں سوچتے ہیں ہم بچ نہیں سکتے بلکہ ہم آسمان کے بارے میں سوچتے ہیں ۔ جب اس خُدا کی حیران کن مخلوق کو دیکھ رہے ہیں ، ہم اُمید کرتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہت حتیٰ کہ جلد ہی آئے گی ۔

جب خُدا کی بادشاہت آئے گی ، مزید کوئی موت نہ ہو گی ، اور ہم جلال سے زندہ رہیں گے ۔ وہاں کوئی کمی نہ ہو گی پس ہم کثرت اور خوشحالی میں زندہ رہیں گے ۔ جس طرح یہ سوچ کہ میں ایک جگہ پر جلال کے ساتھ زندہ رہُوں گا جہاں ہر چیز کامل ہے اور تیزی سے میرے دل کو خُدا کے جلال کے ساتھ بھرتی ہے ۔ حقیقت کہ وہ تمام چیزیں ہماری ، ایمانداروں کی ہو جائیں گی ، ایک خواب کی مانند ہیں ، اور ہمیں ایک بار پھر شکر گزار بناتی ہے کہ ہم نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں ۔ میں خُدا کا شکر کرتا ہُوں جو میرا دل اِس اُمید کے ساتھ مکمل طور پر بھر چکا ہے ۔ ابھی ، ہم اپنے تصورات کے وسیلہ سے صرف آسمان کی اُمید کر سکتے ہیں ، لیکن ہم جانتے ہیں کہ مستقبل میں ، خُدا کے تمام وعدے سچ ہو جائیں گے ۔ اِس طرح ہماری اُمید زیادہ شدید ہو جاتی ہے اور ہمارا خُدا کے جلال کے قریب ہونے کا احساس دن گزرنے کے ساتھ ساتھ مضبوط ہوتا جاتا ہے ۔

یہ ہے کیوں ایماندار مستقبل کی اُمید کرتے ہیں ۔ خُدا پر ایمان اور مستقبل کی اُمید جلال اور اُن کا ایمان ہے جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہوں گے ۔ کیا یہ پُرجلال ایمان ہے ، تب ، کیا برکت صرف اُن کو دی گئی ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ؟ جواب ایک پُرزور ہاں ہے ! صرف خُدا کے جلال کے سامنے وقت کے گزرنے کی ضرورت ہے جو راستبازوں کو دیا گیا ہے ، اُن کو جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ۔ مقررہ وقت پر ، خُدا کے اپنے جلال کے سارے وعدے

ہمارے لئے سچ ہو جائیں گے ۔ یہ تمام پُرجلال باتیں واقعی ایمانداروں کے لئے واقع ہوں گی ۔ جلال جو ہمارا انتظار کرتا ہے فتح مند ، شاندار اور خوبصورت ہے ۔ آپ اور میں ، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر وہی ایمان رکھتے ہیں ، وہ لوگ ہیں جو خُدا کے جلال کی بادشاہت میں داخل ہوں گے ۔ پریشان اور بدکار دُنیا بعض اوقات ہمارے دل تاریک کر سکتی ہے ، اور ہم حوصلہ شکن اور بجھے ہوئے ہو سکتے ہیں ۔ لیکن وہ جو نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اِن مشکلوں پر غالب آسکتے ہیں کہ وہ خُدا کے وارث بن چکے ہیں ۔ حتیٰ کہ گو بے گناہ ایمانداروں کے دلوں میں مصیبتوں کی تمام اقسام ہو سکتی ہیں ، وہ قوت پانے اور اپنے آپ کو خُدا کے وعدے یاد دلوانے کے وسیلہ سے زندہ رہنے کے قابل ہوں گے ۔ میں شکر گزار ہُوں کہ رُوح القدس ہمارے دل میں رہتا ہے ، ہمیں تسلی دیتا ہے ، اور ہماری رُوحوں کو گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں ۔ وہ جو حال ہی میں اپنے گناہُوں سے آزاد ہو چکے ہیں کو بھی آسمان کے جلال کی طرف دیکھنا چاہیے اور اُمید سے زندہ رہنا چاہیے ۔ ہم مساوی طور پر خُدا کے لوگ بن گئے ۔ اگر آپ کلیسیا میں لمبے عرصے تک ایمان کی زندگی گزار چکے ہیں ، آپ رُوح القدس کو آپ کی جانوں کے اندر آپ کی پُرجلال میراث کی عمارت میں شاد ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں ۔

حتیٰ کہ راستبازوں کے دل اِس زمین پر کراہتے ہیں

آئیں ہم مل کر آیت ۲۳ پڑھیں ۔ ”اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں ۔“ آئیں ہم اپنے آپ سے پوچھیں ، ”ہم زندہ رہتے ہوئے کیا اُمید رکھتے ہیں ؟“ ہم ، ایماندار ، زندہ رہتے ہوئے اپنے بدنوں کی مخلصی کی اُمید کرتے ہیں ۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں ، اِس کا مطلب ہے کہ صرف ہماری رُوحیں اُس کے بیٹے ہیں ، ہمارے بدن اب تک جلال حاصل نہیں کر چکے ہیں ، پس تمام ایماندار اُمید کرتے ہیں کہ اُن کے بدن بھی تبدیل ہو جائیں گے ۔

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

جب ایمانداروں کے بدن خُدا کا جلال پہنیں گے، وہ آگ میں سے گزرنے کے قابل ہوں گے اور وہ جلیں گے نہیں، اور وہ کسی قسم کی رکاوٹوں یا دیواروں میں سے گزرنے کے قابل ہوں گے۔ ہمارے تبدیل بدن وقت کی حدود اور خلا سے آزاد ہوں گے۔ لیکن ہمارے بدن اب تک تبدیل نہیں ہو چکے ہیں، پس ہم جو رُوح کے پہلے پھل رکھتے ہیں اندر سے کراہتے ہیں۔ پس، راستباز لوگ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں اپنے بدن کی مخلصی کا انتظار کرتے ہیں۔ کراہنا! یہ لکھا ہُوا ہے کہ حتیٰ کہ ہم جو رُوح کے پہلے پھل حاصل کرتے ہیں کراہتے ہیں۔ کیا آپ، آپ کے اندر کراہتا ہُوا رُوح القدس محسوس کر چکے ہیں؟ وہ کب کراہا؟ رُوح القدس کراہتا ہے جب ہم جسمانی خواہشات کا پیچھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب ہم دُنیا کی طرف دیکھتے ہیں اور محبت کرتے ہیں ہم کیا دیکھتے ہیں، رُوح القدس ہمارے اندر کراہتا ہے۔ ہمارے بدن تبدیل نہیں ہو چکے ہیں، پس وہ خوش ہوتے اور دُنیاوی چیزوں کا پیچھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن کیونکہ ہماری جانیں پہلے ہی تبدیل ہو چکی ہیں، رُوح القدس ہمارے اندر کراہتا ہے۔ اِس طرح ہمیں یقیناً ہمارے دلوں کو واپس موڑنا چاہیے جو دُنیاوی خوشیوں کا پیچھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور رُوح القدس کی راہنمائی حاصل کریں۔ رُوح القدس ہمارے اندر کراہتا ہے، جو خُدا کے وارث ہیں، کیونکہ رُوح القدس ہمارے اندر ہے۔ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے ہم دیکھ سکتے ہیں مستقبل کتنا تاریک ہے اور ہمارے بدن کتنے کمزور ہیں؛ ایسے وقتوں کے دوران، ہمیں اوپر دیکھنا چاہیے اور خُدا کے وارثوں کی برکات کی خواہش کرنی چاہیے کیونکہ وہ جانتے ہیں اُن کے بدن بھی چھڑائے جائیں گے۔ ایماندار اُس دن کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ کامل بدن رکھیں گے جو مکمل طور پر آزاد ہیں۔

جلالی اُمید کے ساتھ زندہ رہنا

آئیں ہم آیات ۲۴ اور ۲۵ یک آواز ہو کر پڑھیں۔ ''چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیا کریگا؟ ۔ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں ۔''''کیا آپ نے خُدا کی بادشاہت کی اُمید پر اپنے تمام گناہُوں کی معافی حاصل کی؟'' آئیں ہم یہ سوال پوچھیں۔ ہم نے کہا کہ ہم نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کی۔ ''لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں ۔''خُدا یوں کہتا ہے۔

آسمان پر جانے کے سلسلے میں اور اپنے گناہُوں سے آزاد ہونے کے سلسلے میں، ہمیں یقینا پانی اور رُوح القدس کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونا چاہیے۔ اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہونے کے بعد، اگر ہم اپنی آنکھیں دُنیا کی طرف موڑتے ہیں اور اُمید کرتے ہیں کیا دیکھ سکتے ہیں، تب اس کا مطلب ہے کہ ہم نہ خُدا کے جلال کو جانتے ہیں نہ ہی اُس کے لئے انتظار کر رہے ہیں۔ اگر ہم اُمید کرتے ہیں ہم کیا دیکھتے ہیں، تب اُس کی اُمید نہیں کی جا سکتی۔ یہ ہے کیوں پولُس نے پوچھا، '' کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیا کریگا؟ ۔'' ہم اب جو راستباز بن چکے ہیں کو اُمید نہیں کرنی چاہیے زمین پر کیا ہے، لیکن ہمیں، اُس کے وعدہ کے مطابق، نئے آسمان اور نئی زمین کی طرف دیکھنا چاہیے جس میں اُس کی راستبازی سکونت کرتی ہے (۲۔ پطرس ۳: ۱۳)۔

یہ ایمان کی قسم ہے یعنی راستباز کیا اُمید کرتے ہیں۔ راستباز نئے آسمان اور نئی زمین کی اُمید پر زندہ ہیں۔ ہم اپنی جسمانی آنکھوں کے ساتھ کیا دیکھ سکتے ہیں نہیں ہے ہم واقعی کیا اُمید کرتے ہیں۔ ہم اپنی اِنسانی آنکھوں کے ساتھ نہیں دیکھ سکتے، پس ہم اپنی رُوحانی آنکھوں کے ساتھ خُدا کے

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

جلال کی وعدہ کی گئی بادشاہت کا انتظار کرتے ہیں - یہ ہے کیوں وہ جو واقعی راستباز ہیں آسمان کی بادشاہت پر اپنی اُمید رکھتے ہیں - اُمید ایمان رکھنا ہے کہ خُدا ہمیں جو بتا چکا ہے وہ واقعی سچ ہو جائے گا - خُدا نے کہا، ''غرض ایمان اُمید محبت یہ تینوں دائمی ہیں'' (۱ - کرنتھیوں ۱۳ :۱۳)- ہم اپنے ایمان اور آسمان کی بادشاہت کی اُمید کے وسیلہ سے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں - اُس کی بادشاہت زمین پر آئے گی اور آسمان پر موجود ہو گی ، اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہم اُس کی بادشاہت میں ابدی طور پر زندہ رہیں گے- یہ ہے کیوں ہم خُدا کے وعدے کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے موجودہ دُکھوں کو برداشت کرتے ہیں- یہاں یہ لکھا ہُوا ہے ، ''لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں -'' ہم جس کے لئے صبر کرتے ہیں ایسی چیز نہیں ہے جو ہم اپنی آنکھوں کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں - ہم خُدا کے وعدوں کے لئے انتظار کرتے ہیں جو ہم جسمانی طور پر نہیں دیکھ سکتے - خُدا کے وعدے ہم ایمانداروں کے لئے سچ ہو جائیں گے کیونکہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ خُدا کا جلال جلد ظاہر ہو گا ، اور ہم اِس وعدہ پر ایمان رکھتے ہیں - چونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارا خُدا اِس زمین پر دوبارہ واپس آرہا ہے ، ہم اپنے موجود دُکھوں کو برداشت کر سکتے ہیں-

خُدا کی بادشاہت ، حتیٰ کہ شک کے شائبے کے بغیر ، اِس زمین پر آئے گی- جب خوشخبری تمام قوموں تک پھیلتی ہے ، خُدا کی بادشاہت یقینا آئے گی - راستباز اُس دن کا صبر کے ساتھ انتظار کرتے ہیں - ہمارا خُدا آئے گا جب ہم انتظار کر رہے ہیں - یہ میرے اور آپ کے لئے سچائی ہے جو اِس دور میں زندہ رہ رہے ہیں - ایک یوکرائن کی بہن معاون کارکن ہے جو ہماری کتابیں یوکرائن کی زبان میں ترجمہ کرتی ہے - اُس نے حال ہی میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارتوں کو دہشت گرد حملے سے گرتے ہوئے دیکھا اور کہا کہ اُس نے پریشانی اور خوف محسوس کیا - اُس نے پوچھا آیا یہ مکاشفہ میں ''زرد گھوڑے کا دور'' کہا جا سکتا تھا اور اِس صحیفہ کے حصہ سے متعلق کسی بھی کتاب کے لئے پوچھا-

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

ہم حتمی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ یہ حادثہ زرد گھوڑے کے دور کا شگون ہے، لیکن ہم انکار نہیں کر سکتے کہ یہ متعلقہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایسی چیزیں کثرت سے واقع ہوتیں ہیں، تب جنگیں ہوں گی، اور قومیں ایک دوسرے کے ساتھ لڑیں گی، جب جنگیں پھوٹ پڑتی ہیں، دُنیا کالوں سے دُکھ اُٹھائے گی اور 'زرد گھوڑے کا دور' اچانک سچ ہو سکتا ہے۔ پس، جب میں یہ حادثات دیکھتا ہُوں جو پہلے ہی دُنیا کی تباہی بتاتے ہیں، میں اپنی مرضی کو تازہ کرتا ہُوں کہ ہمیں دُنیا کے کونوں تک خوشخبری پھیلانی چاہیے۔ یہ سچ ہے کہ ہم اِس دُنیا کے لئے اُمید گنوا رہے ہیں اور ہمارے دل کراہتے ہیں جب المیّات ہم سے ٹکراتے ہیں۔ تاہم، جتنی دیر تک ہم زندہ ہیں، ہمیں خُدا کی بادشاہت کا انتظار کرنا ہے، جسے ہم اپنی جسمانی آنکھوں کے ساتھ نہیں دیکھ سکتے بلکہ صرف اپنی رُوحانی آنکھوں کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں۔

کیونکہ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، ہم آسمان کی بادشاہت کی اُمید کرتے اور صبر کے ساتھ اُس کا انتظار کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہت ہمارے قریب آ رہی ہے، ہم اپنی تمام مصیبتیں برداشت کر سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کیونکہ رُوح القدس ہمارے دلوں میں بسیرا کرتا ہے۔ کیا آپ دُکھ اُٹھا رہے ہیں؟ اچھی طرح برداشت کریں اور صبر رکھیں۔ یہ صرف آپ نہیں ہیں جو دُکھ اُٹھا رہے ہیں بلکہ اِسی طرح ہم سب ہیں۔ ہم اُمید رکھیں گے کہ جب یہ ختم ہو جائے گا، ہر چیز سب بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ رُوحانی طور پر اُمید قائم نہیں کر سکتے جب آپ جسمانی طور پر مصیبتیں نہیں اُٹھا رہے ہیں؟ جب جسم انتہائی آرام میں ہے، ہم خُدا کو تلاش نہیں کرتے اور اُس سے برکات نہیں ڈھونڈتے۔ یوں ہم خُدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ ہم جو نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں کو آنے والے جلال کے لئے اُمید رکھنی چاہیے اور اپنی موجودہ مصیبتوں کو برداشت کرنا چاہیے۔ خُدا نے کہا کہ وہ جو خُداوند کے لئے صبر کے ساتھ مصیبتیں برداشت کرتے ہیں بابرکت ہیں۔ دن جب خُدا کی بادشاہت آئے گی آنے والا ہے، اور ہم اُس کی بادشاہت میں داخل ہُوں گے۔ ہمیں برداشت کرنا ہے، صبر رکھنا ہے، اور اُس دن کے لئے اُمید نہیں کھونی۔

ہمیں یقینا برداشت کرنا چاہیے اور اُس دن کا انتظار کرنا چاہیے ۔ کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتنے اُداس اور ابھی سخت ہو سکتے ہیں، ہمیں انتظار کرنا ہے اور صبر کرنا ہے جب تک خُدا کی بادشاہت نئے آسمان اور نئے زمین کے طور پر نہیں آجاتی ۔

رُوح القدس اُن کی مدد کرتا ہے جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں

آئیں ہم آیت ۲۶ پڑھیں ۔ ''اسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا ۔'' کیا رُوح القدس ہمارے لئے دعا مانگتا ہے؟ ہاں، وہ دعا مانگتا ہے ! رُوح القدس ہماری کمزوریوں کو جانتا ہے اور ہمارے لئے دعا مانگتا ہے ۔ میں نے رُوح القدس کے کراہنے کے بارے میں بہت تھوڑی بات کی ۔ اِس پر دوبارہ جانے کے لئے ، رُوح القدس کراہتا ہے جب ہم ایسی سمت میں جاتے ہیں جو خُدا نہیں چاہتا ہم جائیں ۔ جب ہم دُنیا کے حالات پر نظر ڈالتے ہیں اور اِس کے ساتھ کراہتے ہیں ، جب ہم اُس سمت میں جاتے جو ہمارا خُدا باپ نہیں چاہتا ہم جائیں ، یا جب ہم اپنے باپ کی مرضی کو بے عزت کرتے ہیں اور اُس کی مرضی سے لاپرواہ ہو کر رہتے ہیں ، رُوح القدس کراہتا ہے ۔

جب رُوح القدس نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار میں رہتے ہوئے کراہتا ہے تو بیان نہیں ہو سکتا ، ہم اپنے دلوں میں توانائی کھو دیتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں ۔ یہ ہے جب رُوح القدس ہمارے لئے دعا مانگتا ہے ۔ بعض اوقات رُوح القدس ہمارے لئے شفاعت کرتا ہے ، یا ہمیں حقیقت سے باخبر کرتا ہے جس کی ہمیں دعا مانگنے کی ضرورت ہے ۔ رُوح القدس ہمارے دلوں میں کراہتا ہے اور اُس کی مرضی کے مطابق ہمارے باپ کے سامنے ہم سے دعا کرواتا ہے ۔ ''اے خُداوند خُدا ، تو میرے گناہوں کو اپنے بپتسمہ اور اپنے صلیبی خون کے وسیلہ سے مٹا چکا ہے ، اور اِس سے مکمل طور پر ہم تیرے

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

بیٹے بن چکے ہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ تیری آمدِ ثانی زمین پر جلد ہی سچ ہو جائے گی۔ ہم دعا مانگتے ہیں کہ تیری مرضی سچ ہو جائے۔ ''ہم اِس طرح دعا مانگتے ہیں۔ ہم رُوحانی ایمان کے لئے مانگتے ہیں۔'' اے خُدا ، ہم غریب ہیں اور تیری آنکھوں میں حقیر ہیں ، اس لیے مہربانی سے ہمیں تیری مرضی سچ ہونے تک ضروری ایمان عنایت کر۔'' تب خُدا ہماری مدد کرتا ہے چونکہ وہ ہماری کمزوریوں کو جانتا ہے۔ رُوح القدس ہمیں تنہا نہیں چھوڑتا بلکہ ، ہمارے دلوں کو مضبوط کرتے ہوئے ہمیں خُدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگنے کے اور اپنے لئے بھی دعا مانگنے کے قابل کرتا ہے۔ رُوح القدس ہمیں خُدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگنے کے قابل کرتا ہے ، اور جب ہم مدد کے لئے پکارتے ہیں ، وہ ہمیں جاننے کی اجازت دیتا ہے ہمارے لئے خُدا کی مرضی کیا ہے ، اور ہمیں نئی قوت عطا کرتا ہے۔

''کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔'' کیا آپ یہ چیزیں محسوس کرتے ہیں ؟ جب آپ سوچتے اور مختلف طور پر عمل کرتے ہیں خُدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں ، کیا رُوح القدس ہم راستباز لوگوں کو بتاتے ہوئے آپ محسوس کرتے ہیں ، کہ کچھ غلط ہے ؟ رُوح القدس کہتا ہے ''ہائے ، تم غلط ہو!'' اور ہمارا دل کراہنا شروع کرتا ہے۔ کیا آپ جانتے تھے کہ یہ رُوح القدس کراہ رہا ہے ؟ آپ غالباً تجربہ کر چکے ہیں کہ جب ایک راستباز شخص کا دل خوش ہوتا ہے ، یہ ہے کیونکہ رُوح القدس اُس کے اندر محظوظ ہو رہا ہے۔ تب آپ جانیں گے کہ جب آپ کا دل کراہتا ہے ، یہ رُوح القدس کراہ رہا ہے۔ جب ہم کمزور ہیں اور غلط عمل کرتے ہیں ، رُوح القدس کراہتا ہے اور ہمارے لئے شفاعت کرتا ہے ، اور خُدا ہمارا باپ ہمیں قوت دیتا ہے۔ رُوح القدس ، ہمیں نئی رُوحانی قوت دیتے ہوئے سب چیزوں کے لئے ہمیں دعا کرنے کے قابل کر چکا ہے۔ یہ ہے کیوں وہ جو اپنے دلوں میں رُوح القدس رکھتے ہیں بہت خوش ہیں۔ رُوح القدس ہمیں خُدا کے کلام کے وسیلہ سے قوت دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ، رُوح القدس ہمیں نئی رُوحانی قوت دینے کے لے ہمارے دلوں کے اندر اپنے کلام کے ساتھ کام کرتا ہے۔

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

رُوح القدس دوسرے طریقوں کے ذریعہ سے بات کرنے کی خواہش نہیں رکھتا - وہ ہمیں صحیفہ کے وسیلہ سے ،خُدا کی کلیسیا ، اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہماری شراکت کے وسیلہ سے ہمیں قوت دیتا ہے- یہ ہے کیوں خُدا کی کلیسیا انتہائی اہم ہے ،اور کیوں کلیسیا رُوح القدس کے کاموں میں انتہائی اہم کردارادا کرنے کے لئے رکھتی ہے- کلیسیا میں ایماندار ،اُن کی شراکت ، تعریفیں اور پیغامات موجود ہیں-اُس کے علاوہ مناد کون ہیں ،رُوح القدس موجود ہے اور اُن میں کام کرتا ہے تا کہ وہ مناسب پیغام ادا کریں جو مناسب وقتوں پر ضروری ہیں-رُوح القدس دونوں کے درمیان وہ جو پیغام دیتے ہیں اور وہ جو اُسے سنتے ہیں ، اُن کے ذہنوں کو جگاتے ہوئے اور ان میں سے ہر ایک کو برکات دیتے ہوئے کام کرتا ہے جس کی اُنہیں ضرورت ہے-رُوح القدس خُدا کی کلیسیا میں کلام کرتا ہے جہاں راستباز لوگ جمع ہوتے ہیں- یہ ہے کیوں کلیسیا ایمانداروں کے لئے انتہائی اہم ہے-جب ایک ایماندار اپنے دل میں مشکل وقت میں سے گزر رہا ہے اور اب تک درد دوسروں کے ساتھ نہیں بانٹ سکتا خُدا کے خادمین رُوح القدس کے وسیلہ سے اُسے محسوس کرنے کے قابل ہُوں گے اگر ایماندار خُدا کی کلیسیا کے اجتماع میں ہیں ،رُوح القدس اُن کے دلوں کو چھونے اور تسلی دینے کے قابل ہو گا - رُوح القدس ان کی صحائف پر قائم رہنے میں مدد کرے گا اور اُنہیں شفا پانے کے لئے قوت دے گا -

جب اپنی ایمان کی زندگیاں گزار رہے ہیں ، ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کرتے ہیں، خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں ، اور ثبوت کے طور پر ، ہم تحفے کے طور پر رُوح القدس حاصل کرتے ہیں - تب ، خُدا ہمیں اپنی کلیسیا دیتا ہے - کلیسیا دینے کے بعد ، خُدا کلیسیا کے وسیلہ سے اپنے خادمین سے بولتا ہے اور اپنے خادمین سے اپنے پیغام کی تبلیغ کرواتا ہے -وہ صحیفہ کے ساتھ ہمارے زخموں پر مرہم لگاتا ہے، اُن کو قوت دیتا ہے جو کمزور ہیں ، برکت دیتا ہے وہ جو دل کے غریب ہیں ، اور اُنہیں اپنا کام مکمل کرنے کی صلاحیت دیتا ہے -وہ ہمارے وسیلہ سے اپنی مرضی پوری کرتا ہے -اِس لئے ، ایماندار کبھی اپنے آپ کو کلیسیا سے جدا نہیں کر سکتے -

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

ایماندار کبھی دوسرے راستباز لوگوں کے ساتھ اپنے باہمی تعلق سے ، یا خُدا کے صحیفہ میں اپنی نشوونما سے جدا نہیں ہو سکتے۔ حتمی سچائی صرف خُدا کی کلیسیا کے اندر پائی جاتی ہے۔اِس لئے ، ایمانداروں کو کلیسیا میں ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہونے کی ضرورت ہے۔اتحاد کے بغیر ایمان جھوٹا ایمان ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ رُوح القدس آپ کے دل میں بسا ہُوا ہے؟جب ہم خُدا کی کلیسیا کے ساتھ متحد ہوتے ہیں ، جس طرح صحیفہ کہتا ہے اور جس طرح وہ اپنے پیغام میں ہمیں کلیسیا کے طور پر بتاتا ہے ، رُوح القدس ہماری مدد کرے گا اور ہمیں برکتیں دیتے ہوئے ، سچائی کے لئے ہماری آنکھیں کھولے گا۔ پس ، ایسے ایمان کے ساتھ کلیسیا سے متحد ہُوں ۔ رُوح القدس تب خوشی منائے گا۔

ہم اب تک اِس لمحے تک رُوح القدس کی مدد کے ساتھ زندہ رہ چکے ہیں۔ ہم مستقبل میں بھی اُس کی مدد کے ساتھ زندہ رہیں گے ۔ یہ ہے کیوں رُوح القدس ہمارے لئے اتنا اہم ہے ، جو اپنے تمام گناہُوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں ۔ ہمیں جاننا اور ایمان رکھنا ہے کہ رُوح القدس وجود رکھتا ہے ۔ ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ ہمیں رُوح القدس کے مطابق زندہ رہنا اور اپنے دلوں میں اُس کی راہنمائی کو حاصل کرنا ہے۔وہ جو اپنے دلوں میں رُوح القدس رکھتے ہیں کو اُس کی مرضی کی پیروی کرنی ہے۔ اگر آپ راستباز شخص ہیں ، تب رُوح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے، اور اِس طرح آپ کو یقینا زندگی کی شریعت کی پیروی کرنی چاہیے جیسے رُوح القدس آپ کی راہنمائی کرتا ہے۔آئیں ہم مل کر آیت ۲۷ پڑھیں۔ ”اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔“ ہمارا خُدا باپ رُوح کی نیت جانتا ہے جو ہم میں بسا ہُوا ہے ۔رُوح القدس ہمارے ذہنوں میں ہر چیز کو جانتا ہے ؛اِس لئے ،خُدا باپ ہر چیز کو جانتا ہے جو ہمارے ذہنوں میں ہے ۔اسی طرح ، ”وہ ، رُوح القدس خُدا کی مرضی کے مطابق مقدسین کی شفاعت کرتا ہے ۔“

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

اِس کا مطلب ہے کہ ہمارا باپ جانتا ہے رُوح القدس کی نیت کیا ہے ،اور رُوح القدس ہمارے باپ کی مرضی کے مطابق دعا مانگتا ہے ۔اِس طرح ایمانداروں کو خُدا کی مرضی کے مطابق زندہ رہنا ہے ۔ یہ ہے کیوں وہ جو اپنے گناہوں سے معاف ہیں رُوح القدس کے وسیلہ سے اپنی ایمان کی زندگیوں کے فوائد پاتے ہیں۔راستبازوں کی نیّتیں رُوح القدس کی آگاہیوں کے وسیلہ سے راہنمائی پاتی ہیں ۔ کلیسیا میں مصیبتیں برپا ہوتی ہیں جب وہ جو اپنے دلوں میں رُوح القدس نہیں رکھتے، خُدا کی کلیسیا میں پائے جاتے ہیں۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے اپنے اندر رُوح القدس نہیں رکھتے ، اور اِس طرح وہ سچے ایمانداروں کے ساتھ بات چیت نہیں کر سکتے جو رُوح القدس رکھتے ہیں ۔وہ کلیسیا میں بہت سارے مسائل لاتے ہیں۔مقابلے میں، جب وہ رُوح القدس کے ساتھ خُدا کے خادم سے پیغام سنتے ہیں جو رُوح القدس کے ساتھ بھرا ہُوا ہے ، اُن کے دل اطمینان میں ہیں کیونکہ وہ سمجھ سکتے ہیں خُدا اُنہیں اپنے خادم کے وسیلہ سے کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہے ۔

ہر کوئی جو اپنے گناہوں سے معاف ہوچکا ہے یقیناً اُس میں بسا ہُوا رُوح القدس رکھتا ہے ۔ ہم ہمارے اندر رُوح القدس رکھتے ہیں اور خُدا کی مرضی کے مطابق اور رُوح القدس کی راہنمائی کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں ۔رُوح القدس اِن طریقوں سے ہماری راہنمائی کرتا ہے : بعض اوقات کلیسیا کے وسیلہ سے ، بعض اوقات ایمانداروں کے ساتھ شراکت کے وسیلہ سے، اور دوسروں وقتوں پر خُدا کے کلام کے وسیلہ سے ۔وہ ہمیں خُدا کی مرضی ڈھونڈنے کے قابل کرتا ہے اور ہمیں اُس کے راستباز راستہ کی پیروی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔رُوح القدس ہمیں خُدا کی طرف سے زندہ رہنے کے لئے نئی قوتیں دیتا ہے جب تک ہم اُس کی بادشاہت تک نہیں پہنچ جاتے ۔آپ کو اور مجھے، اِس لئے ، یقیناً احساس کرنا چاہیے ہمارے ایمان کی زندگیوں میں رُوح القدس کتنا اہم ہے ۔جب ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، ہم بخشش کے طور پر رُوح القدس حاصل کرتے ہیں ، جس طرح صحیفہ میں یہ لکھا ہُوا ہے، ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

تو تم رُوح القدس تم انعام میں پاؤ گے ۔"(اعمال ۲ :۳۸)۔خُدا نے ہمیں انعام کے طور پر رُوح القدس دیا تا کہ وہ ہماری اپنی مرضی کے مطابق زندہ رہنے کے لئے راہنمائی کر سکے ۔ یہ ہمارے خُدا باپ کی مرضی ہے ۔وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اُس کی بادشاہت میں داخل ہونے کے سلسلے میں اُس کی مرضی کے مطابق یقیناً زندہ رہنا چاہیے ۔ ہمیں خُدا کی مرضی کے مطابق زندہ رہنے کے سلسلے میں رُوح القدس رکھنا ہے ، اور صرف وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں رُوح القدس حاصل کرتے ہیں۔ اِس طرح ہمیں یقیناً پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے تا کہ ہم انعام کے طور پر رُوح القدس حاصل کر سکیں اور خُدا کی مرضی کے مطابق زندہ رہ سکیں اور اُس کی بادشاہت میں داخل ہو سکیں ۔

ہم رُوح القدس اور خلاصی جُدا جُدا حاصل نہیں کرتے ۔آج لوگ سوچتے ہیں کہ یہ برکات مختلف چیزیں ہیں ۔ وہ سوچتے ہیں کہ رُوح القدس اُن پر نازل ہو گا اگر وہ جاتے اور پہاڑی غاروں میں کثرت سے دعا مانگتے ہیں ، یعنی یہ کہتے ہوئے غیر زبانوں میں دعا مانگتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ رُوح القدس تب اُن پر نازل ہو گا اور براہِ راست اُنہیں اپنے پیغام دے گا اور اُن کے ساتھ بات چیت کرے گا ۔ لیکن یہ ، بد قسمتی سے ، محض سچ نہیں ہے ۔ رُوح القدس اور صحیفہ علیٰحدہ نہیں ہو سکتے ، اور نہ ہی رُوح القدس اور ایماندار علیٰحدہ ہو سکتے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ایماندار اور رُوح القدس ، کلیسیا اور خُدائے ثالوث – باپ ، بیٹا ، اور رُوح القدس – ایک دوسرے کے انتہائی قریب ہیں ۔

ہم جو اِس آخری دور میں زندہ ہیں رُوح القدس کے وسیلہ سے زندہ ہیں ۔ ہم خُدا اپنے باپ کی مرضی کے مطابق اور رُوح القدس کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں رُوح القدس خُدا کی ساری مرضی جانتا ہے ۔ہمارا باپ ہر چیز جانتا ہے جو رُوح القدس کے ذہن میں ہے۔رُوح القدس ہمارے خیالات کی راہنمائی کرتا ہے اور خُدا کے ساتھ بات چیت کرتا ہے ۔اِس طریقہ سے ، رُوح القدس خُدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگتا ہے اور ہمارا باپ اپنی مرضی کے مطابق زندہ رکھنے کے وسیلہ سے اُن دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔

وہ جو خُدا کی بادشاہت کے وارث ہیں

یہ ہے کیوں پولُس نے رومیوں باب ۸ کی آیات ۱۶ سے ۲۷ تک رُوح القدس کے کاموں کے بارے میں بات کی۔ ہم رُوح القدس کے وسیلہ سے خُدا کی بادشاہت کا انتظار کرنے کے قابل ہیں۔ ہم اپنے موجودہ دُکھوں کو برداشت کر سکتے ہیں اور اپنے خُداوند کی مرضی کے مطابق، اپنے دلوں میں بسے ہوئے رُوح القدس کی قدرت کے ساتھ اُس کی بادشاہت کا انتظار کرتے ہوئے زندہ رہ سکتے ہیں۔ ہم رُوح القدس کے وسیلہ سے برداشت کر سکتے ہیں، رُوح القدس کے وسیلہ سے اپنے خُداوند کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں، اور رُوح القدس کے وسیلہ سے اپنے خُداوند کی خدمت کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہمیں رُوح القدس کے وسیلہ سے عطا کی جا چکی ہیں ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ ہم وہ لوگ ہیں جو رُوح القدس کے ساتھ، ہمیشہ خُدا کا کلام پڑھتے ہوئے، اپنے دلوں کو کلام کے ساتھ متحد کرتے ہوئے، اور سنتے ہوئے اور کلام کی پیروی کرتے ہوئے چلتے ہیں۔ ہمیں یقینا اپنی زندگیاں گزارنی چاہیے تا کہ ہمارا باپ اور رُوح القدس ہم میں خوشی منا سکے، جسمانی زندگیاں نہیں جو صرف ہمارے جسم کو خوش کرتی ہیں۔ یہ ہے اِس حوالہ میں پولُس کیا کہتا ہے۔

خُدا ہمیشہ ہماری زندگیوں میں ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہمارے دلوں کو قائم رکھتا ہے، اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ خُداوند ہمیں برکت دینا جاری رکھے۔ جب ہمارا خُداوند پھر آئے گا، ہر چیز جلال کے لئے تبدیل ہو جائے۔ ہم، جو اب خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں، خُدا کی ساری بادشاہت اور جلال کے وارث ہُوں گے۔ جو کوئی بھی خُدا کی بادشاہت میراث میں لینا چاہتا ہے کو احتیاط سے سننا چاہیے اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔

ہیلیلویاہ! میں دعا مانگتا ہُوں کہ خُدا کی راستبازی آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو برکت دے۔

خُداوند کی آمدِ ثانی

اور ہزار سالہ بادشاہت

رومیوں ۸ :۱۸-۲۵

"کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اسلئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خوشی سے بلکہ اُسکے باعث سے جس نے اُس کو۔ اس اُمید پر بطالت کے اختیار میں کر دیا کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہوجائیگی۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے۔ اُس کی اُمید کیا کریگا؟ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔"

وہ جو راستباز ہیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے آسمان کا جلال حاصل کر چکے ہیں۔ یہ ہے کیوں وہ یسوع کی پاتی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ، تمام لوگوں کو آسمان کے جلال کے ساتھ ملبس کرنے کے لئے دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ ایماندار اپنے آپ کو خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کے لئے وقف

کرتے ہیں اور زمین پر دُکھ اُٹھاتے ہیں کیونکہ مسیح کے دُکھوں میں حصہ لینا جلالی اور راستبازی ہے۔ کیا خُدا کے لئے دُکھ اُٹھانا ہمارے لئے قابلِ عزت نہیں ہے، جس کی ہم گہرائی سے عزت اور تعظیم کرتے ہیں ؟ یہ یقینا ہے ؛ یہ ایک جلالی دُکھ ہے۔ یہ ہے کیوں وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اُس کی راستبازی کے لئے دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ اب آپ کس کے لئے دُکھ اُٹھا رہے ہیں ؟ کیا آپ دُنیا کے لئے اور اپنے جسم کے لئے دُکھ اُٹھا رہے ہیں ؟ دُنیا کے دُکھ برداشت کرنا آپ کی جان کے لئے کس فائدہ کا ہو گا ؟ خُدا کی راستبازی کے لئے دُکھ اُٹھائیں اور اِس پر ایمان رکھیں۔ تب خُدا کا جلال آپ پر ہو گا۔

میراث جس کے ساتھ ہم مستقبل میں برکت یافتہ ہُوں گے

آئیں ہم ورثہ کے بارے میں سوچیں جو ہم حاصل کریں گے۔ ورثہ جو ہم آسمان پر حاصل کریں گے نئے آسمان اور نئی زمین میں یسوع کے ساتھ بادشاہی کرنے کا اجر ہے۔ جلال جو ہم ہزار سالہ بادشاہت اور خُدا کی ابدی بادشاہت میں حاصل کریں گے اتنا عظیم ہے کہ ناپا نہیں جا سکتا۔ صرف نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار بذاتِ خود جان سکتے ہیں اور یہ جلال حاصل کریں گے جو اُن کا انتظار کرتا ہے۔

ناقابلِ موازنہ جلال

"کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔" (رومیوں ۸ :۱۸)۔

موجودہ وقت کی اُن کی تکالیف جو ایمانداروں نے حاصل کیں جلال کے مقابلہ میں، پولُس نے کہا کہ اُن کا جلال اُن کے موجودہ دُکھوں سے کہیں

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

زیادہ بڑھ جائے گا۔ یہ حتمی طور پر سچ ہے ؛ جلال جو ہمارا انتظار کرتا ہے دُکھوں سے کہیں زیادہ یقینا عظیم ہے جو اب ہم برداشت کرتے ہیں۔

مخلوق کی شدید ترین اُمید

"کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اسلئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خوشی سے بلکہ اُسکے باعث سے جس نے اُس کو۔ اِس اُمید پر بطالت کے اختیار میں کر دیا کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہو جائے گی۔" (رومیوں ۸ :۱۹-۲۱)۔

خُدا کی ساری مخلوق گناہ سے، برائی سے آزاد ہونے کی خواہش کرتی ہے۔ آزاد ہونے کے لئے ، خُدا کی بادشاہت کو یقیناِ اِس زمین پر قائم ہونا چاہیے ، یہ مخلوقات بھی خُدا کے بیٹوں کے ہزار سالہ بادشاہت کے مالک ہونے کا انتظار کرتی ہیں۔ اِس طرح ساری مخلوقات اُس دن کا انتظار کرتی ہیں جب خُدا کے بیٹے اُس کے ساتھ خُدا کے جلال میں ملبوس ہو کر، خُدا کی آنے والی بادشاہت کے لئے ، بادشاہی کریں گے۔

اپنے بدن کی مخلصی کا انتظار کرنا

"کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور درد زہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے۔ اُس کی اُمید کیا کریگا؟ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔" (رومیوں ۸ :۲۲-۲۵)۔

وہ جو خُدا کی راستبازی کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہیں ۔وہ خُدا کی بادشاہت کا ،اُس دن کا جب یہ آئے گا ، اپنی تمام دُکھوں کے وسیلہ سے صبر کے ساتھ انتظا کرتے ہیں۔وہ خوشخبری کے لئے مسلسل دُکھ اُٹھاتے ہیں ، اور ، دُکھوں کے وسیلہ سے خُدا کی بادشاہت کے لئے اُن کی اُمید حتیٰ کہ زیادہ شدید بن جاتی ہے۔ یہ اُن کے لئے صرف فطری بات ہے ۔ وہ اِس قسم کی اُمید کا انتظار نہیں کرتے جو جسم کی آنکھوں کے ذریعہ سے دیکھی جاتی ہے ، بلکہ اِس کی بجائے ، خُدا کی بادشاہت جو دیکھی نہیں جاسکتی اور اُن کی اپنی ذاتی تبدیلی کا انتظار کرتے ہیں ۔

لوگ اور آج کی دُنیا کی ساری دوسری چیزیں ناقابلِ بیان تھکی ہوئی زندگی گزارتے ہیں ۔ جو نہی وقت گزرتا جاتا ہے ، دُنیا تبدیل ہوتی ہے ، اور جونہی ٹیکنالوجی اور تہذیب بڑھتی ہے ، لوگوں کی مستقبل کی اُمید بڑھتی جاتی ہے ۔وہ مستقبل میں زمین پر جنت کو دیکھنے کی اُمید کرتے ہیں اور اب تک بے چین ، پریشان ، اور خواہش مند ، ہوجاتے ہیں ، حیران ہوتے ہوئے کیوں یہ عمل ، تمام ترقی کے باوجود اتنا لمبا ہوتا جاتا ہے ۔کمپیوٹر ، گاڑیاں ، اور

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

دوسری ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی جاری ہے ، مگر یہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی ہنسی سننے کے لئے مشکل ہوچکا ہے۔ کیا اِنسانیت کے مستقبل کی کوئی اُمید ہے ؟جواب ایک بد قسمت ناں ہے۔ مکاشفہ کے کلام کے مطابق ، اِسی طرح سائنسدانوں کی رائے کے مطابق ، پانی کی کمی کے باعث تباہیاں ، اوزون کی تہہ کی تباہی ، خشک سالی اور جنگلات کی آگ جو بہت سارے لوگوں کو پیاس اور گرمی سے مرنے کی طرف لے جائے گی ہمارا انتظار کرتی ہیں۔ کیا آپ اپنے دل میں ان تمام تباہیوں کا ہمارا انتظار کرتے ہوئے محسوس کرسکتے ہیں ؟

کیا ہم خوشگوار دُنیا میں رہ رہے ہیں ؟ یہ بعض طریقوں سے خوشگوار نظر آسکتی ہے ۔ کیا ہے جو پیسوں کے ساتھ نہیں خریدا جاسکتا ؟لیکن ہمیں صاف پانی اور صحت مند ماحول کی ضرورت ہے ۔مگر

اوزون کی تہہ، خطرناک شعاعوں کو ماحول میں چھیدنے کی اجازت دیتے ہوئے، جبکہ الٹراوائلٹ شعاعیں پودوں کو سکھانے کا سبب بنتے ہوئے اور لوگوں کے دلوں کو سخت کرتے ہوئے تباہ ہو رہی ہے۔لوگ تیزی سے پریشان ہوتے ہیں، "اِس دُنیا کے ساتھ کیا ہوگا؟" لیکن دُنیا کے لوگوں کی بجائے ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار ایمان رکھتے ہیں ہم پہلے جی اُٹھنے میں حصہ لیں گے اور ہزار سال تک یسوع کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔

کتابِ مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خُداوند بذاتِ خودللکار، مقرب فرشتہ کی آواز، اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ آسمان سے اتر آئے گا(۱۔ تھسلنیکیوں ۴:۱۶)۔سوال یہ ہے "کب" وہ آرہا ہے۔ ہمارے خُداوند نے وعدہ کیا کہ وہ اُن کو لینے کے لئے آئے گا جو پانی، خون اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

، اور اِس طرح ہم اس دن کا انتظار کر رہے ہیں۔وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اِس خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔ "میرے گناہ یسوع پر منتقل ہو گئے جب اُس نے بپتسمہ لیا، اور میں خُداوند پر نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھتا ہُوں جو میرے گناہُوں کے لئے، میری جگہ پر پرکھا گیا۔ "خُدا ہمیں اپنے واحد اکلوتے بیٹے، یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات دے چکا ہے۔وہ پھر اپنے لوگوں کو زندہ کرنے اور اُنہیں اِس زمین پر ہزار سالہ بادشاہت کی اجازت دینے کے لئے آرہا ہے۔کتابِ مقدس تصویری کہانی کی مانند ہے جو یقیناً اُس کے پڑھنے والوں کے لئے اکٹھی ٹھیک جوڑی جانی چاہیے۔

جب یسوع پہلے نیچے آیا، وہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا۔اُس نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنے بدن پر اُن کے گناہُوں کو اُٹھا لیا اور خون کے وسیلہ سے جو اُس نے صلیب پر بہایا اُن کے لئے پرکھا گیا۔جب خُداوند، جو آسمان پر رہتا ہے، پھر آئے گا، وہ اُن سب کو اُس کے ساتھ ہزار سال تک بادشاہی کرنے لئے زندہ کرے گا جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔

ہزار سالہ بادشاہت

وہ جو واقعی اِس دُنیا میں دوسروں سے محبت کرتے ہیں خُدا کے بیٹے ہیں - وہ واحد لوگ ہیں جو ہر کھوئی ہوئی جان کو اُسے مسیح کے واسطے جیتنے کے لئے خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں- کیا اِس دُنیا کے لوگ خُدا کے بیٹوں کو اجر دیتے ہیں ؟ نہیں- تب کون اجر دیتا ہے ؟جب یسوع پھر

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

آئے گا وہ اُنہیں زندہ کرنے کے وسیلہ سے اجر دے گا جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور اُنہیں ہزار سال کے لئے بادشاہی کرنے کی اجازت دے گا- ہزار سالہ بادشاہت ہمارے لئے ، یعنی نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کے لئے ہے - حتیٰ کہ جس طرح موجودہ دُنیا مایوس ہوتی جا رہی ہے، جب ہمارا خُداوند پھر آئے گا، ہم ایک نئی دُنیا میں زندہ رہیں گے -وہاں ، خُدا ہمیں اُس کے ساتھ بادشاہی کرنے کی اجازت دے گا اور ہم خوشی سے رہیں گے اور خوش زندگیاں جتنی دیر تک ہم چاہتے ہیں گزاریں گے

-

پولُس نے رومیوں ۸ :۲۳ میں کہا ، " اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں-" کیا آپ اُس دن کا انتظا کر رہے ہیں ؟ حتیٰ کہ ہم جو رُوح کے پہلے پھل رکھتے ہیں اپنے اندر کراہتے ہیں ، شدت سے اپنے بدنوں کی خلاصی کا انتظار کر رہے ہیں-خُدا نے کہا کہ وہ ہمیں زندہ کرے گا ہمارے بدنوں کو بدلے گا، اور ہمیں اُس کے ساتھ زندہ رہنے کی اجازت دے گا- ہم ، راستبازوں کے طور پر نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں ، اب اُمید کرتے اور رُوح القدح کے وسیلہ سے اُس کی دوسری آمد کا انتظار کرتے ہیں -

ہم اپنے آپ کے اندر کراہتے ہیں نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار جانتے ہیں اِس دُنیا کو کیا ہونے والا ہے۔ مستقبل کے بارے میں نجومی جو بتاتے ہیں اُس کا کچھ مطلب نہیں ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار مختصر طور پر جانتے ہیں مستقبل میں کیا واقع ہو گا۔ حتیٰ کہ اگر دُنیا تبدیل ہوجائے جس

طرح ہم نے درست پیشنگوئی کی، تو بھی اب کوئی ہمارا یقین نہیں کرے گا۔ لیکن وہ جو خُدا کے تحریری کلام پر ایمان رکھتے ہیں صرف شیخی کے بغیر انتظار کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر دوسرے لوگ جو خُدا کے کلام کو نہیں پہچانتے اپنے آپ کو نفرت سے خیال کرتے ہیں، وہ بھی اُمید کے ساتھ زندہ رہتے ہیں۔

اِس لئے، وہ جو ایمان نہیں رکھتے، کو یقینا اپنی زندگیاں ختم ہو جانے سے پہلے نجات حاصل کرنی چاہیے۔ اُنہیں یقینا ایمان رکھنا چاہے کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اُن کے گناہ اُٹھا لئے اور صلیب پر ہماری جگہ پر پرکھا گیا۔ صرف تب وہ خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کے قابل ہُوں گے جب آخری دن آئے گا۔ تب ہمیں اجر ملے گا، اور ہم ابدی زندگی حاصل کرنے لئے اُس کی بادشاہت میں داخل ہُوں گے۔

کیا آپ اُداس ہیں؟ کیا آپ پریشان ہیں؟ یا، کیا آپ اپنی زندگی سے مطمئن ہیں؟ ہمیں یقینا اپنے مرنے سے پہلے واضح طور پر جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے کیسے یسوع ہمارا نجات دہندہ بن گیا۔ ہمیں یقینا آسمان کے لئے اپنی زندگیوں کو بھی تیار کرنا چاہیے۔ یہ دُنیا ہر چیز نہیں ہے؛ اِس سچائی کو جانتے ہوئے ہمیں یقینا آسمان پر زندہ رہنے کے لئے تیار ہونا چاہیے۔ یہ ہے عقلمند کیا کرتے ہیں۔ کیا آپ دن بدن خوشی سے زندہ رہتے ہیں؟ اگر ایسا ہے آپ بیوقوف شخص ہیں۔ دوسری طرف، وہ جو بہتری کی خواہش کرتے ہیں، یہ ہے، یعنی آسمانی ملک کی، اور اپنے خوابوں کو اُس میں داخل ہونے کے وسیلہ سے سچ بنانے کی تیاری کرتے ہیں، عقل مند ہیں جو واقعی چٹان پر اپنا گھر تعمیر کرتے ہیں۔

ہزار سالہ بادشاہت میں

خُدا نے ہمیں اپنی ذاتی شبیہ پر بنایا اور چاہا ہم اُس کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہیں - یہ ہے کیوں خُداوند اِس زمین پر آیا، اپنا بپتسمہ حاصل کیا ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے چھڑانے کے لئے اپنا خون بہادیا - وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں خُداوند کے ساتھ زندہ رہتے ہیں، اور خُداوند اُنہیں اُس کا اجر دے گا - ہمارا خُداوند ہماری آنکھوں سے آنسو پونچھ دے گا اور ہمیں ساری مصیبتوں اور تنہائی کا اجر دے گا جو ہم دُکھ سے اُٹھا چکے ہیں -

خُدا تمام چیزوں کو نیا کرے گا-وہ ایک نئی دُنیا کو آنے کی اجازت دے گا، جہاں ایک دودھ پیتا بچہ افعی کے بل میں اپنا ہاتھ ڈال سکتا ہے اور کاٹا نہیں جائے گا (یسعیاہ ۱۱ :۸)- ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے اور شدت سے انتظار کرنا چاہیے جو اَن دیکھا ہے، یعنی صبر کے ساتھ اُس دن کی اُمید کرنی ہے- اگر ہم کہتے ہیں کہ ہم اُس کا انتظار کرتے ہیں جو دیکھا ہُوا ہے، تو ہم بیوقوف ہیں - دوسری طرف، اگر ہم اُس کا انتظار کرتے ہیں جو نہیں دیکھا اور خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں، تب ہم عقلمند ہیں - اپنی نجات کے بعد، ہم جلال کا انتظار کرتے ہیں جو، گو اب ہماری آنکھوں نے نہیں دیکھا، لیکن یقینی ہے-

خُدا بذاتِ خود ہم سے زیادہ کراہتا ہے جتنا ہم کراہتے ہیں لیکن پھر بھی ہم سے انتظار کرواتا ہے - ہم شدت سے اپنے جسم کے رُوحانی بدنوں میں تبدیل ہونے کا اور بادشاہی کرنے کا انتظار کر رہے ہیں جب ہمارا وقت آئے گا

خُداوند کی آمدِ ثانی اور ہزار سالہ بادشاہت

-رُوح القدس جو ہم میں بسا ہُوا ہے کیا کہتا ہے ؟وہ ہمیں کس لئے انتظار کرواتا ہے ؟وہ ہمیں ہزار سالہ بادشاہت کے لئے انتظار کروا رہا ہے - خُداوند ہمارے بدنوں کو نیا کرنے اور ہمارے ساتھ زندہ رہنے

کے لئے انتظار کر رہا ہے۔ہم خُدا کے ساتھ مل کر ہزار سال تک بادشاہی کرنے کے لئے بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ہیلیلویاہ! ہم اپنے خُدا کا شکر کرتے ہیں۔

مسیحی اپنی آسمان کی اُمید کے ساتھ زندہ رہتے ہیں اور اپنی اُمید کے لئے پُر اعتماد ہیں۔ یہ اعتماد ہمارے جذباتی احساسات پر مبنی نہیں ہے، بلکہ خُدا کے کلام پر مبنی ہے، جو جھوٹ نہیں بولتا۔

رُوح القدس جو راستبازوں کی مدد کرتا ہے

رومیوں ۸ :۲۶-۲۸

"اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔"

رُوح القدس اُن کے دلوں میں ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ رُوح القدس اُن سے دعا منگواتا ہے اور اُنہیں ایسا کرنے کے لئے مدد دیتا ہے۔ وہ اُن کی کراہنے کے ساتھ ساتھ شفاعت بھی کرتا ہے جو بیان نہیں ہو سکتی۔ اِس کا مطلب ہے کہ رُوح القدس اُن کی خُدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگنے کیلئے مدد کرتا ہے۔ یہ ہے کیوں وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، وہ خُدا کے بیٹے کہلاتے ہیں۔ خُداوند اُن سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ اُن کے ساتھ دُنیا کے آخر تک ہمیشہ رہے گا۔ رُوح القدس خُدا کی مرضی کے مطابق شفاعت کرتے ہوئے، راستبازوں کے اندر ہے۔ آپ کیسے سوچتے ہیں کیا آپ رُوح القدس حاصل کر سکتے ہیں؟ دعا مانگنے کے وسیلہ سے کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ اپنے تمام گناہوں کے باوجود رُوح حاصل کر سکتے ہیں؟ رُوح القدس کام کرتا اور صرف اُن کے دلوں میں سکونت کرتا ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسیحی جو خُدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگنے کی خواہش رکھتے ہیں رُوح القدس سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ وہ سیکھتے اور سمجھتے ہیں اُنہیں کیا دعا مانگنی چاہیے۔ اگر آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے رُوح القدس حاصل کر چکے ہیں، رُوح القدس آپ کی شفاعت کرے گا اور آپ کے راستہ کی راہنمائی کرے گا۔

تمام چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

"اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" (رومیوں ۸ :۲۸)۔خُدا ایمانداروں کی طرف ہے ،اُن کے لئے تمام چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں جو خُدا سے محبت رکھتے ہیں ۔خُدا نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں سے محبت کرتا ہے ۔وہ بعض ہمارے دشمنوں کو ہماری ذات کی خاطر استعمال کر سکتا ہے ، لیکن آخر میں وہ اُنہیں اُن کے گناہوں کے لئے سزا دیتا ہے ۔اِس طرح ہماری مرضی کا ہر دشمن اپنی ابدی سزا میں غائب ہو جاتا ہے ، جس طرح ہر چیز جس کی خُدا اجازت دیتا ہے صرف ایمانداروں کی بھلائی کے لئے ہے ۔

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

رومیوں ۸ :۲۸-۳۰

"اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا ان کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہُوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے ۔اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا ان کو بلایا بھی اور جن کو بلایا ان کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشا۔"

آج ، ہم رومیوں باب ۸ کے بالائی حوالے پر غور و خوض کرنا پسند کریں گے ۔ یہ کہا گیا ہے کہ خُدا نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا ، بلایا ، اور جلال دیا جو یسوع مسیح میں، خُدا کے بیٹے ہیں ۔ ہم اس کے بارے میں بات کریں گے ،اور اِس کے بارے میں بھی کیسے لوگ رفتہ رفتہ پاکیزگی کی الٰہی تعلیم کو سمجھنے کا رجحان رکھتے ہیں۔رومیوں ۸: ۲۸ کہتا ہے، "اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" "ہمیں سوچنا ہے "خدا سے محبت رکھنے والے "کون ہیں ۔ کیا تمام چیزیں واقعی مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں ؟اسی طرح خُدا نے کہا ۔ شروع میں ، لوگ پیدا کرنے سے پہلے ، خُدا نے اپنے مقصد کے مطابق ہمیں اپنے لوگ بنانے کا منصوبہ بنایا اور اِس طرح یسوع مسیح، اپنے واحد اکلوتے بیٹے میں بھلائی کر چکا ہے۔

ہمیں یاد رکھنا ہے کہ باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت تھا ۔خُدا نے کیوں یہ درخت لگایا؟ یہ اچھا ہوتا اگر خُدا پہلی فرصت میں نیک و بد کی پہچان کا درخت نہ لگا چکا ہوتا ۔ بہت سارے لوگ اس نقطہ کے بارے میں بے چین ہیں ۔ لیکن وہاں خُدا کا گہرا مقصد اور منصوبہ تھا۔خُدا نے اپنی ذاتی شبیہ پر اُنہیں بنانے کے لئے لوگوں کو پیدا کیا ۔ حقیقت میں، بنی نوعِ اِنسان باقی مخلوق سے مختلف نہیں تھی جب تک ہم نے خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کی ۔

خُدا نے کیوں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا؟

یہ ہے کیوں ہمیں یقینا وجہ جاننی چاہیے خُدا نے کیوں آدم اور حوا کو نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانے کا حکم دیا۔وجہ کیا تھی؟ بنی نوعِ انسان کو خُدا کی شریعت کے ماتحت رکھنا تھا اور ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے چھڑانے کے لئے اپنے بیٹے بنانا تھا۔خُدا کی ساری راستبازی کلام میں پوشیدہ ہے، '' اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔'' (رومیوں ۸: ۲۸)، ہمیں یقینا یسوع مسیح کے وسیلہ سے عطا کی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری میں اِس سوال کا جواب تلاش کرنا چاہیے۔

ایسا کرنے کے لئے ہمیں یقینا پہلے خُدا کی خوشخبری کو ماننا چاہیے۔ تب ہم احساس کریں گے کہ ہر چیز جو خُدا منصوبہ بناتا اور کرتا ہے اچھی ہے۔ لیکن اِس سچ کو سمجھنے کے لئے ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے۔ ہمیں یقینا جواب کے لئے خوشخبری سے تلاش کرنا چاہیے جو خُدا ہمیں دے چکا ہے۔وجہ کیوں خُدا نے ہمیں پیدا کیا، باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا، آدم اور حوا کو اُس سے کھانے کی اور ہمیں شریعت کو جاننے کی اجازت دی، ہمیں اپنے ذاتی بیٹے بنانا تھا۔ہمارے خُداوند نے، جس نے ہم سب کو چھڑایا، اُن سب کو ہونے کی اجازت دی تا کہ وہ ہمیں گناہوں کی معافی ابدی زندگی، جلال اور آسمان دے سکے۔ خُدا نے اِنسان کو مٹی سے بنایا، اور بنی نوعِ اِنسان بنے اور کمزور پیدا ہوئے۔ کتابِ مقدس اکثر ہمارا مٹی کے برتنوں سے موازنہ کرتی ہے۔خُدا نے، جو کمہار ہے، اِنسان کو مٹی سے پیدا کیا۔اُس نے اِنسان کو مٹی سے پیدا کیا اور اُس میں پانی اور رُوح کی محبت پھونکی۔ خُدا اِس طرح ہمیں اپنے ذاتی بیٹے بنانے کے لئے پانی اور رُوح کی سچائی دے چکا ہے۔

کچے برتن جو مٹی سے بنائے جاتے ہیں آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں، اس طریقہ سے، خُدا نے پہلے اِنسان کے جسم اور رُوح کو اُسے اپنا بیٹا بنانے کے سلسلے میں کمزور ہونے کے لئے پیدا کیا۔ اُس کا مقصد یسوع کے وسیلہ سے پورا ہُوا، جس نے بنی نوع اِنسان کے تمام گناہوں کو دھو ڈالا اور، اُنہیں ابدی زندگی دینے، پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ نئے سرے سے اُنہیں پیدا ہونے کے قابل کرنے کے وسیلہ سے خُدا کی قدوسیت میں ملبوس کیا۔ یہ تھا کیوں خُدا نے ہمیں شروع سے، بے گناہ بنانے کی بجائے نامکمل اور کمزور بنایا۔

خُدا نے کیوں اِنسان کو شروع سے کمزور رہنے کے لئے پیدا کیا؟

کیوں خُدا نے عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا اور تب آدم اور حوا کو اُس سے نا کھانے کا حکم دیا؟ اِس کے پیچھے یقیناوجہ سمجھی جانی چاہیے اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کے اندر ایمان رکھا جانا چاہیے۔ کیوں خُدا نے کہا کہ عورت کی نسل شیطان کا سر کچلے گی اور یعنی شیطان اُس کی ایڑی پر کاٹے گا جب آدم اور حوا گر گئے اور گناہ کیا؟ یہ تمام چیزیں لوگوں کو اُس کے اپنے بیٹے بنانے کے لئے تھیں۔ یہ یسوع مسیح میں، اُس کے واحد اکلوتے بیٹے میں ہمارے لئے اُس کا منصوبہ تھا۔

تب، کون خُدا کے مقصد کے مطابق "بلائے ہوئے" پھلاتے ہیں؟ یہ وہ ہیں جو اپنے گناہوں اور بد کرداریوں کا اقرار کرتے ہیں اور خُدا کی محبت اور رحم کی تلاش کرتے ہیں۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ غیر مشروط چناؤ کے اِلٰہی نظریہ اور رفتہ رفتہ پاکیزگی کے اِلٰہی نظریے کے اِلٰہیاتی دعوے غلط ہیں۔ غیر مشروط چناؤ کی اِلٰہی تعلیم غلط ہے کیونکہ ہمارا خُدا اِس قسم کا خُدا نہیں ہے جو محض کسی کو غیر مشروط طور پر جب کہ دوسروں کو بلاوجہ نکالتے ہوئے چن لے گا۔ بلکہ، وہ جنہیں خُدا چنتا ہے اور بلاتا ہے وہ ہیں جو اپنے گناہوں پر ماتم کرتے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کوئی چارہ نہیں رکھتے بلکہ جہنم جانا ہے —وہ جن پر خُدا رحم کر چکا ہے اور وہ اُنہیں اپنی پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ بلاتا ہے۔

بے شمار لوگوں کے درمیان جو اس دُنیا میں پیدا ہوتے ہیں اور خُدا کی طرف لوٹے ، اُن میں سے ایک بھی چنا ہُوا یا کسی وجہ کے بغیر خُدا کی معرفت چھوڑا ہوا نہیں ہے۔ اگر خُدا نے بلاوجہ آپ کو نہیں چنا ، آپ خُدا کے خلاف احتجاج کریں گے ۔ یہ کہنا بے عقلی ہو گا کہ خُدا نے آپ کو بنایا یا کسی کو بغیر کسی وجہ کے ابلیس کا بیٹا بنا دیا ۔ یہ وہ نہیں ہے خُدا کیا کر چکا ہے ۔

اگر آپ خُدا کے ذریعہ سے چنے نہیں جا چکے ہیں ، تو یہ ہے کیونکہ آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اگر آپ خُدا کی معرفت دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے ، تب خُدا آپ کو چھوڑ دے گا ، کیونکہ ہمارے خُداوند نے کہا ، "کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہُوں۔" (متی ۹ :۱۳)۔ بد قسمتی سے ، ماہرِ علمِ الٰہیات جو کر چکے ہیں وہ ، ہمارے خُدا کو تنگ نظر اور جابر خُدا میں تبدیل کرتا ہے ۔

خُدا کی مرضی کے مطابق کون بلائے ہوئے ہیں ؟

وہ جو خُدا کی معرفت بلائے گئے ہیں گنہگار ہیں جو جہنم جانے کے لائق ہیں ۔ وہ خُدا کے پاس آتے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ جہنم جانے کے مستحق ہیں کیونکہ وہ کمزور ہیں اور کوئی چارہ نہیں رکھتے بلکہ اُس کے حکموں کی نافرمانی کرنی ہے جب تک وہ مر نہیں جاتے۔ خُدا نے گنہگاروں کو بلایا اور اُن کے گناہوں کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ پاک کیا ۔ اُس نے اُنہیں بلایا جو کوئی چارہ نہ رکھتے تھے بلکہ جہنم بھیجے جانا تھا اور اُنہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ اُن کے گناہوں سے آزاد کیا ۔ خُدا اُن کو بلانے نہیں آیا جو اچھے اور شریعت کے فرمانبردار ہیں ۔ خُدا اُن کو بلاتا ہے جو اُس کی مرضی کے مطابق زندہ رہنے کی واقعی سخت کوشش کرتے ہیں ، بلکہ مانتے ہیں کہ ان کی کمزوریاں اُنہیں گناہ پر مجبور کرتی ہیں ، گو وہ ایمان رکھتے اور خُدا پر انحصار کرتے ہیں ۔ خُدا کا مقصد کمزور ، لاغر ، اور نحیف کو اُنہیں راستباز

بنانا ،اُنہیں اپنے بیٹے بنانا ہے۔ یہ اُس کی مرضی کے مطابق خُدا کی بلاہٹ ہے ۔تمام چیزیں مل کر اُن کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں جو اُس کے مقصد کے مطابق بلائے گئے ہیں ۔

ہمیں یقیناً خُدا کی بلاہٹ پر ایمان رکھنا چاہیے ۔ہمیں یقیناً نہیں کہنا چاہیے کہ ہم بلاوجہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں ۔ایسا ایمان مناسب ایمان نہیں ہے ۔مناسب ایمان خُدا کے مقصد کے مطابق خُدا وند پر ایمان رکھنا ہے ،یعنی اپنے ذاتی مقصد کے مطابق ایمان رکھنا نہیں ہے ۔اس کا مطلب ایمان رکھنا ہے کہ خُدا ہماری کمزوریوں کو اچھی طرح جانتا ہے ،یعنی اُس نے ہمارے گناہوں کو ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے اُٹھا لیا ،اور یعنی یوں اُس نے ہمیں بے گناہ بنایا ۔ہمارا ایمان خُدا کے مقصد ، پنتسمہ اور یسوع مسیح کے خون پر مقرر کرنے کے وسیلہ سے ، ہم اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں ۔ہمیں اپنے بے گناہ بیٹے بنانا خُدا کی مرضی ہے جب ہم مانتے ہیں اور اُس کے مقصد کو قبول کرتے ہیں – یہ لوگ ہیں جنہیں خُدا واقعی محبت کرتا ہے ، اور جنہیں وہ بلاتا ہے ۔

کون لوگ خُدا کے ذریعہ سے چنے ہوئے ہیں ؟

خُدا دو قطاروں میں کھڑے ہوئے لوگ نہیں رکھتا اور ہر کسی کو اپنی دائیں طرف یہ کہتے ہوئے چنتا ہے ، ''آؤ اور یسوع پر ایمان رکھو اور آسمان پر جاؤ ،'' اور تب بائیں طرف مڑتا ہے اور اُنہیں بتاتا ہے ، ''ابھی جہنم میں چلے جاؤ ۔''کیلون پرست دعوٰہ کرتے ہیں کہ خُدا نے کسی وجہ کے بغیر یقینی لوگوں کو چنا اور شروع سے باقیوں کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ۔لیکن خُدا ایسا نہیں ہے ۔خُدا نے تمام چیزوں کو اُن کے لئے بھلائی کرنے کے واسطے بنایا جو اُس کے مقصد کے مطابق بلائے گئے ہیں ۔ یہ سوچنا بیوقوفی ہے کہ ہم غیر مشروط طور پر کسی وجہ کے بغیر چنے گئے تھے ۔ تب کیا خُدا بے انصاف خُدا ہے ؟ یقیناً نہیں ۔ہر کوئی خُدا اور اُس کی شریعت دونوں کے سامنے مساوی ہے ۔ہر کوئی عدالت کے سامنے بھی مساوی ہے ۔ہم خُدا سے نجات کا فضل حاصل کر چکے ہیں ، جس نے ہمیں ہمارے گناہوں سے یسوع

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

مسیح کے وسیلہ سے بچایا ۔اِس سچائی پر ایمان رکھنے کا موقع بھی ہر کسی کے لئے مساوی ہے ۔وہ اُن کو اجازت دیتا ہے جو خُدا کے مقصد کو قبول کرنے اور احساس کرنے اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے لئے اپنی کمزوریوں کو جانتے ہیں ۔ تب ، پہلے سے مقرر ہونا اور سچا اٰلہی چناؤ کیا ہے ؟وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری میں خُدا کے مقصد کے مطابق ہمارے لئے بلائے جانا ہے جو وہ ہمیں دے چکا ہے ۔ یہ تھا کیونکہ خُدا ہمارے گناہُوں کو یسوع کے وسیلہ سے اُٹھا چکا ہے اور ہمیں اپنے بیٹے بنانے کا منصوبہ بنایا یعنی ہم اِس دُنیا میں پیدا ہوئے اور ہمیں خوشخبری سننے کا موقع دیا جا چکا ہے ۔

خُدا یہ سب یسوع مسیح میں پہلے سے منصوبہ بنا چکا ہے یہ خُدا کا منصوبہ تھا۔جب ہم خُدا کی حضوری میں آتے ہیں، اِس لئے ہمیں یقیناً پہلے غور و خوض کرنا چاہیے آیا ہم یعقوب کی مانند یا عیسو کی مانند ہیں ۔صحیفہ ہمیں بتاتا ہے خُدا نے یعقوب سے محبت رکھی جب کہ عیسو سے نفرت کی ۔ یہ قائن اور ہابل کے بارے میں بھی بات کرتا ہے ،اور یعنی خُدا نے ہابل سے محبت کی اور قائن سے نفرت کی ۔ کیا خُدا نے عیسو اور قائن سے نفرت کی اور یعقوب اور ہابل سے بغیر کسی وجہ کے محبت کی ؟ نہیں ۔ یہ تھا کیونکہ عیسو اور قائن نے اپنی ذاتی قوت پر بھروسہ کیا اور کبھی خُدا کے فضل کو نہ مانگا جبکہ یعقوب اور ہابل اپنی کمزوریوں کو جانتے تھے ،خدا کے فضل کو مانگا اور اُس کے کلام پر بھروسہ کیا۔

صحیفہ خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے اور چناؤ کو اُن لوگوں کو ایک مثال کے طور پر استعمال کرنے کے وسیلہ سے وضاحت کرتا ہے ۔ہم کس طرف تعلق رکھتے ہیں ؟کیا ہم خُدا سے مل سکتے ہیں اگر ہم اپنی ذاتی قوتوں پر بھروسہ کرتے ہیں ، بالکل جس طرح عیسو نے کیا؟نہیں ، ہم نہیں مل سکتے ! واحد طریقہ ہم خُدا سے مل سکتے ہیں اُسے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ملنا ہے جو خُدا کے فضل کے ساتھ بھری ہوئی ہے ۔دو اطراف میں سے کس طرف ہم خُدا کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں ؟ ہم وہ لوگ ہیں جو خُدا کی حضوری میں برکت یافتہ ہونا چاہتے ہیں ، لیکن اپنی کمزوریوں کی وجہ سے ہمیشہ ایسا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں ۔ حتیٰ کے گو ہم خُدا کے مقصد کے مطابق زندہ رہنے کی خواہش رکھتے ہیں ہم

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

اب تک کمزور اور خُدا کے سامنے نحیف ہیں ، اور اِس طرح صرف یہ چیز ہے کہ ہم اُس کا فضل مانگ سکتے ہیں ۔ اگر ہم خُدا سے برکت پانا چاہتے ہیں ، ہمیں یعقوب کی مانند بننا ہے ، اور ایمان رکھنا ہے جو ہابل رکھتا تھا۔ ہمیں خُدا کے سامنے حقیقت کو ماننا ہے کہ ہم کمزور ، نحیف ، اور بزدل ہیں ۔ زبور ۱۴۵ : ۱۴ کہتا ہے ، ''خُدا گرتے ہوئے کو سنبھالتا اور جھکے ہوئے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے ۔ ''واقعی ، ہر کوئی خُدا کی حضوری میں جھک جاتا ہے ۔ ہم کوئی حوصلہ نہیں رکھتے ۔ ہم چھوٹے سے فائدے کے لئے سودے بازی کرتے ہیں ۔ ہم غلام ہیں ۔ ہم بعض موقعوں پر دلیر نظر آسکتے ہیں لیکن وہ صرف محض ایک سیکنڈ کے لئے ہے۔ اگر ہم قریب سے اپنی زندگیوں کو دیکھتے ہیں ، ہم آسانی سے ڈھونڈ سکتے ہیں ہم محض کتنے غلام ہیں ۔ ہم طاقتور کے سامنے اور حتیٰ کہ جھوٹی شخصیت کے سامنے جھکتے ہیں جو ہمیں سچائی کو ردّ کرنے پر مجبور کرتی ہے ۔ لیکن خدا غلاموں کو اُن سے محبت کرنے اور یسوع مسیح میں اُنہیں نجات دینے کے لئے بلا چکا ہے ، اور وہ اُنہیں اپنے بیٹے بنا چکا ہے ۔

ہمیں خُدا کے ذریعہ سے محبت لینے کے سلسلے میں احساس کرنے کی ضرورت ہے محض کتنے کمزور ، گنہگار ہم ہیں ۔ ہمیں مانگنا ہے آیا ہم واقعی شریعت کی مکمل اطمینان تک فرمانبرداری کر سکتے ہیں ۔ تب ہمیں یقینا فوری احساس تک پہنچنا چاہیے کہ ہم شریعت کو قائم رکھنے کے محض قابل نہیں ہیں ، اور یعنی اسی طرح ، ہم کامل زندگیاں نہیں گزار سکتے ۔ اگر میں کامل ہوتا ، مجھے کبھی نجات دہندہ کی ضرورت نہ ہوتی ۔ اگر ہم کامل ہوتے ، کیوں ہمیں خُدا کی مدد اور برکات کی ضرورت ہوتی ؟ یہ ہے کیونکہ ہم خُدا کے سامنے اتنے کمزور ہیں کہ ہمیں اُس کی برکات کی ضرورت ہے ۔ ہمیں اُس کے فضل کی ضرورت ہے ۔ ہم پر خُدا کا ترس اتنا طاقتور تھا کہ اُس نے اپنے واحد اکلوتے بیٹے کو بھیجا اور اُسے اُنہیں دھونے کے لئے ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے قابل بنایا ۔ اور خُدا نے ہماری بجائے یسوع پر گناہ کی عدالت منتقل کر دی تا کہ ہم گناہ سے آزاد ہو سکیں ۔ یہ ہے ہمیں یقینا کیا ایمان رکھنا چاہیے ۔

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

صرف اِس ایمان کے ساتھ ہم خُدا کے پیارے بیٹے بن سکتے ہیں - یہ اُس فضل کی وجہ سے ہے کہ ہم اپنی ذاتی نجات حاصل کرنے کے لئے اُس کی محبت سے ملبوس ہیں، اور اپنی ذاتی کوششوں کی وجہ سے نہیں - حتیٰ کہ گو بہت سارے مسیحی سکھاتے اور پہلے سے مقرر اور چناؤ کی اٰلہی تعلیم کی پیروی کرتے ہیں، وہ اِن اٰلہی تعلیموں کے بارے میں بے چینی بھی محسوس کرتے ہیں - یہ ہے کیونکہ وہ مستقل طور پر حیران ہوتے ہیں آیا وہ خُدا کے ذریعہ سے چنے ہوئے تھے یا نہیں - یہ دو اٰلہی نظریات کیلون پرستی کی اٰلہی تعلیم کا تقریباً نوے فیصد حصہ ہیں - سوال یہ ہے آیا، یسوع پر اپنے ایمان کے باوجود، وہ واقعی چنے جا چکے ہیں یا نہیں، اور یہ ہے جو اُنہیں بے چین کرتا ہے - لیکن یہ بات نہیں آیا وہ چنے ہوئے ہیں یا نہیں جو اہم ہے - بلکہ، آپ کے لئے یہ اہم ہے کہ خُدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونے کے لئے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا ہے - وہ جو ایمان کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر چکے ہیں چنے ہوئے لوگ ہیں -

ایک دفعہ اٰلہی تعلیم کا ایک ڈاکٹر تھا جو روائتی اٰلہی تعلیم کے ماہروں میں سے ایک کے طور پر بہت مشہور تھا - وہ کیلون پرستی کی تعلیمات پر، مثلاً پہلے سے مقرر اٰلہی تعلیم اور اٰلہی چناؤ پر بہت زور دیتا تھا - ایک دن، وہ اِن موضوعات کے بارے میں لیکچر دے رہا تھا جب ایک طالب علم نے پوچھا، ''ٹھیک ہے، کیا آپ خُدا کے چنے ہوئے لوگ ہیں؟ کیسے آپ جانتے ہیں خُدا کن کو چن چکا ہے؟'' ماہر علمِ اٰلہیات نے جواب دیا، ''کون اِسے جان سکتا ہے ہم صرف اِسے اُس وقت جانیں گے جب ہم خُدا کے سامنے کھڑے ہوں گے - '' پس تب، طالب علم نے پھر پوچھا، ''تب آپ کیا کریں گے جب آپ خُدا کے سامنے جاتے ہیں کہ آپ چنے ہوئے نہیں ہیں؟'' پروفیسر نے جواب دیا، '' میں کیا کر سکتا ہُوں جو خُدا پہلے ہی بذاتِ خود فیصلہ کر چکا ہے؟ یہ ہے کیونکہ میں نے کہا کہ آپ صرف جانیں گے جب آپ صرف خُدا کے سامنے کھڑے ہوں گے - '' طالب علموں نے سوچا، '' وہ انتہائی حلیم آدمی ہے - حتیٰ کہ ایک عظیم شخص اُس کی مانند یہ کہتا ہے کہ وہ نہیں جانتا آیا وہ چنا ہُوا ہے یا نہیں -

پس یہ فطری بات ہے کہ کوئی نہیں جان سکتا آیا وہ چنا ہُوا ہے یا نہیں ۔ ''لیکن سچائی جس میں خُدا کی راستبازی پوشیدہ تھی اب صاف طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ چند چیزیں تھیں جو خُدا انسان سے چھپا چکا تھا ، لیکن وہ مقررہ وقت پر اُنہیں ظاہر کر چکا ہے۔ کیسے مبشران خوشخبری کی منادی کر سکتے ہیں جب وہ حتیٰ کہ نہیں جانتے آیا وہ نجات یافتہ یا چنے ہوئے ہیں یا نہیں ؟وہ جو خُدا کے ذریعہ سے بلائے گئے ہیں وہ لوگ ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔رومیوں ۸ : ۲۹ بیان کرتا ہے ، ''کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔'' خُدا باپ نے اپنے واحد بیٹے ، یسوع مسیح کی شبیہ پر ہمیں تبدیل کرنے کے لئے پہلے سے مقرر کیا ، تا کہ وہ بہت سے بھائیوں کے درمیان پہلوٹھا ٹھہر سکے ۔یہاں یسوع ''پہلوٹھا'' کہلاتا ہے ۔اگر ہم یسوع پر اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں جو وہ ہمیں دے چکا ہے ، ہم اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہوتے اور خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں ۔ تب ، یسوع ہمارے ساتھ کس تعلق میں ہو گا ؟وہ ہمارا بڑا بھائی ہو گا ۔وہ خُدا کا پہلوٹھا بیٹا ہے اور ہم اُس کے چھوٹے بھائی اور بہنیں ہیں ۔ بہت عرصہ پہلے ، جب میں ایک دعائیہ گھر میں رہتا تھا ، ایک بزرگ مبشر نے مجھ سے ملاقات کی ۔اُس نے یسوع پر ایمان رکھنا شروع کیا جب وہ چین میں تھا اور تب کوریا میں آیا ۔ میں نے اُسے دعا کرتے سنا اور یہ ہے اُس نے کیا کہا : ''بھائی یسوع اور خُدا باپ ، مجھے بچانے کے لئے آپ کا بہت شکر ہو ۔ بھائی یسوع مہربانی سے میری مدد کر ۔'' یسوع ہمارا بھائی ہے !ہم شاید پوچھ سکتے ہیں آیا خُدا ہمارے بارے میں ہر چیز جانتا ہے ۔جواب ہاں ہے ، وہ ہمارے بارے میں ہر چیز جانتا ہے ۔خُدا باپ ہمارے بارے میں ہر چیز جانتا ہے ۔وہ اپنے واحد اکلوتے بیٹے کے وسیلہ سے حتیٰ کہ اِس دُنیا کی تخلیق سے پہلے ہمارے گناہُوں سے ہمیں بچانے کا منصوبہ بنا چکا تھا یہ خُدا کا منصوبہ تھا ۔

اُس کا بیٹا یسوع اِس دُنیا میں آیا ، بپتسمہ لیا اور ہمیں ہمارے گناہُوں سے بچانے کے لئے مصلوب ہُوا ۔خُدا اِس بات کا پہلے ہی منصوبہ بنا چکا تھا ۔ہم شاید کہہ سکتے ہیں کہ دُنیا کی بنیاد سے پہلے ، خُدا

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

نے "ثالوثِ اقدس کی کانفرنس" بلائی۔ خُدائے ثالوث – باپ، بیٹا اور رُوح القدس – نے اُن کو چھڑانے کا منصوبہ بنایا جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُس کا منصوبہ لوگوں کو پیدا کرنا اور اپنی کامل بادشاہت میں اُن کے ساتھ مل کر رہنے کے لئے اُنہیں اپنے بیٹے بنانا تھا۔ باپ، بیٹا، اور رُوح القدس پورے منصوبہ پر متفق ہوئے۔ تب، سوچنے کے عمل میں اُسے کیسے اِنسان کو پیدا کرنا چاہیے اور بنی نوعِ اِنسان کو اپنے بیٹے بنانا چاہیے، خُدا نے بیٹے، یسوع کو، دُنیا میں بھیجنے کا اور اُسے بپتسمہ دلوانے کا اور صلیب پر موت کے حوالے کرنے کا منصوبہ بنایا، تا کہ وہ اُس کے بیٹے کی شبیہ پر تبدیل ہو سکیں۔

ہمیں تخلیق کرنے میں خُدا کا کیا مقصد تھا؟ یہ ہمارے لئے اُس کے بیٹے بننا تھا۔ کیا یسوع خُدا کا پہلوٹھا ہے؟ ہاں، وہ ہے، اور کیونکہ ہم خُدا کے بیٹے بن چکے ہیں، ہم اُس کے بھائی بھی ہیں۔ اِس زمین پر ۳۳ سال تک جبکہ رہتے ہوئے، یسوع نے تمام اِنسانی کمزوریوں اور بد کرداریوں کا تجربہ کیا۔ یہ ہے کیوں جب ہم دعا مانگتے ہیں، ہم کہتے ہیں، "اے یسوع، میں انتہائی کمزور ہُوں۔ یہ ہے میں کیسے ہُوں۔ مہربانی سے میری مدد کر اور میری حفاظت کر۔ لوگوں کے دلوں کو تیرا کلام قبول کرنے کے لئے نرم کر، نگہبانی کر، فضل دے، اور اُن کی مدد کر۔" خُدا ہماری دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔ یسوع سے دعا مانگنا اور خُدا سے دعا مانگنا ایک ہی بات ہے۔

ہمیں تخلیق کرنے میں خُدا کا کیا مقصد تھا؟ یعنی ہمیں اُس کے بیٹے بنانا تھا۔ خُدا ہمارے بارے میں ہر چیز جانتا ہے۔ اُس نے ہمیں دُنیا میں پیدا ہونے کے لئے بنایا اور ہمیں یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں سے بچایا، کیونکہ اُس نے ہمیں، حتیٰ کہ دُنیا کی بنیاد سے پہلے، لے پالک ہونے کے لئے اُس کے ذاتی بیٹوں اور بیٹیوں کے طور پر پہلے سے مقرر کیا۔ اِس لئے نا صرف وہ ہماری زندگیوں اور موتوں کو، بلکہ ہر واحد حرکت کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے ہم کب پیدا ہوئے تھے، ہم کون پیدا ہوئے تھے، ہماری کب شادی ہوئی، کب ہمارے بچے ہوئے، اور

ہماری زندگیوں میں ہم سے کیا واقع ہُوا۔خُدا نے، جو ہماری زندگیوں کے بارے میں ہر چیز جانتا ہے، ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری دی تا کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھ سکیں اور خُدا کے بیٹے بن سکیں۔

خُدا ہمیں پہلے سے جانتا تھا اور اُس نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا۔رومیوں ۸ :۳۰ بیان کرتا ہے، ''اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' میں کافی زور نہیں دے سکتا یہ محض کتنا اہم ہے، یہ ہمارے لئے ہے کہ اس حوالے کو سمجھیں اور ایمان رکھیں۔بہت سارے لوگ بالائی آیت کو رفتہ رفتہ پاکیزگی کی اِلٰہی تعلیم کی تائید کے لئے لیتے ہیں۔اِس حوالے پر مبنی – یعنی یسوع نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا، ہمیں بلایا، ہمیں راستباز ٹھہرایا اور ہمیں جلال دیا –وہ دعوٰہ کرتے ہیں یہ ہے کیوں حتیٰ کہ گو ہم ہمارے دلوں میں گناہ رکھتے ہیں، خُدا ہمیں گناہ کے بغیر خیال کرتا ہے،اور یعنی پاکیزگی کے ایک دور میں سے گزرنے کے بعد، ہم جلالی بن جائیں گے، جس طرح گو مرحلے ہیں جن میں سے ہو کر ہم پاک بن جاتے ہیں۔کیا خُدا نے یسوع مسیح میں اُنہیں بلانے کے لئے تمام گنہگاروں کو پہلے سے مقرر نہیں کیا؟اُس نے ہم سب کو بلایا، اور پھر بھی بعض لوگ اُس کی بلاہٹ کا جواب نہیں دیتے۔وہ عیسو اور قائن کی مانند ہیں۔وہ ایسے لوگ ہیں جو جہنم بھیجے جاتے ہیں۔

خُدا کے فضل میں

خُدا باپ نے اپنے واحد اکلوتے بیٹے میں، یسوع مسیح میں، ہمیں بلانے کا منصوبہ بنایا، اور ہمیں لے پالک ہونے کے لئے پانی اور خون کے ساتھ ہمارے گناہُوں کو دھونے کے وسیلہ سے اپنے ذاتی بیٹوں کے طور پر پہلے سے مقرر کیا۔لوگ جواب تک خُدا کے پاس نہیں جاتے حتیٰ کہ وہ اُنہیں بلاتا ہے سب خُدا کی نجات سے باہر ہیں۔ایسے لوگ اُس کے فضل سے خارج، یعنی جہنم جانے کے پابند ہیں

۔لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے خُدا کی بلاہٹ کی فرمانبرداری کی۔وہ کہتے یہ ہیں، ''اے خُداوند حتیٰ کہ گو میں اِس طرح کمزور ہُوں، کیا تو میری مانند کسی کو قبول کرے گا؟''

خُدا کہتا ہے، ''بے شک میں قبول کروں گا۔''

''واقعی؟ کیا تو مجھے قبول کرے گا جب میں اتنا کمزور ہُوں؟''

'' بے شک میں تجھے قبول کروں گا۔''

''اے خُدا، میرے پاس تجھے پیش کرنے کے لئے کوئی خاص چیز نہیں ہے میں حتیٰ کہ تجھ سے وعدہ نہیں کر سکتا کہ میں اب سے آگے اچھا ہی رہُوں گا۔''

''میں پھر بھی تجھے قبول کرتا ہُوں۔''

'' میں پُر یقین نہیں ہُوں میں بہتر ہو جاؤں گا اور میں حتیٰ کہ ایسا کرنے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتا۔''

'' پھر بھی، میں تجھے قبول کروں گا۔''

''یہ غالباً ہے کیونکہ تو مجھے نہیں جانتا۔آپ مجھ سے مایوس ہو جائیں گے۔''کیا ہم عموماً پریشانی محسوس نہیں کرتے، جس طرح آیا ہم کہیں چھپنا چاہتے ہیں، جب ہم جانتے ہیں ہم کیسے ہیں، اور پھر بھی کوئی کہتا ہے کہ وہ واقعی ہم پر ایمان رکھتا ہے؟ہم کیوں چھپنا چاہتے ہیں؟ہم چھپنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم بہتر ہونے کے قابل نہیں ہیں اور ہم حتیٰ کہ قائم نہیں رکھ سکتے اب تک ہم کیا کر چکے ہیں۔یہ ہے کیوں ہم پوچھنا جاری رکھتے، ''کیا تو مجھے قبول کرے گا حتیٰ کے گو میں اتنا کمزور ہُوں؟کیا تو واقعی مجھے قبول کرے گا؟کیا حتیٰ کہ مجھے تجھ پر ایمان رکھنے کی اجازت ہے؟کیا کوئی میری مانند گناہُوں کی معافی حاصل کر سکتا ہے؟کیا کوئی میری مانند راستباز بن سکتا ہے حتیٰ کہ جب میں مستقبل میں بھی بھلائی کرنے کے قابل نہیں ہُوں گا؟''لیکن ہمارا خُدا جنگلی زیتون کے درخت کو میوہ دار زیتون کے درخت کے میں بدلنے کی قدرت رکھتا ہے۔

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

ہم موروثی طور پر زیتون کے درخت ہیں، جو فطرتاً جنگلی ہے، لیکن ہم خوشخبری کے وسیلہ سے میوہ دار زیتون کے درخت بن گئے جو یسوع ہمیں دے چکا ہے۔ اُس نے ہمیں بلایا، جو بچ نہیں سکتے بلکہ گناہ کرتے ہیں۔ کیا اُس نے ہمیں بلایا جب ہم محض تھوڑے بہت کمزور تھے؟ اُس نے ہمیں بلایا حتیٰ کہ ہم حتمی طور پر صلاحیت میں چاہنے والے تھے۔ اُس نے ہمیں ہماری انتہائی سنجیدہ خامیوں اور آتھاہ کمزوریوں کے باوجود یسوع مسیح میں ہمیں بلایا۔ اُس نے ہمیں بلایا جو کمزور تھے۔ اُس نے ہمیں بلانے کے بعد کیا کیا؟ اُس نے ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے اور ہمیں اپنی راستبازی دی تا کہ ہم ابدی زندگی حاصل کر سکیں۔

اُس نے کیسے یہ تمام چیزیں کیں؟ متی کے باب ۳ میں، ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع دُنیا میں آیا اور ساری راستبازی کو پورا کرنے کے لئے بپتسمہ لیا جو خُدا نے تمام بنی نوعِ انسان کے لئے مقرر کی۔ یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا، اپنے آپ پر بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا، اِن تمام گناہوں کو اُٹھائے ہوئے صلیب پر مر گیا، اور پھر تیسرے دن دُنیا کے گناہوں سے بچانے کے لئے مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اُس نے ہمیں نئی زندگیاں دیں، اور ایسا کرنے کے وسیلہ سے، اُس نے ہمیں راستباز ٹھہرایا اور ہمارے تمام گناہوں کو دھو دیا۔ یسوع نے ہمیں بلایا، پانی اور خون کے ساتھ ہمارے گناہوں کو دھو دیا، ہمیں خُدا کی راستبازی دی، ہمیں بے گناہ بنایا، اور تب، ہمیں خُدا کے بیٹے بناتے ہوئے جلال دیا جن کو اُس نے راستباز ٹھہرایا۔

یسوع نے ہمیں آسمان پر داخل ہونے اور خُدا کے بیٹوں کے طور پر ابدؔ زندہ رہنے کے لئے جلال دیا۔ کیا آپ اِسے سمجھتے ہیں؟ لیکن مذہبی الٰہی تعلیمات یہ سکھاتی ہیں، گو تم گنہگار ہو، اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہو، آپ آہستہ آہستہ وقت کے ساتھ پاک ہو جائیں گے، اور یعنی اُس وقت جب آپ مریں گے، آپ خُدا کے سامنے، کامل شخص کے طور پر کھڑے ہُوں گے۔ یہ سچائی کے خلاف ہے۔ یہ سچا ایمان نہیں ہے۔ اِس قسم کا ایمان پاکیزگی کے الٰہی نظریے کے لئے ہے، سچائی پر مبنی نہیں ہے۔

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

خُداوند نے ہمیں ہمارے گناہُوں سے بچایا اور خُدا نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا، ہمیں بلایا، سب ایک ہی بار پانی اور خون کے ساتھ ہمارے گناہُوں کو دھویا، اپنے بیٹے بنایا، جو پاک ہیں، اور ہمیں برکت دی تاکہ جلال سے خُدا کی بادشاہت میں داخل ہو سکیں۔ یہ سچ ہے، اور یہ ہے کیسے، یعنی تمام برکات کو یسوع مسیح میں باہم ایک فقرے میں رکھنے کے وسیلہ سے وہ سچائی کے بارے میں بولا۔ یہ حوالہ رفتہ رفتہ پاکیزگی کے اُلہی نظریات کے سات مرحلوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے۔ یہ حوالہ نہیں کہہ رہا ہے کہ ہم آہستہ آہستہ سات مرحلوں میں سے گزرنے کے بعد مکمل طور پر پاک ہو کر کامل بن جائیں گے۔رومیوں ۸ :۳۰ یہ نہیں کہتا کہ خُدا ہمیں یسوع پر ایمان رکھنے کے بعد بلائے گا یا کہ ہم پاک ہوجائیں گے جیسے جیسے ہم بوڑھے ہوتے جاتے ہیں۔ یہ حوالہ یہ بھی نہیں کہتا کہ ہم آہستہ آہستہ قدم بہ قدم پاکیزگی کی سیڑھی پر چڑھتے ہیں جب تک ہم حتمی طور پر مکمل پاکیزگی تک نہیں پہنچ جاتے۔

جب ہم نے یسوع مسیح کو جانا، اور یسوع مسیح نے ہمیں بلایا، اُس نے ہمارے گناہُوں کو ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے پانی اور خون کے ساتھ معاف کر دیا۔ یہ ہے جب ہم سچائی یعنی اِس خوشخبری کے ساتھ خُدا کے پاس آتے ہیں ہم اُس کے بازوؤں میں قبول کیے جائیں گے۔ بعض لوگ کہتے ہیں، ''میں حتیٰ کہ پہلے اپنے ذاتی گناہُوں کو نہیں جانتا تھا، لیکن وعظ سننے کے بعد، میں ان کا احساس کرنا شروع کر رہا ہُوں۔ ماضی سے جو میں یاد کر سکتا ہُوں ایک یا دو گناہ ہیں اور میں غالباً مستقبل میں گناہ کرنا جاری رکھوں گا، پس میں نہیں سوچتا میں خُدا پر ایمان رکھ سکتا ہُوں۔'' لیکن یہ درست نہیں ہے ۔ اِس کی بجائے ہمیں یوں سوچنا چاہیے، ''آہ! یہ درست ہے۔ میں اپنے ذاتی گناہُوں کو نہیں جانتا تھا حتیٰ کہ جس طرح میں اُنہیں کر رہا تھا۔ خُدا کا سارا کلام درست ہے، مجھے یقیناً اُس کے کلام پر ایمان رکھنا چاہیے، لیکن میں اُس کے مطابق زندہ رہنے کے قابل نہیں ہُوں۔ میں ناقابلِ بچاؤ کے طور پر سنگین گنہگار ہُوں، جو جہنم کا مقدر رکھتا ہے۔ یہ ہے کیوں یسوع آیا تھا۔'' ہم یسوع پر ایمان رکھنے اور گناہُوں کی معافی حاصل کرنے کے وسیلہ سے بے گناہ بن جاتے ہیں۔

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

ہم پاک ہو جاتے ہیں اور خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں - چونکہ ہم خُدا کے بیٹے بن چکے ہیں ، ہم آسمان پر داخل ہونے اور جلال پانے کے قابل ہیں - یہ خُدا کی راستبازی اور سچائی ہے - خُدا نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا ، ہمیں بلایا ، راستباز ٹھہرایا ، اور ہمیں جلال دیا - آپ شاید سوچ سکتے ہیں کہ رفتہ رفتہ پاکیزگی کی الٰہی تعلیم ، یہ کہتے ہوئے ، درست ہے ، "میں آہستہ آہستہ تبدیل ہو جاؤں گا اور بے گناہ شخص بن جاؤں گا - " لیکن آپ راستباز ٹھہرے اور پاک ہوئے سب ایک ہی بار اُسی لمحے ہُوا جب آپ نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھا - آپ کا دل مرحلوں میں تبدیل نہیں ہوتا - آپ کا دل سب ایک ہی بار بے گناہ بن جاتا ہے ، اور یہ آپ کا ایمان ہے جو آہستہ آہستہ بڑھتا ہے جس طرح آپ خُدا کے کلام اور اُس کی کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں -

ہمارا ایمان آہستہ آہستہ بڑھتا ہے جونہی ہم خُدا کے کلام کے وسیلہ سے پرورش پاتے ہیں ، آخر کار ایک نقطہ تک پہنچنے تک جہاں ہم حتیٰ کہ دوسروں کو سکھا سکتے ہیں - لیکن یہ نظریہ کہ ہم زیادہ مکمل اور زیادہ بے گناہ بننے کے بعد ہم خُدا کے بیٹے بن جائیں گے کتابِ مقدس پر مبنی نہیں ہے - ہم ایک ہی بار پاک اور بے گناہ بن جاتے ہیں - کیا خُدا نے یسوع مسیح میں اپنے پہلے سے مقرر کیے گئے کے مطابق ہمیں بلایا؟ ہاں ، اُس نے بلایا - اُس نے ہمیں یسوع مسیح میں بلایا اور ہمیں راستباز اور بے گناہ بنایا - خُدا نے ہمیں راستباز ٹھہرایا اور ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بے گناہ بنایا ، ہمیں اپنے بیٹوں کے طور پر لیا ، اور ہمیں اپنی بادشاہت میں داخل کرنے کے لئے جلال دیا - ہم یسوع مسیح کی نجات پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ایک ہی بار راستباز بن گئے ، جس نے خُدا کی ساری راستبازی پوری کی - ہم برکت پا چکے ہیں کیونکہ ہم نے خُدا کی بلاہٹ کی فرمانبرداری کی اور ایمان رکھا کہ یسوع نے ، ہمیں ، ہماری کمزوریوں کے باوجود ، بے گناہ اور خُدا کے راستباز بیٹے بنانے ، یعنی اُس کی بادشاہت کے لوگ بنانے کے لئے ہمارے تمام گناہ دھو دیئے -

سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں

یہ ہے کیوں پاکیزگی کی الٰہی تعلیم غلط ہے۔ یہ کوئی شعور نہیں رکھتی۔ کتابِ مقدس ہمیں صاف طور پر بتاتی ہے، ''اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' ایمان آہستہ آہستہ بڑھتا ہے، لیکن گناہوں کی معافی، خُدا کے بیٹے بننا، اور آسمان پر داخل ہونا — یہ سب ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے واقع ہوتے ہیں۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بننے کے قابل تھے۔ خُدا ہماری لازوال زندگیوں کو پانی اور رُوح کے فضل کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں سے بچا چکا ہے۔ کیا ہم نے اپنی نجات کے لئے کسی بھی طریقہ سے خُدا کے لئے کوئی چیز کی؟ کیا ہم نے راستباز بننے میں حصہ ڈالا؟ کچھ موجود نہیں ہے جو ہم نے منصوبہ بنایا، اور کوئی بھی حتیٰ کہ اپنے پیدا ہونے سے پہلے یسوع پر ایمان رکھنے کا فیصلہ نہیں کرتا۔ کیا کوئی موجود ہے جو یسوع پر ایمان رکھنے کا فیصلہ کرتا ہے جب کہ وہ ہنوز اپنی ماں کے پیٹ میں ہے؟

ہم نے اُن سے سچائی سنی جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرتے تھے، احساس کیا کہ یہ سچ ہے، اور اپنے آپ میں سوچا، ''میں کوئی انتخاب نہیں رکھتا بلکہ اِس پر ایمان رکھتا ہے؛ ایک گنہگار شخص کو جو میری مانند ہے یقیناً اِس پر ایمان رکھنا چاہیے۔'' اُس وقت سے آگے، ہم نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا شروع کیا، گناہوں کی معافی حاصل کی، اور خُدا کے بیٹے بن گئے۔

صرف راستباز خُدا کے بیٹے ہیں۔ خُدا ہمیشہ اُنہیں ابدی امارات اور آسمان کی بادشاہت کی تعظیم کے ساتھ جلال دیتا ہے۔ یہ ہے جلال پانا سب کیا ہے۔ خُدا یہ برکات ایمانداروں کو دے چکا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کو قبول کرتے ہیں۔

خُداوند کی تعریف ہو!

غلط الٰہی تعلیم

رومیوں ۸: ۲۹-۳۰

"کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔"

یہ حوالے ہمیں بتاتے ہیں کہ خُدا لوگوں کو یسوع مسیح میں بچانے کے لئے پہلے سے مقرر کر چکا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے، خُدا اُنہیں مسیح میں بلا چکا ہے، اُنہیں راستباز ٹھہرایا جنہیں اُس نے بلایا، اور اُنہیں جلال بخشا جنہیں اُس نے راستباز ٹھہرایا۔ صحیفہ کی ساری بنیاد کا منصوبہ بنایا گیا ہے اور یسوع مسیح کے اندر کام کیا گیا ہے۔ یہ ہے رومیوں کا خط ہمیں کیا بتاتا ہے، مگر بہت سارے ماہرِ علمِ الٰہیات اور جھوٹے خادمین اِس واضح اور سادہ سچائی کو ایک جھوٹی الٰہی تعلیم میں تبدیل کر چکے ہیں، جو اُن کے ذاتی خیالات اور ذاتی دلچسپیوں پر مشتمل ہے، اور شوق سے اِسے پھیلاتے ہیں۔ اب ہم اپنی توجہ معائنہ کرنے پر دیں گے کتنے سارے اِس سچائی کو غلط سمجھتے ہیں۔

بعض ماہرِ علمِ الٰہیات اِس حوالہ سے ۵ اہم الٰہی نظریوں کو پیش کرتے ہیں: ۱) سائنس سے پہلے، ۲) پہلے سے مقرر کرنا، ۳) مئوثر بلاہٹ، ۴) توجیہ، اور ۵) جلال۔ یہ پانچ الٰہی نظریات "نجات کی سنہری کڑی" کے طور پر جانے جاتے ہیں اور سچائی کے طور پر دونوں ایمانداروں اور غیر ایمانداروں میں یکساں پھیلائے جا چکے ہیں۔ لیکن اُن کے دعوے خامیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ سب پانچ الٰہی نظریات بولتے ہیں خُدا کیا کر چکا ہے – یہ ہے، "خُدا پہلے ہی جانتا تھا، پہلے ہی چنا، پہلے ہی بلایا، راستباز ٹھہرایا، اور کسی کو جلال دیا۔" لیکن پہلے سے مقرر کرنے کا الٰہی نظریہ ایسا الٰہی نظریہ ہے جو دعوٰہ کرتا ہے کہ خُدا غیر مشروط طور پر اُن کو چن چکا ہے جنہیں وہ حتیٰ کہ اُن کی پیدائش سے پہلے بچائے گا۔ مگر کتابِ مقدس کی پہلے سے مقرر کرنے کی سچائی سکھاتی ہے کہ خُدا گنہگاروں کو اُن پر اپنی محبت

انڈیلنے کے وسیلہ سے اپنے بیٹے بنا چکا ہے۔ یوں اُنہیں چننے کے بعد، خُدا اُنہیں بلا چکا، راستباز ٹھہرا چکا، اور اُنہیں جلال دے چکا ہے۔

پہلے سے مقرر کرنے اور چناؤ کی الٰہی تعلیمات کے بارے میں غلطی

مسیحی الٰہی تعلیم میں، ہم جان کیلون کی معرفت پھیلائے گئے کیلون پرستی کے "پانچ عظیم الٰہی نظریے" پا سکتے ہیں۔ اُن کے درمیان پہلے سے مقرر کرنے کا الٰہی نظریہ اور چناؤ کا الٰہی نظریہ ہے۔ زیریں بات چیت میں، میں اِن الٰہی نظریوں کی کتابِ مقدس کے مطابق غلطیاں بیان کروں گا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کی گواہی دوں گا۔

چناؤ کا الٰہی نظریہ ایک ماہرِ علمِ الٰہیات بنام جان کیلون سے شروع ہُوا۔ بے شک، خُدا نے کیلون کے وقت سے کہیں پہلے یسوع مسیح میں چناؤ کے بارے میں بولا، لیکن اُس کی چناؤ کی الٰہی تعلیم بہت ساروں کو پریشانی میں ڈال چکی ہے۔ یہ جھوٹی الٰہی تعلیم خُدا کی محبت کو محدود کرتی ہے اور اُسے اندھا دھند غیر مناسب طور پر بیان کرتی ہے۔ بنیادی طور پر بولتے ہوئے، خُدا کی محبت کی نہ حدیں نہ ہی قیود ہیں، اور اسی طرح، پہلے سے مقرر کرنے کی الٰہی تعلیم جو خُدا کی محبت پر ایسی حدیں دھونستی ہے کچھ نہیں ہو سکتی بلکہ غلط ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ آج یسوع کے بہت سارے ایماندار اِس الٰہی تعلیم کو فطری اور مہلک کے طور پر قبول کر چکے ہیں۔

پہلے سے مقرر کرنے کی اِس الٰہی تعلیم کے خیالات بہت سارے ذہنوں پر حکمرانی کر چکے ہیں، جس طرح یہ الٰہی تعلیم اُن کے لئے مناسب ہے جو فلاسفی کو پسند کرتے ہیں، اور، اسی طرح، اُن کے ذہنوں پر، اِسے اُن کے لئے قابلِ ایمان بناتے ہوئے چھاتی ہے۔ الٰہی تعلیم دعوٰہ کرتی ہے کہ تخلیق سے پہلے، خُدا نے غیر مشروط طور پر بعض لوگوں کو پہلے سے مقرر کیا اور چنا، جبکہ دوسرے اِس چناؤ میں

سے پہلے سے مقرر ہونے سے چھوڑ دیئے گئے۔ اگر یہ الٰہی تعلیم سچ ہے، تو وہ جانیں جو چنی نہیں گئی خُدا کے خلاف احتجاج کرنے کی بنیاد رکھیں گی، اور وہ ایک نا انصاف اور ظالم خُدا میں تبدیل ہو جائے گا۔

ان الٰہی تعلیموں کی وجہ سے، آج کی مسیحیت پریشانی میں گر چکی ہے۔ نتیجہ کے طور پر، بہت سے مسیحی دُکھ اُٹھا رہے ہیں جبکہ حیران ہوتے ہوئے، "کیا میں چنا جا چکا ہُوں؟ اگر خُدا مجھے تخلیق سے پہلے مقرر کر چکا تھا، یسوع پر ایمان رکھنے کا کیا فائدہ ہے؟" وہ زیادہ دلچسپی لینے میں ختم ہو جاتے ہیں آیا وہ خُدا کے چناؤ میں شامل یا خارج تھے۔ یہ ہے کیوں پہلے سے مقرر کرنے کی الٰہی تعلیم یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان اتنی زیادہ پریشانی پیدا کر چکی ہے۔ جس طرح وہ پانی اور رُوح کی سچی خوشخبری، جو خُدا کی معرفت دی گئی ہے کی بجائے اپنے چناؤ کے سوال کے لئے اتنی زیادہ اہمیت جتاتے ہیں۔

یہ الٰہی تعلیم مسیحیت کی سچائی کو محض دُنیا کے دوسرے مذہب میں تبدیل کر چکی ہے۔ لیکن ہمارے لئے اب ان غلط تعلیموں کو نصیحت میں سے خوشخبری کے ساتھ باہر نکالنے کا وقت ہے جو خُدا کی راستبازی کی گواہی دے چکی ہے۔ اسی طرح، آپ کو یقیناً پہلے اپنے آپ میں دیکھنا چاہیے آیا پہلے سے مقرر کرنے کی الٰہی تعلیم درست ہے یا نہیں، اور اپنے تمام گناہوں سے پانی اور رُوح کی خوشخبری کو جان کر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے آزاد ہُوں۔ وہ جو واقعی خُدا کے ذریعہ سے چنے جا چکے ہیں وہ ہیں جو اُس کی راستبازی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں۔

سچائی کے ذریعہ سے بولا گیا مقرر ہونا اور چناؤ

افسیوں ۱:۳-۵ کہتا ہے، "ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہُوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے

غلط الٰہی تعلیم

لے پالک بیٹے ہُوں ۔"اِس حوالہ میں بولا گیا چناؤ افسیوں سے ایسا چنا ہُوا" اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں (مسیح) میں چن لیا" (افسیوں ۱ : ۴) چناؤ ہے۔ یہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ یسوع مسیح ایک واحد شخص کو بھی گناہ سے نجات کے فضل سے خارج نہیں کرچکا ہے ۔اِس حوالہ سے ، ہمیں یقینا نتیجہ اخذ کرنا چاہیے پہلے سے مقرر ہونے کی الٰہی تعلیم کے ساتھ بالکل کیا غلط ہے ۔ اِس الٰہی تعلیم کی بنیادی غلطی یہ ہے کہ یہ خُدا کے چناؤ کے معیار کی بنیاد کے خلاف ہے – یہ ہے ، اِس کی بنیاد کون نجات یافتہ ہے یا نہیں، خُدا کے کلام پر انحصار نہیں کرتی ، بلکہ اِس کی بجائے اُس کے اندھا دھند اور غیر مشروط فیصلہ پر انحصار کرتی ہے ۔

اگر ہمیں ایسے غیر مشروط پہلے سے مقرر ہونے اور چناؤ کے منطق پر یسوع پر اپنے ایمان کی بنیاد رکھنی تھی ، کیسے ہم کبھی اپنی اعصابی بے یقینیوں اور پریشانیوں میں ایمان رکھ سکتے تھے ؟ کیلون پرستی جھوٹی الٰہی تعلیم کی منادی کرتی ہے جو عادل خُدا کو غیر منصف اور ناانصاف خُدا میں تبدیل کرتی ہے ۔ وجہ کیوں کیلون نے ایسی غلطی کی ، یہ ہے کیونکہ اُس نے خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے میں "یسوع مسیح میں" کی شرط نکال دی اور غلطی انتہائی پریشانی اور بہت ساروں کی غلط راہنمائی کرنے کے لئے ہو چکی ہے ۔ لیکن صحیفہ ہمیں صاف طور پر بتاتا ہے ، "اُس نے ... ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا ، یسوع مسیح کے وسیلہ سے۔" (افسیوں ۱ : ۴) ۔

اگر ، جس طرح ماہرِ کیلون پرست دعویٰ کرتے ہیں ، خُدا نے غیر مشروط طور پر بعض کو اُن کا خُدا ہونے کے سلسلے میں چنا جب کہ دوسروں کو بغیر کسی وجہ کے خارج کیا ، اِس سے زیادہ کیا فضول کام ہو سکتا تھا ؟ کیلون نے خُدا کو بہت سارے لوگوں کے ذہنوں میں ایک غیر منصف خُدا میں تبدیل کر دیا ۔ لیکن کتابِ مقدس ہمیں رومیوں ۳: ۲۹ میں بتاتی ہے ، "کیا خُدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں ؟ بے شک غیر قوموں کا بھی ہے۔" خُدا ہر کسی کا خُدا اور سب کا نجات دہندہ ہے ۔ یسوع سب کا نجات دہندہ ہے ۔

غلط الٰہی تعلیم

اُس نے اپنے آپ پر یوحنا سے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر اپنے خون کے ساتھ بنی نوع اِنسان کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے ہر کسی کو خلاصی بخشی (متی ۳: ۱۵)۔صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ مسیح نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھانے اور اُن گناہوں کو صلیب پر لے جانے کے وسیلہ سے ہر گنہگار کو نجات دی (یوحنا ۲۹: ۱) ، یعنی ہماری جگہ پر اُن گناہوں کے لئے پرکھے جانے کے وسیلہ سے (یوحنا ۱۹) ۔یوحنا ۳: ۱۶ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے ، ''کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''یسوع مسیح نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہر کسی کے گناہ اُٹھا لئے ، صلیب پر مر گیا ، اور خُدا کی راستبازی میں تمام نسلِ اِنسانی کے لئے مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

ہماری سُوجھ بُوجھ کہ خُدا کن کو بلا چکا ہے کو یقینا اُس کے کلام پر بنیا درکھنی چاہیے۔ایسا کرنے کے لیے ، آئیں ہم رومیوں ۹ : ۱۰-۱۱ کے حوالے پر نظر ڈالیں۔''اور صرف یہ ہی نہیں بلکہ ربقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ تھی اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا تا کہ خُدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔''یہاں وہ کہتا ہے کہ خُدا کا مقصد قائم رہے یعنی ''اُس پر جو بلاتا ہے۔'' تب ، کن کو خُدا یسوع مسیح میں بلا چکا ہے ؟وہ مختصر طور پر گنہگار ہیں جنہیں خُدا بلا چکا ہے عیسو اور یعقوب کے درمیان ، کس سے خُدا نے محبت کی ؟اُس نے یعقوب سے محبت کی ۔ خُدا عیسو کی مانند لوگوں سے محبت نہیں کرتا ، جو اپنی ذاتی راستبازی سے بھرا ہُوا تھا ، لیکن اُس نے یعقوب کی مانند گنہگاروں کو بلایا اور اُنہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہونے کی اجازت دی ۔ یہ خُدا کی راستبازی کی اصل مرضی تھی جس نے یعقوب کی مانند گنہگاروں کو محبت کرنے اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے بلانے کے لئے چنا۔

غلط الٰہی تعلیم

کیونکہ آدم ہر کسی کا ابجدِ امجد تھا ،اِس لئے تمام گنہگاروں کی اولاد کے طور پر پیدا ہوئے ۔ زبور ۵۱ میں ، داؤد کہتا ہے کہ وہ گناہ میں پیدا ہُوا جب وہ اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ کیونکہ لوگ گنہگاروں کے طور پر پیدا ہوتے ہیں ، وہ ، اپنے ارادوں کے باوجود گناہ کرتے ہیں ۔اپنی تمام زندگیوں میں ، وہ گناہ کے پھل پیدا کرنے جاری رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب تک انجام نہیں ہو جاتا ۔ مرقس ۴:۲۱-۲۷ ہمیں بتاتا ہے جس طرح سیب کا درخت سیب پیدا کرتا ہے ناشپاتی کا درخت ناشپاتی پیدا کرتا ہے ،اُس طرح بنی نوعِ انسان اپنی تمام زندگیوں میں گناہ میں زندہ رہنے کے پابند ہیں کیونکہ وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے۔

آپ کو یقینا اپنی خواہشات کے خلاف گناہ سرزد کرنے کا تجربہ حاصل کرنا چاہیے۔ یہ ہے کیونکہ بالکل شروع سے ، آپ گنہگار پیدا ہوئے تھے ۔ لوگ برے خیالات کے ساتھ بشمول زنا کاری ، حرام کاری ،خون ، چوری ، لالچ ، بد کاری ، دھوکہ دہی ، شہوت پرستی ، اور اپنے ذہنوں میں دوسرے ایسے گناہوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ہر کوئی گناہ میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے ۔ گناہ موروثی ہے ۔ چونکہ ہم گناہوں کے ساتھ پیدا ہوئے تھے جو ہمارے آباؤاجداد نے ہمیں منتقل کیے ، ہم بنیادی طور پر گناہ میں زندہ رہنے کے لئے متعین ہیں ۔ یہ وجہ ہے کیوں ہمیں اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھنے کی اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔

تب کیا اِس کا مطلب ہے کہ خُدا کا پہلا کام ،آدم ، ناکامی میں ختم ہو گیا ؟ نہیں ،وہ ختم نہیں ہُوا۔ خُدا نے بنی نوعِ انسان کو اپنے بیٹے بنانے کا فیصلہ کیا ، پس اُس نے پہلے انسان کو گناہ میں گرنے کی اجازت دی۔ اُس نے بنیادی طور پر ہمیں خُدا کے لئے بچانے کے سلسلے میں گنہگار بننے کی اور یسوع مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے خون کے ساتھ اپنے بیٹے بننے کی اجازت دی۔ پس ، ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ ہم کسی چارے کے بغیر گنہگاروں کے طور پر پیدا ہوئے تھے۔

غلط الٰہی تعلیم

تاہم ، خُدا نے تخلیق سے پہلے اِس زمین پر یسوع مسیح کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ، جانتے ہوئے کہ بنی نوع اِنسان گنہگار بن جائیں گے ۔ تب اُس نے یسوع پر ، بپتسمہ کے وسیلہ سے جو یسوع نے یوحنا سے حاصل کیا دُنیا کے تمام گناہ رکھے اور اُسے صلیب پر مرنے دیا۔ دوسرے لفظوں میں، اُس نے ہر کسی پر انڈیلنے کا فیصلہ کیا جو گناہ سے خلاصی کی برکت اور خُدا کے بیٹے بننے پر ایمان رکھتا تھا۔ یہ خُدا کا منصوبہ ہے اور بنی نوع اِنسان کی تخلیق کے لئے اُس کا مقصد ہے ۔ بعض لوگ شاید اپنی غلط فہموں کے ساتھ پوچھ سکتے ہیں ، ''یعقوب اور عیسو کی طرف دیکھو ، کیا ایک نہیں چنا گیا اور دوسرے کو خُدا نے چھوڑ دیا ؟''لیکن خُدا نے غیر مشروط طور پر نہیں چنا جنہوں نے یسوع مسیح سے باہر نجات یافتہ ہونے پر زور دیا ۔ اُس نے صاف طور پر ہر کسی کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے بیٹے بنانے کے لئے چنا ۔ جب صرف پرانے عہد نامہ پر غور کر رہے ہیں ، ہم شاید تاثر حاصل کر سکتے ہیں کہ خُدا نے صرف ایک طرف کو چن لیا، لیکن نئے عہد نامہ کے ساتھ ، ہم بلا غلطی دیکھ سکتے ہیں کہ اُس نے یعقوب کی مانند لوگوں کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے تمام گنہگاروں کو بچانے کے لئے چنا۔ ہمیں یقینا واضح سُوجھ بُوجھ رکھنی چاہیے اور ایمان رکھنا چاہیے کن کو خُدا نے اپنے کلام کے ساتھ بلایا ۔

عیسو اور یعقوب میں سے ، خُدا نے کسے بلایا اور محبت کی ؟ اُس نے یعقوب کے علاوہ کسی کو نہ بلایا ، ایک ایسا آدمی جو خامیوں ، دھوکے اور ناراستی سے بھر پور تھا ، اُس سے محبت کرنے اور اُسے خُدا کی راستبازی میں بچانے کے لئے بلایا۔ آپ کو، بھی ، یقینا اِس سچائی پر ایمان رکھنا چاہیے ، کہ خُدا باپ آپ کو اپنی راستبازی میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بلا چکا ہے ۔آپ کو یقینا حقیقت پر بھی ایمان رکھنا چاہیے کہ یسوع مسیح میں پانی اور رُوح کی خوشخبری خُدا کی اصل راستبازی ہے ۔ تب ، کیوں خُدا نے یعقوب کی مانند ایسے لوگوں کو چنا ؟ خُدا نے یعقوب کو چنا کیونکہ وہ نسلِ اِنسانی کی ساری ناراستی کا نمائندہ تھا ۔ خُدا کے ذریعہ سے یعقوب کی بلاہٹ اُس کی مرضی کے عین متماثل بلاہٹ تھی ؛ خُدا کے کلام کی مطابقت میں بلاہٹ یعنی ''ہم یسوع مسیح میں چنے گئے تھے ۔''

یہ بلاہٹ سچائی کے کلام کے ساتھ مستقل بھی ہے یعنی "تا کہ خُدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔" "یسوع مسیح کے وسیلہ سے گنہگاروں کو بچانے کا طریقہ مکمل طور پر اپنی محبت کے ساتھ خُدا کی راستبازی کو پورا کرنا تھا۔ یہ گنہگاروں کے لئے خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے مقرر کی گئی نجات کی شریعت تھی۔ اُنہیں اپنی راستبازی سے ملبس کرنے کے لئے، خُدا نے یعقوب کی مانند لوگوں کو بلایا، جو بالکل ذاتی راستبازی نہ رکھتے تھے، اور وہ جنہوں نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کی بلاہٹ کا جواب دیا۔

کیا خُدا نے اُن کو بلایا جو ذاتی طور پر راستباز تھے اور جو محض اچھے نظر آئے؟ یا کیا اُس نے اُن کو بلایا جو کوئی ذاتی راستبازی نہیں رکھتے تھے جو خامیوں سے بھرے ہوئے تھے؟ وہ جنہیں خُدا نے بلایا یعقوب کی مانند لوگ تھے۔ خُدا نے بلایا اور اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم کے لئے قید گنہگاروں کو بچایا۔ آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے بالکل اپنی پیدائش سے، آپ، بھی، گنہگار رہ چکے ہیں جو خُدا کے جلال سے محروم ہو چکے ہیں، اور اِسی طرح، جہنم کے لئے قید تھے۔ دوسرے لفظوں میں، آپ کو اپنی سچی ذات کو جاننے کی ضرورت ہے۔ خُدا نے تمام گنہگاروں کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے بلایا اور اُنہیں اپنی راستبازی سے بچایا۔

خُدا کے لوگ وہ ہیں جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں۔ خُدا نے تمام گنہگاروں کو پہلے سے مقرر کرنے کے لیے بلایا اور اُنہیں یسوع میں چھڑاتا ہے، اور اُس نے پورا کیا وہ کیا پہلے سے مقرر کر چکا تھا۔ یہ پہلے سے مقرر ہونا ہے اور یسوع مسیح میں سچا چناؤ ہے جس کے بارے میں خُدا بولتا ہے۔ خُدا کے سچے چناؤ کو سمجھنے کے لئے، ہمیں پہلے یقینا چناؤ کی اِس سچائی کے پس منظر کو سمجھنا چاہیے، جس طرح پرانے عہد نامہ میں بیان کیا گیا ہے۔

پرانے عہد نامہ سے خُدا کے چناؤ کا پس منظر

پیدائش ۲۵: ۲۱-۲۶ ہمیں یعقوب اور عیسو کی کہانی کے بارے میں بتاتا ہے جبکہ وہ ہنوز اپنی ماں ، ربقہ کے پیٹ میں ہیں - دو کے درمیان میں سے ، خُدا نے یعقوب کو چنا- کیلون نے اپنے چناؤ کے الٰہی نظریے کی بنیاد اِس حوالے پر رکھی ، لیکن ہم جلد ڈھونڈیں گے کہ اُس کی فہم خُدا کی مرضی سے جدا ہو جاتی ہے - ایک وجہ موجود تھی کیوں خُدا نے عیسو سے زیادہ یعقوب سے محبت کی - وہ وجہ یہ ہے کہ عیسو کی مانند لوگ ، خُدا پر بھروسہ کرنے کی بجائے ، اپنے آپ پر انحصا کرتے ہوئے ، اپنی ذاتی قوتوں پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں ، جب کہ یعقوب کی مانند لوگ خُدا کی راستبازی پر اپنے انحصار اور بھروسہ کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں - جب وہ کہتا ہے کہ خُدا نے عیسو سے زیادہ یعقوب سے محبت کی، اِس کا مطلب ہے خُدا نے یعقوب کی مانند لوگوں سے محبت کی - یہ ہے کیوں ہم "یسوع مسیح کے وسیلہ سے "(افسیوں ۱ :۴) چنے گئے تھے-

یسوع کے بغیر "غیر مشروط چناؤ" اور خُدا کی راستبازی سے باہر ہونا محض ایک جھوٹی مسیحی الٰہی تعلیم ہے - یہ خیال مسیحیت میں قسمت کے دیوتا کو لانے اور ایمان رکھنے کی مانند ہے - لیکن سچائی ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا نے تمام گنہگاروں کو یسوع میں چنا - کیونکہ خُدا نے تمام گنہگاروں کو "یسوع مسیح میں" بچانے کے لیے چنا ، اُس کا چناؤ سچا چناؤ تھا - اگر خُدا یعقوب کو غیر مشروط طور پر اور عیسو کو بے بنیاد طور پر ردّ کر چکا تھا ، تووہ غیر منصف خُدا بن چکا ہوتا ، لیکن اُس نے ہمیں یسوع مسیح میں بلایا - اور اُنہیں بچانے کے لئے جنہیں اُس نے بلایا ، اُس نے اِس زمین پر یسوعکو، اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے گناہوں کو اُٹھانے کے لئے ، جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکا ہے ، اور صلیب پر اپنا قیمتی خون بہانے کے لئے بھیجا - یہ ہے کیسے خُدا چن چکا ہے اور ہم سے یسوع مسیح کے وسیلہ سے محبت کی -

ہمیں اپنے اِنسانی خیالات کو پھینکنے کی ضرورت ہے اور صحیفہ کے کلام پر ایمان رکھنا ہے ، کتابی ایمان نہیں ، بلکہ اپنے رُوحانی عقیدوں پر ایمان رکھنا ہے - دوسرے لفظوں میں ، خُدا باپ نے ہم

غلط الٰہی تعلیم

سب کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے چنا۔ لیکن کیسے کیلون خُدا کے چناؤ سے برتاؤ کرتا ہے ؟سچا ایمان پایا جاتا ہے جب کوئی جانتا اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے۔ انسانی سوچ پر سچائی کے طور پر ایمان رکھنا بالکل ایک بت کی پرستش کرنے کی مانند ہے ، خُدا کی نہیں ۔ یسوع کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا واضح طور پر پہلے سے مقرر ہونے کی غلط الٰہی تعلیم پر ایمان رکھنے سے فرق ہے۔ اگر ہم خُدا کے تحریری کلام کے وسیلہ سے یسوع کو نہیں جانتے اور ایمان نہیں رکھتے ، ہم بحث کے قابل، محض حیوانوں سے مختلف نہیں ہُوں گے۔ ہم خُدا کے بیٹوں کے طور پر ''یسوع مسیح میں '' خُدا کی راستبازی کی مہر کے وسیلہ سے چنے جا چکے ہیں ۔ ہمیں صحیفہ کے کلام کی بنیادوں کے ساتھ اپنے عقیدوں کا معائنہ کرنا چاہیے۔ کیلون پرستی کے پانچ الٰہی نظریوں میں سے ایک ''محدود فدیہ '' کے بارے میں بولتا ہے ۔ یہ الٰہی نظریہ دعوٰہ کرتا ہے کہ دُنیا کے بہت سارے لوگوں کے درمیان ، بعض خُدا کی نجات سے خارج ہو چکے ہیں ۔ لیکن خُدا کی محبت اور اُس کی راستبازی اتنی بے انصاف نہیں ہو سکتی ۔ صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا '' چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔''

(۱ تیمتھیس ۲ :۴) ۔ اگر نجات کی برکت محدود برکت تھی جو بعض کو عطا کی جاتی ہے لیکن دوسروں کو اجازت نہیں ، بہت سارے لوگ موجود ہُوں گے جو یسوع پر اپنے ایمان کو چھوڑ دیں گے ۔ وہ جو ایسے جھوٹے الٰہی نظریے پر ایمان رکھتے ہیں کو یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری کی جانب لوٹنا چاہیے اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہونا چاہیے اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح کو جاننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ابدی زندگیاں حاصل کرنی چاہیے۔خُدا ہر کسی کو اپنی راستبازی کے ساتھ یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات دے چکا ہے۔

اگر بے شک خُدا بعض سے محبت کر چکا اور دوسروں سے نفرت کر چکا تھا ، لوگ خُدا کی طرف سے اپنی پیٹھ موڑ لیں گے ۔ آئیں ہم فرض کریں کہ خُدا یہاں ، ابھی کھڑا ہُوا ہے۔ اگر خُدا نے کسی وجہ کے بغیر اُن سب کو نجات کے لئے چنا جو اُس کی دہنی طرف اور جہنم کے لئے جو اُس کی بائیں طرف

کھڑے تھے ، کیا یہ انصاف ہو گا ؟ وہ جو اُس کی بائیں طرف ہیں کوئی انتخاب نہیں رکھتے بلکہ خُدا کے خلاف ہونا ۔ اگر خُدا ایسا تھا ، تب کون اِس دُنیا میں اُس کی خدمت اور پرستش سچے خُدا کے طور پر کرے گا ؟ وہ سب جو غیر مشروط طور پر خُدا کے لئے نفرت انگیز تھے احتجاج کریں گے اور جواب میں ، وہ ، بھی ، خُدا سے نفرت کریں گے ۔ حتیٰ کہ اِس دُنیا کے جرائم پیشہ لوگ اپنے ذاتی اخلاق اور ضابطے رکھنے کے لئے مانے جاتے ہیں ۔ تب ، کیسے ہمارا خالق اتنا غیر منصف ہو سکتا ہے ، اور کون ایسے غیر منصف خُدا پر ایمان رکھے گا ؟

ہمارے باپ نے اپنے بیٹے یسوع مسیح میں پائی جانے والی خُدا کی راستبازی کے ساتھ تمام گنہگاروں کو بچانے کا فیصلہ کیا ۔ یہ ہے کیوں کیلون پرستی کی محدود فدیہ کی الٰہی تعلیم کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ کچھ نہیں کرنا ہے ۔ مگر ایسی غلط الٰہی تعلیموں کی وجہ سے ، بہت سارے لوگ بد قسمتی سے ، غلطی سے خُدا پر ایمان رکھتے ہوئے یا اُس سے دور ہٹتے ہوئے ، سب اپنی ذاتی سُوجھ بُوجھ کی وجہ سے برگشتہ ہو رہے ہیں ۔

ایک جھوٹی فلم

سٹیفن کنگز کا ناول بعنوان ، ''داسٹینڈ'' کچھ سال پہلے ٹی وی کی منی سیریل میں فلمایا گیا تھا ، اور پوری دُنیا میں بہت سراہا گیا تھا ۔ ناول کی مرکزی کہانی اِس طرح کھلتی ہے : ۱۹۹۱ کے سال میں ، ایک مصیبت امریکہ سے ٹکراتی ہے ، صرف چند ہزار لوگوں کو زندہ چھوڑتے ہوئے ، جو وبائی بیماری سے ''مستثنیٰ'' ہیں ۔ بچنے والوں میں سے ، وہ جو سختی سے خُدا کی خدمت کرتے ہیں بولڈر ، کلوریڈو میں ملتے ہیں ، جبکہ وہ جو ''تاریک انسان'' کی پرستش کرتے ہیں لاس ویگاس ، نیواڈا میں کھینچے جاتے ہیں ۔ دونوں گروہ دوبارہ جُدا جُدا معاشرے قائم کرتے ہیں ، جب تک کہ ایک کو یقینا دوسرے کو تباہ کرنا چاہیے ۔

غلط الٰہی تعلیم

بچنے والوں کے درمیان ایک نوجوان آدمی بنام سٹیورٹ بار بار خواب دیکھتا ہے کہ دُنیا کا آخر آچکا ہے، اور ایک بزرگ عورت بنام ابھیگیل اُسے اُس کے خوابوں میں یقینی جگہ پر جانے کے بارے میں بتاتی ہے، اُسے یاد دلاتے ہوئے کہ خُدا اُسے پہلے ہی چن چکا ہے۔ خُدا نے اُس نوجوان آدمی کو بچایا کیونکہ اُس نے اُسے تخلیق سے پہلے مقرر کیا، حتیٰ کہ جب وہ خُدا یا یسوع پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ تب، کیا خُدا غیر مشروط طور پر اُنہیں بچاتا ہے جو حتیٰ کہ یسوع پر ایمان نہیں رکھتے؟ بے شک نہیں۔ خُدا ہر کسی کو اُنہیں بچانے کے لئے یسوع مسیح میں پہلے ہی مقرر کر چکا ہے جو اپنے گناہوں سے اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔

اِس فلم کی کہانی کا مرکز کیلون کے پہلے سے مقرر ہونے اور چناؤ کے الٰہی نظریہ پر مبنی ہے۔ یہ فلم محض ایک کہانی ہے جو صرف ماہرِ علمِ الٰہیات کے الٰہی نظریے کا ایک حصہ بتاتی ہے۔ کیسے خُدا اندھا دھند جہنم بھیجنے کا اور پھر دوسروں کو نجات کے لئے چننے کا فیصلہ کر سکتا ہے؟ کیونکہ خُدا عادل ہے، وہ ہر کسی کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے پہلے سے مقرر کر چکا اور چن چکا ہے اور کوئی بھی موجود نہیں ہے جو اُس کی راستبازی کی نجات سے خالی ہو۔ یسوع مسیح کے بغیر خُدا کا پہلے سے مقرر کرنا اور چناؤ بے معنی اور بائبل مقدس کے مطابق نہیں ہے۔ یہ بد قسمتی ہے کہ بہت سارے ماہرِ علمِ الٰہیات دعوٰہ کرنا جاری رکھتے ہیں کہ خدا نے بعض کو چنا جب کہ اُس نے دوسروں کو چھوڑ دیا۔

حتیٰ کہ کائنات پیدا کرنے سے پہلے، خُدا نے تمام گنہگاروں کو بچانے اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنی راستبازی کے ساتھ اُنہیں اپنے بیٹے بنانے کا منصوبہ بنایا۔ دوسرے لفظوں میں، اُس نے تمام گنہگاروں کو یسوع کی خوشخبری کے وسیلہ سے، چنا، تب، آپ کیسے ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ بدھ مت کے راہب پہاڑوں پر گہری ریاضت کرتے ہوئے خُدا کے چناؤ سے باہر ہیں؟ اگر خُدا کا پہلے سے مقرر کرنا اور چناؤ یسوع مسیح کے بغیر غیر مشروط ہوتا، اُس کے کلام کی منادی کرنا، نہ ہی اِس پر ایمان رکھنا ہمارے لئے کوئی ضروری نہیں ہو گا۔

غلط الٰہی تعلیم

اگر، نجات دہندہ، یسوع مسیح کے بغیر، بعض لوگ نجات یافتہ ہونے کا مقدر رکھتے تھے اور دوسرے نہیں رکھتے تھے، تو گنہگاروں کو یسوع پر ایمان رکھنے کی بالکل بھی کوئی ضرورت نہیں ہو گی۔ یعنی یسوع ہمیں اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ سے ہمارے گناہوں سے بچا چکا ہے، آخر میں، یہ بھی بے معنی ہو جائے گا۔ لیکن خُدا کی راستبازی میں جو یسوع مسیح میں پائی جاتی ہے، خُدا نے حتیٰ کہ اُن بدھ مت کے راہبوں کو نجات کی اجازت دی جو یسوع پر ایمان نہیں رکھتے، صرف اگر وہ توبہ کرتے اور اپنے ذہنوں کو خُدا کی طرف موڑتے ہیں۔

دُنیا میں بہت سارے لوگ موجود ہیں جو یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارتے ہیں۔ ہمیں اُنہیں دو گروہوں میں تقسیم کرنا ہے، ایک گروہ میں وہ ہُوں گے جو عیسو کی مانند ہیں اور دوسرے میں وہ ہُوں گے جو یعقوب کی مانند ہیں۔ یعقوب کی مانند لوگ اپنے آپ کو جہنم کے پابند گنہگاروں کے طور پر شناخت کرتے ہیں، اور اِسی طرح، یسوع کی معرفت دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ پر اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہوتے ہیں۔ دوسرا گروہ عیسو کی مانند لوگوں پر مشتمل ہے، جو آسمان کے دروازوں سے داخل ہونے کے لئے یسوع پر اپنے عقیدوں کے ساتھ اپنی ذاتی کوششیں شامل کرنے کے وسیلہ سے جدوجہد کرتے ہیں۔

آپ کس کی مانند ہیں؟ یعقوب یا عیسو؟ کیا آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں؟ یا کیا آپ پہلے سے مقرر ہونے کی غلط الٰہی تعلیم پر ایمان رکھتے ہیں؟ اِن دو عقیدوں کے درمیان میں سے آپ کا انتخاب فیصلہ کرے گا آپ کہاں ختم ہُوں گے –آسمان پر یا جہنم میں۔آپ کو یقینا یہ غلط الٰہی تعلیمیں پھینک دینی چاہیے اور خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے بولی گئی، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُس کے ساتھ صلح قائم کرنے کے لئے خُدا کی راستبازی حاصل کرنی چاہیے ۔صرف یہ ایمان ہمارے گناہوں سے ہمیں کامل رہائی اور ابدی زندگیاں دیتا ہے۔

ابدی محبت

رومیوں ۸ : ۳۱-۳۴

"پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں ؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے ؟۔ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا ؟۔ خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا ۔ خُدا وہ ہے جو ان کو راستباز ٹھہراتا ہے ۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا ؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے ۔"

اگر خُدا پہلے ہی یسوع مسیح میں ہمیں اپنی راستبازی کے ساتھ حتیٰ کہ تخلیق سے پہلے ڈھانپنے کا فیصلہ کر چکا تھا ، تب کوئی اُسے چھیڑنے کے قابل نہیں ہو گا ۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، اور توجیہ کی الٰہی تعلیم کے وسیلہ سے نہیں ، وہ جو اصلی طور پر بے گناہ بن چکے ہیں خُدا کے حقیقی بیٹے ہیں ۔ اسی طرح ، تمام مذہبی لوگ درست نہیں ہیں ۔ آج کل چند لوگ یسوع پر ایمان رکھنے کی وجہ سے محض ایذارسانی حاصل کرتے ہیں ، لیکن اُن میں بہت سارے جو خُدا کی سچی راستبازی کو جانتے ہیں ستائے جا چکے ہیں ۔ تاہم ، لوگ جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بن گئے کبھی خُدا سے جدا نہیں ہو سکتے ۔ جب خُدا نے ہمیں اپنی راستبازی کی خوشخبری دی ، کون اُن کے خلاف ہو سکتا ہے ؟

خُدا ہمیں ہر چیز تحفے کے طور پر دے چکا ہے

"جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا ؟۔" (رومیوں ۸ : ۳۲)۔ کیونکہ وہ جو اُس کے بیٹے پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر چکے ہیں ، کو خُدا نے ہر چیز – آسمان کی بادشاہت

، خُدا کے بیٹے بننے کی مراعت ، اُس کے کلام کو سمجھنے کا فضل ، راستبازی کے کار کن کے طور پر زندہ رہنے کے قابل ہونے کی برکت ، اور ابدی زندگی کی برکت تحفے کے طور پر دی۔ خُدا نے ہمیں اپنے بیٹے بنانے کے سلسلے میں اپنا بیٹا دیا ۔ وہ ہمیں اور کیا نہیں دے گا ؟ خُدا اُن کو آسمان اور زمین کی ساری برکات دے چکا ہے جو اُس کی راستبازی کے وسیلہ سے سچا ایمان حاصل کرتے ہیں ۔ ایماندار اور خُدا کے خادمین اُس کی راستبازی کی وجہ سے اُس کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں ۔

کون خُدا کے چناؤ کے خلاف شکایت کرے گا ؟

"خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔" (رومیوں ۸ :۳۳-۳۴)۔ کوئی بھی خُدا کے لوگوں کے خلاف شکایت نہیں کر سکتا جنہیں خُدا یسوع مسیح میں اپنی راستبازی کے ساتھ چن چکا ہے ، کیونکہ یسوع ، خُدا کی راستبازی کے ساتھ، اُنہیں گناہ سے آزار کر چکا ہے ۔ لوگ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اپنے دلوں میں کوئی گناہ نہیں رکھتے ۔ یہ خُدا کی وجہ سے ہے ، کوئی اور نہیں ہے ، جس نے اُنہیں بے گناہ بنایا جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔

خُدا کا بیٹا ، یسوع مسیح ، اِنسانی جسم میں دُنیا میں آیا ، یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لیا ، دُنیا کے تمام گناہوں کا بوجھ اپنے آپ پر اُٹھا لیا ، صلیب پر مر گیا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا ، اور اُن کا خُداوند بن گیا جو ایمان رکھتے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ ، جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے راستباز بن گئے ، گنہگار اور بدکار ہیں۔ حتیٰ کہ اب خُدا اُن کو مانتا ہے جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ اِس ثبوت کے طور پر رُوح القدس اُن کے دلوں میں بسیرا کرتا ہے ۔

ابدی محبت

یہ ہے کیوں کوئی خُدا کی راستبازی کو، یا وہ جن کے گناہ اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے معاف ہو چکے ہیں بگاڑ نہیں سکتا۔

خُدا کی راستبازی یسوع مسیح کے بپتسمہ، صلیب پر اُس کے خون بہانے، اور اُس کی موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ سے ظاہر ہوئی۔ یسوع مسیح، خُدا کی ساری راستبازی پوری کرنے کے بعد، ہمارے نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والے کے طور پر خُدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہُوا ہے۔

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

رومیوں ۸ : ۳۱-۳۴

"پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟ خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔"

رومیوں ۸: ۳۱-۳۴ میں، پولُس ایمانداروں کے لئے مسیح کی ناقابلِ جدا محبت کا پانی اور رُوح کی خوشخبری میں خلاصہ کرنے کے وسیلہ سے اور اُس کے حتمی نتیجہ پر پہنچتے ہوئے گواہی دیتا ہے۔ یہ حوالہ ایمان کی انتہا تک پہنچ کر نجات کی عظیم خوشی کا پرچار کرتا ہے۔ پولُس نے رومیوں ۸ : ۳۱ میں کہا، "پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟" پولُس کی مانند، ہم تجربہ کر چکے ہیں کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری جونہی وقت گزرتا جاتا ہے چمکتی ہے اور حتیٰ کہ زیادہ بڑی نجات کی خوشخبری بن جاتی ہے جتنی زیادہ ہماری کمزوریاں ظاہر ہوتی جاتی ہیں۔ جتنی زیادہ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری کی خدمت کرتے ہیں، اتنے زیادہ کامل ایمان اور خوشی کے ساتھ ہم بھرتے جاتے ہیں۔ پولُس نے خوشخبری کو جس پر اُس نے ایمان رکھا یوں، "میری اُس خوشخبری کے موافق" (۲۔ تیمتھیس ۲:۸) کہا۔ خوشخبری جس کی پولُس نے گواہی دی یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان کے علاوہ کوئی دوسری نہ تھی۔ "میری خوشخبری" جس کی پولُس نے منادی کی صلیب کی خوشخبری کو بیان نہیں کرتی جس پر مذہبی لوگ ایمان رکھتے ہیں، بلکہ پانی اور

رُوح کی خوشخبری جو برکت کا پرچار کرتی ہے کہ یسوع نے بنی نوعِ انسان کے تمام گناہ ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے اُٹھا لئے۔اس خوشخبری نے پولُسکو ایک عظیم دلیرِ انسان بنا دیا۔ چونکہ اُس نے گناہوں کی معافی حاصل کی، خُدا کی راستبازی نے اُس کا دل بھر دیا اور اِس طرح اُس کا دل بھی رُوح القدس کے ساتھ بھرا ہُوا تھا۔ اُس نے اپنے آپ کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کی گواہی دینے کے لئے اپنی تمام عمر کے لئے وقف کر دیا۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری ایک ہی بار بنی نوعِ انسان کے گناہوں کو اُٹھانے کی قدرت اور اختیار رکھتی ہے۔

تب، کون پانی اور رُوح کی خوشخبری کے خلاف ہونے کی جرأت کر سکتا ہے جس پر پولُس نے ایمان رکھا؟ کوئی بھی نہیں! رومیوں ۸:۳۱ ہمیں بتاتا ہے، "پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟" اس دُنیا میں کون اُن کے خلاف ہو سکتا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں؟ جب خُدا نے بنی نوعِ انسان کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے دُنیا کے گناہوں سے بچایا، کون اُس کی قدرت کو بے فائدہ لے سکتا ہے؟ نہ وہ جو برائے نام یسوع پر ایمان رکھتے ہیں نہ ہی محض شیطان بذاتِ خود اُن کے خلاف لڑ سکتا ہے یا اُن سے جیت سکتا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔

اُس نے ہم سب کو ایک ہی بار راستباز ٹھہرایا

رومیوں ۸ :۲۹-۳۰ بیان کرتا ہے، "کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔"

یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا باپ نے مسیح میں تمام گنہگاروں کو بچانے کا منصوبہ بنایا اور اُنہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے، اُن کے گناہ ایک ہی بار دھو کر اُنہیں اپنے بیٹے بنانے کے لئے بلایا۔ جب ہمارے خُداوند نے تمام گنہگاروں کو اُن کے گناہُوں سے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے آزاد کیا، کون خلاف ہو سکتا ہے کہ وہ کیا کر چکا ہے؟ کون ممکنہ طور پر خلاف ہو سکتا اور اُن سے جیت سکتا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں؟ یہ بیوقوفی ہے۔ آپ کو یقینا جاننا چاہیے کہ کوئی بھی جو اُن کے خلاف ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں بذاتِ خود خُدا کے علاوہ کسی دوسرے کے خلاف نہیں ہے۔ آپ کو یقینا ہر قیمت پر اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہونے کے لئے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ اگر آپ ذہن اور دل سے سچائی کی خوشخبری کے خلاف ہیں، تب آپ اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ نہیں ہو سکتے اور آپ جہنم میں ملعون ٹھہرائے جائیں گے۔

کوئی اُن کے خلاف نہیں ہو سکتا جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں

"پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟" (رومیوں ۸: ۳۱) ۔یعنی خُدا ہمارے لئے ہے حقیقت کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے اور ہمیں بچا چکا ہے۔ تب، کون اُن کے خلاف ہو سکتا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے آزاد ہو چکے ہیں، اور کون ممکنہ طور پر کہہ سکتا ہے کہ ایسا ایمان غلط ہے؟ یہ فضول میں بے فائدہ مشق ہو گی۔ خُدا اُن کا ایمان منظور کر چکا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔

کیسے کوئی اُسے چیلنج کر سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر اپنے خون کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں غلط ہیں؟ کوئی بھی نہیں! رومیوں ۶:۳ میں پولُس نے کہا، "کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟" پولُس کا مطلب تھا کہ اُس نے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھا،

جس کے وسیلہ سے اُس کے تمام گناہ یسوع پر منتقل ہو گئے اور پاک ہو گئے، اور جس کے وسیلہ سے پولُس مر گیا اور یسوع کے ساتھ جی بھی اُٹھا۔

کلسیوں ۳ :۲۷ بھی ہمیں بتاتا ہے، "اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔" یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا، اُن گناہوں کے لئے صلیب پر مصلوب ہُوا، اور جی اُٹھا، سب ہمیں برکت کے ساتھ نوازنے کے لئے یعنی وہ جو اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کے بیٹے بن جائیں گے۔ پولُس کا ایمان اِس عقیدہ پر بنیاد رکھتا تھا کہ اُس نے یسوع میں بپتسمہ لیا، اُس کے ساتھ صلیب پر مر گیا، اور اُس کے ساتھ جی اُٹھا۔ اِس لئے، ایک بار آپ یسوع کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں، آپ کے تمام گناہ پاک ہو جاتے ہیں اور آپ مسیح کے ساتھ جی اٹھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں۔

"اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔" دوسرے لفظوں میں، وہ جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع اِس دُنیا میں آیا یوحنا اصطباغی سے دُنیا کے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا، یسوع میں بپتسمہ لیتے ہیں۔ مزید برآں، وہ یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یسوع کے ساتھ صلیب پر مر گئے، اور یعنی اپنے ایمان کے وسیلہ سے وہ اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

کوئی بھی جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھتا ہے اِس لئے اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہو گا۔ بالکل جس طرح یقیناً یسوع خُدا کا بیٹا ہے وہ جو بپتسمہ اور مسیح کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے چھڑائے جاتے ہیں خُدا کے بیٹے بن جائیں گے۔" اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔"" جب ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، ہم خُدا کے بیٹے بننے کے لئے مسیح کی راستبازی پہن لیتے ہیں۔ پولُس یسوع کے بپتسمہ کے بارے میں بولا کیونکہ اُس نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے عظیم برکت حاصل کی۔ لیکن بہت ساروں کو اب تک خُدا سے ایسی برکت حاصل کرنی ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ حاصل ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگ سوچتے ہیں کہ خوشخبری جس کی پولُس نے منادی کی صلیبی خون کی خوشخبری تھی، لیکن سچائی یہ ہے کہ اُس نے ایمان رکھا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلائی، جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کو ملاتی ہے۔

تب، کیوں آج یسوع کے پیرو کار پانی اور رُوح کی اِس خوشخبری سے ناواقف ہیں؟ اب ایسا ہے کیونکہ پانی اور رُوح کی خوشخبری جس کی ابتدائی کلیسیا کے دور میں منادی کی گئی تھی وقت کے ساتھ تبدیل ہو چکی ہے۔ ابتدائی کلیسیا کے دور میں، تمام ایمانداروں نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھا اور اِس کی منادی کی۔ تاہم، وقت کے ساتھ، خوشخبری تبدیل ہو گئی اور خوشخبری کی صرف مسیح کے خون کے طور پر منادی کی گئی جب کہ اُس کا بپتسمہ تیزی سے ایک طرف کر دیا گیا۔ یہ وضاحت کرتا ہے کیوں، حتیٰ کہ اب، بہت سارے لوگ صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں، جو ابتدائی کلیسیا کے دور کی سچی خوشخبری سے انحراف کرتا ہے۔ یہ لوگ اب تک اُن میں گناہ رکھتے ہیں۔ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری سے ناواقف ہیں، جس میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے، اور اِسی طرح، وہ اب تک گنہگار ہیں، اور وہ اب تک خُدا کی اِس راستبازی کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں، حتیٰ کہ آیا وہ کہتے ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

ایک رُوحانی طور پر اندھا شخص کیا دیکھ سکتا ہے؟ اندھا شاید ہاتھی کو اُسے چھونے کے ذریعہ سے سمجھنے کی کوشش کرے۔ ایک اندھا شخص ہاتھی کی ٹانگ چھو سکتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ ایک ستون ہے، اور پھر دوسرا اندھا شخص اُس کے ناک کو چھوتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کوئی لمبی چیز ہے، کیونکہ آیا وہ پہلے ہاتھی نہیں دیکھ چکا ہے۔ اسی طرح، ایک رُوحانی طور پر اندھا شخص پانی اور رُوح کی خوشخبری کی عظمت کے بارے میں بات نہیں کر سکتا۔ اس لئے، وہ جو پانی اور رُوح کی برکت کو نہیں جانتے اس کی منادی نہیں کر سکتے۔ وہ جو دیکھ چکے ہیں آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کوئی شخص کن الفاظ کے ساتھ وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن ایک اندھا کبھی حقیقتاً اسے نہیں سمجھے گا۔ لوگ گنہگار پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم بالکل اپنی پیدائش سے رُوحانی طور پر گنہگار تھے، ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری کی سچائی کو نہیں جانتے۔ وہ جو صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں اپنی ذات میں مسیحیت کی ایک نئی قسم تیار کر چکے ہیں۔ کیسے اُن کے گناہ دھل سکتے ہیں جب وہ دعوٰہ کرتے ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اب تک صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں؟ اُن کے صرف زیادہ سے زیادہ گناہ جمع ہو جائیں گے جونہی وقت گزرتا جاتا ہے۔

وہ جو نجات کے طور پر صرف یسوع کے خون پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو اب تک رُوحانی طور پر نہیں جاگتے۔ لیکن یسوع یوحنا ۳:۵ میں صاف طور پر ہمیں بتاتا ہے، "جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔" اس لئے ہمیں یقیناً خُدا کے بیٹے بننے اور اُس کی بادشاہت میں داخل ہونے کے جلال کے ساتھ برکت یافتہ ہونے کے سلسلے میں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ چونکہ پولُس نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھا، اُس نے ایمان کے وسیلہ سے کہا، "اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟" (رومیوں ۸: ۳۱)۔ کیا وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کو نہیں جانتے خُدا کے بیٹوں کے خلاف ہو سکتے ہیں؟ وہ خُدا کے

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

بیٹوں کے خلاف ہو سکتے ہیں، لیکن وہ کبھی اُن سے جیت نہیں سکتے۔ وہ جو صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں اُن سے جیت نہیں سکتے جو دونوں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو خُدا کی راستبازی کے خلاف ہیں صرف اُس کے دشمن بن سکتے ہیں اور یوں کبھی اُس کی برکات حاصل نہیں کر سکتے۔ کوئی شخص پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے بغیر نجات حاصل نہیں کر سکتا یا ایمان نہیں رکھ سکتا جو اُسے آسمان پر لے جاتا ہے، یعنی وہ خوشخبری جس میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے اور اِس طرح جھوٹی خوشخبری پر غالب آسکتے ہیں اور سچی کی جانب لوٹ سکتے ہیں۔ خُدا کے بیٹے دُنیا پر اور بذاتِ خود ابلیس پر غالب آسکتے ہیں۔

بعض صاف طور پر یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون کو نہیں سمجھتے، اور اُن کی غلط سوجھ بُوجھ اُنہیں جھوٹے ایمان کی طرف لے جاتی ہے۔ اگر آپ صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں لیکن یسوع کے بپتسمہ کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بارے میں زیادہ نہیں سوچتے، تب آپ کا ایمان غلط ہے۔ وہ جو خُدا کے سامنے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں وہ لوگ ہیں جو اُس کی راستبازی حاصل کریں گے اور سچا ایمان حاصل کریں گے۔ خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ جو صرف اُس کے بیٹے کے صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں غلط ہیں۔ وہ جو اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے، وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے یا پہچانتے، لیکن وہ جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ دونوں صلیب پر مسیح کے خون اور اُس کے بپتسمہ نے اُن کے گناہ اُٹھا لئے۔

ہمیں یقیناً اپنی سرکشی کو چھوڑنا چاہیے۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کو غلط ثابت کرتے ہیں ضد کرتے ہیں کہ اُن کے غلط عقائد سچے ہیں۔ وہ جو صرف خون پر ایمان رکھتے ہیں اُس کی راستبازی پر آدھا ایمان رکھتے ہیں۔ صرف وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں مکمل ایمان رکھتے ہیں، اور صرف وہ ہی تنہا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے اور اُس کی راستبازی حاصل کرتے ہیں

(متی ۳: ۱۵، ۱۱: ۱۱)۔اُن کے وسیلہ سے لکھی گئی کتابیں جو صرف خون پر ایمان رکھتے ہیں کاغذ کو رَدّی میں بدل رہی ہیں ۔ماہرِ علمِ الٰہیات کے ذریعہ سے ایک بار بتائے گئے الٰہی نظریات اب مسیحیوں کے ذریعہ سے نظر انداز ہوتے ہیں، لیکن پانی اور رُوح کی خوشخبری زیادہ توجہ حاصل کر رہی ہے ۔ یہ سچ رسولی دور سے وجود رکھ چکا ہے اور کبھی تبدیل نہیں ہو گا۔ خُدا کا کلام ہمیشہ وجود رکھتا ہے، لیکن وہ جو تنہا خون پر ایمان رکھتے ہیں لوگوں کے ذہنوں سے مٹ رہے ہیں ۔وجہ کیا ہے ؟ یہ ہے کیونکہ خون، جو صرف خُدا کی آدھی راستبازی رکھتا ہے بذاتِ خود گنہگاروں پر اثر نہیں رکھتا۔

کھلے دل سے بولتے ہوئے، آج زیادہ تر لوگ، آیا وہ مسیحی ہیں یا غیر مسیحی بہت سارے گناہ کرتے ہیں ۔ کیسے یہ تمام گناہ صرف خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے معاف ہو سکتے ہیں ؟ الٰہی نظریات جو صرف صلیبی خون پر زور دیتے ہیں لوگوں کو معافی کی دعائیں مانگنا سکھاتے ہیں جب کبھی وہ گناہ کرتے ہیں، لیکن کتنی دیر تک وہ اپنے گناہُوں کے معاف ہونے کے لئے دعائیں مانگ سکتے ہیں ؟ کوئی معنی نہیں رکھتا وہ کیا کہتے ہیں، وہ گناہُوں کی معافی حاصل نہیں کر سکتے ۔ کیا یسوع اِس دُنیا میں آیا اور بپتسمہ لینے کے بغیر سادگی سے موت تک خون بہایا ؟ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ نہیں ہے ۔ یسوع اِس دُنیا میں آیا اور بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا (متی ۳: ۱۵) ۔ اُس نے صلیب پر خون بہانے سے پہلے، خود کو صلیب پر مصلوب ہونے کی اجازت دیتے ہوئے یوحنا سے بپتسمہ لیا ۔ یہ ہے کیسے یسوع نے ساری راستبازی پوری کی ۔ آپ کو ہر روز اپنے گناہ سے معاف ہونے کی خاطر اُس کے فضل کے واسطے چلانے کی کوئی ضرورت نہیں اگر آپ بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں جو یسوع نے یوحنا سے حاصل کیا ۔ اِس کی بجائے، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں اور مکمل نجات حاصل کریں ۔ یسوع نے اپنے کندھے پر دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا اور ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے دُنیا کے گناہُوں کے واسطے پرکھے جانے کی خاطر مصلوب ہُوا۔ خلاصی صرف یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے ۔

کیا یسوع نے ہمیں نجات دی جو ہمارے گناہُوں سے جو ہم کرتے ہیں زیادہ عظیم ہے؟

یسوع کے وسیلہ سے دی گئی خلاصی تمام گناہُوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے جو ہم کر چکے ہیں اور کریں گے۔ اگر یسوع کا بپتسمہ اور خون بنی نوعِ انسان کے گناہُوں سے زیادہ عظیم نہیں تھے، تب ہم نہ نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھ سکتے ہیں نہ ہی خلاصی حاصل کر سکتے ہیں۔ تاہم خُداوند کی عظمت اتنی عظیم ہے کہ اُس نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے سب ایک ہی بار دُنیا کے گناہُوں کو اُٹھا لیا۔

اسی طرح، آسمان کا دروازہ چوپٹ کھلا ہُوا ہے، لیکن کوئی بھی اِس دروازہ میں سے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے بغیر داخل نہیں ہو سکتا۔ آپ اُن کے خلاف ہو سکتے ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن آپ خُدا کی ہولناک عدالت سے نہیں چھپ سکتے۔ اِس لئے، مت سوچیں کہ آپ یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان سے جیت سکتے ہیں، جس کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پوری کی گئی تھی۔ اُن میں سے بہت سارے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے خلاف تھے پولُس رسول کے بھی خلاف تھے۔ لیکن کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری جس پر پولُس ایمان رکھتا تھا غلط تھی۔ وہ صرف نہیں مانتے تھے کہ یسوع خُدا کا بیٹا اور اُن کا نجات دہندہ تھا۔ رومیوں ۸: ۳۲ ہمیں بتاتا ہے، "جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟" خُدا باپ نے اپنے واحد اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا اور اُسے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے تمام گناہ اُٹھانے، صلیب پر مرنے، اور پھر مردوں میں سے، ہمیں ہمارے گناہُوں سے چھڑانے کے سلسلے میں جی اٹھنے کے قابل بنایا۔

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

ہمیں دُنیا کے گناہُوں سے بچانے اور اپنے بیٹے بنانے کے سلسلے میں، جس طرح یسوع تھا، خُدا باپ نے اپنا واحد اکلوتا بیٹا دے دیا۔ کیونکہ خُدا نے اُن سب کو جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، اپنے بیٹے اور برکت یافتہ اور راستباز بنانے کے لئے، اُس نے اپنا واحد اکلوتا بیٹا بپتسمہ لینے کے لئے بھیجا۔ خُدا تمام بنی نوعِ انسان کو اپنی آسمانی برکات کے ساتھ نوازنے کے لئے، پانی اور رُوح کی خوشخبری کا منصوبہ بنا چکا تھا۔ اُن برکات میں سے ایک پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُنہیں اپنے بیٹے بنانا ہے۔

"جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟" (رومیوں ۸: ۳۲)۔ "سب چیزیں" یہاں خُدا کی بخششوں کو بیان کرتی ہیں۔ کیا بخششیں؟ خُدا نے اُنہیں دیں جنہوں نے یسوع کو قبول کیا اور اُس کے بیٹے بننے کے لئے ابھی اُس کے نام پر ایمان رکھا – یہ ہے، وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے تھے خُدا کے بیٹے بنائے جاتے ہیں۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں گناہ کے بغیر ہیں۔ وہ راستباز ہیں اور واقعی خُدا کے پاک بیٹے ہیں۔

وہ جو اِن سب باتوں پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں ہزار سالہ بادشاہت اور آسمان کی بادشاہت کا تخفہ پائیں گے۔ راستباز آسمان کا سارا جلال میراث میں لینے کے لئے برکت یافتہ ہیں۔ "مفت ہمیں ساری چیزیں دی جاتی ہیں" بعض کے ذریعہ سے رُوح القدس کے ملنے کے طور پر غلط بیان کیا جا چکا ہے۔ وہ سوچتے ہیں، "کیا اس کا مطلب ہے کہ ایک بار ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، رُوح القدس ہمیں جداگانہ طور پر دیا جاتا ہے؟" یہ سچ نہیں ہے کیونکہ جب آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، آپ اپنے گناہُوں کی معافی اور رُوح القدس سب اُسی ایک وقت پر حاصل کرتے ہیں۔ رُوح القدس گنہگار دل میں سکونت نہیں کر سکتا۔ رُوح القدس ہمارے پاس اُسی لمحے آتا ہے جب ہمارے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

یہ بات ایمانداروں کے لئے رُوح القدس حاصل کرنے سے کہیں زیادہ ہے۔ خُدا کی بخششیں ختم نہیں ہوتی جب تک تمام آسمانی برکات ہمیں نہیں دی جاتیں۔ اِس دُنیا میں، لوگ سوچنے کا رجحان رکھتے ہیں کہ ایسی صلاحیتیں جیسے شفا، غیر زبانوں میں بولنا، اور نبوت کرنا بخششیں ہیں، لیکن اِس حوالہ میں ظاہر کی گئیں بخششیں تمام آسمانی چیزوں کو بیان کرتی ہیں جو ہمارا باپ رکھتا ہے۔ بخششوں کے وسیلہ سے، پولُس تمام چیزوں کے بارے میں بات کر رہا ہے جو خُدا اپنے بیٹوں پر انڈیلتا ہے جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں۔

خُدا نے کہا کہ وہ تمام اچھی چیزیں اُن کو بخشش کے طور پر دے گا جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔ خُدا نے نئے سرے سے پیدا ہونے کی بخشش اُن کو جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھ رہے ہیں دی۔ خُدا تمام آسمانی چیزیں اُن کو تحفہ کے طور پر دیتا ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسیحی جبکہ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے اتنا زیادہ دُکھ اُٹھاتے ہیں لیکن جب خُدا کی بادشاہت آئے گی، وہ خُدا کے جلال کے ساتھ نوازے جائیں گے۔

مت کہیں آپ بلاوجہ چنے ہوئے ہیں

رومیوں ۸ :۳۳-۳۴ بیان کرتا ہے، "خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔" "خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟" کیا آپ اُن کے خلاف نالش کر سکتے ہیں جنہیں خُدا نے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ بچایا؟ بے شک نہیں!

ماہرِ علمِ الٰہیات یہ کہہ کر کیلون کا حوالہ دیتے ہیں کہ بعض غیر مشروط طور پر چنے گئے تھے جبکہ دوسرے نہیں۔ تاہم، ہمیں یقیناً خُدا کی حضوری میں کبھی "غیر مشروط طور پر" اِصطلاح استعمال

نہیں کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے کے وسیلہ سے ،وہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ بالکل خُدا کو نہیں جانتے ، اور یعنی اُن کی الٰہی تعلیم جھوٹی ہے۔ غیر مشروط چناؤ کا مطلب ہے کہ خُدا بعض سے بلاوجہ محبت کرتا اور دوسروں سے اِسی طرح بلاوجہ نفرت کرتا ہے۔ کیسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ خُدا راستباز ہے جب وہ بعض سے محبت کرتا اور دوسروں سے نفرت کرتا ہے ؟ یہ ہمارا خُدا نہیں ہے۔ ہمارا خُدا مسیح میں تمام بنی نوع اِنسان سے محبت اوراُن کی فکر کرتا ہے۔

یہاں ، آیت ۳۲میں یہ کہا گیا ہے ، ''جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟۔'' خُدا نے تمام بنی نوع اِنسان کو بچانے کے سلسلے میں اپنا بیٹا دیا۔ اُس کے وسیلہ سے ، خُدا نے ہمیں ایمان رکھنے کے قابل بنایا کہ وہ پانی اور خون کے کلام کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے۔ آیت ۳۳ میں یہ لکھا ہُوا ہے ، ''خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟'' یہاں ، لفظ ''خدا کے برگزیدوں'' عائد نہیں کرتا کہ خُدا غیر مشروط طور پر بعض کو چنتا ہے۔ خُدا اُنہیں اپنی راستبازی کے ساتھ ملبس کرنے کے سلسلے میں اُن کو چنتا ہے جو یسوع مسیح کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے اور اپنی ذاتی راستبازی کے بغیر ہیں۔

وہ جو خُدا کی راستبازی کے ذریعہ سے چنے ہوئے ہیں وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے اور سچائی پر قائم رہتے ہیں کہ یسوع اِس زمین پر آیا ، بپتسمہ لیا ، ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے صلیب پر اپنے آپ کو قربان کیا۔ وہ ایسے لوگ ہیں جو خُدا پر ایمان رکھتے ہیں ، یعنی وہ جو اُنہیں دُنیا کے گناہوں سے بچا چکا ہے اور اُنہیں اپنی راستبازی کے ساتھ ملبوس کر چکا ہے۔ تب ، کون راستبازوں کے خلاف نالش کر سکتا ہے ؟ کوئی نہیں ! کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہمارا ایمان غلط ہے۔ کوئی اُن کو نہیں پر کھ سکتا جو اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہیں اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹوں کے طور پر چنے ہوئے ہیں۔ وہ جو صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ جو پانی

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں جھوٹے ہیں ، نہ ہی خُدا کے سامنے اُن کے خلاف نالش کر سکتے ہیں ۔ بعض لوگ اُن کو غلط پرکھتے ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کے ساتھ مُلبّس ہیں ۔ لیکن کیا یہ درست ہے ؟ نہیں! خُدا کی حضوری میں راستباز ہونے کے لئے اُن چنے ہوؤں کا ایمان کبھی غلط طور پر کسی کے ذریعہ سے نہیں پرکھا جا سکتا ۔ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں گنہگار ہیں اور غلطی سے اُن کے ایمان کو پرکھتے ہیں ؟ ہم بڑی دیر سے ، دُنیا کے تمام لوگوں تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کر رہے ہیں ، جس میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے۔

لیکن کوئی ہمارے خلاف پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے پر نالش نہیں کر چکا ۔ محض چند ایک تھے جنہوں نے ہمیں صرف صلیبی خون کے ایمان کو ثابت کرنے کو پوچھا۔ حتیٰ کہ وہ نہیں کہہ سکتے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا غلط ہے ۔ پانی اور رُوح کی کی سچی خوشخبری وہ خوشخبری ہے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ یہ سچی خوشخبری ہے ، اور دوسری تمام خوشخبریاں نامکمل ہیں ۔ پولُس رسول نے جس نے پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کی ، کہا کہ اِس سچی خوشخبری کے ساتھ کبھی دوسری خوشخبری نہیں ہو سکتی ، اور اُس نے بیان کیا ، ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اِس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری سنائے تو ملعون ہو۔ جیسا ہم پیشتر کہہ چکے ہیں ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہُوں کہ اِس خوشخبری کے سوا جو تم نے قبول کی تھی اگر کوئی تمہیں اور خوشخبری سناتا ہے تو ملعون ہو۔'' (گلتیوں ۱ :۸- ۹)۔

کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کتابِ مقدس کے مطابق غلط ہے۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے اُس کے خلاف ہیں ۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کی معرفت دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری جھوٹی ہے ، تب آگے بڑھیں اور خُدا کے سامنے احتجاج کریں ۔ ہم کو، بھی ، یہی کرنا ہے اور ہم نامکمل جھوٹی خوشخبریوں کے خلاف لڑنے کے قابل ہیں جو صرف

صلیبی خون پر زور دیتی ہیں - کیسے یسوع ہمارے گناہُوں کو اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنے آپ پر اُنہیں پہلے لینے کے بغیر ہمارے گناہُوں کے لئے مصلوب ہو سکتا تھا؟

مت کہیں کہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والے گناہ رکھتے ہیں

"نالش کرنے" کا مطلب آزمائش کرکے عدالت کے لئے پوچھنا ہے - صرف وہ جو اُن کے خلاف جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں نالش کر سکتے ہیں بدکار نسل سے ہیں - وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، پس کون غلط طور پر اُن کے ایمان کو پرکھ سکتا ہے؟ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ غلط ہیں؟ کوئی بھی نہیں، کیونکہ یہ خُدا ہے جو اُنہیں راستباز ٹھہراتا ہے کوئی بھی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والوں کو کوئی گناہ رکھنے کا الزام نہیں دے سکتا -

"خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے -" (رومیوں ۸ :۳۳)- کون پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والوں کے بے گناہ ہونے کا اعلان کر سکتا ہے؟ صرف خُدا ایسا کر سکتا ہے - وہ اپنی راستبازی کے وسیلہ سے اعلان کرتا ہے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے راستباز ہیں - "راستباز" اُن پر لاگو نہیں ہوتا جو اب تک گناہ رکھتے ہیں، لیکن یہ اُن پر لاگو ہوتا ہے جن کے گناہ، اُنہیں "بے گناہ اور راستباز" ٹھہراتے ہوئے حقیقتاً معاف ہو گئے تھے - جب خُدا کہتا ہے کہ وہ لوگ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں بے گناہ ہیں، کون کہنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ وہ غلط ہیں اور خُدا کی راستبازی نہیں رکھتے؟ اِس دُنیا میں کوئی ماہرِ علمِ الٰہیات ایسا نہیں کہہ سکتا -

آج کی مسیحیت پاکیزگی کی الٰہی تعلیم سے آگودہ ہو چکی ہے جو مذہبی قدوسیت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے - انگلستان میں ایک ماہرِ علمِ الٰہیات نے، پوچھنے کے بعد، "کیا خُدا کی کلیسیا پاک ہے؟" دعوٰہ کیا کہ خُدا کی کلیسیا، بھی، عیب رکھتی تھی - واضح طور پر، یہ ماہرِ علمِ الٰہیات نہ پانی اور

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

رُوح کی خوشخبری کے بارے میں جانتا تھا نہ ہی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا تھا۔ لیکن خُدا کی کلیسیا میں ہر ایماندار پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے اور مکمل طور پر بے گناہ ہے۔ اگرچہ وہ جسم میں کمزور ہو سکتا ہے، وہ پھر بھی خُدا کی کامل اور بے عیب راستبازی رکھتا ہے۔ کیا خُدا کی کلیسیا میں ہر کوئی گناہ کے بغیر ہے؟ جی ہاں! کلیسیا ایسی جگہ پر جہاں ایماندار جو پاک اور گناہ کے بغیر ہیں مسیح میں باہم اکٹھے ہوتے ہیں۔ اگر ایماندار گناہ رکھتے ہیں، تب وہ خُدا کے بیٹے نہیں ہیں۔ اُنہیں کس نے پاک بنایا؟ یہ، بے شک، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان ہے جس نے اُنہیں خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے وسیلہ سے بے گناہ بنایا۔ ماہرِ علمِ الٰہیات نے کہا کہ حتیٰ کہ خُدا کی کلیسیا عیب رکھتی تھی کیونکہ وہ ایمان نہیں رکھتا تھا یا حتیٰ کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کو نہیں جانتا تھا۔

کون کہنے کی جرأت کرتا ہے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے گنہگار ہیں؟ یہ خُدا ہے جو اُنہیں "راستباز ٹھہراتا" ہے۔ کیا ہم، وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، گناہوں کے ساتھ ہو سکتے ہیں صرف کیونکہ ہم کمزور ہیں؟ ہم یقیناً نہیں ہو سکتے! تب کیا اس کا مطلب ہے ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے حتیٰ کہ جس طرح ہم اب تک گناہ کرتے ہیں؟ ہاں، ہم کوئی گناہ نہیں رکھتے! یہ ہے کیوں ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔ لوگ بامقصد گناہ کرنے کا رجحان نہیں بلکہ اپنی کمزوریوں کی وجہ سے گناہ کرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ انتہائی کم لوگ ہیں جو حقیقتاً گناہ کرنے کا رجحان رکھتے ہیں؛ تقریباً تمام بد کرداریاں بنی نوعِ انسان کی کمزوریوں کی وجہ پیدا ہوتی ہیں۔ لوگ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اپنے دلوں میں گناہ نہیں رکھتے کیونکہ وہ خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں۔ ہم گناہ کے بغیر ہیں کیونکہ خُدا نے اپنی راستبازی کے ساتھ ہمارے تمام گناہوں کو ہٹا دیا۔ یہ ہے کیوں کتابِ مقدس بیان کرتی ہے، "خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔" یہ خُدا ہے جو اعلان کرتا ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے گناہ کے بغیر ہیں کیونکہ

وہ اُس کی راستبازی رکھتے ہیں۔ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے چھڑائے جا چکے ہیں۔ اگر یسوع حتیٰ کہ ہمارے مستقبل کے گناہوں کو نہ اُٹھا چکا ہوتا، کیسے ہم اپنے گناہوں سے چھڑائے جا سکتے تھے اور کیسے ہم کہہ سکتے تھے کہ ہم مزید گنہگار نہیں ہیں؟ اگر ہم، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بعد، گناہ کرتے ہیں اور گناہ میں رہتے ہیں، تب کیا یہ ہمیں ناکافی راستباز نہیں بناتا یا ہماری خلاصی کو نااہل نہیں کرتا، اور اس طرح ہمیں دوبارہ جہنم کے لئے واپس مقرر نہیں کرتا؟ جواب ناں ہے! اگر ہماری نجات ذاتی پاکیزگی سے حاصل ہوتی ہے، کون اِس دُنیا میں نجات یافتہ ہو سکتا ہے؟ کوئی نہیں! کوئی بھی جسم میں کامل زندگی نہیں گزار سکتا اور مکمل طور پر حکموں پر عمل کرنے کے وسیلہ سے پاک نہیں ہو سکتا۔ پس کتابِ مقدس بیان کرتی ہے، "کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔" (رومیوں ۳: ۱۰)۔

فطرتی طور پر، بنی نوعِ اِنسان اپنے ذاتی اعمال کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کر سکتے

خُدا نے اپنے واحد اکلوتے بیٹے کو بھیجا، جس نے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لیا، اور دُنیا کے گناہوں سے تمام بنی نوع انسان کو بچانے کے لئے صلیب پر اُسے موت کے حوالے کیا۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اپنے ایمان کے وسیلہ سے راستباز بن چکے ہیں۔ یہ ہے کیوں حتیٰ کہ وہ اِس دُنیا میں راستباز ہو سکتے ہیں۔ ابرہام خُدا کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ایمان کا باپ بن گیا۔ حتی کہ گو بہت سارے مسیحی کہتے ہیں کہ وہ پاکیزگی کی الٰہی تعلیم کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں، حقیقت میں وہ اِس سے ناواقف ہیں کہ خُدا کی راستبازی کیا ہے؟ یہ اِنسان کی راستبازی سے بالکل مختلف ہے، بلکہ خُدا کا انصاف ہے۔

کس خوشخبری میں خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے؟ پانی اور رُوح کی خوشخبری میں خُدا کی یہ راستبازی ظاہر کی گئی ہے۔ اگر ہم اِس پر ایمان رکھنے کے بغیر پانی اور رُوح کی خوشخبری کو رَدّ کرتے ہیں، اس کا مطلب ہے ہم خُدا کے خلاف کھڑے ہو رہے ہیں۔ کوئی بھی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے بغیر گناہ سے آزاد یا خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کر سکتا۔ کیا کوئی خُدا کی راستبازی کے خلاف حتیٰ کہ تھوڑا سا بھی ہو سکتا ہے؟ میں بہت دیر سے ایمان رکھ چکا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کر چکا ہُوں، لیکن میں کبھی کسی کو بھی نہیں دیکھ چکا جو اِس خوشخبری کے خلاف کھڑا ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی خُدا کے کلام کی بنیادیات پر پانی اور رُوح کی خوشخبری کے خلاف نہیں ہو سکتا کیونکہ خُدا کی راستبازی کی یہ خوشخبری ہمیں کاملیت اور ہمارے گناہُوں کی مکمل خلاصی دیتی ہے۔

کون اُنہیں مُجرم ٹھہرا سکتا ہے جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں؟

آئیں ہم رومیوں ۸ :۳۴ پڑھیں۔ "کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔" کیا کوئی اُنہیں گنہگار ہونے کے لئے مجرم ٹھہرا سکتا ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں؟ کوئی نہیں ٹھہرا سکتا۔ کیا کوئی پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ایمانداروں کو گنہگار ہونے کے لئے، مجرم کہہ سکتا ہے، جو ایمان کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے چھڑائے جا چکے ہیں؟ نہیں! "کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟" کون کہہ سکتا ہے کہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والے مجرم ہیں؟

گناہ کی مزدوری موت ہے۔ اگر آپ اپنے دل میں گناہ رکھتے ہیں، آپ جہنم میں جانے والے ہیں۔ خُدا لوگوں کو پرکھتا ہے کیونکہ وہ گناہ رکھتے ہیں۔ لیکن وہ جن کے گناہ خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اُٹھائے جا چکے ہیں خُدا کی معرفت پرکھے نہیں جاتے، کیونکہ وہ مزید پرکھے جانے کے لئے کوئی گناہ نہیں رکھتے۔

کون ہمارے خلاف کھڑے ہونے کی جُرأت کرے گا؟

جب خُدا بذات خود اُن کو نہیں پرکھتا جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، کون اُنہیں مجرم ٹھہرانے کی جرأت کر سکتا ہے؟ اگر یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والا گناہ کے ساتھ ہے، تووہ گنہگار ہے اور پرکھا جائے گا اور خُدا کی معرفت ملعون ٹھہرایا جائے گا۔ گنہگار اپنے دلوں میں اپنے گناہوں کے لئے خُدا کی معرفت پرکھے جائیں گے اور دوسرے لوگوں کے ذریعہ سے شرمندہ کیے جائیں گے۔

لیکن اگر مسیح میں کوئی ایماندار پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے اور خُدا کی راستبازی حاصل کرتا ہے، وہ شخص خُدا کے سامنے بے گناہ ہے اور کوئی شخص اُسے مجرم نہیں ٹھہرا سکتا ۔ نہ ہی ایسے لوگوں کے ضمیر میں گناہ موجود ہے۔ ''کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔'' یسوع، خُدا کا بیٹا، ہمیں خُدا کی راستبازی دینے کے لئے زمین پر آیا، ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے لئے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ حاصل کیا، اپنا خون بہا کر صلیب پر مر گیا، اور ہمارا نجات دہندہ بننے کے لئے مُردوں میں سے پھر جی اُٹھا۔ وہ اب خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہُوا ہے اور ہمارے نجات دہندہ کے طور پر ہمارے لئے شفاعت کرتا ہے۔

رُوح القدس بھی اُن کے لئے دعا مانگتا جو خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں۔ یسوع ہمارے لئے آسمان پر دعا مانگتا ہے۔ رُوح القدس، بھی، خُدا باپ کے سامنے ہمارے لئے دعا مانگتا ہے، لیکن مختلف طریقہ سے، یعنی ''کراہنے'' کے ساتھ جو بیان نہیں ہو سکتا جب کبھی ہم اپنے دلوں میں کمزور ہوتے ہیں۔خُدا کی راستبازی اُن کے دلوں میں کتنی کامل ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا کی راستبازی کی کاملیت ہمیں بتاتی ہے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری بے عیب اور کامل بھی ہے۔

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

رومیوں ۸: ۳۵-۳۹

"کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں - ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔ مگر اِن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں - نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں - نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔ "

آیت ۳۵ کہتی ہے، "کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار۔" کون ہمیں مسیح کی محبت سے جدا کر سکتا ہے، جو اُن کو دی گئی ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں جو اُس میں خُدا کی راستبازی رکھتی ہے؟ کیا ایذا رسانی اور مصیبتیں اُس محبت کو جدا کر سکتی ہیں؟ کیا سات سالہ ایذا رسانی ہمیں اُس محبت سے جدا کر سکتی ہے؟بے شک نہیں !

دنیا میں کوئی ایذا رسانی یا مصیبت ہمیں ہمارے خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی جو ہمیں ہمارے گناہوں سے بچا چکا ہے - حتیٰ کہ جب ہم اپنی تھکاوٹ میں، تنہا چھوڑے جانے کی خواہش کرتے ہیں اور کوئی ہم سے پوچھتا ہے آیا یسوع ہمیں ہمارے گناہوں سے بچا چکا ہے یا نہیں، ہم سب جواب دیں گے کہ یسوع بے شک ہمیں بچا چکا ہے اور یعنی ہم گناہ کے بغیر ہیں - اِس کے علاوہ کہ ہمارے دل کتنے بوجھل اور مصیبت میں ہو سکتے ہیں، وہ ہمیں پھر بھی بچا چکا ہے اور اب تک ہمارا ابدی نجات دہندہ ہے - حتیٰ کہ اگر ہمیں بہت تھکنا تھا اور تیزی سے بیمار ہو کر اپنے بدنوں کو پکڑنا تھا،

ہم پھر بھی خُدا کی راستبازی کے لئے اپنے شکر کا اقرار کریں گے۔ کوئی تنگی ہمیں خُدا کی راستبازی سے جدا نہیں کر سکتی جو ہمیں ہمارے گناہُوں سے آزاد کر چکی ہے۔ نہ ایذا رسانی، نہ ہی کال، نہ ہی تنگی، نہ ہی خطرہ، نہ ہی تلوار ہمیں خُدا کی راستبازی سے جدا نہیں کر سکتی۔ یعنی ہم بعض اوقات حیران اور مذہبی لوگوں کے ذریعہ سے جھڑکے جاتے ہیں یہ ایذا رسانی ہے جس کا ہم سامنا کرتے ہیں۔ ہماری ایذا رسانیاں ہمارے دوستوں، ہمسائیوں، رشتے داروں، اور حتیٰ کہ ہمارے ذاتی خاندان کے ارکان پر مشتمل ہیں ہم پر اُن کے الزام کی وجہ سے یعنی ہم بدعتی ہونے کے طور پر چھوڑے جاتے ہیں۔ کیا یہ ایذا رسانیاں ہمیں یسوع مسیح کی نجات سے جدا کر سکتی ہیں؟ وہ یقیناً ہی ایسا نہیں کر سکتیں !

علاوہ ازیں کتنی سختی سے ہم ستائے جاتے ہیں، یہ ہمیں خُدا کی راستبازی سے جدا نہیں کر سکتی جو ہمیں بچا چکی ہے۔ کیونکہ خُدا کی راستبازی ہمیں بے گناہ بنا چکی ہے، اور کیونکہ یہ لاتبدیل سچائی ہے، کوئی بھی اور کچھ بھی ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتا۔ کال، آیا رُوحانی یا جسمانی، ہمیں جدا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، ہمارے دلوں میں ہمیشہ کیا رہتا ہے خُدا کی راستبازی ہے – یہ ہے، ہمارے خُداوند پر ایمان جو ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ بے گناہ بنا چکا ہے۔ یہ ایمان خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کا ایمان اور برکت ہے۔ ''کیونکہ خُدا میرے تمام گناہُوں کو عائب کر چکا ہے، میں کوئی گناہ نہیں رکھتا !خُدا، مجھے مکمل طور پر اپنی ذاتی راستبازی سے ملبس کرتے ہوئے راستباز اور بے گناہ بنا چکا ہے !'' یہ ہے کیوں ہمارا خُدا کی راستبازی پر ایمان عائب نہیں ہو گا، کوئی معنی نہیں رکھتا قحط کتنے سخت ہوں۔

پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی

جب تک کوئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتا، اُس کے دل میں اب تک گناہ موجود ہے۔ لیکن وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے کوئی گناہ نہیں رکھتا۔ یہ ہے کیوں

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

ہمارے خُدا نے کہا کہ ہم درخت کو اُس کے پھلوں سے جان سکتے ہیں - وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے یسوع پر اپنے ایمان کو چھوڑ دیتے ہیں جب وہ ہلکی سی مشکل، کال، تنگی، یا ایذا رسانی کا سامنا کرتے ہیں - لوگ موجود ہیں جو سوچتے ہیں، "اگرچہ یسوع صلیب پر میرے گناہوں کی خاطر پر کھا گیا تھا، صرف موروثی گناہ ختم ہوا تھا، اور مجھے یقیناً روزمرہ دوسرے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے جو میں ہر روز کرتا ہوں - "وہ جو اِس قسم کا ایمان رکھتے ہیں ایمان نہ رکھنے کے وسیلہ سے کہ یسوع اُن کے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے خُدا کے خلاف گناہ کر رہے ہیں، اور اِس عمل میں، وہ اپنے آپ کو لعنتی ٹھہراتے اور آلودہ کرتے ہیں - یہ وہی لوگ ہیں جو یسوع کا انکار کرتے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں -

لیکن وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، اور اپنے حالات کے علاوہ جن کا وہ سامنا کرتے ہیں، وہ یہ کہتے ہوئے، مضبوطی سے اپنے ایمان پر قائم رہیں گے، "خُدا مجھے یقیناً دُنیا کے تمام گناہوں سے بچا چکا ہے - میں بے گناہ ہُوں!" حتیٰ کہ اگر ہمیں اپنے رُوحانی قحط کے آخری دنوں میں موت کا سامنا کرنا ہے، ہم کبھی انکار نہیں کریں گے کہ خُدا ہمیں بے گناہ بنا چکا ہے اور یعنی ہم اُس کے لوگ بن چکے ہیں - خُدا کی راستبازی جو ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکی ہے اب تک ہمارے دلوں میں ہمارے ایمان کے طور پر قائم رہے گی - پانی اور رُوح کی خوشخبری اتنی طاقتور اور عظیم ہے - کوئی معنی نہیں رکھتا کس قسم کی ایذا رسانیوں کا ہم اپنی زندگیوں میں سامنا کرتے ہیں، کیونکہ خُدا کی راستبازی مسیح میں ہے، ہم کبھی مسیح کی محبت سے جدا نہیں ہُوں گے۔

بالائی حوالہ میں "ننگا پن" کا کیا مطلب ہے؟ ننگا پن ہماری تمام ملکیتوں کے کھونے کا حوالہ دیتا ہے - وسطی اَدوار تک، جب یورپی ممالک میں کسی گاؤں یا قوم پر مصیبت ہوتی، لوگ اکثر، بکروں کو استعمال کرتے ہوئے، جادو میں تمام مصیبتوں کے لئے الزام دیتے ہوئے مصروف رہتے؛ لوگوں نے ہر چیز کو اُن سے لیا اور بدعتی ہونے کا اُن پر الزام لگایا - یہ ہے کیوں یہاں پولُس نے لفظ "ننگا پن"

استعمال کیا۔اُن اَدوار میں ، کسی پر بد عتی کا الزام لگا نا ، اور صرف دو یا تین گواہوں کے ساتھ، مورد الزام کو آگ میں جلانے کی سزا دینا ، اُس کی ساری جائیداد چھین لینا ، اور اُس کی شہرت کو مٹا دینا ممکن تھا ۔حتیٰ کہ اگر ہم اِسی اسلوب میں اپنے ننگے پن کی طرف کھنچے جاتے ہیں ،اپنی ہر ذاتی چیز کھوتے ہیں اور موت کے حوالے کیے جاتے ہیں ، اور خُدا کی راستبازی جو ، ہمارے لئے اُس کی محبت میں ، ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکی ہے ، کبھی ہم سے غائب نہ ہو گی – یہ ہے کیسے پانی اور رُوح کی خوشخبری مکمل ہے ۔

نہ خطرہ نہ ہی تلوار ہمیں مسیح کی محبت سے جدا کر سکتی ہے ۔ حتیٰ کہ اگر ہمیں تلوار کے نیچے رکھا جاتا ہے اور اُس کے ذریعہ سے قتل کیا جاتا ہے ، ہم جو ایمان رکھتے ہیں کوئی گناہ نہیں رکھتے ۔ ابتدائی کلیسیا میں بہت سارے مسیحیوں پر جھوٹ کی بنیاد پر روم کو آگ لگانے کا الزام تھا اور عوامی طور پر شیروں کے سامنے ڈالنے کے ذریعہ سے کھیل گاہ میں ستائے گئے۔ حتیٰ کہ جب وہ مر رہے تھے ، انہوں نے خُداوند کی تعریف کی جو اُنہیں نجات دے چکا تھا ۔ وہ تعریف کرنے کے قابل تھے کیونکہ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے تھے ۔ وہ جو سچائی پر ایمان رکھنے سے چھڑائے جا چکے ہیں کہ خُدا اُن سے محبت کر چکا ہے اور اُن کے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے خُداوند کی تعریف کر سکتے ہیں ، حتیٰ کہ جب وہ مر رہے ہیں اور شیر اُنہیں کھا رہے ہیں۔

یہ قوت خُدا کی راستبازی پر ایمان سے اور اُس کی محبت سے حاصل ہوتی ہے جو ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکی ہے ۔ یہ ہے کیونکہ خُدا ہم میں ہے ، ہم سے بولتا ہے ، ہمیں مضبوطی سے پکڑتا ہے ، ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہمیں تسلی دیتا ہے یعنی ایسی قوت پائی جا سکتی ہے۔ نہ خطرہ نہ ہی تلوار ، نہ ہی دھمکی ، نہ ہی شہادت ہمیں خُدا کی محبت سے جدا کر سکتے ہیں ۔وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ مسیح کے لوگ ہیں ۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو مسیح سے محبت لیتے ہیں ۔

لیکن بعض لوگ مسیح کی کامل محبت کو، صرف صلیب پر اُس کی موت کو دیکھتے ہوئے، افسردگی اور اُس کے دُکھوں پر چلانے کے ذریعہ سے محض جذباتی محبت میں بدل دیتے ہیں۔ لیکن انسانی جذبات رات بھر میں بدل سکتے ہیں۔ گو ہمارے جذبات ہر صبح اور ہر رات بدل جاتے ہیں، محبت جس کے ساتھ ہمارا خُداوند بچا چکا ہے کسی بھی چیز سے تبدیل یا بدل نہیں سکتی۔ اُس کی محبت ہمیشہ لا تبدیل ہے یہ ہے پانی اور رُوح کی خوشخبری کتنی طاقتور ہے، اور یہ ہے خُدا کی راستبازی کتنی عظیم ہے۔ کوئی بھی ہمیں ہمارے خُداوند سے جدا نہیں کر سکتا، جو ہمیں مکمل بنا چکا ہے اور ہمیں اپنی کامل محبت سے ملبوس کر چکا ہے۔ یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کی طاقت ہے اور یہ ہمارے ایمان کی خُدا کی راستبازی میں طاقت بھی ہے۔

"خوشخبری" کے لئے یونانی لفظ "یوجے لیون (euaggelion)" ہے، اور یہ "ڈیونا مس" (dunamis) "رکھنے کے لئے کہا جاتا تھا – اِس یونانی لفظ کا مطلب قوت، قدرت یا صلاحیت ہے، جس سے ہم لفظ خُدا کی "قدرت) –(dynamite)" رومیوں ۱:۱۶) سے حاصل کرتے ہیں۔ ڈائنامائیٹ (بم) کی دستکاری کسی گھر کو اِس کی بنیاد پر لانے اور اِسے خاک میں ملانے کے لئے کافی ہے۔ جنگ میں چھوڑا گیا ایک ٹوماہاک (Tomahawk) میزائل بڑی کنکریٹ کی عمارت کو تباہ کر سکتا ہے اور اِسے گرد میں بدل سکتا ہے۔ کوئی معنی نہیں رکھتا عمارت کتنی زبردست ہو سکتی ہے، یہ میزائل کی تباہ کن طاقت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔

دو عام جہازوں نے نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے جڑواں ٹاوروں کو گرا دیا۔ کیا واقع ہُوا جب جہاز عمارتوں سے ٹکرائے؟ جہازوں کے پھٹنے سے جل کر، جیٹ طیارے کے تیل کے ذریعہ سے لگنے والی آگ اتنی شدید تھی کہ ہر چیز فرش پر پگھل گئی جہاں جہاز گھس گئے۔ کیونکہ فرش کی فولاد کی ساختیں اور ستون جو عمارات کو سنبھالے ہوئے تھے سب پگھل گئے، فرش فوراً پھٹ گئے، اور عمارات اِن پھٹے ہوئے فرشوں کا وزن برداشت نہ کر سکیں، پس آخر کار، وہ اپنی تمام حالت میں ریزہ

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

ریزہ ہو گئیں ۔ اگر فرش آہستگی سے نیچے آئے ہوتے، تو عمارات نہ پھٹ چکی ہوتیں ۔ لیکن کیونکہ فرش فوراً اور تیزی سے گر گئے، ستون اور دوسری سنبھالنے والی ساختیں ٹوٹ گئیں، اور تمام عمارتیں، اسی طرح تمام گواہ، چند سیکنڈ کے لمحوں میں تباہ ہو گئے ۔ خُدا کی خوشخبری کی قدرت پانی اور رُوح کی خوشخبری کی قدرت ہے ۔ یہ ایسی قدرت بھی ہے جو اِس میں اُس کی راستبازی رکھتی ہے ۔ شاید یہ المیہ استعمال کرنا خُدا کی راستبازی کو بیان کرنے کے لئے مناسب نہیں ہے، لیکن خُدا کی راستبازی کے ذریعہ سے دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری کی طاقت بم کی مانند ہے جو مکمل طور پر ہمارے گناہ مٹا سکتی ہے ۔ خُدا کی راستبازی یہ ہے ہمارے خُداوند نے اِس زمین پر آنے، بپتسمہ لینے، صلیب پر مرنے، اور مُردوں میں سے جی اٹھنے کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہ اُٹھانے کے ذریعہ سے ہمیں بچا لیا ہے ۔

پانی اور رُوح کی خوشخبری خُدا کی راستبازی ہے جس کے ساتھ یسوع تمام گناہوں کو جو بنی نوع اِنسان کر چکے ہیں، کائنات کے بالکل شروع سے لے کر اُس کے آخر تک اُٹھا چکا ہے ۔ یہ ہے کیوں کچھ بھی اُن کو خُدا سے جدا نہیں کر سکتا جو اُس سے، خُدا کی راستبازی کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے ذریعہ سے اپنی خلاصی کے وسیلہ سے محبت حاصل کرتے ہیں ۔ پولُس کا ایمان بھی، ایسا تھا جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا تھا ۔ تب، کیا ہم محض صلیبی خون کی خوشخبری کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں؟ نہیں ہم حاصل نہیں کر سکتے ۔ صرف صلیبی خون کی خوشخبری پر ایمان رکھنا تنہا ہمیں خُدا کی راستبازی نہیں دے سکتا ۔ وہ جو دوسری طرح سوچتے ہیں آسانی سے ہلکی سی مصیبت پر یسوع پر اپنا ایمان چھوڑ دیں گے ۔

مثال کے طور پر جب اُن کی زمینی جائیدادیں چھینی جاتی ہیں، یا جب وہ اپنے مذہبی رُخوں کی وجہ سے کام میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، وہ آسانی سے اپنے ایمان کا انکار کر دیں گے ۔ یہ ناقابلِ بچاؤ خاکہ ہے اور بہت سارے مسیحیوں پر قابلِ عائد ہے ۔ وہ جو، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہ رکھنے کے وسیلہ سے، اپنے دلوں میں رُوح القدس نہیں رکھتے اور اپنے گناہوں سے آزاد نہیں ہیں، ہلکی سی

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

دھمکی پر چھوڑجانے کے عادی ہیں۔وجہ کیوں آج کی مسیحیت اِس دُنیا میں اتنی کمزور ہے ۔ کیونکہ اِس ایمان کی وجہ سے ایسا ہے جو صرف صلیبی خون تک محدود ہے۔ اِس قسم کا ایمان ایسا ہے جو پانی اوررُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کرچکا ہے۔

ایک راستباز ایماندار جوخُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہوچکا ہے بہت ساری جانوں کے لئے کام کرسکتا ہے ۔ چونکہ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے اور رُوح القدس رکھتا ہے ، اور کیونکہ خُدا اپنے کلام میں اُس کے ساتھ ہے ، وہ شخص بہت سارے رُوحانی کام کرسکتا ہے اور بہت ساری کھوئی ہوئی جانوں کو خُدا کی طرف لوٹا سکتا ہے ۔ یہ خُدا کی راستبازی پر ایمان ہے ، یعنی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان ہے ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری خُدا کی معرفت دی گئی ، ہمارے ذاتی کاموں سے نہیں ، اور اِس طرح یہ خُدا کے وسیلہ سے بھی ہے کہ ہم اُس کے کام کرسکتے ہیں۔ آیت ۳۶ کہتی ہے ، ''چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں ۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے ۔'' اُن کے درمیان جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو حقیقتاً اِس طریقہ سے جبکہ اِس زمین پر رہتے ہوئے پیش آتے ہیں۔ حقیقت میں ، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے اکثر دوسروں سے نفرت اُٹھاتے ہیں ، خاص طور پر اُن سے یعنی جو غلط ایمان کے ساتھ ہیں، جو بذاتِ خود مسیحی ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں ۔دوسرے لفظوں میں ، نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحی برائے نام مسیحیوں کے ذریعہ سے بدھ مت کے پیروکاروں سے بھی زیادہ نفرت سے دیکھے جاتے ہیں ۔ یہ حوالہ، یعنی ، ''ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں ۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے ۔'' پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والوں کے لئے بولا گیا خُدا کا کلام ہے ۔ حتیٰ کہ ہمارا خُداوند ، اپنے بپتسمہ اور صلیب پر موت کے ساتھ باپ کی مرضی کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے ، '' ذبح ہونے والی بھیڑ کے برابر گنا گیا'' تھا ۔ ہمارے خُدا نے آنے اور زمین پر ایسی زندگی گزارنے کے وسیلہ سے ہمیں بچایا۔

خُدا کی راستبازی دُنیا کے تمام گناہوں سے جیت چکی ہے

آیت ۳۷ کہتی ہے، "مگر ان سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔" کیسے ہم اِن تمام چیزوں سے جیت سکتے ہیں؟ ہم اپنی فتح کا خُدا کی محبت میں ہمارے ایمان کی طاقت کے وسیلہ سے دعوٰہ کرتے ہیں۔

وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے خُدا کی قدرت رکھتا ہے۔ لیکن وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتا صرف اپنے دل میں گناہ رکھتا ہے۔ اُن کا ایمان اور نجات جو گناہ کے ساتھ ہیں بچ نہیں سکتے بلکہ اپنے جذبات کی وجہ سے عروج و زوال رکھتے ہیں، اور یوں، وہ کوئی طاقت نہیں رکھتے۔ لیکن وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں طاقت رکھتے ہیں۔ وہ بذاتِ خود طاقت نہیں رکھتے، بلکہ وہ خُدا کی معرفت دی گئی خوشخبری کی طاقت رکھتے ہیں، اور اِس طاقت کے ساتھ، وہ ڈٹ سکتے اور تمام ایذا رسانیوں اور مصیبتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ راستبازوں کو یقینا گنہگاروں کے خلاف رُوحانی جنگ میں مصروف رہنا چاہیے اور اُن تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے۔ راستبازوں کو یقینا اپنی فطری قسمت کے طور پر خوشخبری کے لئے رہنے اور ستائے جانے کو بھی برداشت کرنا چاہیے۔ ایک زندگی جو خُدا کے لئے زندہ رہتی ہے ہماری قسمت ہے۔

ایک مشرقی محاورہ کہتا ہے، "اگر کوئی ایک دن کا پڑھنا ضائع کر دے، وہ ہکلاتے الفاظ بولے گا۔" تب ہمارے بارے میں کیا ہے؟ ہم، بھی، آلودگی میں تیزی سے گرنے کا رجحان رکھتے ہیں اگر ہم خُدا اور اُس کی خوشخبری کے لئے زندہ رہنے کے بغیر ایک دن کو اجازت دیتے ہیں۔ یہ ہے کہ ہم کیسے اپنی زندگیاں گزاریں گے جب تک ہماری موت نہیں ہو جاتی۔ لیکن اگر ہم مسیح کے لئے زندہ رہتے ہیں، اپنے آپ کو قربان کرتے ہیں اور خُدا کے لئے ستائے جاتے ہیں، اور اگر ہم بدی کی رُوحانی قوتوں کے خلاف رُوحانی جنگ لڑتے ہیں، ہمارے دل رُوحانی غذا کے ساتھ بھر جائیں گے، جس سے ہم جاری رکھنے کی نئی قوتیں حاصل کریں گے۔

جب مسیحی گرتے ہیں، تو یہ ہوتا ہے کیونکہ وہ خُداوند کے لئے زندہ نہیں رہتے۔ لیکن جب ہم خُداوند کے لئے زندہ رہتے ہیں، ہماری رُوحانی قوتیں حتیٰ کے زیادہ بڑھتی ہیں، اور ہماری جسمانی صحت اور قوت بھی زیادہ مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ آیت ۳۸۔ ۳۹ کہتی ہے، "کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔" پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والے کے طور پر، پولُس اِس سے مطمئن تھا وہی سچائی ہم پر لاگو ہوتی ہے: نہ موت نہ ہی زندگی، ہمیں مسیح سے جدا نہیں کر سکتی۔

پرانے دور میں، آمرانہ دُنیاوی طاقتوں، مثلاً رومی شہنشاہوں، نے مسیحیوں کو اپنے ایمان کے انکار کے لئے راغب کرنے کی کوشش کی اور اُن کے ساتھی ایمانداروں کو تمام قسم کی مراعات، اعلیٰ سرکاری دفتروں سے، بیویاں اور جائیدادیں، سب اُن کے انکار کے بدلے میں حکومت کے سامنے پیش کرنے کے لئے کہا۔ لیکن خوشخبری کے سچے ایماندار کبھی طاقت، جائیداد یا عزت کی آزمائش کے سامنے نہیں جھکے۔ ایمان ایسی چیز نہیں ہے جو بدلی جا سکتی ہے کہ دُنیا کیا پیش کر سکتی ہے۔ اگر کسی کو ہمیں خالی چیک دکھانا تھا اور ہم سے کہنا تھا، "میں تمہیں یہ چیک دوں گا، اگر تم خوشخبری پھیلانا چھوڑ دو، "ہم جواب دینے کے قابل ہُوں گے، مستقبل کے لئے اپنی اُمید اور خُدا پر ہمارے مضبوط ایمان کی وجہ سے، "تمہیں بذاتِ خود اِس کی ضرورت ہو گی، پس اِسے خرچ کرو؛ میرے لئے، یہ کاغذ کے ٹکڑے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔"

صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری ہے جو خُدا کی راستبازی رکھتی ہے

بہت سارے لوگ موجود ہیں جو مجھ سے کہہ چکے ہیں، "اگر تم صرف مانو کہ ہمارا صلیبی خون پر محض ایمان بھی درست ایمان ہے، ہم، بھی، تب تمہارے ایمان کو قبول کریں گے۔ نہ صرف ہم تم پر بدعتی کا الزام لگانا چھوڑ دیں گے بلکہ ہم حقیقتاً تمہاری مدد بھی کریں گے۔" خاص طور پر یہ نام

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

نہاد مذہبی راہنما مجھ سے ایسی سودے بازی تلاش کر چکے ہیں ۔ لیکن خُدا کی راستبازی جامع اور یقینی نکلی جب اُس کے کلام کے ذریعہ سے ناپی گئی ۔ جو غلط ہے وہ غلط ہے ، اور جو سچ ہے وہ سچ ہے ۔ غلط ایمان کو شناخت دینا بذاتِ خود خُدا کے خلاف سرکشی کا عمل ہے ، اور اِس طرح میں نا صرف اُن کے ایمان کو قبول کرنے کے اہل نہیں ہُوں ، بلکہ مجھے یقینا مستقبل طور پر اُس کے مغالطوں کو بھی ظاہر کرنا چاہیے ۔

''تم صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہو؟ تب تمہیں یقینا دل میں گناہ رکھنا چاہیے ۔ تم جہنم کے قیدی ہو میں مدد نہیں کر سکتا حتیٰ کہ اگر تم سوچتے ہو کہ میں انتہائی سنجیدہ اور نا جھکنے والا ہُوں ؛ جو سچ ہے وہ سچ ہے ۔ ''ایسے الفاظ کی وجہ سے ، لوگ مجھ سے اپنا فاصلہ رکھتے ہیں –زیادہ مختصر ، وہ میرے قریب نہیں ہو سکتے ۔ بہت سارے لوگ یہ سوچتے ہوئے مجھ تک پہنچنے کی کوشش کرتے تھے کہ میں اُن کی مانند تھا ۔ لیکن ہر وقت ، میں اُنہیں بتا چکا ہُوں ، ''تم جھوٹے چرواہے اور نگہبان ہو جو خُدا کے نام پر روزی کمانے کے لئے تجارت کرتے ہو ، محض سادگی سے چورو ۔'' کون مجھے پسند کر چکا ہو گا جب میں نے ایسی باتیں کہیں ؟ لیکن جو نہیں ہے وہ نہیں ہے ، اور یہ ہے کیوں میں اپنے موقف پر اتنا مضبوط اور غیر متزلزل رہ چکا ہُوں ۔

میں اُن سے بھی آگے جا چکا ہُوں جو کہتے ہیں کہ اگر میں صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتا ، وہ مجھے ایسے اور ایسے اختیار دیں گے ۔ لیکن جس طرح بالائی حوالہ کہتا ہے ، ''نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں ۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق ۔'' ہمیں کسی اختیار ، بلندی یا پستی کی ضرورت نہیں ہے ۔ ہمیں شفا کی قوت کی ضرررت نہیں جو بعض دھوکے باز رکھنے کا دعوٰہ کرتے ہیں ۔ ہم میں سے وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں ایسی چیزوں کی ضرورت نہیں رکھتے ، اور ہم حتیٰ کہ اُنہیں پسند نہیں کرتے ۔ یہ حوالہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ کوئی دوسری پیدا ہوئی چیز ہمیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی ۔ حتیٰ کہ اگر اِس کائنات میں عجیب و غریب مخلوقات ہوتیں ،

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

وہ ہمیں خُدا کی محبت سے جدا کرنے کے قابل نہ ہوتیں جو ہمیں بچا چکا ہے بعض مسیحی موجود ہیں جو عجیب و غریب مخلوقات کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں - حتیٰ کہ پاسبانوں کے درمیان ، بہت سارے اُن کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں - لیکن عجیب و غریب مخلوقات کے طور پر کوئی ایسی چیز نہیں ہے - جب میں سیمنری کر رہا تھا ، میرے پروفیسروں میں ایک ، جو یونانی پڑھاتا تھا ، عجیب و غریب مخلوقات کے وجود پر ایمان رکھتا تھا- پس میں نے اُس سے پوچھا ، "کیا آپ صحیفہ سے کسی ثبوت کے ساتھ اپنے عقیدہ کی تائید کر سکتے ہیں ؟" بے شک ، وہ میرے اعتراض پر کوئی جواب نہ دے سکا - حتمی طور پر کوئی عجیب و غریب مخلوقات نہیں ہیں - خُدا نے دُنیا سے اتنی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا - اگر وہاں بے شک عجیب و غریب مخلوقات تھیں ، تو یسوع کو صرف اِس زمین پر پیدا ہونے کی ضرورت نہ ہوتی -

بہت کثیر سرمایہ کاری اور تحقیق کے بعد ، ہم پہلے ہی چاند پر پہنچنے کے قابل ہو چکے ہیں ، اور ہمارے خلاباز حتیٰ کہ مریخ پر قدم رکھ چکے ہیں ، لیکن ہم ایک واحد ثبوت دریافت نہیں کر چکے کہ جو زمین سے باہر زندگی کے وجود کی شکل کو ظاہر کرے - میں ، صحیفہ کی بنیاد پر ، اعتماد سے کہہ سکتا ہُوں ، یعنی علاوہ ازیں بنی نوع انسان کی سائنسی اور تکنیکی صلاحیتیں ترقی یافتہ ہو سکتی ہیں ، اور علاوہ ازیں ہم کتنی شدت سے کائنات کی تحقیق کرتے ہیں ، ہم کبھی عجیب و غریب مخلوقات نہیں پائیں گے - کتابِ مقدس ہمیں بتاتی کہ کوئی دوسری پیدا ہوئی چیز ہمیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی - تب ، خُدا کی یہ محبت کیا ہے ؟ یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے علاوہ کوئی دوسری نہیں ہے - یہ خُدا کی محبت ہے - نجات جو ہمیں بچا چکی ہے اور ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ بے گناہ بنا چکی ہے خُدا کی محبت ہے ، اور ہمیں کچھ بھی اِس محبت سے جدا نہیں کر سکتا - باب ۹ میں پھر پولُس ایمان کے بارے میں بولتا ہے ، لیکن یہ اُس کے باب ۸ کے نتیجہ میں ہے جہاں ایمان کی انتہا پہنچتی ہے - رومیوں کے خط کے ابواب ۱ سے ۸ تک ایک موضوع تشکیل

دیتے ہیں، اور باب ۸ ،اِس کے نتیجہ کا باب ہے، یہ یہاں ہے، جہاں ایمان کی بلندی پہنچتی ہے۔ جس طرح خُدا کا کلام ہمیں باب ۸ میں دکھاتا ہے، صرف وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کی محبت سے ناقابلِ جدا بن سکتے ہیں۔

وہ جو ایسا ایمان نہیں رکھتے، تاہم، کبھی ایسے نہیں ہُوں گے۔وہ شاید خُدا کے لئے عارضی طور پر زندہ رہنے کے قابل ہُوں، لیکن وہ اپنے ایمان کا دفاع نہیں کر سکتے اور اُس کے لئے یعنی اپنی موت تک زندہ نہیں رہ سکتے۔ وہ شاید ۲۰، ۱۰ سال کے لئے مذہبی زندگیاں گزار سکتے ہیں، لیکن اُن کا ایمان آخر کار، اُنہیں مکمل طور پر جدا کرنے اور خُدا کے ساتھ کچھ نہ کرتے ہوئے ملیامیٹ اور ختم کر دے گا۔ یہ نہیں ہے کہ اُن کے کام کم ہیں، بلکہ یعنی مسیح کے لئے اُن کے دلوں میں محبت غائب ہو جائے گی۔چونکہ وہ اپنے ذہنوں میں رُوح القدس نہیں رکھتے، وہ اپنے دلوں میں خُداوند کے لئے محبت بھی نہیں رکھتے۔ مختصر، اس کی بجائے اُن کے دلوں میں گناہ موجود ہے۔

جونہی دن گزرتے جاتے ہیں میں احساس کرتا ہُوں حتیٰ کہ کتنی زیادہ گہری اور کتنی کامل نجات کی محبت ہے، جس کے ساتھ ہمارا خُداوند ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے بچا چکا ہے۔جب میں پہلی بار خُداوند سے ملا، میری مسیح کی محبت کے لئے فہم کی گہرائی، خاموش اور پر سکون تھی، جس طرح جھیل میں پھینکا گیا پتھر ننھی، تیز قابلِ سمجھ لہریں پیدا کرتا ہے۔ میرا جواب صرف حقیقت کا خاموش احساس تھا کہ یسوع نے میرے تمام گناہ اُٹھا لئے، اور کہ میں اِس طرح بے گناہ بن چکا تھا۔ لیکن جب کہ تب سے خوشخبری کی منادی کی زندگی گزارتے ہوئے، میرے دل میں لہریں ناقابلِ تصور طور پر بڑی اور گہری ہو چکی ہیں جس طرح آیا میرے اندر ایک بم پھٹ چکا ہے۔

کون کہتا ہے کہ ہمیں صرف صلیبی خون پر ایمان رکھنا چاہیے؟ کیا پولُس نے یہ کہا؟ رومیوں کے خط میں، پولُس نے صاف طور پر اور غیر مبہم طور پر پانی اور رُوح کی خوشخبری کے بارے میں بولا: "کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اس کی موت

میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟۔ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔" (رومیوں ۶ :۳-۴) ۔

کیا پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری حتمی طور پر عظیم اور مکمل طور پر کامل نہیں ہے ؟ اِس کے علاوہ کسی کا ایمان کتنا چھوٹا ہے اگر کوئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے ، تب وہ گناہ سے نجات یافتہ ہے ۔ علاوہ ازیں کتنی ساری خامیاں آپ رکھتے ہیں ، آپ کا ایمان پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے کامل بنتا ہے ۔ علاوہ ازیں آپ کتنے کمزور ہیں ، آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہیں ۔ حتیٰ کہ گو ہم اپنی ذاتی قوت نہیں رکھتے ، اگر خُدا کے لئے اور خُدا کے ساتھ زندہ رہتے ہیں ، ہمارے دلوں کی ساری گندگی ہٹا دی جائے گی ۔ لیکن وہ جو شروع سے ایمان نہیں رکھتے آخر میں خُدا کے خلاف ہو جائیں گے اور اُسے چھوڑ دیں گے ، حتیٰ کہ اگر اُنہوں نے اِس خوشخبری کو سنا تھا اور اِس کے ساتھ دس سال تک زندہ رہے تھے ۔ وہ جو نہ دیکھنے نہ ہی خُدا کی سچائی کو سننے کا ، اپنی آنکھیں بند کرنے اور اپنے کان بند کرنے کے وسیلہ سے فیصلہ کر چکے ہیں اپنے ذاتی ہاتھوں کے ساتھ خُدا کی برکت کو رَدّ کرنے پر انتہائی بیوقوف ہیں اور اپنی ذاتی موت کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ وہ اپنے گناہوں کے ساتھ ہر روز مسیح کو مصلوب کرتے ہیں ، حتیٰ کہ گو صلیب پر کوئی موت نہیں ہو گی کیا یہ یسوع کے بپتسمہ کے لئے نہیں تھی ۔

میں ہر گزرتے دن کے ساتھ احساس کرتا ہُوں محض کتنی عظیم اور کامل یہ خوشخبری ہے – جتنا میں کمزور ہوتا ہُوں ، اتنا میں احساس کرتا ہُوں کتنی زبردست اور ہمارے خُداوند کی محبت کامل ہے ، اِس خوشخبری کے ذریعہ سے ظاہر کی گئی ، اور میں حتیٰ کہ اِس کے لئے اُس کا زیادہ شکر کرتا ہُوں ۔ جتنی زیادہ میں اِس خوشخبری کی منادی کرتا ہُوں ، اتنا اونچا میں ہوتا جاتا ہُوں ؛ جتنی زیادہ میں اِس خوشخبری کی منادی کرتا ہُوں اتنا طاقتور میں بنتا جاتا ہُوں ؛ اور جتنی زیادہ میں سچی خوشخبری کی منادی کرتا ہُوں ، اتنا

مطمئن میں ہوتا جاتا ہُوں۔ حتیٰ کہ اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، اگر آپ خُدا کا کلام نہیں سنتے اور اُس کی خدمت نہیں کرتے، جنگلی بوٹیاں آپ کے ذہن میں بڑھنی شروع ہو جائیں گی، اور اِن جنگلی بوٹیوں کی وجہ سے آپ کا ذہن آلودہ ہو جائے گا۔ جب یہ ہوتا ہے، پھر پرستش کے گیت گائیں اور یہوواہ کے بارے میں سوچیں۔ خُدا کی پرستش کرنے کے وسیلہ سے، آپ کا ذہن پاک ہو جائے گا اور آپ اپنی رُوح کو پھر اُٹھانے کے قابل ہو جائیں گے۔

آپ کو اپنے ذہن سے ہر چیز نکالنے کے لئے اُسے ہلانا چاہیے جو ناخالص ہے، اور اپنے دل کو پھر خُدا کے کلام کے ساتھ بھرنے کے وسیلہ سے نیا کریں۔ ہمارے دل پہلے ہی پاک ہیں، لیکن جب دُنیا کی ملاوٹیں ہمارے ذہنوں میں داخل ہوتی ہیں اور پریشان کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور ہمیں بے رُخ کرتی ہیں، ہم خُدا کی پرستش کرسکتے ہیں اور اُس سے پھر خُداوند کی تمجید کرنے کے وسیلہ سے، اپنے دلوں کو نئے اور پھر کھڑے کرتے ہوئے دُعا مانگ سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم اپنے آپ کو کہاں پاتے ہیں، خُدا کی تعریف کرنا ایک خوش اور بلندو بالا تجربہ ہے۔ اُن کے ذہنوں میں کوئی گناہ نہیں ہے جو چھڑائے جا چکے ہیں، پس ستائش اور خوشی فطری طور پر اُن کے ذہنوں سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمارے پُرجوش دلوں کے ستائشی گیت اُن جڑی بوٹیوں کو جو ہمارے ذہنوں میں بڑھتی ہیں غائب کرسکتے ہیں۔

بعض اوقات، ہماری کمزوریاں ظاہر ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہمارے خیالات اور محسوسات آسانی سے مختلف وسیلہ سے بدل سکتے ہیں، گو ہم خوش اور اچھے موڈ میں ہو سکتے ہیں۔ جب ہم مسیح میں اپنے بھائیوں کے ساتھ ہیں، ہم ناپاک اور ناخالص خیالات رکھ سکتے ہیں جب ہم بذاتِ خود ہیں۔ یہ ہے کیوں پولُس، اپنے ذاتی بدن پر نظر کرتے ہوئے، چلایا، "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔"

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

پولُس پانی اور روح کی خوشخبری کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونے کے لئے مکمل بن چکا تھا، حتیٰ کہ گو وہ اب تک اپنے جسم میں کمزور تھا۔ کیا پولُس واحد شخص تھا جو ایسا تھا؟ میں، بھی، پولُس کی مانند ہُوں۔ کیا آپ بھی اُس کی مانند نہیں ہیں؟ جب دُنیاوی لوگ باہم اکٹھے ہوتے ہیں، مرد عموماً شراب پینا پسند کرتے ہیں، اکثر اپنی نوکریوں کے بارے میں بات کرتے اور کس نے ترقی پائی اور کس نے نا پائی، اور وغیرہ وغیرہ پسند کرتے ہیں، جبکہ عورتیں خوشی سے اپنے خاوندوں، بچوں، گھروں، اور وغیرہ وغیرہ پر اِتراتی ہیں۔ لیکن راستبازوں کے درمیان بات چیت ان دُنیاوی لوگوں سے معیار کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ جب ہم اپنی روٹی بانٹتے ہیں، ہم جانوں کے بارے میں، خُدا کی تعریف کرتے ہوئے اور اپنے ذہنوں کے ساتھ شراکت بانٹتے ہوئے بات کرتے ہیں جو تمام دُنیا: بھارت، جاپان، یورپ، افریقہ، امریکہ، پاکستان اور وغیرہ میں نجات یافتہ ہوئیں جب رومیوں کا خط پڑھ رہے ہیں، ہم تجربہ کر سکتے اور اپنے دلوں میں پولُس کا ذاتی ایمان بانٹ سکتے ہیں۔ ہم یہ بھی ڈھونڈ سکتے ہیں کہ خُدا کی معرفت دی گئی نجات کتنی عظیم ہے۔ ہم خوشخبری کی عظمت محسوس کر سکتے ہیں۔ ہم حوالے سمجھ سکتے اور عبارت میں چھپے ہوئے معنی تلاش کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم احساس کرتے ہیں کتنی مکمل اور کامل ہمارے خُدا کی نجات ہے، ہم بچ نہیں سکتے بلکہ اس کی راستبازی کی تعریف کرتے ہیں۔

حتیٰ کہ اگر پوری دُنیا ابھی تبدیل ہوجائے، پھر بھی پانی اور رُوح کی خوشخبری جو ہمیں ہمارے گناہُوں سے بچا چکی ہے لاتبدیل رہے گی۔ کیونکہ مسیح کی محبت ہمیں بچا چکی ہے، اور کیونکہ یہ محبت ہمیں کبھی نہیں چھوڑ چکی اور پھر بھی ہم میں قائم ہے، سب جو ہمیں کرنا ہے اپنے دلوں کو دُنیا سے موڑنا ہے اور پھر خُدا پر مرکوز ہونا ہے۔ ہم کمزور ہیں، اور اِس کمزوری کی وجہ سے، ہم بعض اوقات دُنیا کے راستوں میں گرجاتے ہیں، لیکن ہر وقت جب یہ ہوتا ہے، ہمیں صرف اپنے ذہنوں کو خُدا کی طرف رجوع لانا ہے اور سچائی پر ایمان رکھنا ہے کہ ہمارا خُداوند ہمیں بچا چکا ہے۔ ہمارے جسم کو ابھی تبدیل ہونا ہے اور ہنوز گناہ کی شریعت کے ماتحت زندہ رہتا ہے۔

کون راستبازوں کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟

اس طرح ہمیں یقینا مسلسل اپنے جسم کا انکار کرنا چاہیے اور اپنے رُوحانی خیالات کے وسیلہ سے اپنی زندگیاں گزارنی چاہیے۔ اپنے دلوں میں جڑی بوٹیوں کو اُگنے سے روکنے کے سلسلے میں، ہمیں یقینا ہمیشہ خُدا کی طرف لوٹنا چاہیے اور اس کی راستبازی کی تعریف کرنی چاہیے۔ کیا آپ اب احساس کرتے ہیں پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری کتنی طاقتور ہے؟ چونکہ رومیوں کا سارا خط پانی اور رُوح کی خوشخبری پر مبنی ہے، ہم اِس خوشخبری پر پہلے ایمان رکھنے کے بغیر خُدا کے کلام کو نہیں کھول سکتے۔

میں خُداوند کا ہمیں اِس کلام کو کھولنے اور اِس کلام کے بھید کو دیکھنے کی اجازت دینے کے لئے شکر کرتا ہُوں۔ کوئی ہمیں خُدا کی راستبازی سے جدا نہیں کر سکتا، جو مسیح کی محبت ہے۔ اگر آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہتے ہیں، یوحنا سے یسوع کے بپتسمہ پر اور اُس کے صلیبی خون پر اپنی خلاصی اور نجات کے طور پر ایمان رکھیں۔ آپ، بھی، تب خُدا کی راستبازی حاصل کریں گے۔

ہمارے خُدا کی راستبازی کی برکات آپ کے ساتھ رہیں

۔

باب 9

باب ۹ کا تعارف

پانی اور رُوح کی خوشخبری دونوں اِسرائیلیوں اور غیر قوموں کے لئے ہے!

کیوں پولُس نے کہا کہ وہ اپنے ذاتی ہم وطنوں کے لئے اپنے دل میں بڑا غم اور برا برد ُکھ رکھتا تھا ؟ یہ ہے کیونکہ پولُس اپنے ساتھی بھائیوں کے لئے خواہش رکھتا تھا ، اُسے دل سے اتنے پیارے تھے کہ وہ اُن کی خاطر نفرت انگیز بننے اور مسیح سے محروم ہونے کے لئے تیار تھا - اپنے ذاتی جسم کے مطابق ، وہ واقعی اپنے ہم وطنوں کا نجات یافتہ ہونا چاہتا تھا- اِس آخری دور میں ، ہم بڑے پیمانے پر تمام دُنیا میں پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی میں دلچسپی رکھتے ہیں - سچائی کی اِس خوشخبری کو پھیلانا خُدا کی عظم ترین فکر ہے اور اُسی وقت ، نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کے لئے اہم ترین مقصد بھی ہے - آیا اِسرائیلی آخری دنوں میں پانی اور رُوح کی خوشخبری کو قبول کریں گے یا نہیں ایک دوسرا نقطہ ہے جو ہماری توجہ کھینچتا ہے - ہمیں اِسرائیلیوں کی خاطر یقینا دعا مانگنی جاری رکھنی چاہیے تا کہ وہ نجات یافتہ ہُوں ، کیونکہ جب وہ خوشخبری کو قبول کریں گے ، ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خُداوند کی آمدِ ثانی قریب ہے -

اِس سال کے لئے میری دعا کے عنوانات دُنیا میں منادی کے لئے دعا مانگنا اور اِسرائیلیوں کا سچی خوشخبری کو قبول کرنا ہے - میں یہ بھی دعا مانگ رہا ہُوں کہ بنی اِسرائیل اپنے ذاتی لوگوں میں سے خُدا کے خادمین پیدا کریں - خُدا نے ایک بار اِسرائیلیوں کو اپنی شریعت دی ، اور اُس نے اپنی آنکھوں کے سامنے اُنہیں کاہنوں کی بادشاہت بھی بنایا - مسیح بذاتِ خود ، جسم کے مطابق آیا ، اِسرائیلیوں نے ، پھر بھی یعنی اُنہوں نے اُس پر ایمان رکھنے سے انکار کیا ، اور اب تک اُس کی مرضی کے خلاف رہنے کے وسیلہ سے خُدا کے خلاف ہیں -

خُداوند نے ہمیں بتایا کہ وہ مشکل سے ایمان پائے گا جب وہ دوبارہ آئے گا

یہ خُدا کی مرضی ہے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری ، یروشلیم سے شروع ہو کر ، تمام دُنیا میں پھیل جائے ۔ تاہم ، لوگوں کے دل آج کل سخت ہو گئے ہیں ۔ بہت سارے لوگ سچائی ڈھونڈنے سے پھر چکے ہیں ۔ حال ہی میں ایک فلم بنام ''دی لاسٹ ٹمپٹیشن آف کرائسٹ'' جس نے یسوع کو ایک ناجائز بچے کے طور پر پیش کیا ، کوریا میں ریلیز ہوئی ۔ یہ کفر سے بھری ہوئی تھی اور اِس کا مرکزی پیغام تھا کہ یسوع کبھی خُدا نہیں تھا بلکہ محض عام اِنسان تھا ، جیسے انڈیا کا شہزادہ سدھارت تھا ، جو بدھا کے طور پر زیادہ مشہور ہے ۔ یہ فلم سچائی کو کچلتی ہے کہ یسوع خُدا اور ہمارا نجات دہندہ ہے ۔ یہ ہے کیوں خُدا نے کہا ، ''تو بھی جب ابن آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا ؟'' (لوقا ۱۸ : ۸) ۔

یسوع مسیح جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں ، خُدا ہے ، اپنی مخلوقات سے بلند و بالا ہے ، اور ابدیت تک ستائش کے قابل ہے ، اِسرائیلیوں میں پیدا ہُوا ، یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے بنی نوع اِنسان کے تمام گناہوں کو اُس نے اُٹھا لیا ، خون بہایا اور صلیب پر مر گیا ، پھر مردوں میں سے تیسرے دن جی اُٹھا ، اور اُن سب کا نجات دہندہ بن گیا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ خُداوند نے ، جو خُدا کی راستبازی بن گیا ، اُن کو راستباز ٹھہرانے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے یعنی ہمیں چھڑایا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ پولُس نے ہمیں بتایا کہ علاوہ ازیں اِتنے سارے اِسرائیلی موجود ہیں ، ابرہام کی نسل وہ جو خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں صرف وہ ہیں جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں ۔

اِسرائیلی مستقبل میں بہت ساری آزمائشوں اور ایذا رسانیوں کا سامنا کریں گے ۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُن میں سے بعض آخر میں ہمارے خُداوند پر اپنے نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھنے کے لئے آئیں ۔ حتیٰ کہ گو ہمارا خُداوند دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے ، اِسرائیلیوں میں سے اُن کو شامل کرتے ہوئے ، وہ اب تک اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھنے سے انکار کرتے ہیں ۔ کیا آپ کمزور ہیں ؟ ہم میں سے بعض شاید دوسروں سے کمزور یا طاقتور ہو سکتے ہیں ۔

لیکن خُدا کے سامنے، ہم سب بد کرداریوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہم خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں، جو گناہ سے آزاد ہیں، صرف ایمان رکھنے کے وسیلہ سے کہ ہمارا خُداوند اِس زمین پر آیا، اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنے کندھوں پر ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا، اور پرکھا گیا اور ہماری جگہ پر صلیب پر مر کر سزا برداشت کی۔ ہمیں یقینا ستائش کرنی اور خُدا کی قدرت پر ایمان رکھنا چاہیے جو ہمیں گناہ سے آزاد، یعنی اپنے لوگ بنا چکا ہے۔ ہمارا خُداوند واقعی عظیم ہے۔ بعض لوگ سوچتے ہیں کہ ہر چیز اِنسان کی وجہ سے وجود رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر، وہ سوچتے ہیں کہ قوانین اِنسان نے بنائے، اور اُن کے لئے وجود رکھتے ہیں۔ تاہم، ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ ہر چیز اِنسان سے شروع نہیں ہوئی؛ چیزیں صرف خُدا کی مرضی کے ذریعہ سے ممکن ہوتی ہیں۔ خُدا نے اِس دُنیا کو اور تمام کائنات کو پیدا کیا۔ حتیٰ کہ اِنسان کے بنائے ہوئے قوانین جو ہم پر حکومت کرتے ہیں، اپنے وجود میں، خُدا کی مرضی پر بنیاد رکھتے ہیں۔

کیونکہ خُدا ہر چیز میں کام کرتا ہے اور ہر چیز اُس کی مرضی کے مطابق ظاہر ہوتی ہے، ہمیں یقینا تمام چیزوں میں اُس کی راستبازی دریافت کرنی چاہیے۔ جب ہم کمزور تھے، جب ہم نے خُدا کے خلاف گناہ کیا، اور جب ہم اپنی گنہگاری کی وجہ سے اُس سے جدا تھے، خُدا نے ہمارے پاس یسوع مسیح کو بھیجنے کا وعدہ کیا۔ اُس نے یسوع کے تجسم اور اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنا وعدہ پورا کیا، یعنی جس کے وسیلہ سے اُس نے ہمیں دُنیا کے گناہوں سے آزاد کیا۔ اب، جب پانی اور رُوح کی خوشخبری دُنیا کے ہر کونے میں پھیلتی ہے، خُدا کا اصل منصوبہ مکمل ہو گا۔ جب ہم دیکھتے ہیں کیسے دُنیا میں واقعات ظاہر ہو رہے ہیں، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ امریکہ اور اِسرائیل مرکز ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہُوں کہ خُدا کی مداخلت کے بغیر، ایک اور عالمی جنگ بالکل ممکن ہے۔ جب ورلڈ ٹریڈ سنٹر گرے، اُن کا زبردست اثر تمام دُنیا پر محسوس کیا گیا۔ اگر دُنیا پھر جنگ میں لگ لی جاتی ہے، اِس وقت اور دور میں، ہمارے ساتھ کیا ہو گا؟ ہم یقینا دوسری عالمگیر جنگ سے شفایاب ہونے کے قابل نہیں ہُوں گے۔

حتیٰ کہ فطرت ہماری وجہ سے مکمل تباہی کی ساری تباہ کاریوں سے دوبارہ تعمیر نہیں ہو سکتی۔ میں امید کرتا ہُوں کہ آپ سب اِس طرح یعنی سلامتی سے پوری دُنیا میں پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے قابل ہونے کے لئے دعا مانگیں گے۔ ہماری پریشانی یہ ہے کہ دُنیا میں سلامتی کے بغیر، ہم شاید ایسا کرنے کے قابل نہیں ہو سکتے۔ ہم سب کو سلامتی کے لئے دعا مانگنی چاہیے، جنگ اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ کوئی اِنسان کا بنایا ہُوا مذہب اِنسان کے گناہُوں کو ختم نہیں کر سکتا۔ صرف یسوع مسیح، اور وہ تنہا، ہمیں ہمارے گناہُوں سے چھڑا سکتا ہے۔ صرف اُس کے یوحنا سے بپتسمہ کے وسیلہ سے اور صلیب پر اُس کے خون کے وسیلہ سے ہمارے گناہ مٹائے اور پرکھے جا سکتے ہیں۔ یہ برکت اُن کو دی گئی ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ واحد طریقہ جس سے ہم اپنے گناہُوں سے آزاد ہو سکتے ہیں مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہے۔ کوئی دوسرا طریقہ موجود نہیں ہے۔ ہم رسمی توبہ کی دعاؤں کے وسیلہ سے فدیہ یافتہ نہیں ہوتے، جس طرح بہت سارے مذہبی لوگ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بلکہ، ہمارے گناہُوں کے فدیے کا واحد طریقہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا ہے جو ہمیں ہمارے گناہُوں سے، مکمل طور پر اور کلی طور پر، یسوع کے تجسم کے وسیلہ سے، جس نے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر موت کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا، ہمیں آزاد کر چکا ہے۔

ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری کی سچائی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہوتے ہیں

اِس سچائی کی یقیناً دُنیا کے ہر کونے تک منادی کی جانی چاہیے۔ ہمیں یقیناً پہچاننا چاہیے کہ یہ اِسرائیلیوں کا اِسی طرح غیر قوموں کا اِس سچائی پر ایمان نہ رکھنے کا گناہ ہے۔ ہر کسی کو یقیناً پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ دونوں قومیں، اِسرائیلی اور غیر قوم، بچ نہیں سکتے بلکہ گناہ کرنا

جاری رکھتے ہیں جبکہ اِس دُنیا میں رہ رہے ہیں ۔ لیکن ہمارے خُداوند نے اُن سارے گناہوں کی ، ایک ہی بار اور ہمیشہ کے لئے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے فکر کی ۔ کیا کوئی سچائی یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کی سچائی سے زیادہ سادہ اور صاف ہو سکتی ہے ؟ کیوں یوحنا نے یسوع کو بپتسمہ دیا ؟ اُس نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور مصلوب ہُوا تا کہ وہ ہمارے تمام گناہ ایک ہی بار اُٹھا سکے ۔ اِس سچائی پر ایمان نہ رکھنے یا اپنے دلوں میں اِسے قبول نہ کرنے کے وسیلہ سے ، لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنی ذاتی تباہیوں کی طرف رخ کیے ہوئے ہیں ۔ بپتسمہ جو یسوع نے حاصل کیا "اسی طرح" (متی ۳: ۱۵) ساری راستبازی کو پورا کرتا ہے ۔ لفظ 'اِسی طرح' یونانی میں' ہیوٹوس '(hutos) ہے جس کا مطلب 'اس طریقہ سے ،' 'مناسب ترین ، یا 'اُس کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے ۔' یہ لفظ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع نے ناقابلِ دُہراؤ طریقہ کے طور پر بپتسمہ کے وسیلہ سے خود پر نسلِ انسانی کے گناہوں کو اُٹھا لیا جو اُس نے یوحنا سے حاصل کیا ۔

کیونکہ یسوع نے دُنیا کے تمام گناہ یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے اُٹھا لئے ، وہ صلیب اُٹھانے اور ہماری خاطر اُس پر خون بہانے کے قابل تھا ۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ یہ فدیہ کی سچائی ہے جس کے وسیلہ سے ساری انسانی نسل اپنے گناہوں سے آزاد ہو سکتی ہے ۔ ہمارے خُداوند نے ہمیں بتایا ، "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ۔" اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی ۔"" یسوع کا بپتسمہ اور اُس کا خون خُدا کی سچائی ہے ، جو ہمیں ہمارے گناہوں سے چھڑاتی ہے ؛ یہ مکمل طور پر خُدا کے تحریری کلام پر بنیاد رکھتی ہے ۔ فدیے کی سچائی حتمی ہے ، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ ، ابدیت تک ہے ۔ یعنی خُدا باپ نے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ سے گنہگاروں کا فدیہ دلوانے کا فیصلہ کیا یہ اُس کی مرضی ہے ۔

باب ۹ کا تعارف

جب ہم اپنی خلاصی کے لئے اُس کے بپتسمہ اور خون پر ایمان رکھتے ہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں خُدا ہمارے لئے کیا مقرر کر چکا ہے۔ ہمارے گناہوں کا صرف فدیہ ہوتا ہے جب ہم پانی اور رُوح کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر آپ، ابھی اِسی لمحے، مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر، یعنی فدیہ کی سچائی، اپنی خلاصی کے طور پر ایمان رکھتے ہیں، تب آپ ابھی راستباز ہیں۔ دوسری طرف، اگر آپ ایمان نہیں رکھتے، تب آپ اب تک گنہگار ہیں "اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔" ہم اپنے تمام گناہوں سے معاف ہو سکتے ہیں اور صرف ہمارے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ کوئی وجہ موجود نہیں ہے کیوں کسی کو پانی اور رُوح کی اِس خوشخبری کی سچائی پر ایمان نہیں رکھنا چاہیے۔ کوئی موجود نہیں ہے جسے خلاصی کی اِس خوشخبری کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر کسی کو اِس کی ضرورت ہے۔ کیوں کسی کو اِس پر ایمان نہیں رکھنا چاہیے، جب پانی اور رُوح کی خوشخبری کی سچائی اتنے واضح طور پر اُس کے سامنے بیان کی جاتی ہے، کیا اپنے گناہوں سے پاک ہونے کے لئے یہ اُس کی غیر رضامندی نہیں ہو گی؟

دُنیا بھر میں بہت سارے پانی اور رُوح کی خوشخبری کو قبول کر چکے ہیں اور اِسے حتیٰ کہ آگے پھیلانے کے لئے منادی کر رہے ہیں۔ اُن میں سے بعض ہماری کتابوں کو بانٹنے کے لئے رضاکار بننے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ اگر آپ صلیبی خون پر صرف ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے آزاد ہو سکتے تھے، تب اِس دُنیا میں ہر کوئی راستباز، گناہ سے آزاد بن چکا ہوتا۔ اگر کوئی صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتا ہے، تو وہ اب تک، روزمرہ کی بنیاد پر توبہ کی دہرائی جانے والی دعاؤں کے باوجود، ایسی دعاؤں کی عادت کے طور پر، اِس حرکت میں سے گزرتے ہوئے، اور مذہبی رسومات میں محض مشق کے طور پر گناہ جاری رکھے گا۔ اگر آپ توبہ کی دعائیں پیش کرنے کے وسیلہ سے اپنے گناہ دھونے کی کوشش کر رہے ہیں، تب آپ حقیقتاً خُدا کے خلاف سنگین گناہ کر رہے ہیں، کیونکہ آپ کا عمل خُدا کی راستبازی کی

تذلیل کرتا ہے ، جو آپ کی ذاتی کوششوں کے وسیلہ سے پوری نہیں ہو سکتی ، بلکہ صرف یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کی قربانی کے وسیلہ سے پوری ہو سکتی ہے، جس کے وسیلہ سے یسوع نے آپ کے تمام گناہ اُٹھا لئے اور آپ کی جگہ پر سزا اُٹھائی۔ اگر آپ یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں ، ایمان رکھیں کہ آپ کا فدیہ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی مصلوبیت کے وسیلہ سے ہے ۔ یسوع نے گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے چھڑانے کا وعدہ کیا ، اور وہ دریائے یردن پر یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے اپنے وعدے پر قائم رہا اور صلیب پر خون بہا کر خدا کی راستبازی پوری کی۔ آپ کے پاس اِس سچائی پر ایمان نہ رکھنے کی کیا وجہ موجود ہے ؟ آپ کو یقیناً یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر اُس کے خون بہانے پر اپنی خلاصی کے طور پر ایمان رکھنا چاہیے۔

سچائی کہ یسوع نے اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا جب اُس نے بپتسمہ لیا متی ۳: ۱۳ - ۱۷ میں پائی جاتی ہے۔ صرف وہ جو اپنے تمام گناہوں سے معاف ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں اس سچائی پر ایمان رکھنے سے انکار کریں گے۔ آپ خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں اور صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری کی سچائی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں ۔ کچھ بھی اور آپ کو آپ کے گناہوں سے آزاد نہیں کرے گا۔ اِس سچائی پر ایمان رکھنے سے زیادہ اور کچھ حیران کن نہیں ہے ، اُس کی معافی کے علاوہ خُدا کی طرف سے یعنی دوسرا بہتر تحفہ نہیں ہے۔ بہت سارے تحفوں کے درمیان جو خُدا ہم پر انڈیل چکا ہے ، ہمارے گناہوں کا فدیہ سب میں سے بہترین تحفہ ہے۔

دوسرا بہترین تحفہ جو خُدا ہمیں دے چکا ہے آنے والی ہزار سالہ بادشاہت ہے جس میں ہم بادشاہی کریں گے ، اور تیسرا تحفہ یہ ہے کہ اُس کے بعد ہم آسمان کی بادشاہت میں رہیں گے اور خُدا کے ساتھ ، ابدیت تک ، بادشاہی کریں گے۔ خُدا ، حتیٰ کہ اِس آخری دور میں ، دونوں اِسرائیلیوں اور غیر قوموں پر ظاہر کرنے کے لئے خلاصی کی اِس سچائی کی ، اجازت دے چکا ہے۔ جس طرح صحیفہ میں پیشنگوئی کی گئی ، خُدا کے دو خادمین اِسرائیلیوں میں سے اُٹھیں گے ، اور خُدا اُن کے وسیلہ سے خوشخبری

کے حیران کن معجزات کرے گا ۔ تب اِسرائیلی دو خادمین کے وسیلہ سے پانی اور رُوح کی خوشخری سنیں گے ، جنہیں خُدا اپنے ذاتی لوگوں سے اُٹھائے گا ، اور بہت سارے اپنے مسیحا کے طور پر یسوع پر ایمان رکھنے کے لئے آئیں گے۔ ہم اُس دن کا انتظار کرتے ہیں ، جس طرح یوحنا نے یہ کہتے ہوئے انتظار کیا "اے خُداوند یسوع آ" (مکاشفہ ۲۲ :۲۰)۔ جب خُداوند کے دوبارہ آنے کا وقت آئے گا ، آپ احساس کریں گے آپ اِس سچائی پر ایمان رکھنے کے لئے کتنے شکر گزار ہیں ، جس کے وسیلہ سے آپ معاف ہوئے اور نجات یافتہ ہوئے ۔ یہ میرے دل کی بھرپور خواہش ہے کہ آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری کی سچائی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہُوں ۔ دُنیا شاید بدل جائے ، لیکن پانی اور رُوح کی خوشخبری ، جس کے وسیلہ سے خُدا ہمیں ہمارے گناہُوں سے بچا چکا ہے ، کبھی بدلنے والی نہیں ہے اور یہ ابدی سچائی ہے ۔ ہمیں یقیناً فدیہ کی لاتبدیل نجات حاصل کرنے کے لئے اِس سچائی پر ایمان رکھنا چاہیے ۔ خُدا کرے خُدا کی خلاصی کی سچائی آپ کی ہو جائے ۔

خُدا ہمیں فضل کے برتن بنانے کے وسیلہ سے چھڑا چکا ہے

رومیوں باب ۹ بیان کرتا ہے کہ خُدا نے یعقوب کو نجات دی کیونکہ اُس نے عیسو سے زیادہ اُس سے محبت کی ۔ اِسی طرح ، یعقوب فضل کا برتن بنایا گیا ، جبکہ عیسو غضب کا برتن بنایا گیا تھا ۔ یہ کیوں کا سوال پیدا کرتا ہے ؟ یہ ہے ، کیا خُدا نے عیسو کی بجائے یعقوب کی طرفداری کی ؟ بلاشک ، بہت سارے لوگ ہُوں گے جو بحث کریں ، "کیونکہ خُدا نے یک طرفی اور بے انصافی سے ایک شخص سے محبت کرنے کو چنا جبکہ دوسرے سے غیر مشروط طور پر نفرت کی ، اُس کا پہلے سے مقرر کرنا اور چناؤ غلط تھا ۔ "جب ہم خُدا کی معرفت پیدا کی گئی دُنیا کو دیکھتے ہیں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کتنی خوبصورت اور خالص اُس کی مخلوقات ہیں ۔ پودے ، جانور ، اور تمام دوسری چیزیں جو خُدا کے وسیلہ سے پیدا کی گئی ہیں اتنی کامل نظر آتی ہیں ۔

تب ، کیسے خُدا ایک شخص سے محبت کر سکتا جب کہ دوسرے سے ظلم کے ساتھ نفرت کر سکتا تھا ؟ لیکن ایسی صورتِ حال نہیں ہے ۔آدم اور حوا کی نافرمانیوں کی وجہ سے ، گناہ دُنیا میں داخل ہُوا ، اور اِس گناہ کی وجہ سے ، سب جو اُن کے بعد پیدا ہوئے گناہ کو جاری رکھنے کا مقدر رکھتے تھے ، اور جہنم کے لئے لعنتی ہونے سے بچ نہیں سکتے تھے ۔ بالکل کیونکہ خُدا نے یعقوب کو گناہ سے بچایا اور عیسو کو آزاد نہ کیا ، یہ اُس پر کسی بھی غلط کاری کو لاگو نہیں کرتا ۔اپنی آنکھوں کے سامنے ، خُدا ایسا کرنے کی ہر وجہ رکھتا تھا ۔

ہم بہت سارے ڈھونڈ سکتے ہیں جو مسیحی طبقے کے اندر عیسو کی مانند رَوّیہ ظاہر کرتے ہیں ۔ خاص طور پر ، ایسا شخص کبھی ستائشی عبادت ضائع نہیں کرے گا ، کوئی معنی نہیں رکھتا ، صبح سویرے کی عبادت سے رات گئے کی پرستش تک کب اور کہاں یہ ہوتی ہے ۔ بعض حتیٰ کہ گھر سے زیادہ گرجا گھر میں ، گرجا گھر کے کام سے لِپٹتے ہوئے یعنی گھر کے علاوہ وقت گزار سکتے ہیں ۔ ہم اُنہیں 'مذہبی گھوڑے ' کہہ سکتے ہیں ۔ تاہم ، اُن کے درمیان بہت سارے ہیں جو خُدا کی راستبازی کو سنجیدگی سے نہیں لیتے ۔ یہ ہے کیونکہ وہ اپنی ذاتی راستبازی تعمیر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ، اور ایسا کرنے میں ، خُدا کی راستبازی کو نظر انداز کر رہے ہیں ۔ حتیٰ کہ وہ جو خُدا کی راستبازی کو نظر انداز کرتے ہیں پھر بھی آسمان پر جانا چاہتے ہیں اور اپنے گناہ معاف کروانا چاہتے ہیں ۔ لیکن اُن کی کوششیں خُدا کے سامنے اپنی ذاتی راستبازی قائم کرنے کی کوشش میں ہیں اور دوسرے لوگوں کی طرح ، اپنے گناہوں سے معاف ہونے کی کوشش نہیں کرتے ۔ خُدا نے اُن سے کہا جو اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے کہ خُدا کی راستبازی پر ایمان ہر کسی کے لئے نہیں ہے ۔ تب ، کس قسم کے لوگ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھ سکتے ہیں ؟ یہ ایسے لوگ ہیں جو اپنی گنہگاری کو پہچانتے ہیں ، جو ، اپنے ذاتی ذہنوں میں ، احساس کرتے ہیں کہ وہ کسی چیز کے قابل نہیں ہیں ۔ وہ اِس قسم کے لوگ ہیں ، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کیے گئے اُس کے فدیہ کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی دریافت کرتے ہیں ، وہ فوراً اِس پر ایمان رکھتے اور خُدا کو جلال دیتے ہیں ۔

یعنی ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور اِس طرح نجات یافتہ ہیں کا مطلب ہے کہ ہم قابلِ ترس لوگ ہیں جنہیں خُدا کی راستبازی کی ضرورت ہے ۔ورنہ ، ہم اپنی باقی زندگیوں میں گناہ میں زندہ رہنے کا مقدر رکھیں گے ۔ لیکن وہ جو خُدا کے سامنے اپنی ذاتی راستبازی ڈھونڈتے ہیں وہ ہیں جو مغرور ہیں ۔ ایسا شخص کہہ سکتا ہے ، " اے خُداوند ، میں نے تجھے دہ یکی دی ، تیرے سامنے ساری رات دعائیں مانگنے کے لئے کھڑا رہا ، پچھلے دس سالوں سے صبح سویرے کی روزمرّہ کی عبادات کبھی ضائع نہ کیں ، اور تیرے لئے اچھے اعمال کر چکا ہُوں ۔"

تاہم ، خُدا زیادہ خوش ہو گا اگر وہ پہچان چکا ہوتا کہ وہ بالکل کوئی راستبازی نہیں رکھتا ، اور یوں پانی اور رُوح کے فدیہ کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی ضرورت رکھتا تھا ، یعنی اپنی ذاتی کوشش کے وسیلہ سے ، کسی چیز کو ثابت کرنے کی بجائے ، کہ وہ نہیں کرتا اور کچھ حاصل نہیں کر سکتا ۔ حتیٰ کہ اب ، مسیحی طبقہ میں ، لوگوں کی کثرت موجود ہے جو تمام قسم کی اپنی ذاتی راستبازی ظاہر کرنے کی کوشش کے لئے کام کر رہے ہیں ۔ بعض حتیٰ کہ وفاداری سے اپنے الفاظ پر عمل کرتے ہیں ۔ لیکن کیونکہ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ، اُن کے گناہ مکمل طور پر نہیں دُھلتے ۔ خُدا اُن کا انجام متعین کرے گا ۔

ہم سب اُمید کرتے ہیں کہ وہ ہمارے خُداوند کے بپتسمہ اور خون پر فدیہ کی سچائی کے طور پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے گناہُوں کی معافی کے ذریعہ سے خُدا کے سچے بیٹے بن جائیں گے ۔ نجات کے برتنوں پر ، پولُس رسول نے کہا کہ خُدا اُس پر فضل کرتا ہے جس پر وہ فضل رکھتا ہے ، اور اُس پر ترس کھاتا ہے جس پر ترس واجب ہے ۔ تب ، کون لوگ ہیں جو خُدا کا فضل حاصل کرتے ہیں ؟ تمام بنی نوع انسان خُدا کے کلام کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتے حتیٰ کہ گو وہ واقعی ایسا کرنا چاہتے ہیں ۔ وہ اُس کے کلام کے وسیلہ سے زندہ رہنے اور ایمان رکھنے کی اپنی سچی خواہش کے باوجود پھر بار بار ٹھوکر کھاتے ہیں ۔ وہ خُدا کے سامنے شرمندگی محسوس کرتے ہوئے ختم ہو جاتے ہیں ، اور جرم کا شکار ہوتے ہیں ، اور سوچتے

ہیں کہ وہ جہنم کی سزا کے مستحق ہیں۔ اس طرح، وہ خُدا سے اُن پر رحم کرنا مانگتے ہیں، پہچانتے ہوئے کہ وہ دونوں اِس زمینی دُنیا میں اور آسمان کی بادشاہت میں قابلِ ترس ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ نجات یافتہ نہیں ہو سکتے جب تک خُدا اُن پر ترس نہیں کرتا، وہ مایوسی سے اُس سے مانگتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں، گناہ سے رہائی اُن کے لئے پائی جاتی ہے جن پر خُدا رحم کرتا ہے، اور جن پر اپنا فضل کر چکا ہے۔ اُن لوگوں کے لئے، خُدا نے اپنے بپتسمہ، صلیب پر مرنے، اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے ساتھ اپنے آپ پر تمام گناہ اُٹھانے کے وسیلہ سے اپنے واحد اکلوتے بیٹے کے ذریعہ سے پانی اور رُوح کی خوشخبری انڈیلی —سب اُنہیں اُن کی یقینی تباہیوں سے چھڑانا تھا۔ ہمارا خُدا اُن پر رحم کرتا ہے جو قابلِ ترس ہیں۔ لیکن لوگ جن پر خدا غضب نازل کر چکا ہے اُن سے زیادہ جن پر وہ اِس دُنیا میں فضل کر چکا ہے نظر آتے ہیں۔ خُدا نے ہمیں بتایا کہ آج کے مسیحی طبقہ میں، دونوں فضل کے برتن اور غضب کے برتن موجود ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، لوگ موجود ہیں جن سے خُدا محبت کرتا ہے اور وہ لوگ جن سے وہ محبت نہیں کرتا۔ رومیوں ۹: ۱۷ ہمیں بتاتا ہے، "کیونکہ کتابِ مقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ میں نے اِسی لئے تجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہو۔" خُدا نے فرعون کی مانند لوگوں کو کھڑے ہونے کی اجازت دی تا کہ اُس کی قدرت مشہور ہو جائے۔ تاہم، فضل کے برتنوں کے لئے وہ اپنی محبت ظاہر کر چکا ہے، تا کہ تمام دُنیا میں اُس کے نام کا اعلان ہو سکے۔ اپنے گناہوں اور خُدا کے غضب کی وجہ سے، ہم سب جہنم کا مقدر رکھتے تھے۔ لیکن ہم اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہوئے جس طرح خُدا ہم پر اپنی راستبازی کی محبت انڈیل چکا ہے، کیونکہ وہ ہم میں سے اُن پر رحم کر چکا تھا جو اُس پر ایمان رکھتے تھے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے اور صرف اپنی ذاتی راستبازی کا پیچھا کرنے میں دلچسپی لیتے ہیں خُدا کے خلاف مُڑ رہے ہیں۔

باب ۹ کا تعارف

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خُدا اپنے غضب کے لئے چھوڑ چکا ہے ؛ کیونکہ اُس کا طاقتور غضب ثابت ہو گا ، یقینا وہ ہونے چاہیے جو اُس کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں اور اُس کے وسیلہ سے ، خُدا کی عدالت کا انصاف ظاہر ہوتا ہے ۔ فرعون کی مانند لوگ وہ ہیں جو خُدا کی راستبازی کی محبت کو رَدّ کر چکے ہیں ۔ فرعون پر ، خُدا نے دس آفتیں نازل کیں ؛ آخری آفت موت کی آفت تھی ۔ وہ جو خُدا کو رَدّ کر چکے ہیں ، اُن کا انتظار صرف لاانتہا تم آگ کی جھیل کرتی ہے ۔ یہ خُدا کی قدرت کا غضب ہے ۔ بہت سارے طاقتور لوگ اِس دُنیا میں موجود ہیں اور بہت سارے ہیں جو خُدا کا انکار کرتے ہیں ، لیکن خُدا اُنہیں آخر کار ، اپنے غضب کی طاقت کا دعوٰہ کرنے کے لئے نیچے لائے گا ، یہ ہے کیوں وہ اُن کے سخت دلوں کو چھوڑتا ہے جو تنہا اُس کا انکار کرتے ہیں ۔

تب ، ہمارے لئے کیا اہم ہے یہ ہے ہم کیسے فضل کے برتن بن سکتے ہیں ، کیونکہ یہ بننے کے ذریعہ سے ، ہم خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھ سکتے ہیں ۔ ہم خُدا کے سامنے ظاہر کرنے کے لئے کچھ نہیں رکھتے ؛ بلکہ ، ہم اُس کی راست محبت پر ایمان رکھنے کے لئے پیدا ہوئے تھے ۔ کتابِ مقدس ہمیں خُدا کے سامنے دُعا مانگتے ہوئے ایک محصول لینے والے اور فریسی کے بارے میں کہانی بتاتی ہے ۔ خُدا نے اَوّل الذکر پر ترس کھایا ، جبکہ وہ مؤخر الذکر کے لئے کچھ نہیں رکھتا تھا ۔ لوگ جو محصول لینے والے کی مانند ہیں وہ ہیں جو خُدا کے سامنے پہچانتے ہیں کہ وہ کچھ بھی اچھا نہیں کر چکے اور یعنی وہ صرف اُس کے جلال سے محروم ہو چکے ہیں ؛ اِس لئے خُدا سے اُس کا فضل مانگتے ہیں ۔ یہ ایسی قسم کے لوگ ہیں جو خُدا کی محبت کی راستبازی سے مُلبّس ہُوں گے ۔ لیکن لوگ جو فریسی کی مانند ہیں مسلسل شیخی مارتے ہیں کہ وہ خُدا کے لئے کتنا زیادہ کر چکے ہیں – یعنی اُنہوں نے دہ یکیاں دیں ، یعنی اُنہوں نے ہفتے میں دو بار روزہ رکھا ، یعنی اُنہوں نے دعا مانگی ، اور یعنی وہ مذہبی طور پر سخت تھے ۔ اِس بات پر انحصار کرکے ہم خُدا کے سامنے کہاں کھڑے ہیں ، ہم آیا خُدا کی راستبازی کی محبت سے ملبوس ہُوں گے یا اُس کی سزا

کے غضب کا ہدف بنیں گے ۔ اگر ہم خُدا کے سامنے اپنے دلوں کو سخت کرتے ہیں ، ہمارے گناہ ہمیشہ ناقابلِ معافی رہیں گے ، معافی کے بغیر ، ہماری منزل جہنم ہو گی ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں کی جا چکی ہے۔ غیر نجات یافتہ ، غیر یافتہ ہیں محض کیونکہ اُن کے دل سخت ہیں ۔ نسلِ انسانی میں کچھ بھی راست نہیں ہے ، اور صرف ایمان کے وسیلہ سے ہم خُدا کی راستبازی کی محبت سے ملبوس ہو سکتے ہیں ۔خُدا اُن سے نفرت کرتا ہے جو ، حتیٰ کہ گو خُدا نے اُنہیں بنایا ، اُس کی راستبازی کو پہچاننے سے انکار کرتے ہیں ۔ لیکن وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، خُدا کی راستبازی کی وجہ سے ، اُس سے محبت حاصل کریں گے اور ابدی زندگیاں حاصل کریں گے ۔آج اِس دُنیا میں بہت سارے مسیحی خُدا کے سامنے غضب کے برتنوں کے طور پر زندہ رہ رہے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ہمیں رومیوں کے خط سے سیکھنے کی ضرورت ہے خُدا کی راستبازی کیا ہے۔ وجہ کیوں خُدا بعض سے محبت کرتا ہے ،اور دوسروں سے نہیں کرتا ، یہ ہے کیونکہ بعض اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے جبکہ دوسرے اِس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ یہ سچائی ہے جس کے بارے میں ، میں بولنے کی خواہش رکھتا ہُوں ۔

خُدا نے یعقوب اور عیسو سے جو کیا درست تھا ۔ اُن کے درمیان جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں ، بہت سارے موجود ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے بغیر خُدا کی محبت لینا چاہتے ہیں ۔ یہ لوگ عیسو کی مانند ہیں ، اور خُدا اُنہیں اُن کے گناہُوں کے موافق پرکھے گا ۔خُدا دُنیا میں تمام گناہُوں کو ایک ہی بار اُٹھانے کے سلسلے میں یوحنا سے بپتسمہ لینے کے لئے اپنے بیٹے کو بھیج چکا ہے ۔ کیا آپ اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں ؟ کیا آپ واقعی اپنے دل کے اندر گہرائی سے اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ہم فوراً اپنے تمام گناہُوں سے آزاد ہوجائیں گے جب ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، جس کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی ظاہر کی گئی ہے ۔ یسوع نے اِس دُنیا کے تمام گناہ اُٹھا لئے اور اُنہیں اپنے کندھے پر لے لیا ، صلیب پر مر گیا ، اور مردوں میں سے جی اُٹھا ، سب ایک ہی بار ، تا کہ

باب ۹ کا تعارف

ہم ، بھی ، ایک ہی بار اپنے گناہوں سے آزاد ہو سکیں - لیکن اگر ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر فدیہ یافتہ ہونے کی کوشش کرتے ہیں ، ہم خُدا کے خلاف گناہ کر رہے ہُوں گے ، اگر ہم اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ، تب اِس کا مطلب ہو گا کہ یسوع مسیح کو بپتسمہ لینا ہو گا اور ہمارے گناہوں کے لئے ہر روز مرنا ہو گا - کیا خُدا ، اپنی لامحدود حکمت میں ، ایسے طریقے کو چنے گا ؟ ہمیں ہمارے گناہوں سے چھڑانے کے لئے ، خدا نے اپنے بیٹے کو صرف ایک بار ، بپتسمہ لینے ، مصلوب ہونے ، اور سب ہمارے گناہوں کے لئے صرف ایک بار جی اُٹھنے کے لئے بھیجا ، تا کہ وہ ہمیں ایک ہی بار سب مکمل طور پر نجات دے سکے - ہمار اخُدا راستباز خُدا ہے - خُدا نے اپنی راستبازی کے اندر ہمارے گناہوں کی معافی کا منصوبہ بنایا - خُدا ہمارے گناہوں کو نہیں مٹاتا کیونکہ ہم ہر وقت جب ہم گناہ کرتے ہیں اپنی معافی کے لئے دعا مانگتے ہیں - اِس کی بجائے ، اُس نے اُن کے تمام گناہوں کو مٹا دیا جو ایک ہی بار اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ایک بار اور ہمیشہ کے لئے چھڑائے گئے تھے - تب ، روزمرّہ کے گناہوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے جو ہم بعد میں کرتے ہیں ؟ اُن کی فکر کی جاتی ہے جب ہم شکر گزاری سے اُس کی راستبازی کے لئے خُدا کی پرستش کرتے ہیں اور صرف اُسی کو سارا جلال دیتے ہیں ، خُدا کے نقطۂ نگاہ سے ، یسوع نے ایک ہی بار اپنے آپ پر اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا ، صلیب پر خون بہایا اور ہماری جگہ پر پرکھا گیا ، اور اِس طرح ایک ہی بار ہمارے تمام گناہوں کو ، ہماری مکمل نجات کے لئے اُٹھا لیا - خُدا کی راستبازی کی محبت ایک ہی بار دُنیا کے تمام گناہوں کو مٹانے کے لئے اُس کے منصوبہ سے مکمل ہو چکی تھی -

رومیوں ۹ : ۲۵ بیان کرتا ہے ، "چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی خُدا یوں فرماتا ہے کہ جو میری اُمت نہ تھی اُسے اپنی اُمت کہوں گا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہوں گا -" ہاں ، خُدا نے کہا کہ وہ اُنہیں اپنے لوگ کہے گا ، جو اُس کے لوگ نہیں تھے - کیونکہ خُدا کی راستبازی جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں نظریہ نہیں ہے ، بلکہ حقیقت ہے کہ ، ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام

باب ۹ کا تعارف

گناہوں سے آزاد ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک حقیقت ہے، وہ جو اُس کی راستبازی کو نظر انداز کرتے ہیں نفرت اُٹھائیں گے اور عیسو کی مانند پرکھے جائیں گے۔ کوئی بھی موجود نہیں ہے جو خُدا کے سامنے اپنی راستبازی کی شیخی مار سکتا ہے۔ ہمارے تمام گناہوں سے ہمیں بچانے کے لئے، خُدا نے ہمیں اپنی راستبازی کے ساتھ بچایا تب، کیسے ہم شکر اور اُس کی تعریف کر سکتے ہیں؟ ہم بچ نہیں سکتے بلکہ شکر گزاری اور ایمان میں خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کو پھیلاتے ہیں۔

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

رومیوں ۹ : ۹-۳۳

"کیونکہ وعدہ کا قول یہ ہے کہ میں اُس وقت کے مطابق آؤں گا اور سارہ کے بیٹا ہو گا۔" اور صرف یہی نہیں بلکہ ربقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ تھی۔" اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔" تاکہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔" چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت۔" پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ہرگز نہیں!" کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کروں گا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا۔" پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔" کیونکہ کتابِ مقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ میں نے اِسی لئے تجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام رویِ زمین پر مشہور ہو۔" پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔" پس تو مجھ سے کہے گا پھر وہ کیوں عیب لگاتا ہے؟ کون اُس کے ارادہ کا مقابلہ کرتا ہے؟" اے انسان بھلا تو کون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی چیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا؟" کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کے لئے بنائے اور دوسرا بے عزتی کے لئے؟" پس کیا تعجب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قدرت آشکارا کرنے کے ارادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لئے تیار ہوئے تھے نہایت تحمل سے پیش آیا۔" اور یہ اِس لئے ہُوا کہ اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے

آشکارا کرے جو اس نے جلال کے لئے پہلے سے تیار کیے تھے۔" یعنی ہمارے ذریعہ سے جن کو اُس نے نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں سے بھی بلایا۔" چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی خُدا یوں فرماتا ہے کہ جو میری اُمت نہ تھی اُسے اپنی اُمت کہوں گا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہوں گا۔" اور ایسا ہو گا کہ جس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تم میری امت نہیں ہو اُسی جگہ وہ زندہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔" اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اِسرائیل کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہو تو بھی ان میں سے تھوڑے ہی بچیں گے۔" کیونکہ خُداوند اپنے کلام کو تمام اور منقطع کر کے اُس کے مطابق زمین پر عمل کرے گا۔" چنانچہ یسعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر رب الافواج ہماری کچھ نسل باقی نہ رکھتا تو ہم سدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہو جاتے۔" پس ہم کیا کہیں ؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہے۔" مگر اِسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اُس شریعت تک نہ پہنچا۔" کس لئے ؟اِس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی۔" چنانچہ لکھا ہے کہ دیکھو میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں اور جو اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا۔""

خُدا کی معرفت ترتیب دیا گیا سچا پہلے سے مقرر ہونا کیا ہے ؟

آئیں اَب ہم توجہ کریں 'خُدا کی معرفت ترتیب دیا گیا پہلے سے مقرر ہونا' کیا ہے۔ پوری طرح سمجھنے کے سلسلے میں کہ پہلے سے مقرر ہونا کیا ہے، ہمیں یقینا تحریری کلام کو خُدا کے کلام کے طور پر خیال کرنا چاہیے، اور اپنے آپ کو درست کرنا چاہیے اگر ہمارے ایمان میں کوئی چیز غلط ہے۔ اِس لئے، ہمیں یقینا سمجھنا چاہیے کیوں خُدا نے یعقوب سے محبت کی جبکہ عیسو سے نفرت کی۔

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

ہمیں یہ بھی ڈھونڈنے کی ضرورت ہے آیا پہلے سے مقرر ہونے کی جدید مسیحی فہم صحیفہ سے انحراف کرتی ہے یا نہیں۔ ہم سب کو یقیناً خُدا کی معرفت قائم کئے گئے پہلے سے مقرر ہونے کی درست سُوجھ بُوجھ رکھنی چاہیے۔ خُدا سے برکات حاصل کرنے کے لئے، ہم مسیحیوں کو ڈھونڈنے کی ضرورت ہے خُدا کا پہلے سے مقرر کرنا اُس کے منصوبہ میں کیسے موزوں لگتا ہے۔ جب خُدا کے منصوبہ کے بارے میں سوچتے ہیں بہت سارے جدید مسیحی عالم سوچتے ہیں کہ اُن کی منزلیں اُن کی پیدائش سے پہلے مقرر ہو گئی تھیں، اُن کے ایمان کی کسی بھی ضرورت کے بغیر، جس طرح آیا یعقوب اور عیسو کی قسمتیں غیر مشروط اور یک طرفی سے خُدا کی معرفت مقرر کی گئی تھیں۔ لیکن یہ صورتِ حال نہیں ہے۔ ہم آیا خُدا سے محبت لیتے ہیں یا نہیں متعین ہوتا ہے آیا ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ یہ سچائی ہے جو خُدا ہمیں اپنے منصوبہ میں دے چکا ہے۔

اگر آپ درست طور پر خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے کو سمجھنا چاہتے ہیں، آپ کو اپنی ذاتی راستبازی کو پھینکنے اور خُدا کی راستبازی پر مرتکز ہونے کی ضرورت ہے

کیونکہ بہت سارے لوگ یسوع مسیح کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی خُدا کی راستبازی کے بارے میں سوچ اور ایمان نہیں رکھ سکتے، وہ خُدا کی محبت کے بارے میں سوچنے کا رجحان رکھتے ہیں جس کسی طریقہ سے یعنی وہ چُنتے ہیں، اور بعض حتیٰ کہ سوچتے ہیں کہ خُدا کی محبت راست نہیں ہے۔ اُنہیں یقیناً احساس کرنا چاہیے کہ سوچ کا یہ طریقہ درست نہیں ہے۔ ہمیں ہم تک پہنچی ہوئی ایمان کی غلط کامل یقینی کو جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ظاہر کیے گئے خُدا کے راست منصوبہ کو نہ خیال کرنے کی وجہ سے ہے، پھینکنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ سادگی سے سوچتے ہیں کہ خُدا بعض سے محبت کرتا ہے اور

دوسروں سے نفرت کرتا ہے، آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ یہ غلط قسم کا ایمان ہے، جو آپ کی ذاتی غلط سوچ کے ذریعہ سے بنا ہُوا ہے۔ انسانی ذہن غلط خیالات کی وجہ سے آفت زدہ ہوتے ہیں۔ بہت سارے برائے نام مسیحی درست ایمان نہیں رکھتے ہیں کیونکہ اُن کے ذہن کثرت سے غلط خیالات کے ساتھ بہہ رہے ہیں۔ یہ ہے کیوں آپ کو اپنے فضول خیالات کو پھینکنے کی ضرورت ہے اور خُدا کے کلام کی پیروی کرنے اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے درست راستہ پر اپنے ایمان کو رکھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ پہلے سے مقرر کیے جانے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا ہے، یہ اُسی وقت درست طور پر سمجھا جا سکتا اور ایمان رکھا جا سکتا ہے صرف جب ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس لئے ہمیں یقینا اُس کے منصوبہ پر اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ خُدا کا منصوبہ اُن کو مُلبّس کرنا ہے جو راستبازی میں اُس کی راستبازی کے اندر اُس کی محبت پر ایمان رکھتے ہیں۔

اس طرح، اُس کا پہلے سے مقرر کرنا یہ ہے کہ وہ ایمانداروں کو اُنہیں گناہ کی معافی کی نجات کے ساتھ ملبُوس کرنے کے وسیلہ سے، جس کی قیمت یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی مصلوبیت کے ذریعہ سے ادا کی گئی ہے اپنے لوگ بنائے گا۔ ہمیں یقینا خُدا کے ساتھ اُس کی راستبازی کے اندر اُس کے وسیلہ سے سچے منصوبہ پر ایمان رکھنے کے ذریعہ سے درست تعلق قائم کرنا چاہیے۔ خُدا اُنہیں جو یعقوب کی مانند ہیں اپنی محبت کے موضوع بنا چکا ہے، جبکہ وہ اُنہیں جو عیسو کی مانند ہیں اپنے غضب کے موضوع بنا چکا ہے۔

خُدا کا پہلے سے مقرر کرنا مہلک پرستی نہیں ہے

خُدا کے منصوبہ کے اندر پہلے سے مقرر کرنا اُس کی راستبازی کے اندر قائم کیا گیا تھا۔ خُدا کی محبت، کسی چیز کی طرح اندھا دھند منصوبہ کے بغیر مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اگر ہر کوئی اپنی پیدائش سے پہلے غیر مشروط طور پر چنا گیا تھا، جس طرح آیا اُس کی زندگی قسمت سے طے تھی، کیسے کوئی یسوع

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ سے آزاد ہو سکتا تھا؟ اگر کسی کی قسمت ایسے طریقے سے اُس کی پیدائش سے پہلے طے تھی آیا اُسے خُدا سے محبت لینی تھی یا نہیں پہلے سے بنایا گیا منصوبہ تھا اور مقرر کیا گیا خاکہ تھا، کون سوچے گا کہ خُدا عادل ہے، اور کون ایسے خُدا پر ایمان رکھے گا؟ کوئی بھی ایسے اندھا دھند اور حکمران خُدا پر ایمان رکھنا نہیں چاہے گا۔ لیکن ہمارے خُدا کا منصوبہ نہ اندھا دھند ہے نہ ہی آمریت پسند، لیکن اپنی راستبازی کے اندر اور ہمیں اپنے لوگ بنانے کے لئے ہمارے گناہوں سے ہمیں صرف چھڑانے پر مشتمل ہے۔ خُدا نے اِس منصوبہ کے اندر ہمیں اپنی راستبازی دی، اور محبت یعنی اپنی راستبازی کے اندر، اُس نے ہمیں اپنی معافی دی۔ وہ اُن کو ملبوس کرنے کے لئے تیار کر چکا ہے جو اُس کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ جو اُس میں غضب پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

میں اُن سے مندرجہ ذیل بات کہنا پسند کروں گا جو غلط سوجھ بوجھ کی وجہ سے خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے کے لئے قابلِ نفرت ہیں۔ خُدا کا منصوبہ ہمیں، جو اُس کے وسیلہ سے پیدا کیے گئے تھے، اپنے ذاتی لوگ بنانا ہے۔ اِس لئے ہمیں یقیناً اُس کے پہلے سے مقرر کرنے کے لئے شکر گزار ہونا چاہیے۔ ہمارے لئے شکر گزار لوگ ہونا بہتر ہے جو نفرت انگیز لوگ جو اُسے کوستے ہیں بننے کی بجائے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہر کسی کو جو یسوع پر نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھتا ہے یقیناً خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے کی دُرست سوجھ بوجھ اور ایمان رکھنا چاہیے، جو اُس کی راستبازی کے اندر تیار کیا گیا ہے۔

خدا کا حقیقی پہلے سے مقرر کرنا اُس کے ذریعہ سے قائم کیا گیا تھا جو بلاتا ہے

رومیوں ۹: ۹ سے، آج کا حوالہ کہتا ہے، "کیونکہ وعدہ کا قول یہ ہے کہ میں اُس وقت کے مطابق آؤں گا اور سارہ کے بیٹا ہو گا۔" اور صرف یہی نہیں بلکہ ربقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ تھی۔" اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس

سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔" تا کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔" چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت ۔"" یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کا پہلے سے مقرر کرنا محبت سے ہے، جو خُدا کی راستبازی کی محبت کے اندر تیار کیا گیا تھا۔ جس طرح پیدائش ۱۸ :۱۰ میں دکھایا گیا ہے، اگرچہ انسانی طور پر سارہ کے لئے بچہ پیدا کرنا ناممکن تھا، ابرہام نے خُدا کے وعدہ پر ایمان رکھا کیونکہ وہ اپنا کلام دے چکا تھا۔ یہ ہے کیسے خُدا نے ابرہام کو راستباز ٹھہرایا: خُدا نے اُسے اُس کا بیٹا اضحاق دیا، اُس نے اُس پر ایمان رکھا، اور خُدا نے اُس کا ایمان منظور کیا۔ پس جب ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان کے بارے میں بات کرتے ہیں، ہم خُدا کے کلام پر ایمان کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ہماری خُدا کے منصوبہ اور پہلے سے مقرر کرنے کی بات چیت کو بھی اُس کے کلام سے ہمارے ایمان کے وسیلہ سے راہنمائی پانی چاہیے۔ وہ جو – مثال کے طور پر، جب لوگ خُدا کی راستبازی کے لئے اپنے تعاقب کو فریبوں یا نشانوں کے ساتھ گڈ مڈ کرتے ہیں وہ جبکہ دُعا مانگ رہے یا خواب دیکھ رہے ہیں کچھ دیکھنے کا دعوٰہ کرتے ہیں – اپنے ایمان کے ساتھ بڑی غلطیاں کر رہے ہیں۔

پولُس مزید اضافہ کرتا ہے کہ، "ربقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ تھی۔" اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔" تا کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔..." صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ اضحاقنے، اپنا ذاتی بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے، خُدا سے دُعا مانگی، اور خُداوند نے اُسے جڑواں بیٹے دینے کے ذریعہ سے جواب دیا۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کی راستبازی کے اندر پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ اُن کے ایمان کے ساتھ یقینی تعلق رکھتا ہے جو اُس سے محبت پاتے ہیں۔

یہاں پھر آیت ۱۱ دُہرانی لازوال ہے: ''اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔ تاکہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔'' خُدا کے منصوبہ کے اندر پہلے سے مقرر کرنے اور چناؤ کی سچائی کی سوجھ بوجھ کی چابی یہ ہے کہ خُدا کا مقصد ''اس پر جو بلاتا ہے'' موقوف ٹھہرتا ہے۔ یعقوب اور عیسو کے درمیان، خدا کے منصوبہ کے اندر پہلے سے مقرر ہونے کے مطابق خُدا نے یعقوب کو بلایا اور محبت کی۔ دوسرے لفظوں میں، جب خُدا لوگوں کو بلاتا اور اُن سے محبت کرتا ہے، وہ اُن کو بلاتا اور لوگوں سے محبت کرتا ہے جو، یعقوب کی مانند، راستباز ہونے سے کہیں دور ہیں۔ خُدا نے عیسو کو نہیں بلایا، جس نے اپنے آپ کے بارے میں راستباز کے طور پر سوچا اور غرور سے بھرا ہُوا تھا۔ خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے میں، اُس کے منصوبہ کے اندر یہ معمول کا معاملہ ہے کہ خُدا بلائے گا اور یعقوب کی مانند لوگوں سے خُدا محبت کرے گا۔ خُدا کا مقصد یعقوب کی مانند لوگوں کو بلانے میں گنہگاروں کو گناہ سے آزاد کرنا، یعنی اپنے ذاتی بیٹے بنانا تھا۔ وہ جو بلائے ہُوؤں کو محبت سے مُلبّس کرنے کے لئے بلاتا ہے خُدا ہے، اور یعقوب اور عیسو کے درمیان، وہ جو بلایا گیا یعقوب تھا۔

ہمیں یقیناً اُس کے منصوبہ کے اندر خُدا کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے۔ یعقوب گنہگار کے خاص حُلیے کی نمائندگی کرتا ہے جن پر خُدا اپنی راستبازی کے اندر اپنا فضل ظاہر کر چکا ہے، جبکہ عیسو اُس گنہگار کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس کی راستباز محبت کو نظر انداز کرنے کے وسیلہ سے خُدا کے خلاف ہو جاتا ہے اور اپنی راستبازی کا پیچھا کر رہا ہے۔ یہ ہے کیوں پہلے سے مقرر کرنے کو اُس کے منصوبہ کے اندر خُدا کے کلام کو آشکارا کرنے کی چابی کے ذریعہ سے سمجھنا ہے کہ خُدا کا مقصد ''اُس پر جو بلاتا ہے'' موقوف ہوتا ہے۔ ہمیں یقیناً اپنے آپ کو تصوری ایمان سے جو اپنے ذاتی خیالات سے پیدا ہُوا آزاد کرنا چاہیے۔ خُدا، اپنی راستبازی کے اندر، صرف یعقوب سے محبت اور عیسو سے نفرت کر سکا۔ خُدا کی اپنے منصوبہ کی وضاحت اور پہلے سے مقرر کرنا، اُس کے اعلان کے وسیلہ سے ہر کسی کو میسر ہے کہ

ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

خُدا کا مقصد "یعنی اُس پر جو بلاتا ہے" موقوف ہوتا ہے۔ خُدا کا منصوبہ اُس کی راستبازی کے اندر پوری ہوئی، محبت کی سچائی ہے۔ جب خُدا نے یعقوب سے محبت بلکہ عیسو سے نفرت کی، تو پہلے سے مقرر کرنا، یعنی خُدا کی راستبازی کو پورا کرنا، نجات کے لئے اُس کے منصوبہ کے مطابق، مطلوب تھا۔ یہ نہیں ہے، جس طرح بہت سارے دوسرے مذاہب نے دعوٰہ کیا، اچھے کاموں کے ذریعہ سے آپ سے محبت ہوتی ہے اور خُدا بچاتا ہے، لیکن، صرف اُس کے منصوبہ اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے آپ اُس کے بیٹے، اپنے گناہوں سے چھڑائے ہوئے بن جاتے ہیں۔

کیا خُدا غلط ہے ؟

خُدا اُن سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے اور محبت کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں حقیقت کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہے کہ ہمارے باپ نے محبت کرنے اور اُنہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں یسوع مسیح کے اندر اپنے بیٹے بنانے کا فیصلہ کیا۔ خُدا نے یسوع مسیح میں ہر کسی سے محبت کرنے کا، بلکہ یعقوب کی مانند لوگوں سے محبت کرنے کا منصوبہ بنایا۔ تب ، ہمیں یقینا اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے آیا ہم یعقوب یا عیسو کی مانند ہیں۔ لیکن حتیٰ کہ وہ جو اپنے ذاتی اچھے اعمال اور اپنی ذاتی راستبازی سے بھرے ہوئے ہیں اب تک خُدا سے محبت لینا چاہتے ہیں، لیکن کوئی اُنہیں غلط راستے پر دھکیلنے سے نہیں بچا سکتا۔ پس یہ دو اقسام کے لوگ ہمیشہ موجود ہیں، خُدا کی معرفت محبت یا نفرت کیے گئے حتیٰ کہ جس طرح ابھی ہم بولتے ہیں۔

ہمیں یقینا خُدا کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اُس کی راستباز محبت پر اور ہماری نجات کے لئے اُس کے منصوبہ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُس کے جلال کی تعریف کرنی چاہیے۔ ہمیں حقیقت کے لئے اُس کا شکر بھی ادا کرنا چاہیے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں، حیران کن طور پر خُدا کی راستبازی پر روشنی ڈالتی ہے۔ ہر کسی کو یقینا یعنی خُدا کی محبت سے ملبُوس ہونے کے لئے

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

احساس کرنا چاہیے، اُسے پہلے یقیناً خُدا کے سامنے اپنی ذاتی کمزوریوں اور گناہوں کو پہچاننا چاہیے، اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ مسئلہ یہ ہے کہ بہت سارے مسیحی، یسوع کے بپتسمہ اور صلیب کی سچائی پر ایمان رکھنے کے قابل نہیں ہیں جس نے خُدا کی راستبازی پوری کی، وہ غلطی سے ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا یقینی لوگوں سے محبت کرتا ہے جبکہ دوسرے سادگی سے اُس کے ذریعہ سے چھوڑے جانے کی قسمت رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ زیادہ مسئلہ، یعنی بد قسمت حقیقت یہ ہے کہ اِس قسم کا غیر مضبوط ایمان چھا رہا ہے اور بڑی کامل یقینی کے ساتھ دوسروں تک منادی ہو رہی ہے۔ یہ تیزی سے پھیل رہا ہے؛ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے جو خُدا کی محبت کو غلط سمجھتے ہیں، جو اُس کے وسیلہ سے تیار کیے گئے خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے کی معرفت ظاہر کی گئی ہے۔ خُدا ہمیں یعقوب اور عیسو کی کہانی کے ساتھ کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے یہ ہے کہ اُس کے بیٹے بننے کے لئے، یہ انسانی راستبازی نہیں ہے جو ضروری ہے، بلکہ خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان ہے، جو اُس کے منصوبہ کے مطابق پہلے سے مقرر کیا گیا ہے۔

صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا نے سارہ کو بیٹا دیا جس کا اُس نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا۔ یہ ہمیں بتاتا ہے، حتیٰ کہ آج، یعنی صرف وہ جو خُدا کی راستبازی کی محبت اور کلام پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ ایسے بیٹے بننے کے لئے، ہمیں یقیناً سچائی کو پہچاننا چاہیے جو خُدا کی راستبازی اور اُس کے منصوبہ میں ہمارے ایمان کے ساتھ دی گئی تھی، اور اُس سچائی پر ایمان رکھنے کے لئے، ہمیں خُدا کی محبت اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے لئے یسوع مسیح کی محبت اور ہمارے لئے خُدا کا منصوبہ حتمی سچ ہے اور ہم سب کو دی گئی محبت ہے۔ ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لئے، یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے، صلیب پر مر گیا اور مردوں میں سے جی اُٹھا، ہم میں سے اُن سب کو ابدی زندگیاں دینے کے لئے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

اِس سچائی کا یہ مطلب نہیں کہ محض مذہبی ہونے اور اپنی ذاتی کوششیں دکھانے کے ذریعہ سے، ہم خُدا کے بیٹے بن سکتے ہیں، بلکہ اِس کا مطلب ہے کہ خُدا کے بیٹے بننے کا واحد طریقہ محبت کے کلام اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہے، جو ہمیں بتایا گیا ہے اور ہمارے لئے اُس کے وسیلہ سے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ہمیں یقیناً سب احساس کرنا چاہیے کہ صرف وہ جو خُدا کی محبت اور راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اُس کی محبت سے ملبُوس ہیں۔ تب، ہمارا فرض کیا ہونا چاہیے؟ ہمارا فرض یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنا ہے۔ ہمیں یقیناً خُدا سے ہم پر فضل کرنا مانگنا چاہیے۔ ہمیں یقیناً اُس کے سامنے پہچاننا چاہیے کہ ہم اُس کے لوگ کہلانے کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ ہم سب گنہگار ہیں۔ ہمیں یقیناً سمجھنا چاہیے کہ ہمارے لئے یہ صرف اُس کے منصوبہ کے وسیلہ سے ہے – یعنی ہم اُس کی راستباز محبت کو جان سکتے ہیں – یعنی ہم اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں۔

وہ جو خُدا سے نفرت اُٹھاتے ہیں نفرت انگیز ہیں چونکہ وہ ضرورت محسوس نہیں کرتے یا اُس کی محبت یا راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے۔ اِس لئے ہمیں یقیناً جاننا اور محبت کے منصوبہ پر ایمان رکھنا چاہیے جو خُدا ہمارے لئے پہلے سے مقرر کر چکا ہے۔ واضح سچائی یہ ہے کہ وہ جو جانتے اور خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھتے ہیں اُس سے محبت پائیں گے، جبکہ وہ جو رَدّ کرتے اور اُس کی محبت کو بگاڑتے ہیں خُدا سے نفرت اُٹھائیں گے۔

کون پانی اور رُوح کی خوشخبری حاصل کرتا ہے؟

خُدا کی معرفت ہمیں دی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری واحد سچائی ہے جو اُس کی راستبازی ظاہر کرتی ہے۔ تب، کس قسم کے لوگ وہ ہیں جو اپنے دلوں میں اِس سچائی کو حاصل کرتے ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو، پہچان کر کہ اُن کی منزلیں ابدی ہلاکت میں پڑی ہوئی ہیں یعنی وہ خُدا کے سامنے گنہگار ہیں اور اُس کے کلام کے سامنے، اُس کا فضل مانگتے ہیں۔ "اے خُداوند، میں گنہگار ہُوں، جو تیری شریعت کے مطابق بالکل زندہ نہیں رہ سکتا۔ میں اپنے دل کو چھوڑتا اور تیرے سامنے جھکتا ہُوں۔"

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں خُدا اپنی راستبازی میں اپنی محبت کی گناہوں کی معافی عطا کر چکا ہے۔ خوشخبری پر ایمان جو خُدا کی راستبازی ظاہر کرتا ہے تمام گنہگاروں کے لئے انتہا کی اہمیت کا حامل ہے۔ خُدا نے ہمیں اپنی شریعت نہیں دی تا کہ ہم اُن میں سے ہر ایک اور ہر کسی نکتہ کی پیروی کریں، ایسی حقیقت جو اکثر بہت سارے لوگ غلط سمجھتے تھے۔ بلکہ، شریعت کا مقصد، ہمیں ہماری ذاتی گنہگاری کو پہچاننے کے لئے راہنمائی کرنا تھی۔ تب، کیوں گنہگار شریعت کی پیروی کی کوشش کرتے ہیں؟ یہ ہے کیونکہ ہر گنہگار کی فطرت خلاصی اور اپنے گناہوں کی معافی ڈھونڈتی ہے۔ لیکن کوئی بھی تمام شریعت کی پیروی کرنے کے قابل نہیں ہے۔ کوششیں محض نقلیں تھیں، محض جبلتی حرکتیں، مایوسی سے اپنے گناہوں کو ڈھانپنے کی کوشش کرنا – یہ خُدا کے سامنے ایک فریبی ایمان ہے۔ یہ ہے کیوں گنہگاروں کو یہ فریبی ایمان دور پھینکنا چاہیے، خُدا کی راستبازی کے ایمان کی طرف لوٹنا، اور اُس کی محبت سے ملبُوس ہونا چاہیے۔

ہمیں اِس محبت سے ملبُوس کرنے کے لئے، خُدا نے یسوع کو زمین پر بھیجا، جس نے، یوحنا سے بپتسمہ لے کر، دُنیا کے گناہوں کو اپنے کندھے پر اُٹھا لیا، اور صلیب پر خون بہا کر، اُن سب کو مٹا دیا۔ خُدا اُن کے ایمان کو پہچان چکا ہے جو اُس کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہوتے ہیں، جو کہ خُدا کی راستبازی کی تکمیل ہے، ہم اُس کی محبت سے ملبُوس ہو جاتے ہیں۔ یہ وعدہ کی ہوئی سچائی ہے جو خُدا اپنے منصوبہ میں ہمارے لئے مقرر کر چکا ہے۔ خُدا اُن سے نفرت کرے گا جو صرف اپنے آپ پر انحصار کرتے ہیں۔ ہمارے ارد گرد ایسے بہت سارے لوگ ہیں۔ لیکن آپ کو یقیناً اپنے تمام گناہوں سے یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونا چاہیے جو خُدا کی محبت اور اُس کی راستبازی پوری کر چکا ہے۔ تب آپ یقیناً خُدا کی محبت سے ملبُوس ہُوں گے، جو اُن کے لئے محفوظ کی جا چکی ہے جنہیں وہ بلاتا ہے۔ لوگ اکثر خُدا کے لئے اپنی ذات سے کام کرنے کی کوشش

کرتے ہیں اُس کی محبت اور معافی جیتنے کے لئے ، لیکن یہ کوششیں خُدا کی راستبازی پر کسی ایمان کے بغیر ویران ہیں ۔خُدا نے صرف اپنی محبت سے ملبُوس کرنے کے لئے یعقوب کو بلایا ، عیسو کو نہیں ۔ خُدا کے سامنے ، یعقوب مکار ، دھوکے باز جھوٹا شخص تھا ، لیکن کیونکہ اُس نے خُدا کی محبت اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھا ، وہ ایمان کے آباؤ میں سے ایک بن گیا ۔ ہمیں، بھی ، یقیناً یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، اپنی خلاصی کے طور پر، خُدا کی راستبازی کی تکمیل یعنی خُدا کی محبت حاصل کرنی چاہیے ۔ کیونکہ عیسو نے اپنے ذاتی شکار کے ساتھ اپنے باپ سے برکت پانے کی کوشش کی ، وہ اُن کے لئے ایک علامت بن گیا جو خُدا کی برکت حاصل نہیں کر سکتے ۔ ہمیں اِس معاملہ پر احتیاط سے سوچتے ہوئے کچھ وقت گزارنے کی ضرورت ہے ۔ اِس دُنیا میں کون عیسو کی مانند ہیں ؟ کیا ہم اُس کی مانند نہیں ہیں ؟

یعقوب کی مانند لوگ وہ ہیں جو خُدا کی راستباز محبت کو حاصل کرتے ہیں ۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم ، بھی ، کمزور اور بدکار ہیں ، جس طرح یعقوب تھا ۔ خُدا ، جو ہمیں حتیٰ کہ ہمارے پیدا ہونے سے پہلے بلا چکا ہے اپنے کاموں کے وسیلہ سے کھڑے ہونے کے لئے نہیں بلکہ اپنی بلاہٹ کے وسیلہ سے ، ہمیں اپنی محبت اور راستبازی میں اُس کی محبت حاصل کرنے کے لئے ایمان رکھنے کے واسطے کہہ چکا ہے ۔ خُدا نے یسوع کو بھیجا جس نے ہم سب کے لئے ، اپنے منصوبہ کے اندر خُدا کی راستبازی پوری کی ۔ جب خُدا نے پہلے ہمیں بلایا ، وہ گنہگاروں کو بلانے کے لئے آیا ، راستبازوں کو نہیں ۔ وہ جو خُدا سے نفرت اُٹھاتے ہیں وہ ہیں جو اپنے آپ کو اپنی ذاتی راستبازی سے بھرے ہوئے خیال کرتے ہیں اور جو اُس کی رحیم محبت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ۔ وہ جو ایسا برگشتہ ایمان رکھتے ہیں سے خُدا نفرت کرتا ہے اور وہ اُس کے لوگ بننے کے لئے اُس کی محبت سے ملبُوس نہیں ہو سکتے ہیں ۔ خُدا اپنے دل میں ہمارے لئے یہ سچائی پہلے سے مقرر کر چکا ہے ۔ پس ، پولُس یقین سے بیان کرتا ہے ، ”پس ہم کیا کہیں ؟ کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے ؟ ہرگز نہیں !۔“ (رومیوں ۹ : ۱۴) ۔

وہ جو خُدا سے محبت لیتے ہیں وہ ہیں جو یعقوب کی مانند ہیں

جب خُدا آپ کو دیکھتا ہے، کیا آپ واقعی اِس قسم کے شخص ہیں جن پر وہ فضل کرے گا؟ خُدا کو کس وجہ کی ضرورت ہے جب وہ اُن پر رحم کرتا ہے جن پر رحم واجب ہے اور نفرت کرتا ہے جن سے نفرت واجب ہے؟ ہم کیسے خُدا سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ غلط کر چکا ہے؟ زمین پر بہت سارے بے شمار لوگوں کی تعداد اس رہتے ہوئے موجود ہے۔ جب اُن میں سے بعض سے خُدا محبت کرتا ہے، دوسروں سے نہیں۔ کیا اِس کا مطلب ہے کہ خُدا اُن سے غلط کر چکا ہے؟ خُدا سچا خُدا بھی ہے جو اُن کے گناہوں کو پرکھتا ہے جو اُس کی راستبازی کے خلاف ہو چکے ہیں۔ ہمیں اِس راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ اُس کی راستبازی کے اندر ظاہر کیے گئے خُدا کے منصوبہ کو سمجھنے کے وسیلہ سے اس معاملہ کی ہر غلط سوجھ بوجھ سے بچنا چاہیے۔ بہت سارے گمراہ مسیحی موجود ہیں جن کے دل، فرعون کی مانند، سخت ہیں۔ وہ ایسے لوگ ہیں جن سے خُدا نفرت کرتا ہے، جس طرح اس باب کی آیت ۱۷ وضاحت کرتی ہے: "کیونکہ کتابِ مقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ میں نے اِسی لئے تجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام رویِ زمین پر مشہور ہو۔" ہم سب خُدا کے سامنے ناکافی ہیں۔ تب، ہمیں فرعون کی مانند نہیں بننا چاہیے۔ کیا خُدا کو ہم سے نفرت کرنی چاہیے، جو اپنی خلاصی کے طور پر یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان نہ رکھنے کی وجہ سے اتنے سرکش ہیں جتنا کہ فرعون تھا؟ ہاں۔ فرعون کی مانند لوگ خُدا کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ شیخی بگھارتے اور اپنی ذاتی راستبازی پر انحصار کرتے ہیں، لیکن اُن کی ذاتی راستبازی اُنہیں اُن کے ذاتی گناہوں سے نہیں چھڑا سکتی۔

فرعون نے کس پر انحصار کیا؟ اُس نے دریائے نیل پر بھروسہ اور انحصار کیا۔ اُس نے سوچا کہ جتنی وہ پانی کی فراہمی کثرت سے رکھتا تھا، ہر چیز بالکل ٹھیک رہے گی۔ یہ ہے کیوں خُدا فرعون کی مانند لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔ کوئی بھی جن کا دل فرعون کی مانند سخت ہے خُدا سے نفرت اور

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

لعنت حاصل کریں گے۔ آپ کو یقیناً اُس کی مانند نہیں ہونا چاہیے۔ آپ اِس کی بجائے رحیم محبت جو خُدا آپ کو بالکل مفت دے چکا ہے حاصل کرنے کے وسیلہ سے، اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں۔

کیا آپ خوشی سے خُدا کے راست منصوبہ کے ساتھ متفق ہوتے ہیں؟

کیا آپ کا دل اُس کے منصوبہ میں آپ کے لئے پہلے سے مقرر کی گئی خُدا کی راست محبت حاصل کرنے کے لئے تیار ہے؟ بعض لوگ موجود ہیں جو، گو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، پھر بھی غضب میں تڑپتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے منصوبہ کو غلط سمجھ چکے ہیں۔ ایسے لوگ حیران ہوتے ہیں، "میں یسوع پر ایمان رکھتا ہُوں، کیا خُدا نے واقعی مجھے چنا؟ اگر اُس نے مجھے نہیں چنا میری ایمان کی خدمت کیا فائدہ رکھتی ہے؟ تب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ میں محض یسوع پر ایمان رکھنا نہیں چھوڑ سکتا؛ میں کیا کر سکتا ہُوں؟ میں واقعی یسوع پر ایمان رکھتا ہُوں، لیکن کیا واقع ہو گا اگر میں اُس کے چناؤ میں نہیں ہوں؟"

تب وہ یہ سوچتے ہوئے اپنے آپ کو تسلی دینے کی کوشش کر سکتے ہیں، "چونکہ میں یسوع پر ایمان رکھتا اور گرجا گھر کی عبادات میں شرکت کرتا ہُوں، خُدا مجھے یقیناً چن چکا ہے۔ یقیناً یہی صورتِ حال ہے! آسمان یقیناً میرے لئے نشان رکھتا ہے!" لیکن جب وہ گناہ میں گرتے ہیں، وہ پھر حیران ہوتے ہیں، "خُدا کو یقیناً مجھے چننا چاہیے! یہ شاید میرے لئے یسوع پر ایمان کو چھوڑنے کا وقت ہے!" دوسرے لفظوں میں، وہ بذاتِ خود سوچتے ہیں، بذاتِ خود نتیجہ نکالتے ہیں، اور ہر چیز کو بذاتِ خود ختم کر دیتے ہیں۔ اُن لوگوں کو خاص طور پر خُدا کے منصوبہ کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ پر پھر سوچنے اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان رکھنے کے لیے درست فہم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ جو خُدا کے ذاتی کلام سے زیادہ ماہرِ علمِ الٰہیات کی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں، دوسری طرف، شاید کہہ سکتے ہیں، "کیا خُدا نے نہیں کہا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا، اور کہ اُس نے یعقوب سے محبت کی جب کہ عیسو سے نفرت کی، حتیٰ کہ اُن کے پیدا ہونے سے پہلے؟ چونکہ

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

ہم اب یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، یقیناً ہمیں ہماری ذاتی پیدائش سے حتّٰی کہ پہلے نجات یافتہ ہونے کے لئے مقرر ہوجانا چاہیے۔ ''لیکن پولُس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کی معرفت تیار کیا گیا پہلے سے مقرر کرنا یہ ہے، '' خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔''

شریعت کی پیروی کرنا کسی کو خُدا کا بیٹا نہیں بناتا۔ صرف خُدا کی راستبازی پر اور اُس کے فضل پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اور یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی محبت سے ہم اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ماہرِ علمِ الٰہیات کے ذریعہ سے مقرر کی گئی الٰہی تعلیموں کی وجہ سے، بہت سارے لوگ، اپنی نجات کے طور پر، خُدا کی راستبازی کے ظہور، یعنی یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھنے کے قابل نہیں ہیں۔ وہ جو محبت کی خوشخبری کو، اُس کی راستبازی ظاہر کرتے ہوئے سن چکے ہیں، اب تک اِس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں،وہ محض فرعون کی مانند ہیں۔ خُدا اُن سے نفرت کرتا ہے جو، یسوع مسیح میں ظاہر کی گئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر، اپنے ذاتی ذائقوں کے مطابق یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر آپ نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی خُدا کی راست محبت پر ایمان نہیں رکھا، تو آپ کے لئے ایسا کرنے کا اب وقت ہے۔ تب، آپ خُدا کی محبت سے مُلبّس ہو جائیں گے۔ ہم سب موروثی طور پر عیسو کی مانند تھے، مگر ہم خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے ایک ہی بار نجات یافتہ ہوگئے۔ ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی بابرکت محبت حاصل کر چکے ہیں۔خُدا دونوں اِسرائیلیوں اور غیر قوموں کے لئے، اُن کو اجازت دینے کی برکت مہیا کر چکا ہے جو اُس کے بیٹے بننے کے لئے اُس کی راست محبت پر ایمان رکھتے ہیں۔ بالکل جس طرح خُدا نے کہا، ''جو میری اُمت نہ تھی اُسے اپنی اُمت کہوں گا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہوں گا۔'' وہ ہمیں، اور ہم میں سے اُن کو جو اُس پر، یعنی اُس کی راست محبت پر ایمان رکھتے ہیں یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون کی خوشخبری دے چکا ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ، '' اور ایسا ہوگا کہ جس

ہمیں یقیناً جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تم میری امت نہیں ہو اُسی جگہ وہ زندہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔" خُدا کی محبت کا کلام ہے جو آج ہمارے لئے پورا ہو چکا ہے۔ یوں ہم احساس کر سکتے ہیں کیونکہ ہم خُدا کے سامنے اتنے محروم ہو گئے، خُدا نے ہمیں، ہمارے پاس جسم میں آنے اور ہمارے لئے اپنی راستبازی کی محبت مہیا کرنے کے وسیلہ سے بچایا۔ یعنی آپ اور میں خدا کے سامنے اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہیں چھڑانے والی محبت ہے جس کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا جا چکا ہے۔ خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہونا، اپنے دلوں کو سخت کرنے کے بغیر، صرف سچائی پر ایمان کے وسیلہ سے ممکن ہو سکتا ہے۔ ایمان کے اس طریقہ کے علاوہ، گناہوں کی معافی حاصل کرنے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔ ہم سب سخت دلوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں، لیکن خُدا کا کلام ہمارے دلوں اور ہماری سختی کو جیت سکتا ہے۔ تب ہمارے دل خُدا کی سلامتی کے محکوم ہوں گے۔ اگر آپ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، خُدا کی راستبازی آپ کی ہو گی۔

اگر سچائی کی خوشخبری جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے جس کی ہم منادی کر رہے ہیں وجود نہیں رکھتی، اِس دُنیا میں ہر کوئی اپنی ذاتی تباہی کا سامنا کرے گا۔ اُن کے بغیر جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلا رہے ہیں، سب بنی نوع انسان اپنی اُمید کھو دیں گے۔ اگر یہ اُن سے متعلق نہیں تھا جو خُدا کی راست محبت سے مُلبّس ہیں، دُنیا پہلے ہی، ہر کسی کے اپنے گناہوں کے لئے پرکھے جانے کے بعد اپنے انجام تک پہنچ جائے گی۔ لیکن خُدا ہم میں سے اُن کو اِس زمین پر چھوڑ چکا ہے جو اُس کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم صرف خُدا کے شکر گزار ہو سکتے ہیں کہ وہ ہمارے ذریعہ سے، ہماری بہت ساری کمزوریوں اور خامیوں کے باوجود، کام کرتا ہے۔ ایمان جو خُدا کی راستبازی کی محبت سے ملبُوس ہے ایسی راستبازی ہے جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون سے حاصل ہو چکی ہے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان ایسے دل میں پایا جاتا ہے جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ اُس کی راستبازی پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے آزاد ہوتے ہیں۔

ہمیں یقینا جاننا چاہیے کہ پہلے سے مقرر کرنے کا منصوبہ خُدا کی راستبازی کے اندر بنایا گیا تھا

یہ سچ منصوبہ ،پہلے سے مقرر کرنا اور ، چناؤ ہے جو خُدا ہمارے لئے مقرر کر چکا ہے - خُدا کہہ چکا ہے کہ جو کوئی اُس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے ، جو یسوع مسیح میں اُس کی راستبازی پوری کرتا ہے ، اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہو گا - کوئی شخص تباہی کا سامنا کرتا ہے اِس لئے نہیں کہ خُدا کی راستبازی تمام گناہوں کو نہیں مٹا چکی ، بلکہ کیونکہ اُس کا دل سخت ہے ، یعنی اُس نے اُس پر ایمان نہ رکھا -

ہمیں یقینا اپنے دلوں کو خُدا کے کلام کے سامنے حلیم بنانا چاہیے اور پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے - ہمارے دلوں کو یقینا اُس کے سامنے جھکنا چاہیے - ہم خُدا کی راستبازی کی محبت پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے برکت یافتہ ہوئے تھے - اُس نے ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے بچایا کیونکہ وہ ہمارے لئے اتنا سارا فضل رکھتا تھا - ہم اُس کا شکر کرتے ہیں ہم جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کچھ بھی شرمندہ ہونے کے لئے نہیں رکھتے - دوسری طرف ، ہم اُس کی راستبازی پر فخر کرنے کی ہر وجہ رکھتے ہیں - یعنی خُدا ہمیں مکمل طور پر ہمارے گناہوں سے بچا چکا ہے کیونکہ ہم اُس کے سامنے ناکافی ہو چکے ہیں –اِس نجات کے لئے خُداوند کی تعریف کریں ! خُدا سے محبت لینے کے لئے ، ہمیں یقینا اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے قابل ہونا چاہیے -

کیا آپ خُدا کی یہ راستبازی جانتے ہیں ؟ اگر ایسا ہے ، تب اس پر ایمان رکھیں - تب خُدا کی راست محبت آپ کے دل میں آئے گی - خُدا کرے خُدا کی راستبازی کی محبت پر آپ کا ایمان جو وہ آپ کے لئے تیار کر چکا ہے غلط فہمی سے آزاد ہو جائے -خُدا کرے خلاصی کی محبت جو خُدا آپ کے لئے تیار کر چکا ہے آپ کے دل میں آجائے - ہیلیلویاہ ! میں خُدائے ثالوث کا شکر کرتا ہُوں جو اپنی راستبازی سے ہمیں اپنے بیٹے بنا چکا ہے -

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

رومیوں ۹ : ۳۰-۳۳

"پس ہم کیا کہیں ؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہے ۔ مگر اسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اُس شریعت تک نہ پہنچا ۔ کس لئے ؟ اس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی ۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ دیکھو میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں اور جو اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا ۔"

ہم سب کو بلانے کے لئے، ہمارے خُداوند نے کہا، "میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہُوں ۔" (متی ۹ : ۱۳) ۔ ہمیں احساس کرنا چاہیے کہ وہ جو اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرتے ہیں، کو نجات کے تحفہ کی اجازت نہیں ہے، اور اِس سے بچنے کے لئے، اِس کی بجائے ہمیں یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے ۔ رومیوں ۱۳ : ۹ کہتا ہے کہ خُدا نے یعقوب سے محبت کی جبکہ اُس نے عیسو سے نفرت کی ۔ اُنہیں جو خُدا کی راستبازی شکر کے ساتھ حاصل کرتے ہیں، خُدا گناہُوں کی معافی کا تحفہ دے چکا ہے، اِسی طرح برکت بھی جو اُنہیں اُس کے لوگ بناتی ہے ۔ ہم سب کو یقینا اُس کی راستبازی کے علم کے ساتھ خُدا پر ایمان رکھنا چاہیے ۔ ہم سب کو خُدا کی راستبازی کا بخشا گیا کلام سیکھنا اور سمجھنا چاہیے ۔ جب کوئی اپنے گناہُوں سے آزاد ہونا چاہتا ہے ، کسی کو یقینا پہلے اپنی ذاتی خامیوں اور کمزوریوں کو، اِسی طرح خُدا کی راستبازی کو جاننا چاہیے ۔ ہمیں یقینا اُس کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے ۔ خُدا نے ہمیں بتایا کہ صرف وہ جو جانتے ہیں وہ جہنم کے لائق ہیں اُس کی راستبازی کی ضرورت رکھتے ہیں۔

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

یہ اہم ہے کہ ہم اپنے ذاتی گناہُوں کو پہچانیں اور یہ احساس کریں کہ اپنے گناہُوں کی وجہ سے ، ہم خُدا کے غضب کا سامنا کرتے ہیں جو جہنم میں ہماری سزا کو ناقابلِ بچاؤ بنائیں گے ۔ لیکن ہم اپنے دلوں میں پانی اور رُوح کی خوشخبری ، اپنے خُداوند کے بپتسمہ ، صلیب پر اُس کی موت اور اُس کے جی اٹھنے کے وسیلہ سے حاصل کر سکتے ہیں ، کیونکہ صرف جو خُدا کی راستبازی کو جانتے ہیں ، اُس راستبازی پر ایمان رکھ سکتے ہیں ۔ یہ ہے کیونکہ خُدا کا فضل اور محبت ایسی چیز نہیں ہے جو توبہ کی دعاؤں یا ترس کی زندگی کے وسیلہ سے حتیٰ کہ حاصل ہو سکتی ہے ، جس میں بہت سارے مذہبی لوگ مصروف ہیں ۔ تاہم ، خُدا کی معرفت دی گئی گناہُوں کی معافی اُن سب کے لئے ہے جو آراستہ ہوتے اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ ہم سب کو یقینا اپنے دلوں میں رضامندی سے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے لئے تیار ہونا چاہیے ۔ کیا آپ خُدا کی راستبازی حاصل کرنا چاہتے ہیں ؟ تب خُدا کے سامنے مانیں اور اُس کی شریعت کے وسیلہ سے اپنے ذاتی ناکافی پن کو پہچانیں کہ اپنے گناہُوں کی وجہ سے ، آپ خُدا کے غضب کے ماتحت ہیں ، اور کہ آپ اُس کی راستبازی کی ضرورت رکھتے ہیں ؟ جب آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اور اُسے اپنے دل میں قبول کرتے ہیں ، خُدا کی راستبازی آپ کی ہو جائے گی ۔ آپ کو یقینا یہ سچائی جاننی چاہیے ۔

اُن کے ذہن جو خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے اتھاہ گڑھے میں پریشان اور بند ہیں

خُدا نے ہمیں بتایا کہ ہمارے خیالات شروع سے پریشان تھے (پیدائش ۲ : ۱) ۔ کیوں انسان کے خیالات شروع سے پریشان تھے ؟ یہ ہے کیونکہ برگشتہ فرشتے نے جو خُدا کے خلاف ہو گیا لوگوں کو خُدا کی راستبازی کے کلام پر ایمان رکھنے سے اُن کے ذہنوں کو پریشان اور کھوکھلے کرنے کے وسیلہ سے روکا ۔ یہ ہے کیوں گناہ اِنسان کے دل میں آیا (پیدائش ۳ : ۱ - ۸) ۔ صحیفہ ہمیں بتاتا ہے

کہ خُدا کے ذریعہ سے پیدا کیا گیا ایک فرشتہ اُس کے خلاف ہو گیا - اُس فرشتہ نے اپنی ذاتی طاقت اور حکمتِ عملی کے ساتھ خُدا کے تخت پر فتح پانے کی کوشش کی، اور سر کشی کر کے ناکام ہونے کے بعد، اپنے مراعاتی مرتبے سے نکال دیا گیا - اُس برگشتہ فرشتے نے تب فریب دیا اور بنی نوعِ انسان کو دھوکہ دیا، اور اُنہیں خُدا کے خلاف کر دیا - یہ فرشتہ شیطان کہلاتا ہے - یہ مغرور فرشتہ اَب بھی دونوں ایمانداروں اور غیر ایمانداروں میں تمام قسم کے گھمنڈ اور سر کش امور کے یکساں کام کرتا ہے - اِنسان کو دھوکہ دے کر، اُس نے خُدا کی راستبازی کے کلام اور اُس کے اختیار کو چیلنج کیا -

ابلیس ہمیشہ جھوٹ بولنے کا بہانہ کرتا ہے تا کہ لوگ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے قابل نہ ہُوں - ابلیس سے دھوکہ کھانے کے بعد، بہت سارے بے پھل ہو کر اپنی ذاتی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں - وہ بنی نوعِ انسان کو گناہ میں گرنے کی اجازت دیتا ہے اور نتیجہ کے طور پر، اُنہیں اپنے زندگیاں پریشانی اور کھوکھلے ذہنوں کے ساتھ گزارنے کے قابل بنایا -

خُدا کی معرفت بخشی گئی گناہُوں کی معافی اور راستبازی

بنی نوعِ انسان کے لئے گناہ سے رہائی، جو شیطان کی گنہگار آزمائش کے ذریعہ سے گناہ میں گر چکے ہیں، کسی کے دِلی شوق یا اپنی ذاتی راستبازی پر انحصار نہیں کرتی - تاہم، بہت سارے لوگ بے فائدہ اپنے گناہُوں سے بچنے کی مایوسی سے جبکہ خُدا کے خلاف اپنی ذاتی کمزوریوں کا احساس کیے بغیر کوشش کرتے ہیں - خُدا اُنہیں ملامت کرتا ہے جو اپنی ذاتی راستبازی ڈھونڈتے ہیں، یعنی وہ جو اپنے اچھے اعمال کے ساتھ خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں - خلاصی ایسے لوگوں کے لئے نہیں ہے؛ صرف اُن کے لئے ہے جو جانتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں، اور جو پانی اور رُوح کی سچی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، ایسوں کو خُدا اپنی راستبازی کی اجازت دے چکا ہے - خُدا کی حاکم مرضی اپنے جوہر میں اِنسانی خیالات سے مختلف ہے -

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

پولُس نے ہمیں بتایا کہ اِس کے علاوہ کیسے کوئی شخص مذہبی رکھ رکھاؤ کلیسیائی شرکت کے ظاہری ظہور ، دیر تک رات کی دعاؤں، صبح سویرے کی دعاؤں ، روزہ ، ہدیہ جات ، توبہ کی دعاؤں ، وغیرہ میں سبقت لے جاتا ہے وہ کبھی اپنے ذاتی گناہُوں کو پاک کرنے کے قابل نہیں ہو گا ۔ خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ شریعت کے کام ہمیں ہمارے گناہُوں سے نہیں چھڑا سکتے اور خُدا کی راستبازی کو ہمارا نہیں بنا سکتے ۔ جس طرح باب ۹ کی آیات ۳۲-۳۳ کہتی ہیں ، ''کس لئے ؟ اس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی ۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی ۔'' چنانچہ لکھا ہے کہ دیکھو میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں اور جو اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا ۔'' اِسی طرح ، خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے لئے ، ہمیں یقینا یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنا چاہیے ، جس کے وسیلہ سے یسوع خُدا اور بنی نوع اِنسان کے درمیان قربانی کا برّہ بن گیا ۔ اِس لئے یہ حتمی طور پر تشویش ناک ہے کہ آپ سمجھیں کہ آپ کو یقینا خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کے سلسلے میں اپنی ذاتی راستبازی کو ترک کرنا چاہیے ۔ ہمیں ، مفت بخشی گئی ، خُدا کی راستبازی کو رَدّ نہیں کرنا چاہیے ، جب ہم ہمارے نجات دہندہ کے طور پر یسوع کا اقرار کرتے ہیں ۔

حتیٰ کہ اب ، بہت سارے جو اپنے نجات دہندہ کے طور پر خُداوند یسوع کا اقرار کرتے ہیں ہنوز گنہگار ہی ہیں کیونکہ وہ خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتے جو خُدا کی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے ۔ لوگ اُس کی شریعت کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کر سکتے ۔ وہ جو خُدا کی راستبازی کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں کو یقینا اپنی ذاتی راستبازی کی ترغیبات کو دُور کرنا چاہیے ۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ یسوع اُن کے لئے ٹھوکر کھلانے کا پتھر بن گیا جنہوں نے اپنی خلاصی کا اور خُدا کی راستبازی کا اپنے ذاتی شریعت کے کاموں کے وسیلہ سے تعاقب کیا ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری ، خُدا کی معرفت ہمیں بخشی گئی ، سچائی ہے جو اُن کو چھڑاتی ہے جو اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح پر

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

ایمان رکھتے ہیں ، اور کہ یقینا اُن کا ساتھ دینا چاہیے جو خُدا کی راستبازی کا پیچھا کرتے ہیں - خلاصی اور ابدی زندگی کے لئے کیا حتمی طور پر ضروری ہے، خُدا کی راستبازی کے کلام پر ایمان ہے ، جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ سے ظاہر کیا گیا ہے - یہ کلام ہم پر ظاہر کرتا ہے کون مسیحیوں کے درمیان گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر سکتے ، اور ، اُسی وقت ، یہ ہمیں سچائی سکھاتا ہے کہ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کی راستبازی حاصل کریں گے -

اس لئے ، درست ایمان فہم کا مطالبہ کرتا ہے کہ خُدا نے غیر مشروط طور پر لوگوں کے ایک یقینی گروہ کو اُٹھانے کا اور اُنہیں جہنم میں بھیجنے کا فیصلہ نہیں کیا - اگر خُدا نے بے شک بعض سے محبت کی جبکہ اندھا دھند دوسروں سے نفرت کی ، لوگ اُس کی راستبازی کا احترام نہیں کریں گے - پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے ، خُدا اپنے گناہوں سے تمام گنہگاروں کو چھڑانے کے لئے خلاصی کی راستبازی کی شریعت مقرر کر چکا ہے ، اور ہمیں اپنی محبت سے ملبُوس کرنے کی عظیم برکت عطا کر چکا ہے - ہر کسی کو یقینا خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے بولی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری کے سامنے اپنی ذاتی راستبازی دور پھینکنی چاہیے - خُدا نے ہم میں سے اپنی راستبازی صرف اُن کو دی جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں -

خُدا لوگوں کو اپنی ذاتی راستبازی کے وسیلہ سے بذات خود گناہ سے بچنے کے قابل ہونے کی اجازت نہیں دیتا - خُدا کی راستبازی کے طور پر پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے بغیر ، کوئی بھی اُس کی راستبازی کو حاصل نہیں کرتا ، حتیٰ کہ گو وہ یسوع پر ایمان کا اقرار کرتا ہے(یوحنا ۳: ۱ - ۸) - بپتسمہ جو یسوع نے حاصل کیا اور خون جو اُس نے صلیب پر بہایا خُدا کی راستبازی بن چکے ہیں - یہ ہے کیوں یسوع اُن کے لئے شرمندگی کی چٹان بن چکا ہے جو اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرتے ہیں - اِس لئے ، یسوع پر ایمان رکھنے والوں کو یقینا احساس کرنا اور سمجھنا چاہیے کہ جب وہ اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کر رہے ہیں ، وہ خُدا کی راستبازی کو کچل رہے ہیں -

کوئی گنہگار خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر آسمان کے دروازوں سے داخل نہیں ہو سکتا۔ ہم جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں کو یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے۔ یسوع مسیح ، جو اس زمین پر آیا ، گنہگاروں کا نجات دہندہ ہے اور بذاتِ خود خُدا کی اصل راستبازی ہے۔ ہمیں یقینا واقعی خُدا کی اِس راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے ، جس طرح یسوع پانی اور رُوح کے وسیلہ سے اپنے کلام کے ساتھ ہمارے گناہُوں کو معاف کر چکا ہے۔ یسوع پر ایمان رکھنے والوں کو یقینا بپتسمہ پر جو اُس نے یوحنا سے حاصل کیا اور اُس کے صلیبی خون پر خُدا کی راستبازی کے طور پر ایمان رکھنا چاہیے۔ صرف وہ جو پانی اور رُوح کے تحریری کلام پر ایمان رکھتے ہیں آسمان پر داخل ہو سکتے ہیں۔

ہم غضب کے برتنوں اور فضل کے برتنوں میں تقسیم ہونے کے لئے کھے گئے ہیں

خُداوند نے کہا ، ''اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا ؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا ؟''(متی ۱۶ : ۲۶)۔ اگر کوئی اپنی ابدی زندگی گنواتا ہے ، اِس دُنیا میں اُس کے حاصلات فضول ہیں ، کوئی معنی نہیں رکھتا وہ کیا ہیں۔ یہ کسی فائدہ کے نہیں حتیٰ کہ گو وہ دُنیا پر یا حتیٰ کہ تمام کائنات پر فتح پا چکا ہے ، اگر وہ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل نہیں کر چکا ہے۔

کوئی معنی نہیں رکھتا کتنی اعلیٰ الٰہیاتی تعلیمیں فروغ پاتی ہیں ، صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے جو خُدا کی راستبازی کو پوری کرتی ہے کوئی اِس راستبازی کو حاصل کر سکتا اور ایمان رکھ سکتا ہے۔ یسوع پر ایمان رکھنے والے اپنے گناہُوں سے آزاد ہو سکتے ہیں صرف جب وہ اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کو حاصل کرتے ہیں

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

۔آج کل ، ایسے ایمانداروں کو دیکھنا عام ہے جو ، خُدا کی راستبازی پر ایمان کا اقرار کرتے ہوئے ، ہر صبح سویرے کی دعائیہ عبادت میں اپنے گناہُوں پر جھنجھلاتے ہیں ۔ وہ حقیقت میں خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ ایسے ایمان کو وہ گردانتے ہیں جو اُس کی راستبازی کے اندر خلاصی پر ایمان نہیں رکھتے جو خُدا کو خوش نہیں کرتا ، بلکہ صرف اُسے غصہ دلاتا ہے ۔

چونکہ وہ خُدا کی راستبازی کے خلاف ہو گئے ، وہ صرف اُس کے دشمنوں کے طور پر قائم رہتے ہیں ۔ یوحنا ۳:۵ ہمیں بتاتا ہے کہ ، ''جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا ۔'' یہ ہے کیوں آپ کو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہ کے مسائل حل کرنے چاہیے ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری خُدا کی راستبازی بن چکی ہے جو آپ کو گناہُوں کی معافی اور اُس کی راستبازی دے سکتی ہے ۔ اگر آپ اِس قسم کا ایمان رکھنا چاہتے ہیں جو آپ کو خُدا کی راستبازی میں راستباز ٹھہرائے گا ، آپ کو یقینا پانی اور رُوح کے کلام کی پیروی کرنی اور ایمان رکھنا چاہیے جو اِس راستبازی پر مشتمل ہے ۔ آپ کو یقینا یہ بھی احساس کرنا چاہیے کہ ، آپ کے دل کو خُدا کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ معمور ہونے کے لئے ، آپ کو اپنی ذاتی راستبازی کو ایک طرف ڈالنے کی ضرورت ہے ۔ پولُس دونوں اِسرائیلیوں اور غیر قوموں کو کیا بتا رہا ہے کہ اُنہیں یقینا اپنی ذاتی راستبازی کی ترغیبات چھوڑ دینی چاہیے اگر وہ خُدا کی راستبازی حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔

خُدا نے ابرہام کو خُدا کی راستبازی میں ، اُس کے ایمان کے پھل کے طور پر اپنا بیٹا دیا ۔ خُدا کی راستبازی پانی اور رُوح کے کلام میں ظاہر ہوتی ہے ۔ کوئی بھی جو راستبازی کے کلام پر ایمان رکھتا ہے راستباز شخص بن جاتا ہے ۔ ربقہ ، اضحاق کی بیوی ، جڑواں بیٹے پیدا کر چکی تھی ، اور حتیٰ کہ اُن کے پیدا ہونے سے پہلے ، یا کوئی نیکی یا بدی کرنے سے پہلے ، اسے بتایا گیا کہ ، ''بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا ۔'' اِس حوالہ سے ، بعض لوگ نتیجہ اخذ کرتے ہیں خُدا منصف خُدا نہیں ہے ، اور کہ یہ ایک غلط نتیجہ

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

ہے - یہ ہے کیونکہ خُدا پہلے ہی یعقوب اور عیسو کے ایمان کے مستقبل جانتا تھا ، حتیٰ کہ جس طرح جب وہ ہنوز رحم کے پیٹ میں تھے - خُدا کی راستبازی کا بھید پانی اور رُوح کی خوشخبری میں پوشیدہ ہے - کیونکہ عیسو ایسا تھا جو اپنے ذاتی اچھے اعمال پر متکبر تھا ، خُدا نے اُسے اُس کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ کچھ نہ کرنے کے طور پر دیکھا ، اور یہ ہے کیوں خُدا نے اُس سے نفرت کی - دوسری طرف ، یعقوب ایسا تھا جس نے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھا اور صرف اُسے سارا جلال دیا ؛ اِس طرح ، خُدا کچھ نہ کر سکا بلکہ اُس سے محبت کی -

یعنی خُدا نے یعقوب سے محبت اور عیسو سے نفرت کی ، اِس لئے ، صرف سچائی کی بنیاد پر ہے - خُدا عیسو کی مانند لوگوں کو نہیں سراہتا ، جو اپنی ذاتی طاقت پر خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر فخر کرتے ، لیکن وہ خوش ہوتا ہے اور یعقوب کی مانند لوگوں سے محبت کرتا ہے ، جو اپنی کمزوریاں جانتے اور صرف اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں - لوگ اکثر پوچھتے ہوئے خُدا کی راستبازی غلط سمجھتے ہیں کیسے خُدا اضحاق سے ایسے طریقے سے پیش آسکتا تھا - وہ سوچتے ہیں کہ اگر خُدا نے بعض سے محبت کی جبکہ دوسروں سے نفرت ، یقیناً خُدا کے ساتھ کچھ غلط ہونا چاہیے ، اور وہ شاید حتیٰ کہ یسوع پر ایمان رکھنے سے انکار کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اسے بے انصافی کے خُدا کے طور پر سوچتے ہیں - لیکن خُدا کیسے بے انصاف ہو سکتا ہے ؟ اگر کوئی خُدا کو بے انصاف سوچتا ہے ، یہ صرف اِس حقیقت کا عکس ہے کہ وہ خُدا کی راستبازی کی درست فہم نہیں رکھتا - سب سے بڑھ کر ، یہ مختصر وہ ہیں جو ، خُدا کی راستبازی پر ایمان نہ رکھنے کے وسیلہ سے ، اُس کی راستبازی کو اپنی ذاتی اِنسانی راستبازی کے ساتھ ڈھانپتے ہیں جو خُدا کے سامنے سنگین گناہ کرتی ہے - ہر کسی کو یقیناً خُدا کی راستبازی کے سامنے اپنی ذاتی راستبازی پھینکنی چاہیے اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کے کلام پر ایمان رکھنا چاہیے - خلاصی کے کلام پر ایمان رکھنے کا یہ واحد راستہ ہے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے - یعنی خُدا بے انصاف ہے آپ کے ذاتی تصور کا حصہ ہے ، جو خُدا کے گہرے مقصد ، اُس کے منصوبہ کے اندر اور پہلے سے مقرر کرنے پر ، آپ کی

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

جہالت سے اخذ ہُوا ۔ خُدا کا راست منصوبہ ہمارے سامنے اُس کی راستبازی کو ظاہر کرنا تھا ۔ کیونکہ خُدا جڑواں بھائیوں کے پہلے ہی مستقبل جانتا تھا ، خُدا نے اُس کے مطابق اپنی راستبازی میں منصوبہ بنایا اور اُس کے لئے محبت مقرر کی جس نے ایمان رکھا ۔ ہمیں یقیناً اُس کے منصوبہ میں خُدا کی راستبازی کو سمجھنا اور ایمان رکھنا چاہیے ۔ یعقوب اور عیسو کے درمیان ، خُدا نے کس کو بلایا ؟ ہمارے خُداوند نے کہا کہ وہ "راستبازوں کو نہیں ، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ۔" دوسرے لفظوں میں ، خُدا کی راستبازی ، یعقوب کی مانند لوگوں کو بلاتی ہے ۔ اِس طرح عیسو کے لئے ، ناصرف اُس نے خُدا کی راست بلاہٹ کا جواب نہ دیا ، بلکہ اُس نے اپنی ذاتی راستبازی پر بھی فخر کیا ۔ یہ ہے کیوں عیسو سے نفرت کی گئی جبکہ یعقوب ایسا بن گیا جس نے خُدا کی راستبازی کی بلاہٹ کا جواب دیا ۔ کتابِ مقدس کی یہ تمام سچائیاں یقیناً ایمان کے اندر سمجھی جانی چاہیے جو خُدا کی راستبازی کی محبت کو جانتا اور ایمان رکھتا ہے ۔

اگر کوئی خُدا کی راستبازی کی محبت کے درست علم کے بغیر خُدا کے پہلے سے مقرر کرنے کے عمل کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے ، وہ انتہائی پھندے میں ، اپنی ذاتی تباہی کی راہنمائی کرتے ہوئے گر جائے گا جو وہ لگا چکا ہے ۔ خُدا نے اپنی راستبازی کی محبت ظاہر کرنے کے لئے پہلے سے مقرر کرنا مخصوص کیا ۔ یعقوب ایسا اِنسان تھا جس نے اپنی خامیوں کو پہچانا اور خُدا کی راستبازی کے کلام پر ایمان رکھا ۔ یعنی خُدا نے یعقوب سے محبت کی جب کہ عیسو سے نفرت کی انصاف ہے ۔ محض خُدا کی نظر میں ، ہر کوئی اُس کے غضب کا مستحق ہے ، لیکن اُس نے ہمارے واسطے ، اُن سب کے لئے اپنی خلاصی کو مہیا کیا جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ وہ جو خُدا کے سامنے فضل سے ملبُوس ہیں وہ ہیں جو اپنی راستبازی پر فخر نہیں کرتے ، بلکہ اپنی خلاصی کے طور پر خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ یہ لوگ وہ لوگ ہیں جو اقرار کرتے ہیں ، "میں اپنے گناہُوں کی خاطر جہنم میں لعنتی ٹھہرنے کا مستحق ہُوں ۔ اے خُداوند خُدا ، مجھ پر رحم کر ، اور مجھے اپنی راستبازی سِکھا ۔" خُدا صرف اُن کو گناہُوں کی معافی دیتا ہے جو اُس کی راست محبت پر ایمان رکھتے ہیں ، اور ہمارے لئے اُس کے بیٹے بننا خُدا کا منصوبہ ہے

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے؟

جو وہ پہلے ہی ہم پر ظاہر کر چکا ہے۔ آپ کو یقیناً یعقوب سے محبت کرنے اور عیسو سے نفرت کرنے کے خُدا کے منصوبہ کو غلط نہیں سمجھنا چاہیے۔ اگر، کسی بھی طرح، آپ درست طور پر خُدا کی راستبازی نہیں سمجھ چکے تھے، تب یہ آپ کے لئے پھر اُس کی راستبازی میں خُدا کی راست محبت پر ایمان رکھنے کا وقت ہے۔

میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہُوں۔ وہ جو درست طور پر خُدا کی راست محبت سمجھ سکتے ہیں، درست طور پر اُس کی راستبازی کے اندر خُدا کے راست فضل پر ایمان بھی رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اِس دُنیا میں چند ایک خُدا کے راستباز منصوبہ کی دُرست سوجھ بوجھ رکھتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور بہت سارے خُدا کے بارے میں اپنی غلط سوجھ بوجھ کی وجہ سے آفت زدہ ہیں۔ یہ لوگ سوچتے ہیں کہ، کیونکہ صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا نے عیسو سے نفرت کی، بعض لوگ خُدا کے سامنے اُس کے وسیلہ سے اندھا دھند نفرت کرنے کے لئے مقرر ہیں، جس طرح آیا اُس سے نفرت حاصل کرنا اُن کا مقدر تھا۔ لیکن ہمارا خُدا ایسا ظالم خُدا نہیں ہے۔ خُدا منصف ہے جو اپنی راستبازی میں درست اور سچا ہے۔ خُدا ہم میں سے ہر ایک اور ایک کسی کو اپنا راست فضل اور محبت دینا چاہتا ہے۔ خُدا نے ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنی راستبازی دینی چاہی، اور اُس نے اُن کو ملبُوس کیا جنہوں نے اُس کے فضل سے اُس کی راستبازی پر ایمان رکھا اور اُنہیں بیٹے بنایا۔

یہ سچائی متی ۹ :۱۲-۱۳ میں، نئے عہد نامہ میں ظاہر کی گئی ہے جہاں یسوع کہتا ہے، "تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مگر تم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا۔" وہ جو تندرست ہیں طبیب کی کوئی ضرورت نہیں رکھتے حتیٰ کہ اُن کے بارے میں ناگواری کے طور پر سوچ سکتے ہیں۔ بالکل جس طرح لوگ طبیبوں کی اہمیت کا احساس نہیں کرتے جب وہ صحت مند ہیں، وہ اپنے دلوں میں اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کی اہمیت کا احساس

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

نہیں کرتے ہیں ۔خُدا کی راستبازی کو نا جانتے ہوئے ، وہ اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنے میں مصروف ہیں ۔ لیکن گنہگاروں کو یقینا اپنی ذاتی راستبازی چھوڑنی چاہیے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے ۔آپ خُدا کے سامنے آیا یعقوب یا عیسو ہو سکتے ہیں ۔ آپ کیا ہونا چاہتے ہیں ؟ خُدا کی جزا اور سزا آپ کے فیصلہ پر آیا خُدا کی راستبازی کی خلاصی پر ایمان رکھنا ہے یا نہیں انحصار کرے گی ۔

خُدا کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہے

ہر شخص فطری طور پر جارحانہ شخصیت رکھتا ہے ۔ اُن میں سے بعض بہت ذہین اور کامیاب لوگ ہو سکتے ہیں اور بعض دوسروں کے لئے بہت سارے اچھے اعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن خُدا کی راستبازی کی سوجھ بوجھ اور ایمان کے بغیر ، وہ خُدا کی منظوری حاصل نہیں کریں گے ۔ ہر کوئی آپ اور میں ، حتیٰ کہ اسرائیلیوں کو خُدا کے سامنے جہنم کا مقدر رکھنا تھا ۔ اِس کے باوجود ، ہم ، اپنی ذاتی کوششوں ، کاموں ، یا قوتوں کے وسیلہ سے نہیں ، بلکہ صرف خُدا کی اصل راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں۔

کیونکہ خُدا حصہ بہ حصہ اور صاف طور پر ہر کسی کو اپنی راست محبت دے چکا ہے ، سب جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہو سکتے ہیں ۔ خُدا بے انصاف خُدا نہیں ہے جس طرح شاید آپ ہونے کے لئے اُس کے بارے میں سوچ چکے ہیں ۔ آیا کوئی خُدا کی خلاصی کی برکت حاصل کرتا ہے یا نہیں انحصار کرتی ہے آیا وہ اُسے قبول کرنے یا اُسے ردّ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے ۔ یہ ہے کیوں بعض لوگ غضب کے برتن بن چکے ہیں جبکہ دوسرے فضل کے برتن بن چکے ہیں ۔ یعقوب ، اسے مختلف طور پر رکھتے ہوئے ، فضل کا برتن بن گیا ، جبکہ عیسو غضب کے برتن کے طور پر ختم ہو گیا ۔ لیکن بعض ماہرِ علمِ الٰہیات اور رُوح القدس کے بغیر لوگ اکثر خُدا پر الزام لگاتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں ، "دیکھو ، کیا خُدا نے فرعون کو غضب کا برتن نہیں بنایا ؟ یعقوب اور عیسو کو دیکھو! ربقہ کو دیکھو! دیکھو کہ ہار

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

کیا کر چکا ہے ! کیا خُدا نے شروع ہی سے کسی کو عزت کا برتن نہیں بنایا ؟ یہ صرف قسمت ہو سکتی ہے ! اُن کا منطق مندرجہ ذیل کی مانند ہے : بعض لوگ پہلے ہی خُدا کے بیٹے بننے کے لئے چنے گئے تھے حتیٰ کہ اپنی پیدائش سے پہلے ؛ اور ایسے لوگ جو خُدا کی محبت سے ملبُوس ہونے کے لئے پہلے سے مقرر کیے گئے اور چنے گئے سب اُس کے بیٹے بن جاتے ہیں ، جبکہ دوسرے جہنم کے لئے قید ہیں - یہ ہے کیسے خُدا کے چناؤ پر حملہ ہوتا ہے - لیکن خُدا نے اپنی راستبازی ہر کسی کو دی ، اور وہ کلی طور پر اُن کو چنتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں -

ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گئے ، جب ، حقیقت میں ، ہم اِس سے پہلے اُس کے لوگ نہیں تھے ، خُدا ہمارے ایمان منظور کر سکتا ہے کیونکہ ہم اُس کے کلام کے وسیلہ سے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے ذریعہ سے راستباز بن گئے - یہ خوشخبری کی سچائی ہے جو خُدا کی حیران کن قدرت کو ظاہر کرتی ہے - اصلی طور پر ، ہم ہمارے اندر خُدا کو نہیں رکھتے تھے ، اُسے نہیں جانتے تھے ، اور سب گنہگار تھے ، لیکن خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہم اُس کے لوگ بن چکے ہیں - پانی اور رُوح کی خوشخبری ، جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں ، نامکمل خوشخبری نہیں ہے ، بلکہ مکمل اور کامل خوشخبری ہے - ہمیں سچائی دینے کے لئے خُدا کی تعریف کرنی چاہیے جس کے وسیلہ سے ہم اُس کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں - ہماری زندگیاں مصیبتوں سے بھرپور ہو سکتی ہیں ، لیکن ہمیں یقینا خُدا کی راستبازی نہیں بھولنی چاہیے کیونکہ خُدا ہمیں اپنی قدرت کی عظمت سکھا چکا ہے - تمام کائنات میں خوش ترین شخص وہ ہے جو خُدا کی راستبازی کو جانتا ہے - ہم میں سے اُن کے لئے ، وہ جو خُدا پر ایمان رکھتے ہیں ، خُدائے ثالوث فضل کا باپ ہے - وہ ہمارا قدوس خُدا ہے - اُس نے ہم میں سے اُن کی جانوں کے اندر خُدا کی راستبازی کا ایمان رکھا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں - ہم خُدا کے بیٹے اور اُس کے فضل اور برکات کو حاصل کرنے والے ، یہ جاننے اور اِس راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے بنائے گئے تھے -

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

مگر بہت سارے لوگ اب تک اچھے کام کرنے کے لئے اپنی ذاتی کوششوں کے ذریعہ سے پہلے ہی جکڑے ہوئے ہیں - ہدیہ جات دینا ، کلیسیا کے لئے رضا مندی سے کام کرنا ، دوسروں کے ساتھ مقابلے میں اُس کے لئے بڑے عطیات دینا –آپ شاید سوچ سکتے ہیں یہ سب اچھے اعمال ہیں ، لیکن وہ اکیلے کچھ نہیں کر سکتے اور آپ کو نہیں بچائیں گے - اِن کاموں پر مرتکز ہونا تنہا خُدا کی راستبازی پر آپ کے ایمان کا اشارہ نہیں ہے ، بلکہ یہ ایک اشارہ ہے کہ آپ اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کر رہے ہیں - وہ جو اپنے ذاتی جسم کی کوششوں کے ساتھ پہلے سے جکڑے ہوئے ہیں خُدا کے خلاف جا رہے ہیں -

یہ وہ ہیں جو خُدا کی راستبازی نہیں جانتے اور جسم کی ایسی چیزوں کے ساتھ پہلے سے جکڑے ہوئے ہیں - حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کی نجات اُن کو نہیں دی جاتی جو اُس کے لئے نہیں دوڑتے ہیں ، بلکہ صرف اُن کو جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں - یہ راستبازی صرف ہمارے رحیم خُدا پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہو سکتی ہے - یہ ہمارے کاموں کے وسیلہ سے نہیں ہے کہ ہم خُدا سے محبت حاصل کرتے ہیں ، بلکہ صرف اُس کی راستبازی پر ایمان کے وسیلہ سے ہم اُس کی رحیم محبت حاصل کرتے ہیں - یہ ہے کیوں سچا ایمان مکمل طور پر انحصار کرتا ہے آیا ہم خُدا کی راستبازی کو جانتے اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں - کیا ہم بالکل شروع سے فضول وجود نہیں رکھتے تھے ؟ اور اب تک ہم ، خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کی وجہ سے ، اتنے نیک نہیں بن چکے ہیں ؟ ہم آخر تک اپنے ایمان قائم رکھ سکتے ہیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اور اپنے آپ کی حقیقت پر فخر کرتے ہوئے کہ ہم اب اُس کے بیٹے بن چکے ہیں - دُنیا میں بہت سارے موجود ہیں جو بدی کرتے ہیں اور دعوٰہ کرتے ہیں کہ کوئی خُدا موجود نہیں ، لیکن خُدا ہم پر فضل کر چکا تھا کیونکہ ہم نے اُس کی راستبازی پر ایمان رکھا - ہم واقعی خُدا کے سامنے نیک ہیں اور خُدا پر ہمارا فخر بالکل واجب ہے - ہم جبکہ اِس زمین پر آزمائشوں اور ایذا رسانیوں کا سامنا کر سکتے ہیں ، لیکن ہم سب رُوحانی طور پر امیر اور خوش ہیں - ہم سب کو یقیناً خُدا کی راستبازی کی پیروی کرنی چاہیے اور یسوع کو سراہنا چاہیے -

کیا خُدا کے لئے یعقوب سے محبت کرنا غلط ہے ؟

خُدا نے تمام گنہگاروں کو اپنے سامنے اپنے بیٹے ، بے گناہ ، راستباز ، اور کامل بنایا۔ ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کن پر خُدا کی راستبازی آتی ہے ۔ خُدا کی یہ راستبازی ہماری تمام خامیاں پوری کر چکی ہے اور ہمارے سارے مہلک گناہُوں کو پاک کر چکی ہے ۔ آیا آپ اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں مکمل طور پر آپ پر انحصار کرتا ہے ۔ آپ ، بھی ، مکمل طور پر خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں ۔ تب ، آپ کیا کریں گے ؟ کیا آپ ایمان رکھنے کے لئے اپنے فیصلے کو کل تک ملتوی کریں گے ؟

خُدا کرے خُدا کی راستبازی آپ کے ساتھ رہے ۔

باب 10

باب ۱۰ کا تعارف

کیا لوگ موجود ہیں جو ، جب کہ اپنی راستبازی کا تعاقب کرتے ہوئے ، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ؟صحیفہ کہتا ہے کہ ایسے لوگ ، خُدا کی راستبازی پر ایمان نہ رکھنے اور اس کی بجائے اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنے کے وسیلہ سے ، وہ ہیں جو خُدا کے خلاف ہو جاتے ہیں - یہ لوگ کیا کریں گے ؟

کیا خُدا نے تمام نسلِ انسانی کو اپنی نجات دینے کا منصوبہ نہیں بنایا ، جو خُدا کی راستبازی ہے ، اور اسرائیلیوں کے وسیلہ سے یسوع مسیح کو بھیجا ؟بے شک اُس نے بھیجا ؟ یسوع اتنے پیار سے ہر گنہگار کو اُس کے گناہوں سے بچانا چاہتا تھا کہ وہ اس زمین آیا، صلیب پر مصلوب ہُوا ، اور مردوں میں سے جی اُٹھا - دوسرے لفظوں میں، وہ اُن تمام کو بچانے آیا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں - خُدا باپ نے اسرائیلیوں کے پاس اُنہیں اُن کے گناہوں سے بچانے کے لئے یسوع مسیح کو بھیجا ، اور پھر بھی اسرائیلیوں نے یسوع کو، یعنی خُدا کی راستبازی کو قبول نہ کیا - اس کی بجائے ، وہ اپنی ذاتی راستبازی کی ترغیبات میں پھنسے ہوئے تھے- حتیٰ کہ اب تک ، وہ اپنے لوگوں کے مسیحا اور اپنی جانوں کے نجات دہندہ کے طور پر اُسے قبول کرنے کے قابل نہیں ہیں -

پولُس نے کہا کہ وہ لوگ موجود ہیں جو خُدا کی معرفت بھیجے جاتے ہیں ،اور یہ اُن کے وسیلہ سے ہے کہ خوبصورت خوشخبری سنی جا سکتی ہے - اُس کے بھیجے ہوئے خُدا کے خادمین سے سنی جانے والی خوشخبری وہ خوشخبری ہے جو خُدا کی راستبازی رکھتی ہے - آپ اس موقع کو ضائع نہیں کر سکتے - صرف پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری سننے کے وسیلہ سے ، جس کی خُدا کے خادمین جو جانتے اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کے ذریعہ سے منادی کی جاتی ہے، آپ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ خُدا آپ کو گناہوں کی معافی اور اپنی راستبازی دے چکا ہے - پانی اور رُوح کی خوشخبری دُنیا میں بہترین اور خوبصورت ترین خبر ہے - یہ اچھی اور خوبصورت خوشخبری ہے جو گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے بچا چکی ہے -

باب ۱۰ کا تعارف

یہ خوبصورت خوشخبری لوگوں کی جانوں کو آسودہ کرتی ہے کیونکہ خُدا کی معرفت بخشی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری جانوں کے لئے حقیقی خوراک ہے ۔خُدا کی معرفت مہیا کی گئی خلاصی کی خوبصورت خوشخبری میں ہر کسی کے گناہُوں کو معاف کرنے کی قدرت ہے ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری ہمارے گناہُوں کی معافی کے وسیلہ سے ہمارے ذہنوں میں ہمیں سلامتی دینے کے لئے برکت کی قدرت رکھتی ہے۔

خُدا کی شریعت پر مرکوز ، اِسرائیلی اپنی ذاتی راستبازی کے تعاقب میں مصروف تھے ۔ کیونکہ اُنہوں نے سوچا کہ اُن کی ذاتی راستبازی شریعت کی اُن کی فرمانبرداری کے ساتھ بکثرت تھی ، اُنہوں نے یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول نہ کیا۔ وہ اپنے شریعت کے کاموں کے تعاقب میں اتنے گرم جوش تھے کہ وہ حتیٰ کہ خُدا کی راستبازی کو برداشت نہ کر سکے ۔ وہ حتیٰ کہ اب ، اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرتے ہوئے اپنے نجات دہندہ کے طور پر خُداوند کو قبول کرنے میں ناکام ہو گئے ۔ کیا صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ اِسرائیلی اپنی ذاتی راستبازی قائم کرنے کی خاطر خُدا کی راستبازی کے خلاف ہو گئے ؟ اِسرائیلیوں کے بارے میں بولتے ہوئے جو شریعت کے ساتھ مطمئن تھے ، پولُس نے اُن کے ایمان پر یہ کہتے ہوئے ملامت کی ، ''کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے۔'' (رومیوں ۱۰ :۴)۔

ایک شریعی ایمان جو اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرتا ہے خُدا کے سامنے درست ایمان نہیں ہے ۔ جبکہ اِسرائیلی پہلے ہی صرف پرانے عہد نامہ کی پیروی کے ساتھ جکڑے ہوئے تھے ،وہ احساس کرنے میں ناکام ہو گئے کہ یسوع کو، جو خُدا کی راستبازی بن گیا ، اُن کا نجات دہندہ بننا تھا ، اور اِس کی بجائے اُس کے خلاف ہو گئے ۔ فخر کرنے کے اپنے جذبہ میں کہ وہ چنے ہوئے لوگ تھے جنہیں خُدا کا کلام بخشا گیا اور جنہیں اُس کی پیروی کرنی تھی ، اِسرائیلی ایسی قوم کے طور پر ختم ہو گئے جو خُدا کی راستبازی کے خلاف ہو گئی۔

کیا آپ اپنی ذاتی راستبازی قائم کرنے کے ساتھ جکڑے ہوئے ہیں ؟

شریعت کے لئے اسرائیلیوں کے جذبے کا مسئلہ یہ تھا کہ اُن کے جذبات اپنی ذاتی راستبازی قائم کرنے میں تھے ۔ اپنی ذاتی راستبازی کی وجہ سے ، ہمارے خُداوند کے وسیلہ سے قائم کی گئی خُدا کی راستبازی مکمل طور پر نظر انداز ہو گئی ۔ اسرائیلیوں کے شریعی ایمان کا نتیجہ یہ تھا کہ وہ خُدا کی راستبازی کے خلاف ہوتے ہوئے ختم ہو گئے ؛ اس طرح ، وہ اب تک احساس نہیں کر چکے کیسے ناقابلِ دُہراؤ، تباہ کن یہ نتیجہ بن چکا ہے ۔ اُن کے شریعت کے کاموں کی ترکیب اُن کے لیے کیا اچھائی یا فائدہ لاتی ہے ؟ اُن کے خُدا کے کلام کی پیروی کے لئے جذبات صرف خُدا کی راستبازی کو جاننے اور ایمان رکھنے میں رکاوٹوں کے طور پر ختم ہو گئے ۔ ایک بار پھر ، ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ اُن کا ''جذبہ'' جو شریعت کی دُرست فہم نہیں رکھتے صرف اُنہیں آخر میں خُدا کی راستبازی کے خلاف موڑنے کی طرف راہنمائی دے گا ۔ صحیفہ ہمیں صاف طور پر بتاتا ہے کہ ، ہر کسی کے لئے جو ایمان رکھتا ہے ، یسوع، راستبازی کے لئے شریعت کا انجام بن گیا ۔ ہمارے خُدا نے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر خون بہانے کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو لینے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی مکمل کی ، یہ سب اسرائیلیوں اور غیر قوموں دونوں کے گناہوں کو پاک کرنا تھا ۔ اسی طرح ، پانی اور رُوح کی خوشخبری جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے ، شریعت پر نہیں ، تمام گنہگاروں کے لئے ریگستان میں نخلستان بن چکی ہے ۔ یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری ہے جو ہمارے گناہوں کو مٹا چکی ہے اور ہمیں حقیقی طہارت مہیا کرتی ہے ۔ کیسے کوئی بلکہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے کیا دُنیا کے تمام گنہگار اپنے دلوں میں حقیقی پاکیزگی ڈھونڈ سکتے تھے ؟

یہاں رومیوں کے خط میں ، پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر کسی کا ذاتی راستبازی کو قائم کرنا سنگین گناہ ہے ۔ ہم ، غیر قوموں کے لئے خوشخبری کی کیا قسم خوبصورت خوشخبری بن چکی ہے ؟ یہ خوشخبری ہے جو ہمیں بتا چکی ہے کہ ہمارے خُداوند نے اپنے

باب ۱۰ کا تعارف

بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔ یہ خوشخبری وہ خوشخبری ہے جو متی ۳ :۱۳ - ۱۷ میں بیان کی گئی ہے، جو دُنیا کے گناہوں کو اُٹھانے کے لئے یسوع کی گواہی کو بیان کرتی ہے: "اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔" یہ ہے کیسے یسوع نے یوحنا سے اپنے بپتسمہ کے ساتھ اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔

پولُس نے اُن شریعت پسندوں کو ملامت کی جو یہ کہتے ہوئے خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے، "ہاں آسمان پر کون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اتار لانے کو)۔" مختلف طور پر دیکھتے ہوئے، یہ سوال پوچھتا ہے، "کون صرف شریعت کی پیروی کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہو سکتا ہے؟" پولُس کے سوال کا مقصد نقطہ کو اجاگر کرنا تھا کہ شریعت کی پیروی کرنا کبھی گناہ سے نجات نہیں دے گا۔ دوسرے لفظوں میں، وہ ہمیں بتا رہا ہے کچھ موجود نہیں ہے جو ہم اپنے آپ کو گناہ سے چھڑانے کے لئے کر سکتے ہیں۔ پولُس اکثر اپنے خطوں میں خُدا کی راستبازی کے بارے میں بولا۔ پولُس کا سچے ایمان کے لئے جواب رومیوں ۱۰ :۱۰ میں پایا جاتا ہے، جہاں یہ کہا گیا ہے، "کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔" پولُس کے ذریعہ سے پھیلائی کی گئی خوشخبری وہ تھی جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہم اپنے خُداوند کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون

پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں ، جس کے وسیلہ سے خُدا کی یہ راستبازی ظاہر کی گئی ہے ۔ ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے کہ خُداوند نے ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری دی ، اور یعنی اُس نے اُنہیں اجازت دی جو اِس خوشخبری پر، سچے ذہنی سکون پر ایمان رکھتے ہیں ۔

سچا ایمان خُدا کا کلام سننے سے حاصل ہوتا ہے

پولُس ہمیں سچے ایمان کے بارے میں کیا بتاتا ہے ؟ رومیوں ۱۰ : ۱۷ کہتا ہے ، ''پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے ۔'' دوسرے لفظوں میں ، سچا ایمان حاصل ہوتا ہے جب ہم خوشخبری سنتے ہیں جو اُس کے خادمین ، جن کے وسیلہ سے خُدا بولتا ہے ، اُس کے کلام کے ساتھ منادی کرتے ہیں ۔ ہمارے سچے ایمان کی کامل یقینی خُدا کا کلام سننے سے حاصل ہوتی ہے ، اور اِس طرح حقیقی ایمان کے لوگ بننا ہے ، ہمیں یقینا اُس کے کلام کو سننا اور ایمان رکھنا چاہیے ۔ صرف خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے ہم حقیقی ایمان رکھ سکتے ہیں اور صرف اُس کے وسیلہ سے ہمارا ایمان ترقی کر سکتا ہے ۔ یہ ہے کیوں خُدا ہمارے پاس اپنے خادمین دے چکا ہے ، جو اُس کی راستبازی کی منادی کرتے ہیں ۔

جب ہم خُدا کی معرفت بنی نوعِ انسان کو بخشی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، ہم گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے دلوں میں سکون سے رہ سکتے ہیں ۔ گناہ سے رہائی صرف خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ممکن ہے ، جس سے ہم اپنا ذہنی سکون پائیں گے ۔ کیا ہمیں نہیں بتایا جا چکا کہ ہمارے خُداوند کی راستبازی ہمارے آنسو پونچھ دے گی اور ہمیں ہماری تمام دردوں اور تکلیفوں سے آزاد کرے گی ؟ بے شک ہمیں بتایا جا چکا ہے ۔ خُدا کی معرفت بخشی گئی پانی اور رُوح کی خوشخبری کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، ہماری ساری دردیں دور ہو جائیں گی ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری دُنیا میں خوبصورت ترین خبر اور خُدا کی راستبازی کی تکمیل ہے ۔

باب ۱۰ کا تعارف

خُدا نے ہمارے خُداوند کو بھیجا، جس نے اُس کی راستبازی پوری کی، اِسرائیلیوں نے، لیکن اپنی ذاتی راستبازی کے تعاقب میں، اُنہوں نے اُس سے باز آنے سے انکار کر دیا۔ تب، خُدا نے کیا کیا؟ اِسرائیلیوں کے حسد کو مٹانے کے لئے، خُدا نے خوشخبری، اُس کی راستبازی کی تکمیل، غیر قوموں کو ایمان رکھنے کے لئے دی۔ تب، کیا خُدا نے غیر قوموں کو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے موقع کی اجازت دی؟ بے شک، اُس نے اُنہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کا موقع دیا، حتیٰ کہ جب اُنہوں نے نہ اُسے ڈھونڈا، نہ اُسے پکارا، اور اِسرائیلیوں سے کہیں زیادہ کم اُس کی پرستش کی۔

یہ ہے کیوں غیر قومیں اُس کی راستبازی کی تکمیل کی خوبصورت خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بننے کے قابل تھے۔ یہ بھی ہے کیوں صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کی راستبازی کو اِسرائیل سے باہر عزت اور جلال دیا گیا۔ کتنے سارے لوگ حقیقتاً ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری سب دینے کے لئے خُدا کا شکر کرتے ہیں جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکی ہے؟ ہمارا خُداوند پانی اور رُوح کی خوبصورت خوشخبری کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے۔ مگر، بالکل بہت سارے مسیحی ہیں جو اِس سچائی پر ایمان نہیں رکھتے۔ تب، کیا ہم کوئی راستبازی رکھتے ہیں جو ہم خُدا کے سامنے مقرر کر سکتے ہیں؟ نہیں، ہم نہیں رکھتے! تب، ہم کیوں ایمان نہیں رکھتے؟ کیا یہ ہے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ خوشخبری جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکی ہے کیا ہے؟ لیکن اِس خوشخبری کو جاننا انتہائی سادہ ہے! ہم، بھی، اِس قسم کے لوگ ہیں جو اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کر چکے ہوتے، بالکل جس طرح اِسرائیلی کر چکے تھے، لیکن خُدا نے ہمیں پانی اور رُوح کی خوبصورت خوشخبری دینے کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں سے بچایا۔ ہم ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری دینے، یعنی خُدا کی راستبازی کی تکمیل پر، ہمارے ایمان کے لئے خُداوند کا شکر ادا کرتے ہیں۔

مت کہیں، "آسمان پر کون چڑھے گا؟"

آیت ۶ کہتی ہے، "مگر جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے، " تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اتار لانے کو)۔ "دونوں ہماری خلاصی اور ہماری سچی خوشخبری کی خدمت کرنا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے ممکن ہے، ہمارے کاموں کے وسیلہ سے نہیں۔ اگر یہ سچائی پر ہمارے ایمان کے لئے نہیں تھا جس نے خُدا کی راستبازی پوری کی، ہم کچھ نہیں تھے بلکہ گنہگار جنہوں نے، اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنے والے شریعیوں کے طور پر، صرف خدا کو تنگ کیا۔

بالکل جس طرح ہماری نجات خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہوئی، ہم اپنے خُداوند کے لئے اِس راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اپنی زندگیوں کو جاری رکھنے کے لئے ہمارے واسطے قوت، خُدا کی راستبازی پر ہمارے ایمان سے حاصل ہوتی ہے، جس طرح ہمارا اِس راستبازی کا علم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے برپا ہُوا۔ کیا اُن کے لئے خُدا کی راستبازی پر ایمان کے علاوہ کوئی دوسری سچائی موجود ہے جنہیں چھڑایا جانا ہے؟ کوئی بھی نہیں ہے۔ مسیحیت کا وجود ایمان پر مرتکز ہے، اور یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہے کہ خُدا کی راستبازی ساری مسیحی ایمان کے بارے میں ہے۔ وہ جو راستباز ٹھہر چکے ہیں زندہ رہ سکتے اور اِس راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے خوشخبری کی منادی کر سکتے ہیں۔ تب، کیا وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، اِسی طرح مصیبتوں کا سامنا کرتے ہیں؟ وہ کرتے ہیں۔ لیکن خُدا کی راستبازی پر ایمان کے وسیلہ سے، وہ تمام مصیبتوں پر غالب آسکتے ہیں، جس طرح وہ ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں کہ خُدا اُن کے مسائل کی فکر کرے گا۔ ایسے عقائد خُدا کی راستبازی پر ایمان سے جنم لیتے ہیں۔ دوسرے ایمان کے بارے میں کیا ہے جو خُدا کی راستبازی کو شامل نہیں کرتا؟ کیا وہ سب، اِنسانی اعمال پر مبنی، غلط قسم کا ایمان نہیں؟ بیشک، وہ غلط ہے۔

باب ۱۰ کا تعارف

اُن کا ایمان جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر، سچا ایمان نہیں ہے۔ کیا آپ اور میں پہلے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر اپنے گناہوں سے آزاد ہو سکتے ہیں؟ کیا ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر خُدا پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہ سکتے ہیں؟ یہ بھی ممکن نہیں ہو گا۔ خُداوند کی خدمت کرنے کے لئے راستبازوں کی قوت رُوح القدس کی قدرت سے حاصل ہوتی ہے، اُن کو خُدا کی راستبازی پر اُن کے ایمان کے تحفہ کے طور پر قوت دی گئی ہے۔ کیا آپ صرف اپنی ذاتی قوتوں یا اپنی زمینی ملکیتوں کے ساتھ اس دُنیا میں زندہ رہ سکتے ہیں؟ ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے سلامتی سے خوشخبری کی خدمت کر سکتے ہیں۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کی خدمت کرتے ہیں ایمان، حوصلہ، قوت اور سلامتی رکھتے ہیں۔ راستباز لوگ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری، خُدا کی راستبازی کی تکمیل کی خدمت نہیں کرتے، وہ نہ سلامتی نہ ہی حوصلہ رکھتے ہیں۔ کیا راستبازوں کے ذہنوں کو سلامتی کی ضرورت ہے؟ بے شک وہ ضرورت رکھتے ہیں۔ وہ نہ صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانے کے لئے، بلکہ بھرپور حد تک اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے بھی سلامتی کی ضرورت رکھتے ہیں۔ کیا آپ کے ذہن میں سلامتی ہے؟ اگر آپ کو صرف اپنی ذات کے لئے زندہ رہنا تھا، آپ کے ذہن میں سلامتی کے بڑھنے کی کوئی وجہ نہیں ہو گی۔

آپ کو کیوں مزید کسی سلامتی یا ایمان کی ضرورت ہو گی جب صرف آپ بدن میں زندہ رہنے کے لئے جسم کی خواہشوں کو پورا کرنے کی ضرورت رکھتے ہیں؟ لیکن اگر آپ کو خُدا کی خدمت کرنی ہے، آپ کے ذہن میں سلامتی کو بھی بڑھنے کی ضرورت ہے۔ خوشخبری کی خدمت کے لئے جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکی ہے، آپ کا ایمان اور سلامتی یقینا ضروری ہیں اور بڑھیں گے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں تمام دُنیا میں اپنی سلامتی کو پھیلانے کے ذمہ دار ہیں۔ کیونکہ یہ محض انفرادی تفکرات کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ ہر کسی تک یسوع مسیح کے وسیلہ سے بخشے گئے ذہنی سکون کو پھیلانے کی ضرورت ہے، ہمیں تمام دُنیا میں خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کو پھیلانے کی

باب ۱۰ کا تعارف

ضرورت ہے ۔خُدا کی سلامتی اب تک دوسروں کے لئے ، اسی طرح ہمارے لئے بھی ضروری ہے ۔ ہمیں دوسروں تک اِس سلامتی کو پھیلانے کی کوشش میں خُدا سے زیادہ درخواستیں مانگنے کی ضرورت ہے ۔ جب ہم خُدا کی راستبازی پھیلانے کے لئے زندہ رہتے ہیں ، صرف تب ہماری ذہنی سلامتی بڑھے گی ، اور ہم اپنے زندگیوں کا واضح اور قیمتی مقصد پائیں گے ۔ اگر آپ خُدا کی معرفت بخشے گئے سچے سکون کو سیکھنا چاہتے ہیں ، آپ کو جاننے اور خوشخبری پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے جو اُس کی راستبازی پوری کر چکی ہے ۔ آپ کو اپنے آپ کے لئے ذہنی سکون کا تجربہ کرنے کی ضرورت ہے جو خُدا آپ کے لیے تیار کر چکا ہے۔

آپ اب تک خُداوند کی اچھی خدمت کر چکے ہیں ، لیکن آپ اچھی طرح اُس کی خدمت کو جاری رکھنے کی ضرورت رکھتے ہیں ، جب تک آپ اُس کی حضوری میں بلا لئے نہیں جاتے ، تا کہ دوسرے لوگ آپ کے اطمینان کو بانٹ سکیں ۔ جب آپ خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ سلامتی تک پہنچتے ہیں ، وہ ایمان دار جو خلاصی کے لئے آپ کے قدموں کے نشانوں کی پیروی کر رہے ہیں بھی دوسروں کے اطمینان کے لئے زندہ رہ سکتے ہیں ۔ وہ جو اپنے ایمان میں ابھی نوجوان ہیں ایمان کی سلطنت میں معصوم ہیں ، اور اسے سمجھنے کے لئے اپنی صلاحیتوں میں محدود ہیں ۔ لیکن جب ہم اپنے ایمان کے مطابق زندہ رہتے ہیں ، وہ جو ہمارے پیچھے ہیں ، گو یہ کچھ وقت لے سکتا ہے ، آخر کار ، ہمارے ایمان کے قدموں کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے اِس فہم تک پہنچیں گے کیسے چھڑائے ہوئے اطمینان سے اپنی زندگیاں گزارتے ہیں ۔ کیا آپ اِسے اُنہیں سکھانا مشکل پاتے ہیں جو آپ کی راہنمائی کی پیروی کر رہے ہیں کیسے ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا ہے ، سکھانے کی ایسی زندگی رات بھر میں مکمل نہیں ہوتی ۔ شاید بہت لمبا عرصہ لگ سکتا ہے اِس سے پہلے کہ آپ اطمینان سے زندہ رہنے کے لئے ایمان کی اِس ضروری قسم کے لئے اُن کی راہنمائی کر سکیں ۔ لیکن وقت کے ساتھ ، وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے چھڑائے جا چکے ہیں آخر کار ایماندار لوگوں کے طور پر اطمینان

باب ۱۰ کا تعارف

سے زندہ رہنا سیکھیں گے ، بالکل جس طرح پہلے ایمانداروں نے خُدا کی خدمت کرتے ہوئے اُس سے اپنے ذہنوں کا اطمینان پایا ، یعنی اُن سے سیکھنے کے وسیلہ سے جو ہم میں سے آگے ہیں ۔ پ اور میں ، ہم سب کو یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے ۔ راستبازوں کو یقینا کلام پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے ۔ دونوں ہماری موجودہ اور مستقبل کی زندگیوں کو یقینا ایمان کے وسیلہ سے ناپے جانا چاہیے ۔ صحیفہ ہم سے پوچھتا ہے ، ''اور بغیر منادی کرنے والے کے کیونکر سنیں ؟ ۔'' کیونکہ ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ، ہمیں یقینا دُنیا تک خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے ۔

جب ہم خوشخبری پھیلا رہے ہیں تو ایمان کے وسیلہ سے ، ہم سب مشکلوں سے نپٹ سکتے ہیں جن کا ہم سامنا کر سکتے ہیں ۔ راستبازوں کی زندگیاں جو ایمان کے وسیلہ سے زندہ نہیں ہیں وہ ہیں جو اپنا ذہنی اطمینان کھو چکے ہیں ۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا لوگوں کو اپنا ذہنی اطمینان حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے ۔ جب ہم تمام چیزوں کے لئے خُدا کے کلام اور اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ، ہمیں ہمارا اطمینان بخشا جائے گا ۔ آپ کو یقینا اپنے اطمینان اور ایمان میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے مضبوطی سے کھڑا ہونا چاہیے ۔

آپ کو یقینا خُدا کی تعریف بھی کرنی چاہیے ، کیونکہ خُداوند اپنی راستبازی اور اطمینان کی رہائی کے وسیلہ سے زندہ رہنے کے لئے ، آپ کو اجازت دے چکا ہے ۔ خُدا کرے آپ خوشخبری کی منادی کرنے کے وسیلہ سے ، خُدا پر ایمان کے ساتھ ، جس سے آپ اپنا اطمینان حاصل کر چکے ہیں اپنی زندگی گزاریں ۔ کیا ہم رومیوں کے خط سے سیکھنے کے قابل ہو چکے ہیں خُدا کی راستبازی کتنی کامل ہے ؟ رومیوں کا خط تفصیل سے بیان کرتا ہے خُدا کی یہ راستبازی کیا ہے ۔ خُدا کی راستبازی جس کے بارے میں ہم بولتے ہیں اِنسان کی نہیں ، بلکہ خُدا ، بذاتِ خود تنہا کی بنائی ہوئی ہے ۔ خُدا کی راستبازی کامل

ہے اور ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لئے کافی سے زیادہ ہے ۔ اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہوں کو ، یسوع نے اُن سب کی ، کاملیت سے ، پرواہ کی ۔ یعنی ہم یسوع پر ایمان رکھ سکتے ہیں اِس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ خُدا کی راستبازی کامل ہے ۔ چونکہ خُدا کی اِس راستبازی نے ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے مکمل طور پر نجات دی ، اِس خوشخبری پر ایمان رکھنا ہمارے لئے حتمی طور پر ضروری ہے جو اُس کی راستبازی پوری کر چکی ہے ۔خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہم اپنی زندگیاں تعریف کرتے ، شکر کرتے ، اور اُس کی تمجید کرتے ہوئے گزار سکتے ہیں ۔ لوگ خُدا کی قدوسیت میں صرف اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے سکونت کر سکتے ہیں ۔ اِس راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، ہمارے ذہن پاک ہوتے ہیں ، ہم خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں ، اور ہماری زندگیاں اُس کے جلال کے لئے زندہ رہ سکتی ہیں ۔

اگر خُدا کی راستبازی کامل نہیں ہو چکی تھی ، ہم اپنے گناہوں سے چھڑائے جانے کے قابل نہ ہو چکے ہوتے ۔ گو ہمارا موروثی گناہ شاید یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے معاف ہو سکتا ہے ، اِس کے بعد ہماری ذات پر مبنی روز مرّہ کی بنیاد پر سرزد کیے گئے ہر گناہ کو روزانہ توبہ کی دُعاؤں کی ضرورت ہو گی ۔ لیکن خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہمارے چھڑائے جانے کے بعد ، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کیا گیا ہے ، تب ہم احساس کر سکتے ہیں کہ خُدا کی یہ راستبازی حتمی تھی ۔ یہ ہے کیوں میں اِس حقیقت کے لئے لامحدود طور پر شکر گزار ہونے کے لیے آیا کہ خُدا کی راستبازی ابدیت تک قابلِ ایمان اور کامل ہے ۔ کیونکہ خُدا کی راستبازی تمام ممکن گناہوں سے ہمیں چھڑا چکی ہے جو ہم اپنی تمام زندگیوں میں کر سکتے تھے ، ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے گناہ سے نجات یافتہ ہو سکتے ہیں ۔ وہ جو خُدا کی راستبازی کا موازنہ ہماری اِنسانی گندگی کے ساتھ نہیں کرتے ہیں اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھ سکتے کیونکہ وہ سادگی سے احساس نہیں کرتے محض یہ کتنی بڑی ہے ۔ حتیٰ کہ کامل ترین شخص کچھ بھی نہیں ہے جب خُدا کی راستبازی سے موازنہ کیا جائے ، اور یہ ہے کیوں ہم

باب ۱۰ کا تعارف

اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، اور یوں اُس کی قدوسیت میں سکونت کرنے کی اجازت پاتے ہیں - دوسرے لفظوں میں، ہم وہ بن جاتے ہیں جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے اور سکونت کرنے کے وسیلہ سے خدا کو جلال دیتے ہیں - ہمیں اپنے دلوں میں خُدا کی راستبازی کی دُرست سوجھ بوجھ رکھنے کی ضرورت ہے جو یہ ہے کہ، ہمیں یقینا یہ احساس کرنا چاہیے کہ خُدا کی راستبازی کامل طور پر اور مکمل طور پر ہمیں ہمارے گناہوں سے چھڑا چکی ہے - کیا ہم اپنی تمام زندگیوں میں اَن گنت گناہ نہیں کرتے ؟ تب، کیسے خدا نے راستباز عمل کو مکمل کیا جو ہمیں ایسے اَن گنت گناہوں سے چھڑا چکا ہے - اُس نے ہمارے بدن کی مشابہت میں اِس زمین پر آنے کے وسیلہ سے اِسے مکمل کیا، ہمارے تمام گناہوں کو یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے اُٹھا کر، صلیب پر مر کر، اور مردوں میں سے جی اُٹھ کر – مختصر، خُدا کی ساری راستبازی پوری کردی -

ہر کوئی، نوجوان اور بوڑھے، امیر اور غریب، طاقتور اور کمزور، گناہ کرتے ہیں، تب، کس نے ہمیں دُنیا کے اِن تمام گناہوں سے بچایا ؟ یہ یسوع مسیح تھا جس نے، خُدا کی راستبازی پوری کرنے کے وسیلہ سے، ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے چھڑایا - یعنی خُدا نے مکمل طور پر ہمارے تمام گناہ اُٹھانے اور کامل طور پر اُنہیں مٹانے کے لئے یسوع کو بھیجا جو خُدا کی اصل راستبازی ہے - کچھ بھی اُس کے علاوہ مختصر طور پر خُدا کی راستبازی نہیں ہے جو ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے بچا چکی ہے - خُدا کی راستبازی ایک ہی بار ہمیں دُنیا کے تمام گناہوں سے آزاد کر چکی ہے - کیا اُس کی راستبازی حتمی طور پر اور مکمل طور پر کامل نہیں ہے ؟ ہم اُس محبت کو پکارتے ہیں جو خُدا ہمیں دے چکا ہے، جو نہ صرف ہماری زندگیوں میں بلکہ خُدا کی راستبازی، یعنی تمام ابدیت میں بھی ختم نہیں ہو گی - جس طرح یوحنا اصطباغی نے اعلان کیا جب اُس نے اُسے بپتسمہ دینے کے بعد اگلے دن یسوع کو دیکھا، "دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے -" جیسا کہ یسوع نے یوحنا کو بتایا جب اُس نے پہلے اُسے بپتسمہ دینے سے انکار کیا، "اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب

ہے۔ ''(متی ۳: ۱۵)۔ اِن حوالوں کا کیا مطلب ہے؟ وہ سچائی سے کم مطلب نہیں رکھتے کہ یسوع کا بپتسمہ اور اُس کی صلیبی موت خُدا کی اصل راستبازی ہیں۔ خُدا کی یہ راستبازی ہمیں نہیں چھوڑتی جب ہم کمزور اور اُس کے جلال کے سامنے کم پڑ جاتے ہیں۔ ہم صرف خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں اور اُسے جلال دے سکتے ہیں اُس بکثرت محبت کے لئے جو ہمیں بچا چکی ہے اور اُس کی راستبازی میں سکونت کرنے کے لئے ہمیں اجازت دے چکی ہے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اپنی باقی زندگیوں میں اُس کی راستبازی کے واسطے زندہ رہنے کے لئے آتے ہیں۔ بنی نوع اِنسان یا دُنیا پر ایمان رکھنے سے، ہمارے لئے خُدا پر ایمان رکھنا زیادہ بہتر ہے۔ ایک خوبصورت زندگی ایسی زندگی ہے جو گناہ سے مکمل رہائی کی خوشخبری کی منادی کرتی ہے۔ یہ ہے کیوں ہمیں حتمی طور پر یقینا خُدا کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا چاہیے۔ وہ جو گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں گواہی دیں گے، ''یسوع یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے میرے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے! اور وہ دُنیا کے تمام گناہوں کے لئے میری جگہ پر پرکھا گیا!'' جب ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، ہم صرف ایسی برکات کے لئے اُس کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ جب آپ اپنی کمزوریوں کی وجہ سے لڑکھڑاتے ہیں جسم کی وجہ سے گناہ میں گرتے ہیں، یا جب آپ اپنے گناہوں کی وجہ سے حوصلہ شکن اور پریشان ہوتے ہیں، خُدا کی راستبازی کی طرف دیکھیں جو آپ کو کامل بنا چکی ہے۔

کیا خُدا کی راستبازی نے ہمیں بھی راستباز نہیں بنایا؟ کیا یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے مکمل طور پر ہمارے گناہوں کو نہیں اُٹھایا؟ کیا اُس کی خلاصی نے ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے نہیں بچایا، اُن گناہوں کو شامل کرتے ہوئے جو ہم مستقبل میں بھی کریں گے؟ صرف جب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمیں مکمل طور پر اور کامل طور پر بچا چکا ہے ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ صرف جب ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ہم راستباز بنتے ہیں۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اُس کی راستبازی کے لئے آلات بن سکتے ہیں۔

باب ۱۰ کا تعارف

خُدا کی راستبازی کی کاملیت جامع ہے - وہ جو اپنی ذاتی راستبازی کا، جبکہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف رہ کر تعاقب کرتے ہیں، صرف، خُدا کی معرفت لعنتی ہونے کے لئے، اپنی ذاتی تباہی پر اَٹکے ہوئے ہیں - پولُس کی بات پر توجہ دیں، "وہ خُدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں" کیسے ہم ایمان کی، چھڑائی ہوئی زندگی گزار سکتے ہیں، اور خُدا کے لوگ بن سکتے ہیں اگر ہم اُس کی راستبازی سے ناواقف رہتے ہیں؟ وہ جو شریعت کی پیروی کرتے ہیں کو یقینا جاننا چاہیے کہ اُن کے گناہ اُن کی تباہی کے لئے راہنمائی کریں گے اور شکر گزار ہُوں کہ خُدا کی راستبازی اُنہیں مکمل طور پر بچا چکی ہے - یعنی یسوع ہمارا نجات دہندہ بن چکا ہے، یعنی ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور یعنی ہم اُسے جلال دیتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں- صرف اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہم اُس کے بیٹے، بے گناہ بنتے ہیں، اور ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں - وہ لوگ جو یسوع پر ایمان رکھنے کا اقرار کرتے ہیں اور وفادار زندگیاں گزارتے ہیں، مگر خُدا کی راستبازی سے ناواقف رہتے ہیں کو لعنتی ٹھہرنا ہے -

پولُس نے رومیوں میں گواہی دی کہ اِسرائیلیوں نے، جبکہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر، اپنی ذاتی راستبازی کو قائم کرنا تلاش کیا، اور یوں کر کے، خُدا کی راستبازی کی نافرمانی کی - اُنہیں بھی یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے - ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے کہ خُدا ہمیں دُنیا کے گناہُوں سے چھڑا چکا ہے - ہمارے تمام گناہ دُنیا کے اُن گناہُوں میں شامل ہیں - اُن میں سے سب گناہ خُدا کی راستبازی کی تکمیل کے ساتھ غائب ہو چکے ہیں - کیا آپ اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں؟

"کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے"

خُدا کی راستبازی شریعت کا انجام ہے - وجہ یہ ہے کیونکہ یسوع مسیح نے اپنے بپتسمہ اور مصلوبیت کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُٹھانے کے وسیلہ سے شریعت کی تمام شرائط کا جواب

دیا۔ یقیناً گناہ کا نتیجہ موت ہے، مگر یہ لکھا ہُوا ہے کہ خُدا کی راستبازی شریعت کا انجام ہے۔ کیوں؟ یہ ہے کیونکہ خُدا باپ اپنے واحد بیٹے کو زمین پر بپتسمہ لینے، بنی نوعِ انسان کے تمام گناہ اُٹھانے، صلیب پر مرنے، اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے لئے بھیج کر مکمل طور پر ہمیں بچا چکا ہے۔

اپنے دل سے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا اور شریعت کی راستبازی کی پیروی کرنا دو مختلف چیزیں ہیں۔ کیا آپ نے اپنے اعمال کے وسیلہ سے گناہُوں کی معافی حاصل کی؟ کیا آپ نے اپنے ذاتی اچھے اعمال کے وسیلہ سے اپنی نجات حاصل کی؟ اِس دُنیا میں تمام دوسرے مذاہب سکھاتے ہیں کہ اپنے گناہُوں سے برتاؤ کرنے کا طریقہ اچھے اعمال کرنے کے وسیلہ سے ہے۔ مثال کے طور پر بدھ مت کی گناہ کے بارے میں فہم سکھاتی ہے کہ آپ اپنی ماضی کی زندگی کے گناہُوں سے اپنی موجودہ زندگی میں اچھے اعمال کرنے کے وسیلہ سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ کیا یہ آپ کو کوئی شعور دیتا ہے؟ ایک شخص صرف ایک بار پیدا ہوتا ہے اور صرف ایک بار مرتا ہے، اور اُس کے بعد عدالت ہو گی۔ کیونکہ ہر کوئی اِس دُنیا میں صرف ایک بار پیدا ہوتا ہے اور اِس لئے خُدا کی طرف لوٹتا ہے، کوئی شخص زندگی کے دوسرے دائرے میں زمین پر نہیں لوٹ سکتا۔ یہ ہے کیوں لوگوں کو یقیناً جبکہ زمین پر رہتے ہوئے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے آزاد ہونا چاہیے۔ کرما کی بدھ مت کی یہ تعلیم کس قسم کی بیوقوفی ہے؟ ایمان رکھنا کہ ہم اپنے گناہُوں سے آزاد ہوتے ہیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا ہے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا صرف تنہا اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنا ہے، ہمارے ذاتی اعمال پر ایمان رکھنا نہیں ہے۔ تب کیسے، خُدا کی ایمان کی راستبازی بولتی ہے؟ جس طرح رومیوں کے خط میں قلمبند کیا گیا ہے، اِس طریقہ سے یہ کہتا ہے، "تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا؟" یہ ہے کیونکہ خُدا کی راستبازی کسی کے دل میں ایمان رکھنے کے وسیلہ سے پائی جاتی ہے، کسی جسمانی قوت کی قسم کے وسیلہ سے نہیں پائی جاتی۔

باب ۱۰ کا تعارف

ہم خُدا کے بیٹے اور بے گناہ لوگ بنتے ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ابدی زندگیاں حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم ہمارے ذاتی گناہ حل نہیں کر سکتے، کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتنے اچھے اعمال کرتے ہیں، ہماری کوششیں صرف خُدا کے سامنے اور گناہوں کے طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ ہے کیوں ہمیں اپنے آپ پر ایسے ایمان کو چھوڑنا چاہیے اور اِس کی بجائے اُس کی راستبازی کے تعاقب میں راستباز خُدا پر ایمان رکھنا چاہیے۔ بعض لوگ پوچھتے ہیں، "کیا ہم محض یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ گو ہم خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں؟ کیا یہ نہیں لکھا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا؟" لیکن نجات محض یسوع کا نام لینے کے وسیلہ سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ خُدا کی راستبازی کو جاننے اور مکمل طور پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہے۔

جو کوئی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے کوئی شرم نہیں رکھتا

آیت ۱۱ کہتی ہے، "جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا۔" اِس حوالہ کا کیا مطلب ہے؟ جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہے شرمندگی نہیں اُٹھاتا کیونکہ وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے۔ "جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا" اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کو بیان کرتا ہے۔ اِس حوالہ کے بارے میں کیا خیال ہے، "جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا؟" اِس کا مطلب ہے کہ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں یسوع کو پکارتے ہیں، جونہی وہ اُس پر نجات دہندہ خُدا کے طور پر ایمان رکھتے ہیں۔ جیسے ہم خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے اپنی نجات حاصل کرتے ہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہماری خلاصی اِس سچائی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے عطا ہوئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اِس ایمان کے بغیر کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتنی مرتبہ بے فائدہ یسوع کا نام

باب ۱۰ کا تعارف

پکارتے ہیں، ہم اپنے گناہوں سے نجات یافتہ نہیں ہوں گے۔ کیونکہ صحیفہ مکمل طور پر یسوع میں خُدا کی راستبازی کے بارے میں بولتا ہے، خُداوند کے نام کو پکارنا تنہا ہمیں ہماری خلاصی نہیں بخشے گا ۔ کتابِ مقدس بالکل شروع سے ہمیں خُدا کی راستبازی کے بارے میں بتاتی ہے۔ جس طرح پیدائش کی کتاب میں لکھا ہُوا ہے، خُدا نے باغِ عدن میں زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا، اور آدم اور حوا کو نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانے کا حکم دیا۔ خُدا کو اُن سے کیا مطالبہ کرنا تھا اُس کے کلام پر اُن کا ایمان تھا۔ اسے مختلف طور پر رکھتے ہوئے، خُدا نے اُنہیں ابدی زندگیاں حاصل کرنے کے لئے زندگی کے درخت سے کھانے کا حکم دیا۔ خُدا کا کلام کہتا ہے، "راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔" ہم، بھی، اپنی تمام زندگیوں میں خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے جیتے ہیں – جب سے ہم نے نجات یافتہ ہونے کے لئے پہلے اُس پر ایمان رکھا یعنی جب ہم اپنی نجات حاصل کرتے ہیں، اور آخر کار جب تک ہم خُدا کی بادشاہت میں نہیں پہنچ جاتے ایمان رکھتے ہیں۔

اس دُنیا میں بہت سارے مسیحی کہتے ہیں کہ گناہ سے نجات یسوع پر ایمان کے وسیلہ سے ملتی ہے، لیکن حقیقت میں، اُن میں سے بہت سارے اپنے گناہوں سے چھڑائے ہوئے نہیں ہیں کیونکہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں ۔ کیا نتیجہ ہو گا جب لوگ خُدا کی راستبازی جاننے کے بغیر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں؟ ایسے لوگ ظاہری اشارے دکھا سکتے ہیں کہ وہ اپنی پرستش اور دعاؤں کے وسیلہ سے پرخلوص ایماندار ہیں ۔ لیکن کیونکہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں، وہ صرف مذہب پر عمل کرنے والوں کے طور پر، اسی طرح ناچھڑائے ہوئے گنہگار ہی رہیں گے۔ بہت سارے دونوں مسیحی طبقہ اور اسرائیلیوں میں سے خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں، اور یوں اُس کی راستبازی کی فرمانبرداری نہیں کر رہے ہیں ۔ وہ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، اب تک خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے، اِس اصل راستبازی پر مہر لگا دیتے ہیں۔

باب ۱۰ کا تعارف

یہ اچھے کام کرنے، بڑے ہدیے دینے، یا خُدا کے سامنے اپنے ذاتی دوسرے اعمال کے وسیلہ سے نہیں ہے کہ یسوع پر ایمان رکھنے والے، جتنی دیر تک وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں، راستبازی حاصل کرتے ہیں۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اُس پر ایمان رکھتے ہیں علاوہ ازیں وہ اپنے آپ میں کیسے حالات پاتے ہیں، اور یوں ستائش کی زندگیاں گزارتے ہیں اور خُدا کے جلال کے لئے شکر کرتے ہیں۔ ہم میں سے اُن کی جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، زیادہ خامیاں ظاہر ہوتی ہیں، اتنی زیادہ کہ اُس کی راستبازی ہماری جانوں کے سامنے آب و تاب سے چمکتی ہے۔ میں دعا مانگتا ہُوں کہ آپ بھی ایسی بیداری حاصل کریں۔ کیا ہم خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ہم کسی طرح اپنے جسم میں کچھ انصاف رکھتے ہیں؟ بے شک نہیں! کچھ موجود نہیں ہے جو ہم میں اچھا، خُدا کی راستبازی کے علاوہ ہے۔ کیونکہ خُدا ہمیں مکمل طور پر اپنی راستبازی کے ساتھ ہمارے گناہُوں سے بچا چکا ہے، ہم ایمان رکھتے اور اُس کی راستبازی کی تعریف کرتے ہیں۔

اُس کی راستبازی ہمیں مکمل طور پر ہمارے گناہُوں سے بچا چکی ہے۔ اعمال پر بھروسہ کرنے والے ایمان میں مت گریں جب آپ اپنی زندگی کے تاریک پہلو کا سامنا کر رہے ہیں، بلکہ، اپنے حالات کے علاوہ ہمیشہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں۔ خُدا کی راستبازی ابدیت تک کامل ہے۔ اِس دُنیا میں ہر کسی کو اُس کی راستبازی جاننی چاہیے، اور اُنہیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری کی فرمانبرداری کرنے کے وسیلہ سے اُس میں زندہ رہنا چاہیے۔ چونکہ بہت سارے جو یسوع پر ایمان رکھنے کا اقرار کرتے ہیں صرف اب تک شریعت کی راستبازی کے وسیلہ سے زندہ رہتے ہیں، اُنہیں یقین کرنا چاہیے کہ وہ خُدا کی راستبازی کو جانتے ہیں۔ پولُس یہ کہتے ہوئے نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ خُدا کی خوشخبری اُس کی راستبازی پوری کرتی ہے۔ خُدا کی سچی خوشخبری کے علم کے بغیر، کوئی وضاحت نہیں کر سکتا کہ اُس کی راستبازی کیا ہے۔ ایسے لوگ شاید کہہ سکتے ہیں، جب خُدا کی راستبازی کا کیا مطلب ہے پر بات چیت کرنے کے لئے پوچھا جائے، "یسوع میرا نجات دہندہ ہے جو صلیب پر مر گیا، مردوں میں

باب ۱۰ کا تعارف

سے جی اُٹھا، اور مجھے میرے گناہوں سے بچا لیا۔" لیکن وہ اضافہ کریں گے کہ اُنہیں یقیناً اپنے روز مرّہ کے گناہوں کے لئے توبہ کی دعائیں مانگنی چاہیے اور یعنی کامل ہونے کے لئے، اُنہیں یقیناً آہستہ آہستہ پاک ہونا چاہیے۔آپ کو یقیناً خدا کی راستبازی جاننے کے لئے، پہلے اپنے آپ کو جاننا چاہیے۔اگر آپ دونو ں اپنے آپ کو اور خُدا کی راستبازی کو جانتے ہیں، آپ کوئی انتخاب نہیں رکھیں گے بلکہ اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنا، کیونکہ، جب آپ کی ذات کے ساتھ موازنہ کیا جائے آپ احساس کریں گے کتنی اونچی، بڑی، اور مہنگی خُدا کی راستبازی ہے۔ لیکن اگر آپ اُس کی راستبازی کو نہیں جانتے، آپ اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنے سے مرعوب ہُوں گے۔ وہ جو اپنی ذاتی راستبازی سے مرعوب ہیں خُدا کی راستبازی کی فرمانبرداری نہیں کرتے، جس طرح وہ صرف اپنی ذاتی ترجیحات کا پیچھا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

ہمیں یقیناً اُس پر ایمان رکھنے اور اُس کا شکر ادا کرسکنے سے پہلے خُدا کی راستبازی کو جاننا چاہیے ۔خُدا کی راستبازی جاننے کے وسیلہ سے، ہم ایمان رکھ سکتے ہیں کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور صلیب پر مرنے کے ساتھ اپنے آپ پر اُنہیں اُٹھانے کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔ اگر ہم اپنے ذاتی اچھے عملوں سے راستباز ہو سکتے تھے، ہمیں خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے نجات کی ضرورت نہیں ہو گی۔ لیکن جب ہم احساس کرتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے، ہم اُس کی راستبازی کی تعریف کر سکتے ہیں حتیٰ کہ زیادہ کیونکہ خُدا نے ہمیں بچایا، جو اپنی زندگیاں اچھے اعمال پر مبنی نہیں گزار سکتے تھے ۔کیا آپ کے خیال اور اعمال سب اچھے ہیں؟بے شک نہیں۔ یہ ہے کیونکہ ہم بہت ساری خامیاں رکھتے ہیں یعنی خُدا ہمیں اپنی راستبازی کے وسیلہ سے مکمل طور پر بچا چکا ہے۔چونکہ خُدا کی راستبازی پر ایمان نے ہمیں بچایا، اِس دُنیا میں اُن سب تک ہم اُس کی راستبازی کی منادی کی خواہش رکھتے ہیں جو اِسے نہیں جانتے۔وہ جو بذاتِ خود اِسے نہیں جانتا دوسروں میں نقص ڈھونڈتا ہے اور اُن کے بارے میں غلط بولتا ہے۔

لیکن اگر وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والا ہوتا، اُسے یقیناً فخر سے اس راستبازی کا پرچار کرنا چاہیے، اور یقیناً اپنی ذاتی راستبازی پر فخر نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے اُس کی راستبازی کو کوسنے کا گناہ کرتے ہیں۔ خُدا اُن کے گناہوں کے لئے اُنہیں پرکھے گا۔

خُدا نے اِس زمین پر اپنے بیٹے کو بھیجا اور آپ کو اُس کی راستبازی دے چکا ہے۔ جیسے ہم آخری دن تک پہنچ رہے ہیں، ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرنی چاہیے کن کی شریعت کی راستبازی بہتر یا بد تر ہے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو اپنے جسم کے ساتھ اپنے آپ کی فکر نہیں کرنی چاہیے، بلکہ صرف اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ آئیں ہم اپنے خُدا کا شکر ادا کریں جو ہمیں کامل طور پر اپنی راستبازی کے وسیلہ سے بچا چکا ہے۔ کیونکہ خُدا کی راستبازی آپ کے تمام گناہوں کو معاف کر چکی ہے آپ کو یقیناً اُن کی مانند نہیں بننا چاہیے جو اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنے کے وسیلہ سے خُدا کے خلاف ہو جاتے ہیں۔

حقیقی ایمان سُننے سے

پیدا ہوتا ہے

رومیوں ۱۰ :۱۶ - ۲۱

"لیکن سب نے اِس خوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ اے خُداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے ؟"۔ پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔"لیکن میں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سنا ؟ بے شک سنا چنانچہ لکھا ہے کہ

اُن کی آواز تمام روئے زمین پر
اور اُن کی باتیں دُنیا کی انتہا تک پہنچیں۔"

پھر میں کہتا ہُوں کیا اِسرائیل واقف نہ تھا ؟ اوّل تو موسیٰ کہتا ہے کہ

میں اُن سے تم کو غیرت دلاؤں گا جو قوم ہی نہیں۔
ایک نادان قوم سے تم کو غصہ دلاؤں گا۔"

پھر یسعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ

جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈا اُنہوں نے مجھے پالیا۔
جنہوں نے مجھ سے نہیں پوچھا اُن پر میں ظاہر ہو گیا۔"

لیکن اِسرائیل کے حق میں یوں کہتا ہے کہ میں دن بھر ایک نافرمان اور حجتی اُمت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا۔""

آیت ۱۷ کہتی ہے ، "پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔"

کہاں سے ایمان جو ایک شخص کو اُس کے تمام گناہوں سے آزاد کرتا ہے حاصل ہوتا ہے ؟ سچا ایمان خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

میں اُس کے کلام کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کی گواہی کو جاری رکھنا پسند کروں گا۔آئیں ہم رومیوں ۱۰ :۳-۲۰ پر نظر ڈالنے کے وسیلہ سے شروع کریں :

"چنانچہ لکھا ہے کہ

کوئی راستباز۔ ایک بھی نہیں۔

کوئی سمجھ دار نہیں۔

کوئی خُدا کا طالب نہیں۔

سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔

کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔

اُن کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے۔

اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔

اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔

اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔

اُن کے قدم خون بہانے کے لئے تیز رَو ہیں۔

اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔

اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے۔

اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں۔

اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تا کہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے۔کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان کی ہی ہوتی ہے۔" ہمیں اِن حوالوں کو کیسے نجات حاصل کرنے کے لئے سمجھنا اور

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

ایمان رکھنا چاہیے ؟ بالکل شروع سے ، نہ راستباز تھے نہ ہی وہ جنہوں نے خُدا کو تلاش کیا ، بلکہ سب گنہگار تھے ۔ اُن کے گلے کھلی قبریں تھیں ؛ اُن کی زبانیں زہریلے سانپوں کے ڈنگ کی مانند ، دھوکے بازی لعنت اور کڑواہٹ سے بھری ہوئیں تھیں ۔ اُن کے قدم خون بہانے کے لیے تیز رَو تھے ۔ وہ سلامتی کی راہ کو نہیں جانتے تھے ، یا اپنی آنکھوں کے سامنے خُدا کا خوف نہیں رکھتے تھے ، اور صرف اپنی ذاتی تباہیوں اور زبوں حالی کے راستے پر چلتے تھے ۔ ہر کوئی خُدا کی راستبازی کو جاننے اور ایمان رکھنے سے پہلے گنہگار تھا ، اور وہ طریقہ جس سے اُنہوں نے پایا کہ وہ خُدا کے سامنے گنہگار تھے شریعت کے وسیلہ سے تھا ۔

کیسے ہم ، شریعت کے بغیر ، اپنے گناہُوں کو جان سکتے تھے ؟ کیسے ہم خُدا کو جان سکتے تھے ؟ کیا ہم نے کبھی خُدا کا خوف رکھا ۔ رومیوں ۱۸ :۳ کہتا ہے ، " اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں ۔" کیا ہماری جسم کی آنکھوں نے اُسے کبھی دیکھا ؟ ہم شاید خُدا کے وجود کے بارے میں ہلکے سے باخبر ہو سکتے ہیں ، لیکن ہم نے نہ اُسے دیکھا نہ ہی خوف کیا ۔ تب ، کیسے ہم نے ڈھونڈا کہ ہم گنہگار تھے ؟ ہم اُس کے تحریری کلام کو سننے کے وسیلہ سے خُدا کے وجود کی پہچان تک پہنچے ۔ یہ ہے کیوں سننا خُدا کے کلام سے حاصل ہوتا ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے دُنیا کو پیدا کیا کیونکہ صحیفہ میں یوں لکھا ہُوا ہے ، "خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا ۔" (پیدائش ۱ : ۱) ۔ یہ خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے ہے کہ ہم پہچان تک پہنچے اور اُس کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں ، اور ایمان رکھنا یعنی وہ تمام کائنات کا خالق ہے ۔ اگر یہ خُدا کے کلام کی وجہ سے نہ ہوتا ، کوئی موجود نہ ہوتا جو اُسے جانتا ، نہ ہی اُس کا خوف رکھتا ۔ نہ ہی ہم خُدا کے کلام کے بغیر اپنے گناہُوں کو جان سکتے تھے – ایک بھی شخص نہیں ۔ دوسرے لفظوں میں ، ہم بنیادی طور پر خُدا سے ناواقف ، فضول چیزوں کی پرستش کرتے ہوئے ، اور اپنے ذاتی گناہُوں سے ناواقف تھے ۔

لیکن خُدا نے ہمیں شریعت دی، اور یہ ہے کیسے ہم خُدا کے سامنے اپنے گناہُوں کی پہچان تک پہنچے۔ یہ شریعت کے اُس کے کلام کو سننے کے وسیلہ سے تھا جس میں دس حکم اور شریعت کی ۶۱۳ تفصیلی شہادتیں ہیں یعنی ہم اپنی خامیوں اور گناہُوں کی پہچان تک پہنچے۔ کوئی بھی حتیٰ کہ شریعت کے کلام کے بغیر انسان اپنے گناہُوں کو نہیں جان سکتا۔ سلاخوں کے پیچھے تقریباً ہر مجرم دعوٰہ کرتا کہ وہ نہیں جانتا کہ اُس کا جرم کیا تھا، یا کیوں وہ بند کیا جا چکا تھا۔ اُن میں سے بہت سارے معصوم ہونے کا دعوٰہ کرتے ہیں؛ یعنی وہ غلط طور پر اور بے انصافی سے قید میں بھیجے گئے تھے۔ خُدا کی شریعت جاننے کے بغیر، ہم اپنے ذاتی گناہُوں کو، یہ کہتے ہوئے نہیں جان سکتے، "میں ہمیشہ اِس طریقے سے عمل کر چکا ہُوں۔ ہر کوئی ایسا کرتا ہے۔ کیسے یہ گناہ ہو سکتا ہے؟"

خُدا کی شریعت دیکھنے اور سننے کے وسیلہ سے صرف ہم اپنے گناہُوں کا احساس کر چکے ہیں۔ ہم جان چکے ہیں کہ ہماری دوسرے بتوں کی پرستش، ہمارا خُدا کے نام کو بے فائدہ لینا، ہماری سبت کو ماننے کی ناکامی، ہمارا خون، ہماری زنا کاری، ہماری چوری، ہمارا جھوٹ، ہمارا حسد، ہماری خُدا کے کلام کے مطابق زندہ رہنے میں ناکامی، مختصر سب گناہ کے عمل ہیں کیونکہ خُدا کی شریعت یوں کہتی ہے۔ یہ ہے کیسے ہم، یعنی شریعت کے کلام کے ذریعہ سے احساس کر چکے اور پہچان چکے ہیں کہ ہم خُدا کے سامنے گنہگار تھے۔ اِس شریعت سے پہلے، ہم حتیٰ کہ اپنے ذاتی گناہُوں کو نہیں جانتے تھے۔

احساس کرنے کے بعد کہ ہم گنہگار ہیں، تب، ہمیں خُدا کے سامنے کیا کرنا چاہیے؟ ہمیں پوچھنے کی ضرورت ہے ہمارے گناہ کیسے معاف ہو سکتے ہیں۔ یہ خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے ہے کہ ہم اپنے گناہُوں کو جانتے ہیں، اور نجات کے لئے اپنی ضرورت کا احساس کرتے ہیں۔ بالکل جس طرح بھوکا کھانے کی ضرورت محسوس کرتا ہے، وہ جو پہچانتے ہیں کہ وہ خُدا کی شریعت توڑ چکے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ سنگین گنہگار ہیں وہ اپنی نجات کی ضرورت کا احساس کرتے ہیں۔ یہ ہے کیسے ہم خُدا کو ڈھونڈنے اور پہچاننے کے لئے، یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی ضرورت کو محسوس

کرتے ہیں، جسے اُس نے ہمارے لئے بھیجا۔ جس طرح "ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے" ہم خُدا کا کلام سننے کی معرفت اپنے گناہُوں کو جانتے ہیں۔

اَب ہم جانتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔ تب ہمیں اپنے گناہُوں سے آزاد ہونے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

اُس کے کلام پر ایمان کے وسیلہ سے نجات حاصل ہوتی ہے جو ہمارے دلوں کے مرکز میں قائم رہتا ہے، بالکل جس طرح ہم خُدا کا کلام سننے اور سیکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کا اقرار کرتے ہیں۔ جس طرح رومیوں ۳ : ۲۱ - ۲۲ کہتا ہے، "مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔" یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔" ہمیں اپنی شریعت دینے کے وسیلہ سے، خُدا نے ہمیں جاننے کی اجازت دی کہ ہم اُس کے سامنے گنہگار تھے، جس طرح ہم اُس کے کلام کے مطابق زندہ رہنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ نتیجتاً ہم دو ضرورتیں رکھتے ہیں: ہم شریعت کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہتے ہیں، لیکن اُسی وقت، ہم مایوسی سے گناہ سے اپنی نجات تلاش کرتے ہیں۔ لیکن کیونکہ "مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے" وہ جنہیں اپنے گناہُوں سے آزاد ہونا ہے کو یقیناً، شریعت پر نہیں بلکہ خُدا کی اِس راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے خلاصی حاصل کرنی چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ رہائی خُدا کی شریعت کی فرمانبرداری سے حاصل نہیں ہوتی، بلکہ خُدا کی معرفت بخشی گئی نجات پر ایمان رکھنے سے حاصل ہوتی ہے، یعنی خُدا کی اصل راستبازی پر جو ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بچا چکی ہے۔

تب، خُدا کی یہ راستبازی اور اُس کی نجات کیا ہے؟ یہ، دونوں پرانے اور نئے عہد ناموں میں فرمائی گئی، پانی اور رُوح کی خوشخبری ہے۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری پرانے عہد نامہ میں قربانی

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

کے نظام پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کے طور پر ظاہر ہوتی ہے، اور نئے عہد نامہ میں یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی صلیب پر ایمان کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ رومیوں ۳ : ۲۱ - ۲۲ کہتا ہے، "جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔" یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔" تب ہم کیسے خُدا کی راستبازی حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم خُدا کی راستبازی جاننے کے وسیلہ سے حاصل کر سکتے ہیں، جس کی خُدا کے کلام کے ذریعہ سے شریعت اور نبیوں کی معرفت گواہی دی گئی، کہ یسوع خُدا اور ہمارا نجات دہندہ ہے، اور اُس پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہونے میں نجات ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ہم اُس کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کرتے ہیں، جس کی پرانے عہد نامہ کی شریعت اور نبیوں کے ذریعہ سے گواہی دی گئی ہے۔ یعنی شریعت اور نبیوں نے خُدا کے کلام کی گواہی دی یہ عبرانیوں اور رومیوں کے بالکل ابتدائی ابواب سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

یعنی یسوع ہمیں چھڑانے کے لئے آیا، یہ ہم سے خُدا کی وعدہ کی ہوئی نجات ہے۔ یہ وعدہ گنہگاروں کو بچانا ہے، جو شریعت کے ماتحت اور اپنی تباہی کے پابند تھے، خُدا اسے ہزاروں سال پہلے تیار کر چکا تھا۔ اُس نے بار بار اِس وعدہ کا اعادہ کیا اور ظاہر کیا محض کیسے وہ اپنے بہت سارے خادمین کے وسیلہ سے اُسے قائم رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے جو ہم سے پہلے آئے۔ آئیں ہم مثال کے طور پر ایک حوالہ دیکھیں۔ احبار ۱۶ : ۲۱ کہتا ہے، "اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُس کے اوپر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور اُن کے سب گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور اُن کو اُس بکرے کے سر پر دھر کر اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کے لئے تیار ہو بیابان میں بھجوا دے۔" رومیوں ۳ : ۲۱ - ۲۲ کے حوالہ کے مطابق، یعنی خُدا کی راستبازی کی شریعت اور نبیوں نے گواہی دی، کا مطلب ہے کہ یسوع کی کامل نجات پرانے عہد نامہ کے خیمہء اجتماع کی قربانیوں کے وسیلہ سے اور ایسے نبیوں مثلاً یسعیاہ، حزقی ایل، یرمیاہ، اور دانی ایل کے وسیلہ سے ظاہر ہوئی تھی

-دوسرے لفظوں میں، خُدا پہلے ہی، پرانے عہد نامہ کے کلام کے وسیلہ سے، ظاہر کر چکا تھا، بالکل کیسے وہ اپنی نجات کا وعدہ قائم رکھے گا– یعنی وہ ایسا یسوع مسیح کو بھیجنے کے ذریعہ سے کرے گا، اپنے بپتسمہ کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہُوں کو اُس کے اُٹھانے کے بعد، ہماری جگہ پر صلیب پر مرنے، اور یوں اپنے ذاتی بدن کے ساتھ ہمارے تمام گناہُوں کی قیمت ادا کرنے بعد، یہ سب خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے ہماری گناہ سے رہائی کے لئے ہے۔ یوں ہماری نجات شریعت کے وسیلہ سے نہیں ہے، بلکہ خُدا کی راستبازی پر ہمارے ایمان کے وسیلہ سے ہے، یعنی یسوع مسیح بذاتِ خود کے وسیلہ سے، جس طرح دونوں شریعت اور نبیوں نے گواہی دی۔

خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہوتے ہیں، جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے پوری ہوئی ہے۔ ہمارا ایمان خُدا کا کلام، یعنی یسوع مسیح کا کلام سننے کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔ کیسے ہم جان سکتے اور ایمان رکھ سکتے ہیں کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے؟ اپنے خادمین کے لئے فرمایا گیا خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے، ہم جانتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے، یعنی وہ اپنے منصوبہ کے مطابق بچانے کا وعدہ کر چکا تھا، اور یعنی یسوع ہمیں اِس وعدہ اور منصوبہ کے مطابق بچانے کے لئے آیا۔ جس طرح دانی ایل ۹ :۲۴ میں لکھا ہُوا ہے، "تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتے مقرر کیے گئے کہ خطا کاری اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔ بد کرداری کا کفارہ دیا جائے۔ ابدی راستبازی قائم ہو۔ رویا و نبوت پر مہر ہو اور پاک ترین مقام ممسُوح کیا جائے۔"

خُدا ہمارے لوگوں کے لئے ستر ہفتے مقرر کر چکا ہے

ہم دانی ایل کی کتاب سے بالائی حوالے کو جاری رکھیں گے۔ یہ حوالہ جو بیان کرتا ہے بابل کی وجہ سے اِسرائیل کا گرنا ہے، جب خُدا نے مقرر کیا کہ اِسرائیلی، اپنی بت پرستی کی وجہ سے، بابل میں قیدیوں کے طور پر لے جائے جائیں گے اور وہاں ستر سال کے لئے غلاموں کے طور پر زندہ رہیں گے

۔ جس طرح خُدا نے مقرر کیا تھا، اِسرائیل پر حملہ ہُوا اور وہ بابل سے مغلوب ہُوا، اور تباہی کو روکنے کے قابل نہیں تھا، حملہ آوروں کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہوئے وہ ختم ہو گئے، جنہوں نے بہت سارے اِسرائیلیوں کو قیدیوں کے طور پر لیا اور اپنے غلاموں میں بدل دیا۔ قیدیوں کے درمیان جو اسیر ہوئے عقل مند لوگ، مثلاً دانی ایل بھی تھا، جسے شاہ بابل نے اپنا مشیر بنایا۔ پس خُدا نے اُن کے گناہوں کے لئے اس طریقہ سے اِسرائیلیوں کو سزا دی لیکن چونکہ وہ رحیم تھا، اُس نے اپنا غضب سدا نہ رکھا، بلکہ اِس کی بجائے اُنہیں ستر سال میں آزاد کرنے کا منصوبہ بنایا۔

جب دانی ایلنے، اپنے لوگوں کی جگہ پر اور خُدا کے سامنے توبہ کر کے اُس کے فضل اور رہائی کی دعا مانگی، خُدا نے ایک فرشتہ بھیجا جس نے بالائی حوالہ بولا: ”تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتے مقرر کیے گئے کہ خطا کاری اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔ بد کرداری کا کفارہ دیا جائے۔ ابدی راستبازی قائم ہو۔ رویا و نبوت پر مہر ہو اور پاک ترین مقام ممسُوح کیا جائے۔“ یہ حوالہ دانی ایل سے خُدا کا وعدہ ہے کہ وہ ستر سالوں میں اپنے لوگوں کے تمام گناہوں کو معاف کرے گا جب اُن کی خطا کاریاں ختم ہو گئیں۔ یہ ہم پر یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی وعدہ کی گئی رہائی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

کیونکہ اِسرائیلیوں نے بہت سارے گناہ کیے، خُدا کو اُنہیں سزا دینی تھی، اور غلامی کے ستر سال کی قیمت میں، خُدا نے اُن کے تمام ماضی کے گناہوں کو معاف کیا۔ جب خطا کاری معاف ہوتی ہے اور گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے، اِسرائیلیوں کے تمام گناہ مزید موجود نہیں ہوں گے۔ جب بد کرداری سے دوبارہ میل ملاپ ہوتا ہے، ابدی راستبازی لائی جاتی ہے، اور رویا و نبوت پر مہر ہوتی ہے، یرمیاہ سے بولا گیا خُدا کا سارا کلام پورا ہو جائے گا۔ غلامی کے ستر سالوں کے وسیلہ سے، یہ سب گواہی دینے کے لئے آئیں گے، اور سترویں سال پر، اِسرائیلی اپنے وطن کو لوٹ جائیں گے۔ یہ ہے خُدا نے اپنے فرشتہ کے وسیلہ سے دانی ایل کو کیا بتایا۔ یہ وعدہ اِسرائیلیوں سے کیا گیا ایک وعدہ تھا، لیکن یہ رُوحانی اہمیت بھی رکھتا ہے—

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

بالکل جس طرح خُدا نے اِسرائیل کے لوگوں اور اُن کے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتے مقرر کیے، خُدا ہم سب کے لئے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ہمارا آسمانی مقدس شہر، اور ہمارے خُدا کی بادشاہت کو تیار کر چکا ہے۔ رومیوں میں، یہ کہا گیا ہے، "مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔" یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔" جب یسوع اس زمین پر آیا، بپتسمہ لیا، اور صلیب پر مر گیا ہماری ساری خطا کاریاں مٹ گئیں، ہمارے گناہ ختم ہو گئے، ابدی راستبازی ظاہر ہوئی، اور رویا اور نبوت پر مہر ہوئی۔ دانی ایل کی کتاب کا حوالہ یہاں ختم ہوتا ہے، "پاک ترین مقام مسُوح کیا جائے۔" اِس کا کیا مطلب ہے؟ بلند و بالا مسُوح یسوع مسیح کے علاوہ کسی دوسرے کو بیان نہیں کرتا، جو اِس زمین پر مسُوح ہو کر آیا۔ مسُوح ہونے کا کیا مطلب ہے؟ یعنی یسوع بادشاہ، خُدا کی بادشاہت کے سردار کاہن، اور نبی کے تینوں مرتبوں پر فائز ہوا۔ ہمارے بادشاہ، سردار کاہن اور نبی کے طور پر، یسوع نے ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے چھڑانے کے لئے خُدا کی مرضی پوری کی۔ بالکل جس طرح فرشتہ نے نبوت کی جو دانی ایل سے بولا یسوع مسیح نے اپنے آپ پر ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا اور اِس زمین پر آنے اور بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے ہماری جگہ پر پرکھا گیا۔ "ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے۔"

تب، کیسے ہم خُدا کی راستبازی کی یہ خوشخبری سُن سکتے اور اِس پر ایمان رکھ سکتے ہیں؟ کیسے ہم ایمان رکھ سکتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے؟ ہم پرانے اور نئے عہد نامہ میں فرمائے گئے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے یعنی خُدا کے نبیوں اور اُس کے خادمین کے وسیلہ سے بولے گئے الفاظ کے ذریعہ سے سُن سکتے اور ایمان رکھ سکتے ہیں۔ یہ ہے کیوں پولُس نے کہا کہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور یہ ایمان مسیح کا کلام سننے سے پیدا ہوتا ہے۔ پرانے عہد نامہ کے نبی، مثلاً دانی ایل اور یسعیاہ، یسوع مسیح کے آنے کے بارے میں پیشگوئی کر چکے تھے۔ خاص طور پر یسعیاہ، نے پیشگوئی کی، "تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔"

اور "جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔" (یسعیاہ ۵۳ :۷، ۴)۔ یسعیاہ کے دور میں کون ایمان رکھ چکا تھا کہ یسوع مسیح اِس زمین پر آنے کے لئے کنواری سے پیدا ہو گا، عام ترین بشروں میں سے ایک کے طور پر، ۳۳ سال تک زندہ رہے گا، بپتسمہ لے گا، مصلوب ہو گا، اور تیسرے دن مردوں میں جی اٹھے گا؟ مگر یسعیاہ نے یسوع کے آنے سے تقریباً سات سو سال پہلے، دیکھا اور پیشگوئی کی، یعنی یہ تمام چیزیں واقع ہُوں گی۔ اُس نے حقیقت کی گواہی دی کہ یسوع ہمارے غموں اور ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لے گا۔ یہ ہے کیوں پولُس نے جب رومیوں کا خط لکھا کثرت سے پرانے عہد نامے کا کلام، وضاحت کرنے کے لئے استعمال کیا کہ کیسے خُدا کے خادمین نے گواہی دی کیسے یسوع اِس زمین پر آنے، ہمارے تمام گناہ اُٹھانے، اور ہمیں خُدا کی راستبازی کے ساتھ بچانے کے وسیلہ سے ہمارا نجات دہندہ بن گیا۔

کیونکہ سب گناہ کر چکے ہیں

رومیوں ۳ :۲۳ کہتا ہے، "اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔" مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔" "کیونکہ ہم گناہ میں پیدا ہوئے تھے اور خُدا کے خلاف سب گناہ کر چکے ہیں، ہم اُس کے جلال اور اُس کی بادشاہت کے سامنے کم پڑ چکے ہیں۔ لیکن ہم یسوع مسیح میں خلاصی کے وسیلہ سے خُدا کے فضل کی بدولت مفت راستباز ٹھہرائے گئے تھے۔ ہماری راستبازی، قیمت کے بغیر، مفت تھی۔ ہم نے اپنے گناہُوں کی قیمت ادا نہیں کی کیونکہ یسوع نے ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے اور صلیب پر اپنی ذاتی زندگی کے ساتھ یہ قیمت ادا کی، ہم میں سے اُن سب کو چھڑانے کے لئے جو اُس کی سنیں گے اور ایمان رکھیں گے۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

تمام گناہوں سے نجات کے ایمان کے وسیلہ سے ہم کیا مطلب لیتے ہیں ؟ ہمارا مطلب سادگی سے خُدا کی راستبازی پر ایمان ہے ۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کو کاموں کے ساتھ کچھ نہیں کرنا ، بلکہ ہر چیز ہمارے دلوں کے ساتھ کرنی ہے ۔ ہم اپنے خُداوند کا کلام سننے سے راستباز بن جاتے ہیں اور اس پر اپنے دلوں کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں ۔ ہمیں گناہوں سے بچانے کے لئے ہمارا خُداوند اس زمین پر آیا ، خُدا کا برّہ بن گیا ، جس نے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ سے دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا ، اور صلیب پر مر گیا ۔ تیسرے دن ، وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ، اور اب خُدا باپ کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہُوا ہے ۔

یسوع نے اپنے آپ پر دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا ، اپنی ذاتی زندگی کے ساتھ ہمارے گناہوں کی سزا کی قیمت ادا کی ، اور مردوں میں سے جی اُٹھا ؛ سب ہمیں ہماری ذاتی یقینی موت سے بچانے کے لئے تھا ۔ ہم اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوتے ہیں ۔ ہماری نجات ایمان سے حاصل ہوتی ہے ، اور ہمارا ایمان خُدا کا تحریری کلام سننے سے پیدا ہوتا ہے ، اور ہمارا سننا مسیح کے کلام سے حاصل ہوتا ہے ۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے ۔'' ہم اپنے دل سے ایمان رکھتے ہیں ۔ ہمارے ذہن علم کے لئے ہیں ، جبکہ ہمارے بدن کام کے لئے ہیں ، اور یہ ہمارے دلوں میں ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں ۔ تب ، کیا ہمیں ہمارے دِلوں میں ایمان رکھنا چاہیے ، اور کیسے ؟ خُدا کا کلام سننے کے وسیلہ سے ، ہم اُس کی خوشخبری سن سکتے ہیں ، اور اُس کی خوشخبری سننے کے وسیلہ سے ، ہم ایمان رکھ سکتے ہیں ، اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، ہم نجات یافتہ ہو سکتے ہیں ۔ جب ہم ایمان رکھتے ہیں ، ہم خُدا کے کلام کے وسیلہ سے ایمان رکھتے ہیں یہ ہے ، ہم خُدا کے تحریری کلام پر ایمان رکھتے ہیں جو دعوٰہ کرتا ہے کہ مسیح نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا ، اُنہیں لے گیا ، صلیب پر مر گیا اور پھر مردوں میں سے جی اُٹھا ۔ خُدا کے کلام پر ایمان رکھنا اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنا ہے ۔ پس ، خُدا کا کلام سننے کے بغیر ایمان ویران اور بے فائدہ ہے ۔ ایسے دعوٰہ ۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

یعنی خُدا کسی کے خوابوں کے وسیلہ سے ظاہر ہُوا تھا اور کیا – سب جھوٹ ہیں - ہم ایمان اور صرف ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوتے ہیں، آئیں ہم، ایک اور مرتبہ، رومیوں ۳ :۲۴-۲۶ پڑھیں :"مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خُدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔" آمین۔ ہمارا خُداوند ہمارے گناہُوں کے لئے فدیہ بن گیا۔ اپنے گناہُوں کی وجہ سے، ہم خُدا کے دشمن بن گئے، لیکن یسوع نے خُدا کے ساتھ ہمارا تعلق اپنے بپتسمہ، موت اور جی اُٹھنے کے ساتھ ہمارے گناہُوں کے لئے کفارہ بننے کے وسیلہ سے پھر قائم کیا۔

رومیوں ۳: ۲۵ کے درمیان میں یہ حوالہ ہے، " اُسے خُدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔" یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا ایک لمبے عرصے تک صبر سے انتظار کر چکا تھا، اور یعنی انتظار کرے گا جب تک قیامت کا دن نہیں آجاتا - وہ جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ سے نجات پر ایمان رکھتے ہیں، وہ جو بیٹے کی نجات پر، جو خُدا باپ کے سامنے فدیہ بن گیا ایمان رکھتے ہیں – اُن کے تمام گناہ خُدا نظر انداز کرتا ہے۔ "گناہُوں کو نظر انداز کرنے" کا مطلب ہے کہ خُدا اُن کے گناہُوں کو نظر انداز کر چکا ہے جو سنتے اور خُدا کے کلام اور اُس کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، یعنی اصل لوگ جو یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

ہم شاید اپنی زندگیوں میں وقت بوقت گمراہ ہو سکتے ہیں ، لیکن یہ ہمارے جسم اور ذہنوں کی کمزوری کی وجہ سے ہے ، اور جتنی دیر تک ہم یسوع کی نجات کا انکار نہیں کرتے ، خُدا اِن تمام گناہُوں کو گناہ کے طور پر نہیں دیکھے گا - دوسرے لفظوں میں ، خُدا اُن کے گناہُوں کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنے دلوں میں یسوع مسیح کے پانی اور خون پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہیں ، بلکہ اُنہیں نظر انداز کرتا ہے - تب ، خُدا کیوں ہمارے گناہُوں کو نظر انداز کرتا ہے ؟ کیسے وہ ایسے گناہُوں کو نظر انداز کرسکتا ہے ، جب وہ قدوس اور سچا خُدا ہے ؟ یہ ہے کیونکہ مسیح اِس دُنیا میں آیا اور بپتسمہ لیا- یہ ہے کیونکہ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور مصلوبیت کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہُوں کو مٹا ڈالا یعنی خُدا ہمارے سابقہ گناہُوں کو پیچھے چھوڑتا ہے - کیا سابقہ گناہ صرف ہمارے موروثی گناہ کو بیان کرتے ہیں ؟ نہیں ، وہ نہیں کرتے ، کیونکہ جب وہ شاید ہمارے موروثی گناہ کے طور پر نظر آسکتے ہیں ، ہمارے ازلی خُدا باپ کے لئے ، ہر چیز ماضی میں ہے - ابدیت کے نقطۂ نگاہ سے ، اِس دُنیا کا وقت ہمیں ماضی کے طور پر ظاہر ہوتا ہے -

یہ دُنیا اپنا آغاز اور انجام رکھتی ہے ، لیکن خُدا ابدی ہے ، اور اِس طرح جب ہم اُس کے وقت کا ہمارے دُنیاوی وقت کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں ، دُنیا کے تمام گناہ اُس کے سامنے ماضی میں سرزد کئے گئے کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں - ''جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے -'' یہ ہے کیوں خُدا ہمارے گناہُوں کو نہیں دیکھتا - ایسا نہیں ہے کیونکہ وہ ہمارے گناہُوں کو دیکھنے کے لئے آنکھیں نہیں رکھتا ، بلکہ وہ اُنہیں نہیں دیکھتا کیونکہ اُس کا بیٹا یسوع مسیح ہمارے گناہُوں کی قیمت ادا کر چکا ہے - کیونکہ مسیح کے بپتسمہ ، مصلوبیت نے ہمارے گناہُوں کو پاک کیا ، ہم حقیقی طور پر خُدا کے سامنے بے گناہ لوگوں کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں - کیسے خُدا ہمارے گناہُوں کو دیکھ سکتا ہے جب یسوع مسیح نے ، جو خُدا کی راستبازی کی تکمیل ہے اُن سب کو چھڑالیا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ، یعنی پہلے ہی اُنہیں ہم سے لے

لیا تھا ؟ یہ ہے کیسے خُدا گناہُوں کو نظر انداز کرنے کے وسیلہ سے اَب اپنی راستبازی ثابت کرتا ہے جو ہم نے پہلے سرزد کیے ، یعنی گناہ جن کی پہلے ہی یسوع مسیح کے وسیلہ سے قیمت ادا کی جا چکی ہے ۔خُدا کی راستبازی پر ایمان مسیح کے کلام کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ مسیح کا کلام بذاتِ خود خُدا کی اصل راستبازی پر مشتمل ہے۔

اپنی راستبازی ثابت کرنے کے وسیلہ سے ، خُدا نے نا صرف اپنی راستبازی دکھائی ، بلکہ اُن کی راستبازی بھی جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں ۔ خُدا نے ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے چھٹکارہ دیا ، اور ہم ، بھی ، اپنے دلوں میں ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے ۔ یہ ہے کیوں ہم اِس طرح بے گناہ اور اِس طرح راستباز بن چکے ہیں ، جب ہم مسیح کی وُہی راستبازی پہن چکے ہیں (گلتیوں ۲ ۷ :۳) ۔ کیونکہ دونوں خُدا اور ہم راستباز ہیں ، اکٹھے ہم سب خاندان ہیں ، اور آپ اور میں اُس کے بیٹے ہیں ۔ کیا آپ خوبصورت خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ؟ کیا اِس کا مطلب ہے کہ ہم اپنا کچھ ذاتی رکھتے ہیں جس پر ہم فخر کر سکتے ہیں ؟ بے شک نہیں !ہمارے پاس فخر کرنے کے لئے کیا ہے جب حقیقت میں ، ہماری نجات صرف مسیح کا کلام سننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ممکن ہے ؟ کیا ہم ہمارے ذاتی کاموں کی وجہ سے نجات یافتہ ہوئے تھے ؟ فخر کرنے کے لئے کیا ہے ؟ کچھ نہیں ! کیا آپ نجات یافتہ ہوئے کیونکہ آپ صبح سویرے کی کلیسیائی عبادات میں شرکت کر چکے تھے ؟ کیا آپ نجات یافتہ ہوئے کیونکہ آپ کبھی اتوار کی کلیسیائی عبادت ضائع نہیں کر چکے ؟ کیا آپ نجات یافتہ ہوئے کیونکہ آپ دہ یکیاں پیش کرنے کی یقین دہائی کر چکے تھے ؟ بے شک نہیں ۔ یہ سب اعمال ہیں ، اور عملوں پر مبنی اور / یا عملوں کے ساتھ مزیّن ایمان غلط ایمان ہے۔ ہم اپنے دلوں میں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے صرف اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہوئے تھے ۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے ، نجات مسیح کے کلام پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

یسوع پر ایمان رکھنے کے بعد، توبہ کی دعاؤں کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کی کوشش کرنا، بھی ایک جھوٹا ایمان ہے، کیونکہ سچا ایمان خُدا کی راستبازی پر صرف ایمان کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے، شریعت کے اعمال کے وسیلہ سے نہیں، جس طرح خُدا کا کلام کہتا ہے، ''پس فخر کہاں رہا؟ اِس کی گنجائش ہی نہیں۔ کون سی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اِنسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خُدا صرف یہودیوں ہی کا ہے؟ غیر قوموں کا نہیں؟ بے شک غیر قوموں کا بھی ہے۔'' دونوں اِسرائیلیوں اور غیر قوموں کے لئے، نجات اپنے دلوں میں سننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہے کہ یسوع مسیح اُنہیں اپنے پانی اور خون کے ساتھ بچا چکا ہے۔ ہم اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہوتے ہیں جب ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب ہم اِس راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، جو یسوع مسیح ہے، ہم اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہوتے ہیں۔ خُدا ہمارا باپ بن جاتا ہے اور ہم اُس کے بیٹے بن جاتے ہیں۔ یہ خُدا کی راستبازی پر ایمان کے وسیلہ سے، مسیح کے کلام کو سننے اور ایمان رکھنے کی معرفت نجات ہے۔ ہمارا ایمان خُدا کی راستبازی پر ایمان کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔

ہماری نجات مسیح کے کلام پر ہمارے ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔ تب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح آپ کے نجات دہندہ کے طور پر اِس زمین پر آیا، یعنی اپنے بپتسمہ کے ساتھ، اُس نے خُدا کے سامنے فدیہ کے طور پر دُنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا، اور یعنی وہ صلیب پر مر گیا، تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا، اور خُدا باپ کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہُوا ہے؟ کیا آپ واقعی اِس نجات پر، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے اِس فدیہ پر ایمان رکھتے ہیں؟ بہت سارے لوگ ہیں جو خُدا کو اپنے خوابوں میں ظاہر ہونے کے لئے مانگتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ وہ ایمان رکھیں گے اگر وہ صرف اُسے اپنی ذاتی آنکھوں کے ساتھ ایک بار دیکھ سکیں۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

بعض حتیٰ کہ یسوع کو اپنے خوابوں میں دیکھنے کا دعوٰہ کرتے ہیں، یعنی اُس نے اُنہیں ایسے اور ایسے کام کرنے کے لئے کہا – یہاں گرجا گھر تعمیر کرو، وہاں دعائیہ مرکز بناؤ، وغیرہ، لیکن عموماً کوئی چیز جو پیسوں کا مطالبہ کرتی ہے اور ایسے جھوٹے دعوٰوں کے ذریعہ سے دھوکہ کھا رہی ہے، بہت سارے برگشتہ اور گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اِس مسیحی دُنیا میں بہت سارے غمگین واقعات موجود ہیں۔ آپ کو یقینا احساس کرنا چاہیے کہ سب ہمارے خُداوند کے کام نہیں ہیں، بلکہ بذاتِ خود ابلیس کے کام ہیں۔

اگر، کسی موقع پر، آپ یسوع کو اپنے خواب میں دیکھتے ہیں، اِسے انتہائی سنجیدگی سے مت لیں۔ خواب تو محض خواب ہیں۔ یسوع ایسا نہیں ہے جو آپ کے سامنے ایسے اسلوب میں ظاہر ہو گا ورنہ، کتابِ مقدس کی کوئی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر یسوع حتیٰ کہ ایک بار ہمارے سامنے ظاہر ہوتا ہے، تب ہمیں یقینا کتابِ مقدس بند کرنی چاہیے، کیونکہ اُس کی مزید اور ضرورت نہیں ہے۔ لیکن یہ مسیح کے نجات کے کام پر مہلک اثر ڈالے گا۔ اگر ہمیں کتابِ مقدس کے بغیر یسوع پر ایمان رکھنا تھا، اُسے ہر کسی کے سامنے ظاہر ہونا ہو گا۔ لیکن اُسے کوئی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہمارا خُدا پہلے ہی نجات کی ساری شرطیں پوری کر چکا ہے۔ یہ ہے کیوں ایمان مسیح کے کلام کو سننے اور ایمان رکھنے کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔ تب کیا تمام لوگ یسوع مسیح کا کلام سن چکے ہیں؟ وہ شاید یسوع مسیح کا نام سن چکے ہیں، لیکن اُن میں سے سب نے سچی خوشخبری نہیں سنی۔ یہ ہے کیوں پولُس نے پوچھا، ''اور بغیر منادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟''

اس لئے، ہمیں یقینا اِس خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ لیکن کس کے ساتھ اور کیسے؟ کس طریقہ سے یا کیسے خوشخبری کی منادی کی جاتی ہے اہم نہیں ہے؛ خوشخبری کو پھیلانے کے تمام طریقے، بولے گئے الفاظ کے وسیلہ سے یا شائع کتابیں، استعمال کی جانی چاہیے۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا مسیح کے کلام سے۔ شائع مواد سے خوشخبری کی منادی کرنے والے بھی، پڑھنے والوں کی حقیقی ایمان کے لئے راہنمائی کر سکتے ہیں۔

حقیقی ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

طریقہ کے علاوہ ، آپ کو یقینا یاد رکھنا چاہیے کہ ایمان صرف سننے سے پیدا ہوتا ہے ، اور سننا صرف خوشخبری کی منادی کرنے کے وسیلہ سے ممکن ہے۔ اگر آپ واقعی اپنے دل میں خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ، تب آپ جانیں گے کہ آپ ایک سچے مسیحی ہیں۔ میں امید کرتا اور دعا مانگتا ہُوں کہ آپ اسے جانیں ؛ یعنی آپ اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں۔ میں یہ بھی امید کرتا اور دعا مانگتا ہُوں کہ آپ پیار سے پانی اور رُوح کے کلام کو قائم رکھیں گے۔ تب، آئیں ہم رومیوں ۱۰ :۱۷ مل کر پڑھنے کے ذریعہ سے اپنی بات چیت کا نتیجہ نکالیں۔

"پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔" آمین۔ وہ جو اپنے دلوں میں خُدا کے اِس تحریری کلام کو سننے کے وسیلہ سے ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو سچا ایمان رکھتے ہیں۔ کیا آپ یہ سچا ایمان رکھتے ہیں ؟ ہمارا خُداوند ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے آزاد کر چکا ہے۔ ہم کتنے شکر گزار اور خوش ہیں کہ خُداوند ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکا ہے ! خوشخبری کے بغیر، لوگ ہمیشہ بے حوصلہ ہوتے ہیں ، لیکن محض سننے کے وسیلہ سے کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ساتھ ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا لیا، ہمارے دل خوشی کے ساتھ بڑھ سکتے ہیں اور ہمارا ایمان بڑھنا شروع ہو سکتا ہے۔

میں خُداوند کا ہمیں بچانے کے لئے شکر ادا کرتا ہُوں۔

باب 11

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہوگا؟

رومیوں ۱۱ : ۱ کہتا ہے، "پس میں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی اُمت کو رد کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ میں بھی اِسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیمین کے قبیلہ میں سے ہُوں۔" دوسرے لفظوں میں، خُدا نے اِسرائیلیوں کو نہیں چھوڑا، کیونکہ پولُس بذاتِ خود بھی ایک اِسرائیلی تھا۔ خُدا رومیوں ۱۱ : ۲-۵ میں کہتا ہے، "خُدا نے اپنی اُس اُمت کو رَدّ نہیں کیا جسے اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ کتابِ مقدس ایلیاہ کے ذکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خُدا سے اِسرائیل کی یوں فریاد کرتا ہے کہ "اے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربان گاہوں کو ڈھا دیا۔ اب میں اکیلا باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں۔" مگر جوابِ الٰہی اُس کو کیا ملا؟ یہ کہ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے۔" پس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل سے برگزیدہ ہونے کے باعث کچھ باقی ہیں۔"

جس طرح خُدا نے ہمیں بتایا کہ بہت سارے اِسرائیلی یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اُس کے پاس واپس آئیں گے، بہت سارے یہودی اپنے گناہوں سے نجات یافتہ ہُوں گے۔ ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے کہ جب دنیا کا آخر آئے گا، غیر قوموں کی بہت بڑی تعداد خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے اور یسوع مسیح کے پاس آنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے آزاد ہو گی۔ پولُس نے پوچھا، "کیا تم نہیں جانتے کہ کتابِ مقدس ایلیاہ کے ذکر میں کیا کہتی ہے؟" یہاں، پولُس حقیقت کو بیان کر رہا ہے کہ آخر کار بہت سارے اِسرائیلی ہُوں گے جو خُدا کی راستبازی پر بھروسہ کریں گے جس نے اُن کے گناہوں کو اُٹھا لیا۔ ایلیاہ سے بولے گئے خُدا کے کلام کے ساتھ، صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ اِسرائیلیوں کے درمیان بہت سارے اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح کو قبول کریں گے۔ ہم اِس کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ صحیفہ میں، عدد "۷" کاملیت کو ظاہر کرتا ہے۔ خُدا نے اِس دنیا کو چھے دن میں بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ خُدا نے سات ہزار لوگوں کو محفوظ رکھنے کا وعدہ کیا جو بعل کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ اِس کا مطلب تھا کہ بہت سارے اِسرائیلی ہُوں گے جو اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح کو

قبول کرنے کے وسیلہ سے اپنے گناہوں سے نجات حاصل کریں گے ۔اسرائیلیوں اور غیر قوموں کے درمیان تعلق واضح کرنے میں ، پولُس ایمان رکھتا تھا کہ بنی اِسرائیل کے لوگوں کے درمیان بہت سارے نجات یافتہ ہُوں گے ۔

کیا اُنہوں نے گرنے کے لئے ٹھوکر کھائی ؟

پولُس نے رومیوں ۱۱ :۶-۱۲ میں کہا کہ اگر اسرائیلی مکمل طور پر حقیقت کو قبول کر چکے ہوتے کہ یسوع اُن کا نجات دہندہ تھا ، غیر قوموں کی نجات کا دور نہ ہوتا۔ کیونکہ اسرائیلیوں نے اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع کو قبول نہ کیا ، خُدا نے غیر قوموں کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونے کا موقع حاصل کرنے کی اجازت دی۔ یوں ، خُدا نے اسرائیلیوں کے لئے غیر قوموں سے جلنے کا ارادہ رکھا ، جنہوں نے یسوع پر ایمان رکھا اور اُس کے بیٹے بن گئے ۔ تب اسرائیلی اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح کو قبول کرنا شروع کریں گے اور آخر کار حقیقت قبول کریں گے کہ بے شک یسوع مسیح اُن کا مسیحا ہے ۔

جڑ پاک ہے اِس طرح شاخیں بھی پاک ہیں

رومیوں ۱۱ : ۱۳ بیان کرتا ہے ، ”میں یہ باتیں تم غیر قوموں سے کہتا ہُوں۔ چونکہ میں غیر قوموں کا رسول ہُوں اِس لئے اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہُوں۔“ پولُس نے کہا کہ اُس نے غیر قوموں کے رسول کے طور پر اپنی خدمت کی بڑائی بیان کی ۔ وہ اپنے ذاتی جسم اور خون کے لوگوں کو نئے سرے سے پیدا ہوئے غیر قوموں کے رشک سے اُنہیں جوش دلانے کے وسیلہ سے بچانا چاہتا تھا ۔ ”کیونکہ جب اُن کا خارج ہو جانا دُنیا کے آملنے کا باعث ہُوا تو کیا اُن کا مقبول ہونا مردوں میں سے جی اٹھنے کے برابر نہ ہو گا؟ ۔ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گوندھا ہُوا آٹا بھی پاک ہے اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی ایسی ہی ہیں ۔“ (رومیوں ۱۱ : ۱۵-۱۶) ۔

اِس حوالے کا مطلب ہے کہ اگر ابرہام ، اِسرائیل کی جڑ، نجات یافتہ تھا اور اُس کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی حاصل کی ، تب یہ اب تک ممکن تھا کہ اِسرائیلی ، یعنی ابرہام کی شاخیں نجات یافتہ ہو جائیں ۔اُسی وقت پولُسنے نئے سرے سے پیدا ہوئی غیر قوم کے لوگوں کو آگاہ کیا کہ اُنہیں شیخی نہیں بگھارنی چاہیے کیونکہ وہ خُدا کے پاک لوگ بن گئے جس طرح جنگلی زیتون کے درخت کی توڑی گئی شاخوں کو ایک نئے میوہ دار زیتون کے درخت میں پیوند کاری کرنے کے وسیلہ سے نئی زندگی ملتی ہے ۔ جیسا رومیوں ۱۱ : ۱۸ بیان کرتا ہے ، ''تو تُو اُن ڈالیوں کے مقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر کرے گا تو جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے ۔'' ہم خُدا کے لوگ بن گئے کیونکہ ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے نجات یافتہ ہو گئے ، لیکن اگر ہم خُدا کی راستبازی چھوڑتے ہیں ، ہم بھی چھوڑ دیئے جائیں گے ۔ ہم یہ نہیں کر سکتے کیونکہ یسوع مسیح ہمیں ہمارے تمام گناہُوں سے بچانے کے لئے خُدا کی ساری راستبازی پوری کر چکا ہے ، اور کیونکہ ہم بے شک اپنے تمام گناہُوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں ۔ ہم خُدا کی حتمی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں ، اپنے ذاتی کاموں کے وسیلہ سے نہیں ۔ ہم ، غیر قوم والے ، اُس کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے ، اِسرائیل کی ٹوٹی ہوئی ڈالیوں کا نعم البدل بن کر اُس کے لوگ بن گئے ۔

ہم مضبوطی سے قائم رہ سکتے ہیں کیونکہ ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں

اِس لئے ، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، دونوں مسیحی اور یہودی اُس کے لوگوں کے طور پر یسوع میں پیوند ہو سکتے ہیں ۔ اگر ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ، ہم یقینا اُس کی عادل عدالت کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں کی وجہ سے مر جائیں گے ۔ پولُس نے پہلے اِسرائیلیوں کو آگاہ کیا ، لیکن ہم بھی آگاہی سے مستثنیٰ نہیں ہیں ۔خُدا نے ہم ، غیر قوموں پر ترس کھایا ، اور ہمیں مکمل طور پر اپنی راستبازی کے ساتھ بچایا ۔ وہ خُدا کی راستبازی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں اور اپنے تمام

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہو گا؟

گناہوں سے نجات یافتہ ہیں۔ آج کے تمام مسیحی ہلاکت میں ڈال دیئے جائیں گے اگر وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے کہ خُدا اُنہیں کامل طور پر بچا چکا ہے، حتیٰ کہ اگر وہ اقرار کرتے ہیں کہ یسوع اُن کا نجات دہندہ ہے۔ رومیوں ۱۱: ۲۳-۲۴ کہتا ہے، "اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کیے جائیں گے کیونکہ خُدا اُنہیں پیوند کر کے بحال کرنے پر قادر ہے۔ ؎ اِس لئے کہ جب تُو زیتون کے اُس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخلاف اچھے زیتون میں پیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون میں ضرور ہی پیوند ہو جائیں گی۔" ؎ دوسرے لفظوں میں، خُدا ہر کسی کو اپنی راستبازی پر ایمان رکھنے کی راہنمائی دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ اُس قدرت کا پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی میں وعدہ کیا گیا ہے۔

کیونکہ دونوں اسرائیلیوں اور غیر قوم کے اعمال خُدا کے بیٹے بننے کے لئے اُن کی راہنمائی نہیں کرتے۔ بلکہ وہ اُس کی راستبازی پر اور اُس کے وعدہ پر اُنہیں خُدا کے لوگ بنانے کے لئے، ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ خُدا کی راستبازی مکمل طور پر شریعت کی راستبازی کو خارج کرتی ہے۔ خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے، دونوں اسرائیلی اور غیر قوم تمام دُنیا میں سے اپنے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہُوں گے۔ یہ خُدا کی عظیم نجات کی برکت ہے جو ہماری معرفت پھیلائی جانے والی خوشخبری کے وسیلہ سے پوری ہو گی۔ خُدا کی یہ قدرت اُس کی راستبازی میں کیا گیا ایمان کا وعدہ ہے۔

آئیں ہم رومیوں ۱۱: ۲۶-۲۷ پر ایک نظر ڈالیں، "اور اِس صورت سے تمام اِسرائیل نجات پائے گا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

چھڑانے والا صیون سے نکلے گا
اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کرے گا۔ ؎
اور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہو گا۔

جبکہ میں اُن کے گناہوں کو دور کر دوں گا۔"

خُدا وعدہ کر چکا ہے کہ وہ آخر کار وقت کے آخر پر اِسرائیلیوں کو بچائے گا۔ اِسی طرح، خُدا نے بذاتِ خود اِسرائیلیوں کے ذہنوں سے بدی اور گندگی کو چھڑانے کا اور اُنہیں اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح پر ایمان رکھوانے کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ وہ وفادار آباؤ اجداد رکھتے تھے، اِسرائیلی بذاتِ خود نجات حاصل نہیں کر چکے ہیں۔ لیکن خُدا اُن کے دلوں کو چھونے اور اُس کی راستبازی پر اُن سے ایمان رکھوانے کے وسیلہ سے مستقبل قریب میں اُنہیں نجات دینے کی مرضی کو ظاہر کر چکا ہے۔

خُدا ہم سب کو نافرمانی کے حوالے کر چکا ہے، تا کہ وہ ہم سب پر فضل کر سکے!

آئیں ہم آیت ۳۲ پڑھیں، جو کہ بڑی گہری آیت ہے۔ "اس لئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا تا کہ سب پر رحم فرمائے۔" ہر کوئی سر کشی کرتا اور خُدا کے خلاف کھڑا ہوتا ہے۔ کوئی بھی مکمل طور پر اُس کی فرمانبرداری نہیں کر سکتا، بلکہ یہ وجہ ہے کہ خُدا ہم سب کو نافرمانی کے حوالے کر چکا ہے تا کہ وہ ہم پر فضل اور محبت اُنڈیل سکے۔ یہ انتہائی حیران کن اور سراسیما سچائی ہے۔

اِس حوالے کے وسیلہ سے، ہم سمجھ سکتے ہیں کیوں خُدا بنی نوعِ اِنسان کو نافرمانی میں گرفتار کر چکا ہے۔ اُس کا فضل کتنا حیران کن ہے! خُدا ہمیں اپنی کامل راستبازی اور رحیم محبت سے ملبوس کرنے کے سلسلے میں نافرمانوں کے طور پر رکھ چکا ہے۔ ہم صرف ایمان رکھ سکتے ہیں اور اُس کے حیران کن مقصد کے لئے اُس کا شکر کر سکتے ہیں۔ خُدا نے حتیٰ کہ اِسرائیلیوں کو نافرمانی میں اُنہیں اپنی راستبازی کی محبت عطا کرنے کے لئے گرفتار کیا۔ اِسرائیلی اب تک یسوع کو حقیر جانتے ہیں، ناصرت کے نچلے درجے کی زندگی کے طور پر اُسے خیال کرتے ہوئے، جبکہ بہت ساری غیر قوموں کے مسیحی اُسے پیسہ کمانے کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہو گا ؟

وہ جو خُدا کی رحیم محبت کی نافرمانی کرتے ہیں کوئی چارہ نہیں رکھتے بلکہ جہنم جانے کا مقدر رکھتے ہیں۔ خُدا پہلے ہی اُن کے لئے جلتی جہنم تیار کر چکا ہے ، لیکن وہ لوگوں کو جہنم جاتے دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا ، کیونکہ وہ اُن پر عظیم ترس کھاتا ہے۔ ''میں کیسے تجھے جہنم بھیج سکتا ہُوں ؟ ''غیر قوموں کی پوری تعداد کے بعد جو اُس کی نجات میں آچکی ہے ، اِسرائیلیوں میں سے بہت سارے ، جب مخالفِ مسیح اُن کو سات سالہ عظیم ایذا رسانیوں کے آخر آدھے حصے میں ستائے گا یسوع پر اپنے نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھیں گے۔ مستقبل میں ، ایمانداروں کی اَن گنت تعداد جو خُدا کی راستبازی کے طور پر یسوع کا اقرار کرتی ہے اِسرائیلیوں میں سے برپا ہو گی۔ ''اِس لئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا تا کہ سب پر رحم فرمائے۔'' یہ حیران کن حوالہ وضاحت کرتا ہے کہ خُدا تمام گنہگاروں کو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہونے کی اجازت دے چکا ہے ۔خُدا نے پولُس کو بتایا کہ وہ اِسرائیلیوں سے توبہ کروائے گا اور مسیح پر ایمان رکھوائے گا جب غیر قوموں کی مناسب تعداد ایذا رسانیوں کے دوران شہید ہو جائے گی۔ جس طرح پولُس ۱۱ :۳۳ میں کہتا ہے ، ''واہ ! خُدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے !اُس کے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نشان ہیں ! ۔''

ساری سچی حکمت اور اِلٰہی فضل خُدا سے حاصل ہوتا ہے ۔اُس نے شروع سے تمام بنی نوع انسان کو ناکافی پیدا کیا۔ یہ خُدا کی حکمت کو ظاہر کرتا ہے ، جو اُس کی نجات حاصل کرنے کے لئے ہمیں اجازت دیتی ہے۔ اِس وجہ سے ، آخری دنوں کے دوران اُس پر ایمان رکھنا حتیٰ کہ اِسرائیلیوں کو بچائے گا۔ ہم میں سے سب کوئی چارہ نہیں رکھتے بلکہ گندگی اور آگ میں پھینکے جانے کا مقدر رکھتے ہیں ، لیکن خُدا نے ہمیں اپنی تیار اور اُس کے وسیلہ سے مکمل کی گئی راستبازی کے ساتھ، ہمارے سب گناہُوں سے ہمیں بچایا۔ خُدا سب گنہگاروں کے لئے یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ سے ، پرانے عہد نامہ میں خیمہء اجتماع کے قربانی کے نظام کے مطابق نجات یافتہ ہونے کی مرضی کو ظاہر کر چکا ہے

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہو گا ؟

، جب ساری نسلِ انسانی شیطان سے دھوکہ کھا کر اور خُدا کی شریعت کو توڑ کر گنہگار بن گئی ۔ تب ، کیسے کوئی خُدا کی حکمت کے خلاف کھڑے ہونے کی جرأت کر سکتا ہے ؟ ''کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں ہیں ۔ اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے ۔ آمین ۔'' کون اِس سچائی کو سمجھ سکتا ہے ، کہ خُدا ہمیں اپنا فضل دینے کے سلسلے میں نافرمانی کے حوالے کر چکا ہے ؟ کیسے کوئی کہنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ وہ ایسا کرنے پر غلط ہے ؟ کوئی نہیں ! سارا جلال اور الٰہی فضل اُسی کا ابدالآباد اور ہمیشہ تک ہے ۔ پولُس رسول نے ، رُوح القدس سے بھر کر ، لکھا ، ' خُداوند کی عقل کو کس نے جانا ؟ یا کون اُس کا صلاح کار ہُوا ؟ ۔ یا کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ہے جس کا بدلہ اُسے دیا جائے ؟ ۔ کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں ہیں ۔ اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے ۔ آمین ۔'' (رومیوں ۱۱ : ۳۴-۳۶) ۔

اگرچہ ہم سب خامیوں سے بھرے ہوئے ہیں ، ہم خُدا کی راستبازی کی خوشخبری پھیلانے کے لئے زندہ رہتے ہیں ۔ وہ جو خُدا کی راستبازی کی اِس خوشخبری کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں اُس کے دشمن ہیں ۔ یہ درست ہے ! ایسے لوگ حتیٰ کہ ہمارے درمیان سے اُٹھ سکتے ہیں ، اور اِس طرح ہمیں دعا مانگنی چاہیے اور آگاہ ہونا چاہیے تا کہ ہم میں کوئی بھی ایسی آزمائش میں نہ گرے ۔ کسی بھی حالات کے ماتحت ہمیں کبھی خوشخبری کے خلاف کھڑے نہیں ہونا چاہیے ۔ ہمیں یقیناً کبھی ایمان نہ رکھنے والے دِلوں کے ساتھ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے خلاف نہیں ہونا چاہیے ۔ وہ جو اُس کے خلاف ہوتے ہیں اِس دنیا میں اور اگلی دنیا میں ہلاک ہو جائیں گے ۔ اِسرائیلیوں کے یسوع پر ایمان رکھنے کا وقت قریب ہے ۔ یہ کتنا حیران کن ہو گا اگر اِس دُنیا کے چھ ارب لوگ خدا کے پاس واپس آئیں اور نجات حاصل کریں ؟ راستباز ، جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ، کو صرف موجودہ حالات کو نہیں دیکھنا چاہیے ، بلکہ اِسرائیلیوں کے لئے تیار کیے گئے خُدا کے کام کو بھی دیکھنا چاہیے اور اپنا ایمان داخل ہونے اور نئے

کیا اِسرائیل نجات یافتہ ہو گا ؟

آسمان اور نئی زمین پر زندہ رہنے کے لئے تیار کرنا چاہیے۔ راستبازوں کو ہمیشہ ایمان اور اُمید کے وسیلہ سے زندہ رہنا چاہیے۔ میں خُدا کا شکر کرتا ہُوں ، کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ وہ دن جب اِسرائیلی اپنے نجات دہندہ کے طور پر مسیح پر ایمان رکھیں گے قریب ہے۔

اے خُداوند یسوع، جلد آ!

باب 12

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

"پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہُوں کے اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لیے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔" (رومیوں ۱۲:۱) ۔ "یہی معقول عبادت" کیا ہے جو نئے انٹر نیشنل ورژن(NIV) میں "پرستش کے رُوحانی عمل" کے طور پر ترجمہ کی گئی ہے، جو ہمیں یقیناً خُدا کو پیش کرنی چاہیے ؟ خُدا کے سامنے معقول عبادت پیش کرنے کا مطلب اُس کے راستباز کام کرنے کے لئے، اُسے اپنے بدن پیش کرنے ہیں۔ چونکہ ہم نجات یافتہ ہیں، ہمیں اپنے بدن پیش کرنے اور راست خوشخبری پھیلانے کے لئے خُدا کے لئے قابلِ قبول ہونے کی ضرورت ہے۔ معقول عبادت جو ہمیں یقیناً خُدا کو پیش کرنی چاہیے قدوسیت میں اپنے بدن دینے کے لئے مخصوص کرنا ہے۔

باب ۱۲ میں، پولُس بات کرتا ہے کہ ہماری رُوحانی عبادت کیا ہے۔ اِس دُنیا کے ہم شکل نہیں بننا ہے، بلکہ اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے وسیلہ سے تبدیل کرنا ہے، یعنی ہم ثابت کر سکیں کہ خُدا کی اچھی، خوش، اور کامل مرضی کیا ہے۔ معقول عبادت اپنے سارے بدنوں اور دِلوں کو خُدا کے لئے وقف کرنا ہے۔ تب، کیسے راستباز خُدا کے سامنے ایسی زندگی گزار سکتے ہیں ؟ پولُس کہتا ہے کہ ہمیں اِس دُنیا کے ہم شکل نہیں بننا چاہیے، بلکہ اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے ذریعہ سے تبدیل ہونا چاہیے، اور یعنی ہمیں اپنے بدن خُدا کے راست کاموں کے لئے پیش کرنے چاہیے۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا جبکہ اپنے دل اور بدن پیش کرنا، بھی خُدا کے سامنے معقول عبادت ہے۔

یہ حوالہ انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اِس دُنیا کے ہم شکل نہیں بننا چاہیے، اور یعنی اِس کی بجائے، ہمیں خُدا کے کام کرنے چاہیے، اور اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے ذریعہ سے تبدیل ہونا چاہیے۔ ہم پہلے اپنے دِلوں کو نیا کرنے کے بغیر رُوحانی پرستش پیش نہیں کر سکتے۔ حتیٰ کہ راستباز خُدا کے سامنے اپنے بدن یا دل نہیں دے سکتے اگر وہ اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے سے رُک جاتے ہیں۔ ہم اِس نسل سے متاثر ہو سکتے ہیں، جس طرح یہی پولس کی نسل میں واقع ہُوا۔

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

کیونکہ ہم اِس گنہگار نسل کے پھسلنے کے بہاؤ کے درمیان رہتے ہیں ، اگر ہم خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھ چکے تو ہم نہ بچتے ہوئے اِس دور کے موجودہ حالات کی پیروی کر رہے ہُوں گے ۔ حتیٰ کہ راستباز جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں دُنیاوی بہاؤ سے متاثر ہونے سے مکمل طور پر نہیں بچ سکتے ، جب وہ اپنی زندگیاں دُنیاوی لوگوں کے ساتھ گزارتے ہیں کتابِ مقدس ہمیں اِس دُنیا کے ہم شکل بننے سے روکتی ہے ۔ تب ، کیسے راستباز ، اپنے تمام دلوں اور بدنوں کے ساتھ خُدا کے سامنے مقدس قربانی ، جبکہ اِس دُنیا پر ظاہر ہو کر معقول پرستش پیش کر سکتے ہیں ؟ یہ ممکن ہے صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے جو لااختتام طور پر ہمارے ذہنوں کو نیا کرتی ہے ۔ راستباز خُدا کی اچھی اور کامل مرضی کو جان سکتے اور اُس کی پیروی کر سکتے ہیں جب وہ اپنے ذہنوں کو نیا کرتے ہیں اور اُس کی راستبازی کے ذریعہ سے تبدیل ہوتے ہیں ۔

یہ بات پولُس اپنی دُنیاوی معاملات کی ناواقفی کی وجہ سے نہیں کہہ رہا ہے ۔ نہ ہی وہ یہ کہنے کے ذریعہ سے ایمانداروں کو مذہبی سبق دے رہا ہے ، "آئیں ہم اچھے بنیں ، " جبکہ اپنے حالات اور صلاحیتوں سے ناواقف رہیں ۔ وجہ کیوں پولُس ہماری خُدا کی خدمت میں اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کر رہا ہے یہ ہے کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہے کہ ایماندار بھی ، اِس دُنیا کے طریقوں سے متاثر ہو سکتے ہیں ۔ آیا نئے سرے سے پیدا ہوئے یا نہیں ، جسمانی بدن ایک دوسرے سے بالکل مختلف نہیں ہیں ۔ لیکن اُن کے درمیان جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور جو نہیں ہوئے ہیں بہت بڑا فرق موجود ہے — اور یہ خُدا کی راستبازی پر ایمان ہے ۔ صرف راستباز اپنے ذہنوں کو مستقل نیا کرنے کے وسیلہ سے جبکہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھ کر خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں ۔

تب ، ہمارے ذہنوں کو کیا نیا کر سکتا ہے ؟ خوشخبری کے کلام پر ایمان جو گناہ سے ہماری مکمل رہائی کا پرچار کرتا ہے یعنی جو ہمارے دلوں کو نیا کرتا ہے ۔ خُداوند تمام گناہُوں کو معاف کر چکا ہے جو ہم نے اپنی کمزوریوں اور جسم کی خامیوں میں اپنے بدنوں اور ذہنوں کے ساتھ سرزد کیے ۔

راستبازوں کے ذہن نئے ہو سکتے ہیں کیونکہ ہمارا خُداوند اپنے بپتسمہ اور اپنے صلیبی خون کے ساتھ دُنیا کے تمام گناہُوں کو معاف کر چکا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ہمارے ذہن نئے بن چکے ہیں کیونکہ ہم نے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھا۔ اب، ہمیں دُرست فہم رکھنے کی ضرورت ہے ہم خُدا کے سامنے کیا کرتے ہیں۔ ہمیں یقیناً تمیز کرنی چاہیے اُس کی کامل مرضی کیا ہے وہ ہم سے کیا چاہتا ہے، وہ ہمیں کیا مقاصد دے چکا ہے، اور نئے سرے سے پیدا ہوئے راستباز کو یقیناً کیا کرنا چاہیے۔ ہمیں یقیناً اِن حصوں میں اپنے دلوں کو نیا کرنا چاہیے اور اُس کی خدمت کرنی چاہیے۔ ہمارے لئے خُدا کی مرضی اپنے بدن اور ذہن کو، اُس کے لئے پاک قربانی کے طور پر اپنے آپ کو وقف کرتے ہوئے، پیش کرنا ہے۔ ہم اپنے آپ کو اُس کے سامنے قربانیوں کے طور پر دے سکتے ہیں جب ہم اپنے ذہنوں کو نیا کرتے ہیں۔ اپنے ذہنوں کو نیا کرنا ایمان رکھنے سے حاصل ہوتا ہے کہ خُدا ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے۔

اُن کے درمیان فرق ہے وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور وہ جو نہیں ہوئے ہیں۔ صرف راستباز خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے ذہنوں کو نیا کر سکتے ہیں۔ ہم، راستباز، ہمیشہ یعنی ایمان میں اپنے ذہنوں کو پاک کرنے اور نیا کرنے کے وسیلہ سے، اور جسم کی دُنیاوی خواہشات کا انکار کرنے سے وہ کام کر سکتے ہیں جو خُدا کو خوش کرتے ہیں۔ راستباز گنہگاروں سے مختلف ہیں کیونکہ وہ اپنے دل نئے کر سکتے ہیں اور ہمیشہ خدمت کر سکتے اور خُداوند کے ساتھ چل سکتے ہیں۔

آپ کو یقیناً اپنے دل کو ایمان کے ساتھ نیا کرنا چاہیے

ٹیلی ویژن پر بہت سارے جشن ہوتے ہیں۔ اِس دُنیا کے لوگ اِن جشنوں کے اندازوں اور فیشنوں کی نقل کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں، ہم آسانی سے ٹی وی دیکھ کر تازہ ترین رُجحانات کو جان سکتے ہیں۔ ہم ریموٹ کنٹرول کے ساتھ دُنیا کو کھول سکتے ہیں۔ کیا آپ کی زندگی اِس دُنیا کی شکل میں تبدیل نہیں ہو چکی ہے؟

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

میں محسوس کرتا ہُوں کہ یہ دُنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ اگرچہ اب ہم بِل اَدا کرتے ہیں، ہم آخر کار برقی پیسے اور برقی کارڈ حاصل کریں گے۔ اگر یہ برقی کارڈ کھو جانا معمول بن جاتا ہے، ہمیں اپنے ہاتھوں یا پیشانیوں پر بہتر ضمانت کے لئے سلاخی کوڈ حاصل کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ میں یہ بھی سوچتا ہُوں کہ اُسی وقت بہت ساری فطری آفتیں بھی نازل ہُوں گی۔ آئیں ہم ہمارے دلوں کو اپنے ذہنوں میں تازہ کریں اور ایسے وقت کے آنے سے پہلے خُدا کی خوشخبری پھیلانے کے لئے مقرر کریں تا کہ ہم، راستباز، اِس دُنیا کے ہم شکل نہ بنیں۔

میں ہر جاگنے والے لمحے کے دوران خُدا کی خدمت کے بارے میں سوچتا ہُوں میں دلی طور پر خوشخبری پھیلانے کی خواہش کرتا ہُوں جو اب اُس کی راستبازی پر مشتمل ہے، کیونکہ جب ہمارے ہاتھوں اور پیشانیوں پر سلاخی کوڈ لگانے کا وقت آئے گا تو اُس کے کلام کو پھیلانا، ممکن نہیں ہو گا۔ میں بلاتھکے خُدا کی مرضی کی پیروی کے لئے کام کر رہا ہُوں۔ شاید میں آرام کے قابل ہُوں گا صرف جب وہ دن آئے گا یعنی میں مزید کام نہیں کر سکوں گا۔ میں یقینا حتیٰ کہ ضرورت مندوں کو اپنی ساری ملکیتیں دوں گا جب وہ لمحہ آئے گا۔

لیکن اب تک، میں صرف خدا کی مرضی کی پیروی، دُنیا سے علیٰحدہ اور ہمشکل نہ بن کر سکتا ہُوں۔ روم میں بہت سارے راستباز جو پولُس کے ذریعہ سے پھیلائی گئی خوشخبری کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے تھے، وقت گزرنے کے ساتھ، دُنیا کے ہم شکل بن رہے تھے اور ہمارے خُداوند سے دور کھسک رہے تھے۔ ہمیں یقینا اُن کے قدموں کی پیروی کرنے پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔ پولُس نے یہ حوالہ بے چینی سے لکھا، جب کہ روم کے ایماندار اس دُنیا کے ہم شکل بن رہے تھے۔ "آپ کے بدن اس دُنیا کی شکل پر تبدیل ہو رہے ہیں، لیکن ایک قیمتی چیز موجود ہے جو آپ کر سکتے ہیں۔ اپنے ذہنوں کو نیا کریں۔ کیا خُدا آپ کے تمام گناہُوں کو نہیں چھڑا چکا؟ خُدا کی راست خوشخبری کو یاد رکھیں اور سوچیں اُسے کیا خوش کرتا ہے۔

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

اپنے ذہنوں کو نیا کریں ، رُوحانی طور پر سوچنے کے ذریعہ سے ،اور جسمانی طور پر نہیں ، مکمل اور معقول کام کریں۔" یہ ہے کیا پولُس نے روم کے ایمانداروں کو نصیحت کی ، اِسی طرح ہمارے لئے آج تک ہے ۔ اگرچہ ہم اِس دُنیا کے ہم شکل ظاہری طور پر نہ بننے کا بہانہ کرتے ہیں ، ہم حقیقت میں تبدیل ہو جاتے ہیں ۔ حتیٰ کہ اِسی طرح اب تک اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے ذریعہ سے خُداوند کی خدمت کر سکتے ہیں ،اپنی کمزوری کی وجہ سے ہم اِس دُنیا کے ہم شکل نہ بننا مشکل پاتے ہیں ، ہم اب تک ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارا خُداوند، خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہُوں کو اٹھا چکا ہے ۔ یہ ہے کیسے ہم ہمیشہ اُس کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ خُدا کی راستباز قوموں کی خدمت کر سکتے ہیں ۔ ہم مکمل طور پر خدا کی اچھی اور کامل مرضی کی پیروی اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے کر سکتے ہیں ۔

یقینا ہر لمحے اپنے ذہنوں کو نیا کرنا چاہیے ۔ کیونکہ راستباز ، جو اِس دُنیا کے لئے مردہ ہیں ، دُنیاوی لوگوں سے زیادہ خالص ہیں ، وہ دُنیاوی لوگوں سے زیادہ غلط خیالات سے ، ذہنوں ، اور بدنوں میں ٹوٹنے کے خطرے کا زیادہ سامنا کرتے ہیں ۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقینا ہمیشہ خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ اپنے دلوں کی حفاظت کرنی چاہیے ۔ چونکہ مسیح ہمارے تمام گناہ اُٹھا چکا ہے ، ہمیں صرف حقیقت سے اپنے آپ کو یقین دلاتے ہوئے ایمان پر مضبوط کھڑے رہنے کی ضرورت ہے کہ ہمارا ایمان کامل کیا جا چکا ہے ۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارا خُداوند خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے آپ کے تمام گناہُوں کو اٹھا چکا ہے ؟ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں ، تب آپ ایمان سے ، اپنی ماضی کی ساری ناراستی کے علاوہ اپنے خُداوند کے کام کر سکتے ہیں ، چونکہ خداوند آپ کو آپ کی ساری عدالت اور اپنے گناہُوں کی سزا سے آزاد کر چکا ہے ۔ ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے ذہنوں کو نیا کرنا چاہیے ۔ یہ انتہائی اہم ہے ۔ ہم سب آخر کار کلیسیا چھوڑ دیں گے اور مر جائیں گے اگر ہم اِس آخری دور میں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے ذہنوں کو نیا نہیں کرتے ۔ مسلسل نیا کرنے کی ایمان کی زندگی جینا پہاڑی پر سائیکل سے چڑھنے کی مانند ہے ۔

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

کسی کا اپنے ذہن کو نیا نہ کرنا، اُوپر پہاڑی پر رُکنے اور پیڈلوں کو نا چلانے کی مانند ہے۔ اگر آپ پیڈلوں کو نہیں چلاتے، نہ صرف آپ رُک جائیں گے، بلکہ آپ حقیقتاً پیچھے کی طرف پھسلیں گے اور پہاڑی سے نیچے گر جائیں گے۔ یہی اصول خدا کی راستبازی پر ہمارے ایمان پر عائد ہوتا ہے۔ ہم سائیکلوں سے اُوپر پہاڑی پر چڑھ رہے ہیں۔ اپنی قوت اور مرضی کے ذریعہ سے محض چوٹی پر پہنچنا مشکل ہے۔ ہمیں خُدا کی راستبازی کو مضبوطی سے تھامنے کی ضرورت ہے، جب تک ہم اپنے جسم میں ہیں۔ ایک بھی لمحہ جسمانی خیالات کے بغیر نہیں گزرتا۔ جسم میں ہماری مرضی آسانی سے ترک کرنے کے لئے تیار ہے جب ہم اپنی قوت میں کم پڑجاتے ہیں۔'' میں یہ نہیں کرسکتا۔ میں اِسے اختیار نہیں کرسکتا۔ میری قوتِ ارادی اتنی کمزور ہے، اُس بھائی کی قوتِ ارادی واقعی مضبوط ہے۔ میں قوت نہیں رکھتا، لیکن وہ بہن عظیم قوت رکھتی ہے۔ میں اُن بھائیوں اور بہنوں کے مقابلے میں انتہائی کمزور ہُوں۔ وہ خُدا کی خدمت کے لئے موزوں نظر آتے ہیں، لیکن میں نہیں۔ ''کوئی بھی جو ایمان نہیں رکھتا اور خُدا کی راستبازی کو نہیں پکڑتا آخر کار پیڈلوں کو چلانا روک دے گا اور پہاڑی سے نیچے گر جائے گا۔

کیا یہ لوگوں کے صرف ایک دستے پر لاگو ہوتا ہے؟ بے شک نہیں۔ یہ ہر کسی پر لاگو ہوتا ہے۔ ایک اچھا تربیت یافتہ سائیکل سوار آسانی کے ساتھ پہاڑی پر چڑھ سکتا ہے لیکن کمزور شخص مشکل وقت میں پڑجائے گا۔ تاہم، راستبازوں کے لئے مسئلہ اُن کی جسمانی قوت میں نہیں ہے — یہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کو مضبوطی سے پکڑنا ہے۔ صرف جسمانی قوت کے ساتھ رُوحانی چوٹی تک پہنچنا ناممکن ہے۔ جسمانی طور پر کمزور یا طاقتور ہونے کو اس کے ساتھ کچھ نہیں کرنا۔ یاد رکھیں کہ کوئی بھی ایمان کی زندگی نہیں گزار سکتا محض کیونکہ وہ مضبوط قوتِ ارادی رکھتا ہے۔ آپ کو یقینا اپنے آپ کا دوسروں کے ساتھ موازنہ نہیں کرنا چاہیے اور بے حوصلہ نہیں ہونا چاہیے۔ صرف خُداوند کی راستبازی کو تھام لیں۔ خُداوند ہمیں اُوپر کھینچے گا اگر ہم مستقل طور پر خُدا کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ اپنے ذہنوں کو نیا کرتے ہیں۔

نجات کی خوشخبری جو ہم نے حاصل کی ہمارے دلوں میں پیوند کی جائے گی اور خُداوند ہمیں تھامے گا اگر ہم روز اپنے دلوں کا معائنہ کرتے ہیں ۔ ہمیں یقیناً خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے ناپاک ذہنوں کو پاک خُداوند کا کام کرنے میں مگن رکھنا چاہیے ۔میں اُس کے فضل کے لئے اپنے خُداوند کا شکر کرتا ہُوں جو ہمارے ذہن نئے کرنے کے وسیلہ ہمیں اُس کی خدمت کی اجازت دے چکا ہے ۔ ہمارے ذہنوں کو نیا کرنے کے وسیلہ سے ، ہمارا خُداوند ہمیں ہمیشہ ہمارے ایمان کے ساتھ اُس کے سامنے چلنے کی اجازت دے چکا ہے ۔

کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ مجھ میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں ہے

پولُس رومیوں ۱۸ :۷ میں کہتا ہے ، ''کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے ۔'' پولُس اچھی طرح جانتا تھا کہ اُس کے جسم میں کوئی نیکی موجود نہیں تھی ۔ یعنی جسم میں کوئی نیکی نہیں بستی یہ ایک اصول ہے ۔ پولُس نے اقرار کیا کہ اُس کے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں تھی ۔ وہ جانتا تھا کہ کوئی معنی نہیں رکھتا اُس نے شریعت سے کتنی محبت کی اور اُس نے کتنا اس کے مطابق زندہ رہنے کی کوشش کی ، وہ محض اُسے پورا نہیں کر سکتا تھا ۔ دل خُداوند کی پیروی کرنے کے لئے بذاتِ خود نیا ہونا چاہتا ہے ، لیکن جسم رُوحانی جنگ کے میدانوں سے مسلسل بھاگنا چاہتا ہے ۔

یہ ہے کیوں پولُس نے رومیوں ۲۱ -۲۴ میں ماتم کیا ، '' غرض میں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے ۔ کیونکہ باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں ۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے

اعضا میں موجود ہے۔"ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا ؟۔"" پولُس نے کیسے اپنے بدن کو بیان کیا ؟ اُس نے اِسے "موت کے بدن" کے طور پر بیان کیا۔آپ کے بدن کے بارے میں کیا خیال ہے ؟ کیا یہ بھی موت کا بدن نہیں ہے ؟ بے شک یہ ہے! جسم بذاتِ خود موت کا بدن ہے۔ یہ صرف گناہ کرنا چاہتا ہے اور جہاں کہیں گناہ پایا جاتا ہے۔ "ہائے میں کیسا کم بخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا ؟۔"اور یہ ہے کیوں پولُس نے کہا، "اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔" (رومیوں ۷: ۲۵)۔

پولُس اشارہ کرتا ہے کہ دو شریعتیں ہیں۔ پہلی جسم کی شریعت ہے۔ یہ صرف جسم کی خواہشات کی پیروی ڈھونڈتی ہے اور جسم کے خیالات میں بسی ہوئی ہے جو مکمل طور پر مخالف ہے کہ خُدا کو کیا خوش کرتا ہے۔دوسری زندگی کی رُوح کی شریعت ہے۔ رُوح کی شریعت ہمیں درست راستے پر لے جانا چاہتی ہے جو خُدا ہماری پیروی کے لئے ہم سے چاہتا ہے۔ رُوح کی شریعت خواہش کرتی ہے جسم کی شریعت کے مخالف کیا ہے۔ ہم مسیحی دو کے درمیان میں، فیصلہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہاں جانا ہے، پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم بعض اوقات پیروی جاری رکھتے ہیں ہمارا جسم کیا چاہتا ہے، لیکن جب ہم اپنے ذہنوں کو نیا کرتے ہیں، ہم رُوح کی معرفت خواہش کیے گئے خُدا کے کام کی پیروی کرتے ہیں۔ وجہ کیوں ہم ایسا کرتے ہیں – یہ ہے، اپنے بدن خُدا کے سامنے قربانی کے طور پر پیش کرنے کے لئے اور تب فوراً جسم کے کام کرتے ہیں، یہ ہے کیونکہ ہم سب جسم رکھتے ہیں۔ ہمیں یقیناً، اسی طرح، ہمیشہ رُوح القدس کے وسیلہ سے اپنے ذہنوں کو نیا کرنا چاہیے۔

اگرچہ ہم نجات یافتہ لوگ، آسانی سے اِس دُنیا کی شکل پر تبدیل ہوتے ہیں کیونکہ ہم اب تک جسم میں ہیں۔ کیونکہ ہر دوسرا شخص اِس دُنیا میں دُنیا کی شکل پر تبدیل ہونے کے لئے زندگی گزارتا ہے ہم آسانی سے اُن سے متاثر ہوتے ہیں۔ اِسی طرح، صرف ایک راستہ موجود ہے جس کے ساتھ ہم خُدا کی

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

پیروی کر سکتے ہیں، اور یہ ہے اپنے ذہنوں کو نیا کرنا ہے۔ ہم ہمیشہ ایمان میں اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے وسیلہ سے زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ ہے کیسے ہم ہمیشہ اپنے خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں، جب تک وہ پھر نہیں آجاتا۔ صرف اپنے جسم کو دیکھتے ہوئے، ہم میں کوئی بھی خُداوند کے راستباز کاموں کی پیروی نہیں کر سکتا اور ہم سب تباہی کے لئے مقرر ہیں۔ لیکن ہم اپنے ذہنوں کو نیا کرنے اور اپنے پورے دلوں کے ساتھ اُس کی راستبازی پر قائم رہنے کے وسیلہ سے خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں۔ ہمیں یقینا اپنے ذہن نئے کرنے اور اُس کی پیروی کرنی چاہیے۔ یہ ہے کیوں پولُس نے رومیوں ۸:۲ میں کہا، "کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔"

شریعت اُس میں جو نہ کر سکی، یعنی جسم کے وسیلہ سے کمزور تھی، وہ مسیح خُدا کی راستبازی کے وسیلہ سے کر چکا ہے۔ جس طرح رومیوں ۸:۳ بیان کرتا ہے، "اسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔" خُدا نے اپنے واحد بیٹے یسوع مسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا اور اُس کے جسم میں ہمارے گناہُوں کو سزا دی۔ یعنی " جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔" کا مطلب ہے کہ ہمارے تمام گناہ اُٹھا لئے گئے تھے اور یوں ہم راستباز بنائے گئے تھے۔ ہم خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنے گناہُوں سے آزاد ہوئے تھے۔ شریعت کے انصاف کے مطالبات پورے کرنے کے سلسلے میں، خُدا نے اپنے بیٹے کو اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہُوں کو اٹھانے کے لئے اور ہمیں دُنیا کے تمام گناہُوں سے بچانے کے لئے بھیجا۔

یہ نجات حاصل کرنے کے بعد، دو قسم کے لوگ ظاہر ہوتے ہیں: وہ جو جسم کے مطابق زندہ رہتے ہیں اور اپنے ذہن جسم کے کاموں پر لگاتے ہیں، اور وہ جو رُوح کے مطابق زندہ رہتے ہیں اور اپنے ذہن رُوح کے کاموں پر لگاتے ہیں۔ آپ کو یقینا سمجھنا چاہیے کہ جسم کے خیالات آپ کو موت کی طرف

لے جاتے ہیں ، لیکن رُوح کے خیالات آپ کو زندگی اور اطمینان کی طرف لے جاتے ہیں ۔ جسمانی نیت خُدا کے خلاف دشمنی ہے۔ ہم خُدا کی شریعت کا ہدف نہیں ہیں ، نہ ہی ہم کبھی اسے کر سکتے ہیں (رومیوں ۸ :۷) ۔ حتیٰ کہ نئے سرے سے پیدا ہوئے راستباز جسم کے خیالات میں گر جائیں گے اگر وہ اپنے ذہنوں کو نیا نہیں کرتے۔ اگر ہم ایمان نہیں رکھتے کہ خُدا ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے ، اور اِس طرح اپنے ذہنوں کو نیا نہیں کرتے ، ہم آسانی سے جسم کے کاموں میں گر سکتے ہیں اور خُداوند کی پیروی نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقینا ہمیشہ اپنے ذہنوں کو نیا کرنا چاہیے ۔

پولُس نے کہا کہ ہم ، نئے سرے سے پیدا ہوئے راستباز ، آیا جسم کے خیالات کی پیروی کرنے کے وسیلہ سے جسم میں گر سکتے ہیں ، یا اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کے وسیلہ سے رُوح کے خیالات کی پیروی کر سکتے ہیں ۔ ہم دو کے درمیان جھول رہے ہیں ۔ لیکن پولُس نے پھر بھی کہا ، ''لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے ۔ مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُس کا نہیں ۔'' (رومیوں ۸: ۹) ۔ ہم خُدا کے رُوحانی لوگ ہیں ۔ دوسرے لفظوں میں ، ہم اُس کے لوگ ہیں ۔ حتیٰ کہ گو ہم دُنیا کی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اپنی کمزوری میں اُن کے ہم شکل بنتے ہیں ، ہم پھر بھی نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں ۔ ہم جسم میں گرتے ہیں جب ہم اپنے ذہنوں کو جسم کے کاموں پر لگاتے ہیں ، لیکن کیونکہ ہم ہمارے اندر بسا ہُوا رُوح القدس رکھتے ہیں ، ہم مسیح کے لوگ ہیں ۔ مختلف طور پر دیکھتے ہوئے ، ہم راستباز ، یعنی خُدا کے لوگ بن گئے ۔

پولُس نے کہا ، ''ہمارے بدن مسیح کی بدولت مردہ ہو چکے ہیں ۔'' اور اُس نے اضافہ کیا ، ''اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر روح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے ۔'' (رومیوں ۸ :۱۰)۔ ہمارے رُوحانی خیالات کو یقینا جاگنا چاہیے۔ ہم ہنوز کمزور ہیں ، اور ہمارے بدن ہماری موت کے وقت تک آسانی سے گمراہ ہو جائیں گے ۔ لیکن ہمارے ذہن اور خیالات کو یقینا خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ہمیشہ نیا ہونا چاہیے ۔

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

آئیں ہم خُدا کی راستبازی پر اپنی آنکھیں لگائیں جب کبھی ہم اپنے اندر گناہ کی خواہش کا احساس کرتے ہیں۔ ہم تب جان سکتے ہیں کہ خُداوند کی راستبازی ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھا چکی ہے ۔ خُدا کی راستبازی کی طرف دیکھیں اور ایمان رکھیں۔ ہمارے تمام گناہُوں کو اُٹھانے کے لئے اُس کا شکر ادا کریں اور خُدا کے کاموں کے بارے میں سوچیں۔ سوچیں خُدا کی، کامل اور اُسے خوش کرنے والی مرضی کیا ہے۔ آپ کا ذہن تب ہمیشہ نیا رہے گا۔

ہمیں یقینا ایمان کے وسیلہ سے اپنے ذہن نئے کرنے چاہیے اور اپنے ذہنوں کو ایسی چیزوں پر لگانا چاہیے جو خُدا کو خوش کرتی ہیں۔ یہ ہے کیسے راستبازوں کو زندہ رہنا چاہیے صرف یہی کرنے کے وسیلہ سے یعنی اُس کی آمدِ ثانی تک، ہم خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں۔ میں جانتا ہُوں کہ ہم سب اپنی روز مرّہ کی زندگیوں سے تھکے ہوئے ہیں۔ کام کرنا مشکل ہے، اور گرجا گھر میں آنا مشکل ہے۔ ہر کوئی مشکلوں کا سامنا کر رہا ہے۔ بعض اوقات، میں حتیٰ کہ یسوع پر رشک کرتا ہُوں جب وہ اپنی موت پر چلایا، "تمام ہُوا۔" "میں پُر اعتماد ہوں کہ ہم، بھی، "تمام ہُوا،" کہنے کے قابل ہُوں گے، اور اُن تمام مشکلوں سے آزاد ہُوں گے۔ ہمارے خُداوند کی دوسری آمد قریب ہے۔ تب تک، آئیں ہم اِس دُنیا کے ہم شکل بننے کے بغیر اپنے ذہنوں کو نیا کریں۔ خُداوند کی پیروی کرنے کی وجہ سے ہمارے دِلوں کو خُدا کی راستبازی پر قائم رہنے کی ضرورت ہے، ہمارے ذہنوں کو یقینا مسلسل نیا ہونا چاہیے۔ یہ ہے کیسے ہم اُس کی واپسی تک خُداوند کی پیروی کر سکتے ہیں۔ وقت قریب ہے۔

میں نے حال ہی میں ایک اخباری مکالمہ پڑھا جس نے رپورٹ دی کہ انٹارکٹک اوزون کا سوراخ براِعظم امریکہ کے حساب سے تین گنا بڑا تھا۔ میں نے میزائل دفاع پیش قدمی کے بارے میں بھی ایک اور مکالمہ پڑھا۔ یہ نظام بحر الاعظمیٰ میزائلوں کو ہوا کے درمیان تباہ کرنے کا مقصد رکھتا ہے، اوراِس کے بنیادی تجربات کامیاب ہو چکے ہیں۔ اِس ترقی کی عائیدگی بالکل صاف ہے: ماحول تیزی سے تباہ ہو جائے گا حتیٰ کہ جس طرح فوجی قوت کی تباہ کن گنجائش بہت سارے لوگوں کے ذریعہ سے

بڑھتی جاتی ہے۔ اگر ایک ملک اپنی فوجی قوت کو بڑھاتا ہے، کیا اُس کے حریف اِس ترقی کے مقابلے میں اپنی فوجی قوت کو نہیں بڑھائیں گے؟ دُنیا کی تمام قومیں محض کسی ملک کی بڑھتی ہوئی اُس کی قوت کو دیکھنے کے لئے بے کار کھڑی نہیں ہُوں گی۔ کیا واقع ہو گا اگر ان عظیم قوتوں کے درمیان جنگ چھڑ جائے؟ جب بعض قوموں نے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کی کوشش کی، عظیم قوتوں نے اُنہیں نیوکلیائی صلاحتیں حاصل کرنے سے روکنے کی سخت کوشش کی۔ لیکن ہمیں کہنے دیں کہ ایسی روکنے والی کوششیں ناکام ہو چکی تھیں اور یعنی سوال میں ملک بڑی تباہی کے ہتھیار حاصل کرنے کے قابل تھا اور اُنہیں استعمال کرنے کی دھمکی دی۔ تب، باقی دُنیا یقیناً اِن حالات کے ساتھ نپٹنے کے لئے نئے ہتھیار بنانے کی کوشش کرے گی۔

ایسے نئے ہتھیار توانائی کے ساتھ، اِس دُنیا کو نیوکلیائی ہتھیاروں سے کہیں زیادہ تباہ کر دیں گے۔ جنگ اب مزید بندوقوں سے نہیں لڑی جاتی جس طرح ماضی میں ہوتا تھا۔ بنی نوع انسان کو مارنا کوئی مسئلہ نہیں ہو گا؛ تمام شہر یا تمام ملک ایک لمحے میں صاف ہو جائیں گے۔ نیوکلیائی جنگ مقرر نہیں ہو گی، بلکہ عالمگیر جنگ کی راہنمائی کرے گی۔ ایسی جنگ کے ذریعہ سے پہلے ہی تباہی، حتیٰ کہ زیادہ عظیم تباہی فطری تباہیوں کی شکل میں دُنیا کا انتظار کرے گی۔ اوزون کی تہہ زیادہ تیزی سے تباہ ہو گی، اور مدوجزر کی لہریں اور طوفا نمسلسل جنگلات کٹنے سے اُٹھیں گے۔ تب مخالفِ مسیح بڑی قوت کے ساتھ ظاہر ہو گا اور اِس دُنیا کو فتح کرے گا۔

آپ شاید کہہ سکتے ہیں کہ میں اِس منظر کو انتہا تک لے رہا ہُوں، لیکن انسانی فطرت اپنی بدی کے بنیادی دہانے پر کھڑی ہے۔ بہت ساری قومیں فوجیں اور نئے ہتھیار بنا رہی ہیں، جو کبھی اچھے مقاصد کے لئے استعمال نہیں ہو سکتے۔ نیوکلیائی ہتھیار کا مقابلہ صرف بڑی تباہی کے ہتھیاروں کی اِسی قسم کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔ ملک ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے تاکہ وہ بذاتِ خود بچ جائیں۔ دوسری قومیں کسی واحد ملک کے خلاف توازن کی کوشش کریں گی جو دُنیا پر حکمرانی کرنا چاہتا ہے۔

خُدا کے سامنے اپنا ذہن نیا کریں

کوئی معنی نہیں رکھتا ابتدائی ارادے کیا تھے ، ایک دفعہ بنائے گئے ، نیوکلیائی ہتھیار اور فوجی صلاحتیں صرف بُرے مقاصد کے لئے استعمال ہو سکتی ہیں ۔ بہت عرصہ پہلے ، پولُس نے روم کے ایمانداروں کو اِس دُنیا کے ہم شکل نہ بننے بلکہ اپنے دلوں کو نیا کرنے کے وسیلہ سے خُداوند کی پیروی کرنے کے لئے کہا۔ یہ ہمارے لئے انتہائی موزوں حوالہ ہے جو اِس دور میں زندہ رہتے ہیں ۔ اِن آخری دنوں میں ہمیں یقینا تمیز کرنی چاہیے ، خُدا کی اچھی ، خوش کرنے والی ، اور کامل مرضی کیا ہے ، اور اپنے ایمان کے ساتھ خداوند کی پیروی کریں ۔

اگرچہ ہم بہت ساری خامیاں رکھتے ہیں ہمارا خُداوند قادرِ مطلق خُدا ہے ۔قادر مطلق ہمارے اندر رُوح القدس کے طور پر سکونت کرتا ہے ۔ اگر چہ ہمارے جسمانی بدن کمزور ہو سکتے ہیں ، لیکن ہمارے اندر رُوح القدس انتہائی مضبوط ہے ۔ یہ رُوح القدس کلام پر ایمان کے وسیلہ سے ہمارے ذہنوں کو نیا کرتا ہے تا کہ ہم خُداوند کی پیروی کرنے کے قابل ہو سکیں ۔

آئیں ہم سب رُوح القدس کی قدرت پر انحصار کریں ،اپنے ذہنوں کو نیا کریں اور خُداوند کی خدمت کریں ۔ اگر خُدا ہماری طرف لوٹتا ہے جب ہم اُس کی خدمت کر رہے ہیں ، تو پھر آئیں ہم اُس کے ساتھ چلے جائیں ۔ مسیح کی واپسی کے اُس دن تک ، ہم خُدا کی راستبازی پھیلانے کے لئے زندہ رہیں گے ۔ اپنے ذہنوں کو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نیا کریں ۔

باب 13

خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہیں

رومیوں ۱۳ : ۱ بیان کرتا ہے ، ''ہر شخص اعلےٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مقرر ہیں۔''

ہمیں یقیناً معاشرتی اِصطلاحوں کی حدود میں زندہ رہنا چاہیے ۔ خُدا نے ہمیں خوف رکھنے اور اُن کی عزت کرنے کا حکم دیا جو دونوں ہماری رُوحانی اور جسمانی زندگیوں میں اختیار رکھتے ہیں ۔ خُدا حکومت کے سرکاری افسر کو کسی وجہ سے اختیار دیتا ہے ، اور اِس لئے ہمیں یقیناً اُنہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے ۔ ہمیں پولُس کا کہا یقیناً یاد رکھنا چاہیے، ''آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو'' (رومیوں ۱۳ :۸)۔ یہ ہے کیوں ہم مفت کتابیں شائع کر رہے ہیں اور اِس خوبصورت خوشخبری کو تمام دنیا کے لوگوں تک پہنچا رہے ہیں ۔ خُداوند نے کہا ، ''اِس واسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے۔'' لوگ غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ وہ وفاداری سے اپنی مذہبی زندگیوں میں شریعت پوری کر رہے ہیں ۔

خُدا نے ہمیں پانی اور رُوح کی خوشخبری دی جو ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے اُس کی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے ۔ ہمیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے ، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری میں دِکھائی گئی ہے ۔ اِس خوبصورت خوشخبری کو پھیلانا جو ہمارا خُداوند ہمیں دے چکا ہے واقعی دوسروں کو زندگیاں عطا کرنا ہے ، چونکہ یہ لوگوں کو اُن کے تمام گناہوں سے بچاتی ہے ۔ ہمیں یقیناً ، یسوع مسیح کی محبت کے وسیلہ سے حاصل کیے گئے محبت کے قرض کے سوا کوئی قرض نہیں لینا چاہیے ۔

یہ ہمارے جاگنے کا وقت ہے

آیت ۱۱ کہتی ہے، "اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔ اس لئے کہ اب وہ گھڑی آپہنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔" ہم ہزار سال کے لئے مسیح کے ساتھ بادشاہی کریں گے جب ہمارے کمزور بدن تبدیل ہو جائیں گے – یہ ہے، جب ہمارے بدن بھی چھڑائے جائیں گے۔ ہم اپنی نسل اور نوح کی نسل کے درمیان مماثلت دیکھ سکتے ہیں۔ جامعیات میں ہم جنس پسندی کی نئی لہر متحرک ہو چکی ہے۔ یہ دُنیا کتنی بدکار ہے جب ایک شخص کسی کو گھسیٹتا اور دوسرے آدمی کو محض لمبے عرصے تک فون استعمال کرنے کی وجہ سے قتل کر دیتا ہے؟ اِس نسل میں بہت سارے ایسے سفّاک اور بدکار عمل ہو رہے ہیں۔

ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ یہ اب ہمارے جاگنے کا وقت ہے۔ ہمارے خُداوند کی دوسری آمد انتہائی نزدیک ہے۔ ہمیں دلچسپی لینی چاہیے اور شناخت کے قابل ہونا چاہیے کہ یہ دور کیسا ہے اور احساس کریں کہ خُداوند کی دوسری آمد بالکل نزدیک ہے۔ لیکن اُسی وقت، یاد رکھیں کہ بہت سارے لوگ موجود ہیں جو واقعی اِس دور سے باخبر نہیں ہیں۔

"جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہو گا۔" (متی ۲۴:۳۷)۔ حتّٰی کہ نوح کے دور میں، لوگوں نے گھر بنائے، شادیاں کیں، تمام اقسام کے گناہ کیے، اور اپنے روزمرّہ کے کاروبار میں مصروف رہے جب اچانک اُن پر ایک دن خُدا کا غضب نازل ہو گیا۔ کسی سے نہیں بلکہ نوح نے بھاری بارش اور سیلاب کی اُمید کی جس نے سب کچھ مٹا دیا لیکن چند لوگ بچے جنہوں نے اُس کی کشتی میں پناہ لی۔ وہ جو ہلاک ہوئے اُنہوں نے خُدا کی مہلک عدالت کا سامنا کیا جب وہ، کسی مداخلت کے بغیر آزادی سے کھا، پی رہے تھے۔ یہ دُنیا نہ صرف جنگ کے خطروں کے لئے ظاہر ہوتی ہے، بلکہ بھاری فطری تباہیوں کے لئے بھی جو آب و ہوا کی تبدیلیوں کے ساتھ تمام دُنیا میں واقع ہو رہی ہیں۔

حتیٰ کہ ہم کیا کھاتے ہیں میں ایک لٹکتا ہوا سنجیدہ خطرہ موجود ہے، اور ہم حتیٰ کہ اپنی ذاتی کھانوں سے اُن کے بارے میں فکر مند ہوئے بغیر مزید لطف نہیں اُٹھا سکتے۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقیناً اِس دور میں عقلمندی سے رہنا چاہیے، اور یاد رکھیں کہ ہمارے بدنوں کی نجات جب ہم نے پہلے ایمان رکھنا شروع کیا سے زیادہ نزدیک ہے۔

کیا آپ اپنے آپ کو مسیح کی نجات کے ساتھ ملبُوس کر چکے ہیں ؟

آپ شاید سوچ سکتے ہیں کہ اِس دُنیا کی تباہی کا ایمان کی سلطنت کے ساتھ کچھ واسطہ نہیں، اور اسے دُنیاوی سیاست اور معاشیات کے ساتھ سارا واسطہ رکھنا ہے۔ لیکن عالمگیر تباہیاں دُنیا کی تباہ کاری کو علامات کے ذریعہ سے آگاہ کر رہی ہیں۔ یہ دُنیا جلد ہی بے اِنتہا معاشی اور ماحولیاتی آفتوں کا سامنا کرے گی۔ کتابِ مقدس ہمیں بتاتی ہے جونہی خُداوند کی دوسری آمد نزدیک ہوتی جاتی ہے، ہمیں یقیناً "آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرض دار نہیں ہونا" – بلکہ مدد کرنا، حفاظت کرنا، راہنمائی کرنا، اور محبت میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ ہمیں یقیناً یہ احساس کرنا چاہیے کہ ہماری اُمیدیں اُس سے زیادہ نزدیک ہیں جب ہم نے پہلے ایمان رکھنا شروع کیا تھا۔ ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں جس میں ہمیں، یسوع مسیح کی واپسی کا انتظار کرتے ہوئے اُمید سے زندہ رہنے کی ضرورت ہے۔

ہماری اُمید کہاں ہے ؟ ہماری اُمید مسیح کی واپسی کا انتظار کرنے میں پائی جاتی ہے جو ہمیں زندہ کرے گا اور ہمیں ہزار سالہ بادشاہت میں اُس کے ساتھ بادشاہی کرنے کا اجر دے گا، جو عظیم ایذا رسانیوں کے سات سالہ دور سے بڑھ کر ہے۔ جونہی وقت نزدیک ہوتا جاتا ہے، ہمیں یقیناً، مسیح کی راستبازی رکھتے ہوئے، اُمید کے ساتھ زندہ رہنا چاہیے۔

ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری پر مضبوط سے مضبوط کھڑے ہونا چاہیے ،اور اپنے پورے دل کے ساتھ اُس کی خدمت کرنی چاہیے ۔ ہمیں یقینا تمام دُنیا میں ہر جان کے ساتھ خوشخبری بانٹنے کے لئے اپنی خدمت کو پھیلانا چاہیے ۔

ہمیں یقیناآپس کی محبت کے علاوہ کسی چیز کے قرض دار نہیں ہونا چاہیے

میں جانتا ہوں کہ فطری تباہیوں سے ، مثلاًزلزلوں اور آتش فشاؤں سے زیادہ مصیبتیں ہوں گی ۔ بہت ساری فلمیں آج کل عالمگیر تباہی کے موضوع پر بنائی جا رہی ہیں ۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ ہے کیونکہ دُنیا ممکن طور پر ہٹ جائے گی جس طرح ہالی وڈ کے مصنف تصور کر چکے ہیں ، اور یہ ثبوت ہے کہ لوگ لاشعوری طور پر دُنیا کی فوری تباہی محسوس کرتے ہیں ۔

اِس لئے ، ہمیں جسم کے کاموں کے ساتھ اپنے آپ کا تعلق نہیں رکھنا چاہیے ، بلکہ رُوح کے کاموں کے ساتھ اپنا تعلق رکھنا چاہیے ۔ہمیں یقینا ایمان رکھنا چاہیے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانے والی زندگی خوبصورت ترین زندگی ہے ۔ تمام دُنیا میں سے لوگ ہماری خدمت پر حیران ہوتے ہیں ۔ اَن گنت لوگ ہم سے پوچھ چکے ہیں وہ کیسے ہماری خدمت کی وجہ سے چیلنج کیے جا چکے ہیں ۔ وہ ایمان نہیں رکھتے کیسے ہم ، کوریا سے خُدا کے خادمین کا ایک گروہ ، ایک چھوٹا سا ملک ، خُدا کی راستبازی کو اتنے زور سے پھیلا سکتا ہے ۔ ہاں ، ہم بے شک چھوٹے اور کمزور ہیں ، لیکن ہم پھر بھی تمام دُنیا میں خوشخبری پھیلاتے ہیں کیونکہ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ، یہ ہے ، یعنی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔رومیوں باب ۱۴ :۸ کہتا ہے ، ”اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں ۔ پس ہم جِئیں یا مریں خُداوند ہی کے ہیں ۔“ پولُس نے پچھلی آیت میں یہ بھی کہا ، ”کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے ۔“ ہم صرف اپنے خُداوند کی وجہ سے وجود رکھتے ہیں ۔

خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہیں

چونکہ ہم اِس دُنیا میں اپنے خُداوند کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے اور اُس کی راستبازی کے وسیلہ سے راستباز بن گئے، ہم مسیح سے تعلق رکھتے ہیں آیا ہم مرتے یا جیتے ہیں۔ ہم مسیح کی مانند دُنیا میں، خُدا کی راستبازی کے لئے اپنی زندگیاں گزارنے کے بعد جیئں گے اور اسے چھوڑدیں گے۔ خُدا ہم سے خوش ہوتا ہے، اور ہمیں تمام دُنیا میں خوش آئند خبر پھیلانے کے لئے اپنے آلات کے طور پر استعمال کرنے کے واسطے چن چکا ہے۔ وہ اِس طرح ہمارے لئے منادی کا عظیم دروازہ کھول چکا ہے۔ وہ ہمیں، حقیقتاً ہر قوم کے پاس چل کر جانے کے بغیر، کتابوں کے وسیلہ سے خوشخبری پھیلانے کی اجازت دے چکا ہے۔

خُدا کی راستبازی پر مشتمل کتابوں کی ایک سیریز کا ترجمہ کیا جا چکا ہے اور انگریزی بولنے والی دُنیا، ہسپانوی بولنے والے ممالک، اسی طرح ایشیا، افریقہ، اور یورپ کے ہر ملک میں بھیجی جا چکی ہے۔ میں پُر یقین ہوں کہ کتابوں کی یہ نئی سیریز بنام ہمارا خُداوند جو خُدا کی راستبازی بن گیا دُنیا میں ہر جان کو عظیم رُوحانی برکات دے گی۔ یہ حیران کن ہے کیسے خُدا اپنی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کے وسیلہ سے اپنی مرضی مکمل کرنے کے لئے کام کرتا ہے۔ دُنیا آخر کار اِس خوبصورت خوشخبری کے ساتھ ڈھانپی جائے گی، اور ایک بار جو نہی خوشخبری جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے تمام دُنیا میں پھیلائی جاتی ہے، خُدا ہر اور ہر ایک منصوبہ کو محفوظ رکھے گا جو وہ ہمارے لئے ذخیرہ خانہ میں رکھتا ہے۔

یہ دور ہوا کے طوفانوں کے دہانے پر ہے۔ تیل کے بحران اور عالمگیر معاشی عذاب ایک بار پھر دُنیا کو اُلٹ سکتے ہیں۔ ہمیں یقیناً زیادہ وفادار ہونا چاہیے ہم کیا کرنے کے لئے ذمہ دار ہیں۔ ہمیں یقیناً پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانی چاہیے جب تک اِس دُنیا کا آخر نہیں ہوجاتا۔ آئیں ہم گرم جوشی سے پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلائیں تا کہ کوئی اِس دُنیا میں اِس خوشخبری سننے کے بغیر نہ رہے۔ ہمیں یقیناً تعاون کرنا چاہیے اور اِسی مقصد کے لئے کام کرنا چاہیے۔

خُدا کی راستبازی کے لئے زندہ رہیں

ہمیں یقیناً جدعون کے تین سو جنگجوؤں کی مانند کام کرنا چاہیے۔ اگرچہ ہم تعداد میں چند ہیں ، ہم آسمان کے بہادر سپاہی ہیں ، اور خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ جو کوئی بھی گناہوں کی معافی حاصل کرتا ہے اور خُدا کا شکر گزار ہے خُدا کی راستبازی پھیلانے کے قابل ہو سکتا ہے۔ ہم ایمان کے وسیلہ سے فتح مند ہوں گے کیونکہ ہم خُدا کی راستبازی رکھتے ہیں۔ وہ جو خُدا کی اِس راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ہمیشہ رُوح کے کاموں کا تعاقب کرتے ہیں اور اپنے مقاصد رُوحانی کاموں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔

میں دُعا مانگتا ہوں کہ خُدا کی راستبازی آپ پر ہو۔

باب 14

ایک دُوسرے کو مت پرکھیں

رومیوں ۱۴ : ۱ بیان کرتا ہے، "کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامل تو کر لو مگر شک و شبہ کی تکراروں کے لئے نہیں۔"

"پولُس نے روم کے مقدسین کو ایک دوسرے کے ایمان کو پرکھنے یا تنقید کرنے سے با خبر کیا - اُسی وقت، چونکہ وہاں دونوں وہ جو نہایت وفادار تھے اور وہ جو روم کی کلیسیا میں اتنے وفادار نہیں تھے موجود تھے، وہ ایک دوسرے کے ایمان پر تنقید کرتے تھے - اگر یہ آپ کے ساتھ واقع ہو، تو آپ کو یقینا ایک دوسرے کے ایمان کی عزت کرنی چاہیے اور خدا کے خادمین کے خلاف کسی بھی تنقیدی مثالوں کو ختم کرنا چاہیے - اپنے خادمین کو اُٹھانا اور تعمیر کرنا، خُدا پر منحصر ہے، ہم پر نہیں۔

حتیٰ کہ خُدا کی کلیسیا کے اندر، بہت سارے مسائل ایمانداروں کے درمیان اُٹھتے ہیں - اگر ہم اُن کے ایمان پر نظر ڈالتے ہیں، ہم ایمان کی تمام انواع پا سکتے ہیں - بعض اپنی خلاصی سے پہلے شریعت کے قیدی تھے، اور اِس طرح، وہ اب تک اپنے پرانے شریعی ایمان کی خصلت رکھتے ہیں - بعض مسیحی چنیدہ کھانوں کو بڑی اہمیت دیتے ہیں - مثال کے طور پر، ایسے لوگ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ اُنہیں یقیناً سوَر کا گوشت نہیں کھانا چاہیے - دوسرے ایمان رکھ سکتے ہیں کہ اُنہیں کسی بھی حالات کے ماتحت یقیناً سبت کو پاک رکھنا چاہیے - لیکن ہمیں یقیناً ان فرقوں کو خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان سے حل کرنا چاہیے اور ایک دوسرے پر ایسے چھوٹے معاملوں کی وجہ سے تنقید نہیں کرنی چاہیے - یہ خلاصہ ہے کہ پولُس کیا بات کر رہا تھا- پولُس باب ۱۴ میں سکھاتا ہے کہ ہمیں اپنے ساتھی ایمانداروں کی کمزوری پر تنقید نہیں کرنی چاہیے اگر وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں- کیوں نہیں ؟ اگرچہ کمزور ہیں، تو بھی وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں -

کتابِ مقدس اُن کو عزت دیتی ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کے قیمتی لوگوں کے طور پر اپنے گناہوں سے چھڑائے جا چکے ہیں - جب کہ وہ جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں ناکافی پن دیکھ سکتے ہیں، خُدا تاہم اُنہیں دوسرے ایمانداروں کے ایمان پر تنقید نہ کرنے کا حکم

دے چکا ہے۔ ایسا ہے کیونکہ اگرچہ وہ جسم میں ناکافی ہو سکتے ہیں، وہ پھر بھی ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے بن گئے ہیں۔

ہر کسی کا ایمان ایک دوسرے سے مختلف ہے

آیات ۲-۳ بیان کرتی ہیں، "ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور ایمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے۔ کھانے والا اُس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے والے پر الزام نہ لگائے کیونکہ خُدا نے اُس کو قبول کر لیا ہے۔" خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے اور اُس کی پیروی کرنے میں، خُدا کے خادمین کے درمیان تنوع ہو سکتا ہے۔ نجات پر ایمان ایک جیسا ہے، لیکن ایمان کی مقدار اُس کے کلام کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے۔

اگر کوئی خُدا کی راستبازی کی خوشخبری پر ایمان کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے شریعی رہ چکا تھا، اُسے خُدا کی راستبازی پر مکمل طور پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے اپنی ذاتی راستبازی کو چھوڑنے کے لئے وقت درکار ہو گا۔ یہ لوگ سبت کو پاک ماننے پر بڑی اہمیت دینے کا رجحان رکھتے ہیں، لیکن آپ کو اُن پر تنقید نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وہ، بھی، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ خُدا اُن کے ایمان سے خوش ہے جو اُس کی راستبازی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں۔ وہ اُنہیں اپنے لوگوں کے طور پر لے چکا ہے۔ اِس لئے، وہ جو واقعی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو خُدا کی راستبازی کے ساتھ اپنے ساتھی ایمانداروں کو، اُن کے ایمان کی کمزوری پر تنقید کرنے کی بجائے خوراک دینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

ہمیں یقیناً خُدا کے خادمین کو نہیں پرکھنا چاہیے

آیت ۴ کہتی ہے، "تُو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر الزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائم رہنا یا گر پڑنا اُس کے مالک ہی سے متعلق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائے گا کیونکہ خُداوند اُس کے قائم کرنے پر قادر ہے۔" ہمیں یقیناً خُدا کے خادمین کو، اور اُن کے ایمان کو بھی ماننا چاہیے، جنہیں خُدا منظور کر چکا ہے۔ کیا آپ جب کہ اپنی مسیحی زندگی گزارتے ہوئے خُدا کے خادمین پر تنقید کرتے اور اُنہیں پرکھتے ہیں؟ تب خُدا حتیٰ کہ آپ کے ایمان پر زیادہ ملامت کرے گا۔ اگر آپ اُن کے ایمان پر ملامت کرتے ہیں جنہیں خُدا منظور کرتا ہے محض کیونکہ آپ اُنہیں پسند نہیں کرتے، آپ اپنے آپ کو خُدا کی عدالت کی کرسی پر بیٹھا رہے ہیں اور اُس کے خادمین کا انصاف کر رہے ہیں۔ یہ دُرست نہیں ہے۔ بلکہ، آپ کو شکر گزاری سے قبول کرنا چاہیے حتیٰ کہ خُدا کے اُن خادمین کو جنہیں آپ ناپسند کرتے ہیں، اور اُن کی قیادت کی جبکہ خُدا کی راستبازی کو بلند کرتے ہوئے فرمانبرداری کریں۔

خُدا کو یقیناً ہمارا ایمان منظور کرنا چاہیے۔ ہمیں سچا ایمان رکھنا چاہیے جو خُدا کی قبولیت اور اجر کو پورا کرتا ہے۔ کیونکہ خُدا ہمیں یسوع مسیح کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی اجازت دے چکا ہے، ہم اُس کی شکر گزاری کے لئے اُس کا شکر کرتے ہیں۔ ہمیں یقیناً اُنہیں منظور کرنا چاہیے جنہیں خُدا منظور کرتا ہے، اور اُن کو نامنظور کرنا چاہیے جنہیں خُدا نامنظور کرتا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ، اپنی ذاتی راستبازی کو اُٹھانے کی بجائے اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے خُدا کو جلال دیں گے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ خُدا آپ کا ایمان منظور کرے گا تب آپ بھی اُس کی راستبازی پر اپنے ایمان کی وجہ سے بلند کئے جائیں گے۔

اگر وہ بھی خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں...

"کوئی تو ایک دن کو دوسرے سے افضل جانتا ہے اور کوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے۔" جو کسی دن کو مانتا ہے وہ خُداوند کے لیے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے

وہ خداوند کے واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خُدا کا شکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ بھی خُداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خُدا شکر کرتا ہے۔" (رومیوں ۱۴: ۵-۶) ۔یہودیوں کے درمیان وہ تھے جو مسیح پر، پانی اور رُوح کی خوشخبری کے مالک ہمارے خُداوند پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے تھے۔ اُن میں سے بہت سارے، گو وہ یسوع پر ایمان رکھتے تھے، اب تک شریعت میں گرفتار تھے۔ لیکن وہ پہلے ہی خُدا کی راستبازی کے خادمین تھے کیونکہ جو کچھ بھی اُنہوں نے شریعت کو قائم رکھنے کے لئے کیا، وہ اُنہوں نے خُدا کی راستبازی کو پھیلانے کے لئے کیا۔

یہ ہے کیوں پولُس نے کہا، "جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں اُن کے لئے میں شریعت کے ماتحت ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا۔" بے شرح لوگوں کے لئے بے شرح بنا تا کہ بے شرح لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ خُدا کے نزدیک بے شرح نہ تھا بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع تھا)۔"(۱ کرنتھیوں ۹: ۲۰-۲۱)۔ہمیں یقینا نہ نظر انداز کرنا چاہیے نہ ہی اُن کا ایمان رَدّ کرنا چاہیے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر وہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے اور اُس کی خدمت کرتے ہیں، ہمیں یقیناً اُنہیں خُدا کے خادمین کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے ۔

راستباز لوگ خُداوند کے لئے زندہ رہیں گے

آیات ۷-۹ بیان کرتی ہیں، "کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے اور نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔" اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں پس ہم جئیں یا مریں خُداوند ہی کے ہیں۔" کیونکہ مسیح اِسی لئے مُوا اور زندہ ہوا کہ مردوں اور زندوں دونوں کا خُداوند ہو۔" "ہم مسیح کے ساتھ زندہ رہتے ہیں اور اُس کے ساتھ مرتے ہیں کیونکہ ہم اپنے تمام گناہوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں اور خوشخبری میں ظاہر کی گئی خدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نئی زندگیاں حاصل کر چکے ہیں۔

تمام پرانی چیزیں مسیح میں گزر چکی ہیں، اور ہم نئی مخلوق بن گئے ہیں۔ خُدا کی راستبازی پر واقعی ایمان رکھنے کا مطلب سچائی کو جاننا اور ایمان رکھنا ہے کہ آپ مسیح کے ہیں۔ اِس طرح، وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو اِس دنیا کے ساتھ مزید کچھ نہیں کرنا اور اِس کی بجائے خُدا کے خادمین بن چکے ہیں۔ اگر آپ خدا کے خادم بن جاتے ہیں، آپ اُسے بہت اونچا اُٹھائیں گے، اُس سے محبت کریں گے، اُس کے جلال کے لئے زندہ رہیں گے، اور آپ کو اِس طریقہ سے اپنی زندگی گزارنے کی اجازت دینے کے لئے اُس کے شکر گزار ہوں گے

کیا آپ واقعی مسیح سے تعلق رکھتے ہیں؟ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں مسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکے ہیں اور اُس کے ساتھ زندگی میں واپس لائے گئے تھے۔ آیا ہم جیتے یا مرتے ہیں، ہم خدا کی راستبازی کے وسیلہ سے مسیح سے تعلق رکھتے ہیں۔ خُداوند نجات یافتہ کا مالک بن چکا ہے۔

ہمیں اپنے ساتھی ایمانداروں کو نہیں پرکھنا چاہیے

آیات ۱۰-۱۲ میں یہ لکھا ہوا ہے، "مگر تو اپنے بھائی پر کس لئے الزام لگاتا ہے؟ یا تو بھی کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خُدا کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہوں گے۔ چنانچہ یہ لکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکے گا اور ہر ایک زبان خُدا کا اقرار کرے گی۔ پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دے گا۔"

کیونکہ مسیح ہمارا خُدا زندہ ہے، ہم ایک دن اُس کے سامنے جھکیں گے اور ہر چیز کا اقرار کریں گے۔ اِس لئے ہمیں یقینا عدالت کی کرسی پر نہیں بیٹھنا چاہیے اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کو نہیں پرکھنا چاہیے، بلکہ پاکیزگی کے ساتھ خُدا کے سامنے کھڑے ہوں۔ اُس کی کلیسیا میں ایک دوسرے کو پرکھنے اور ملامت کرنے سے زیادہ خُدا کی مرضی کے لئے زندہ رہنا بہت زیادہ اہم ہے۔

ایک دُوسرے کو مت پرکھیں

اگر ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کی کمزوریوں کو پرکھتے اور ملامت کرتے ہیں، ہم اپنی ذاتی کمزوریوں کے لئے خُدا کے سامنے پرکھے جائیں گے۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقینا احساس کرنا چاہیے کہ مل کر اُس کی کلیسیا میں، خُدا کی مرضی کے لئے زندہ رہنا کتنا اچھا ہے۔ سچا ایمان ساتھی ایمانداروں کو سکون دیتا ہے اور خُدا کی راستبازی کا تعاقب کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ جھوٹا ایمان خُدا کی راستبازی کو چھوڑ دے گا اور صرف اپنی ذاتی راستبازی تعمیر کرتا ہے۔ آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا آپ ایمان کے ساتھ خُدا کی راستبازی کا تعاقب کر رہے ہیں؟ یا کیا آپ اپنے ذاتی جسم کی راستبازی کا تعاقب کر رہے ہیں؟

ہمیں یقینا دوسروں کے ایمان کو سراہنا چاہیے

آیات ۱۳-۱۴، "پس آیندہ کو ہم ایک دوسرے پر الزام نہ لگائیں بلکہ تم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو۔ مجھے معلوم ہے بلکہ خُداوند یسوع میں مجھے یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتہٖ حرام نہیں لیکن جو اُس کو حرام سمجھتا ہے اُس کے لئے حرام ہے۔"

کیونکہ اُن کے درمیان ایمان کی مقدار میں فرق ہے جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ہمیں ایک دوسرے کو سراہنے کے وسیلہ سے ایک دوسرے کے ایمان کو تعمیر کرنے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ یہ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کو ترقی دیتا ہے۔ اگر ہم واقعی خُدا اور اُس کی راستبازی کے لئے زندہ رہتے ہیں، ہم سب اُس کے لوگ ہیں۔ اگر آپ ایسے مسیحی ہیں جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، آپ خُدا کے کلام پر اپنے ایمان کے ساتھ ہر کام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نہیں کر سکتے، یہ ہے کیونکہ آپ خُدا کی راستبازی کی بجائے اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کر رہے ہیں۔ خُدا کی راستبازی میں اپنی ذاتی راستبازی کا تعاقب کرنا دُنیا کا تعاقب کرنے اور غلط ایمان رکھنے کی مانند ہے۔

وہ جو اپنی ذاتی راستبازی تلاش کرتے ہیں ، اگر نجات یافتہ ہیں خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے ، خُدا کے دشمنوں کے طور پر زندہ رہ رہے ہیں۔ خُدا اُن سے چاہتا ہے جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہیں کہ اپنی تمام زندگیوں میں اُس کی راستبازی کی پیروی جاری رکھیں۔

محبت سے چلیں

آیات ۱۵-۱۸ کہتی ہیں ، " اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے تو پھر تو محبت کے قاعدہ پر نہیں چلتا۔ جس شخص کے واسطے مسیح مُوا اُس کو تو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر۔ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور جو کوئی اِس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ خُدا کا پسندیدہ اور آدمیوں کا مقبول ہے۔ " وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں اور اُسے پھیلانے کے لئے زندہ ہیں کھانے کی خاطر اُس کے لوگوں کو بے عزت نہیں کرتے۔ ہم بعض اوقات بانٹنے اور محبت سے شراکت رکھنے کے لئے کھانا لاتے ہیں۔ لیکن پولُس ہمیں غریب بھائیوں اور بہنوں کو نکالنے کے خلاف آگاہ کر رہا ہے اور صرف امیروں کے درمیان بانٹنا ، کیونکہ یہ ہمارے ساتھی مسیحیوں کو ٹھوکر کھلا سکتا ہے۔

برکات جو خُدا اُن پر انڈیل چکا ہے جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ہمیں خُدا کی راستبازی کی پیروی کی اجازت دے رہی ہیں ، پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے دیا گیا ہمارا ذہنی اطمینان ، اور مل کر خُداوند کی خدمت کے قابل ہونا ، ایک دوسرے سے خوشی میں بانٹنا جو وہ ہمیں دے چکا ہے۔ وہ جو امیر ہے کو اِس لئے احساس کرنا چاہیے کہ اُن کی ساری امارت خُدا کی طرف سے ہے

، اور اُنہیں دوسروں کے ساتھ خوشخبری کی خدمت کرنے اور مل کر خُدا کی راستبازی کی پیروی کرنے کے لئے بانٹنا چاہیے۔ خُدا اُن سے خوش ہے اور محبت کرتا ہے جو ایسی زندگیاں گزارتے ہیں۔

دوسروں کی ترقی تلاش کریں

آیت ۱۹ - ۲۱ کہتی ہیں، "پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو۔ کھانے کی خاطر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ۔ ہر چیز پاک تو ہے مگر اُس آدمی کے لئے بُری ہے جس کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے۔ یہی اچھا ہے کہ تو نہ گوشت کھائے۔ نہ مے پیئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔" عرصہ پہلے، ایسے قدیم شہروں میں مثلاً روم اور کرنتھس میں، لوگ کھانا بیچتے تھے جو ایک بار بتوں کی قربانیوں کے طور پر پیش ہو چکا ہوتا تھا۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والے بعض ایماندار ایسے گوشت کو خریدا کرتے اور اُسے کھایا کرتے تھے۔ تب، ساتھی ایمانداروں میں سے بعض جو خُدا کی کلیسیا میں کمزور ایمان کے تھے نے سوچا کہ ایسا گوشت کھانا گناہ تھا۔ یہ ہے کیوں پولُس نے کہا، "کھانے کی خاطر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ۔" (آیت ۲۰) ۔یہی مے پر لاگو ہوتا تھا۔

بعض ایماندار تھے جو پینے کے بارے میں زیادہ فکرمند نہیں تھے۔ لیکن پولُس نے نصیحت کی کہ اگر ایسے رَوّیوں کو اُن کے ساتھی ایمانداروں کا ایمان کمزور کرنا تھا، اُن کے لئے اپنے ساتھی ایمانداروں کو اپنے پینے سے زخمی کر دینے کو روکنا ہی اچھا ہو گا۔ یہ ہمارے درمیان بھی واقع ہوتا ہے۔ اِس لئے، ہمیں یقیناً اپنی مسیحی زندگیاں اِس طریقہ سے گزارنی چاہیے جو دوسروں کو تعظیم دیتی ہیں، اور خُدا کی راستبازی ڈھونڈتی ہیں۔ آج کھانے کے استعمال کے بارے میں معاملات اُٹھ سکتے ہیں جس طرح آباؤاجداد کو پیش آئے، اور اُن کی خاطر جو ایمان میں کمزور ہیں اِس قسم کا کھانا نہ کھانا ہی بہتر ہے۔

خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں

آیت ۲۲-۲۳ بیان کرتی ہے، "جو تیرا اعتقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مبارک وہ ہے جو اس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو ملزم نہیں ٹھہراتا۔ مگر جو کوئی کسی چیز میں شبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مجرم ٹھہرتا ہے اِس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے۔" وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ایسے لوگ ہیں جو درست ایمان رکھتے ہیں۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان خُدا کا دیا ہوا ایمان ہے جو ہمارے تمام گناہوں کو پاک کرتا ہے۔ اِس لئے مسیحیوں کو یقینا خدا کی راستبازی پر ایمان رکھنا چاہیے اور اُس کی راستبازی پر اپنے ایمان کا کامل یقین رکھنا چاہیے۔

صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُس کی راستبازی پر ایمان رکھنے کے بغیر خُدا کی پیروی کرنا گناہ ہے۔ کوئی بھی چیز جو ایمان کے بغیر کی گئی ہو گناہ ہے۔ جاننا کہ ہر چیز خُدا کی راستبازی پر ایمان کے بغیر کی گئی تھی گناہ ہے، ہمیں یقینا اُس کی راستبازی پر زیادہ ایمان رکھنا چاہیے۔ کتابِ مقدس کہتی ہے، "مگر جو کوئی کسی چیز میں شبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مجرم ٹھہرتا ہے۔" ہر چیز پاک ہے اگر آپ خُدا کی راستبازی پر ایمان کے ساتھ کھاتے ہیں، کیونکہ خُدا نے ہر پودے اور جانور کو پیدا کیا۔

ہمیں یقینا سمجھنا چاہیے ہمارے لئے خُدا کی راستبازی کو جاننا اور ایمان رکھنا محض کتنا اہم ہے۔ ہمیں یقینا اپنے ساتھی نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کو بھی سراہنا چاہیے اور اُن کے ایمان کی عزت کرنی چاہیے۔

باب 15

آئیں ہم تمام دُنیا میں
خوشخبری کو پھیلائیں

''غرض ہم زور آوروں کو چاہیے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خوشی کریں۔ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خوش کرے تا کہ اُس کی ترقی ہو۔'' (رومیوں ۱۵ :۱-۲) ۔

وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو یقینا اپنی ذاتی راستبازی تلاش نہیں کرنی چاہیے ، چونکہ یسوع مسیح نے بھی اپنی راستبازی تلاش نہیں کی ۔ راستباز خُدا کی بادشاہت کے لئے زندہ رہتے ہیں اور دوسروں کی بھلائی کے لئے خوشخبری کو پھیلاتے ہیں۔ پولُس نے کہا کہ زور آوروں کو اپنے آپ کو خوش کرنے کی بجائے ناتوانوں کی کمزوریاں برداشت کرنی چاہیے۔خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کو یقینا خوشخبری کو پھیلانا چاہیے تا کہ وہ یسوع مسیح کے بپتسمہ اور خون کے ساتھ دوسروں کے گناہوں کو پاک کر سکیں ۔ یہ ہے وجہ کیوں خُدا اُن سے نفرت کرتا ہے جو سست ہیں اور گنہگاروں کو بچانے کے لیے خوشخبری کو نہیں پھیلاتے ۔ اِس لئے ہمیں یقینا اپنی ذاتی راستبازی تلاش نہیں کرنی چاہیے ، بلکہ دوسروں تک خُدا کی راستبازی کو پھیلانا چاہیے ۔ ہمیں یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری کو پھیلانا چاہیے تا کہ ایمان کے وسیلہ سے گنہگار نجات یافتہ ہو سکیں ۔ ہمیں یقینا ایک دوسرے کو ترقی بھی دینی چاہیے ۔

دوسرے اِنسان کی بنیاد پر ایمان کا گھر تعمیر مت کریں

آیت ۲۰ بیان کرتی ہے ، ''اور میں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں خوشخبری سناؤں تا کہ دوسرے کی بنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں ۔'' خوشخبری میں کچھ خاص چیزیں ہیں جس کی پولُس نے منادی کی ۔ یہ ہے کہ اُس نے صرف پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانے کے لئے جدو جہد کی ۔ خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کو یقینا پانی اور رُوح کی خوشخبری کو پھیلانے کے لے

جدوجہد کرنی چاہیے، بالکل جس طرح پولُس نے کی۔ ایسا کرنے کے سلسلے میں، ہمیں یقیناً اپنی ذات کی بجائے، دوسروں کی بھلائی تلاش کرنی چاہیے۔ لوگ جو دوسروں کی بھلائی تلاش کرتے ہیں ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ مسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکے ہیں اور اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے ہیں۔ وہ جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں مردہ نہیں ہیں، بلکہ زندہ ہیں۔

"اسی لئے میں تمہارے پاس آنے سے بار بار رکا رہا۔ مگر چونکہ مجھ کو اب اِن ملکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اور بہت برسوں سے تمہارے پاس آنے کا مشتاق بھی ہوں۔ اِسلئے جب اسفانیہ کو جاؤں گا تو تمہارے پاس ہوتا ہوا جاؤں گا کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ اِس سفر میں تم سے ملوں گا اور جب تمہاری صحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائے گا تو تم مجھے اُس طرف روانہ کردو گے۔ لیکن بالفعل تو مقدسوں کی خدمت کرنے کے لئے یروشلیم کو جاتا ہوں۔ کیونکہ مکدونیہ اور اخیہ کے لوگ یروشلیم کے غریب مقدسوں کے لئے کچھ چندہ کرنے کو رضامند ہوئے۔ کیا تو رضامندی سے مگر وہ اُن کے قرض دار بھی ہیں کیونکہ جب غیر قومیں رُوحانی باتوں میں اُن کی شریک ہوئی ہیں تو لازم ہے کہ جسمانی باتوں میں اُن کی خدمت کریں۔ پس میں اِس خدمت کو پورا کرکے اور جو کچھ حاصل ہوا اُن کو سونپ کر تمہارے پاس ہوتا ہوا اسفانیہ کو جاؤں گا۔ اور میں جانتا ہوں کہ جب تمہارے پاس آؤں گا تو مسیح کی کامل برکت لے کر آؤں گا۔" (رومیوں ۱۵: ۲۲-۲۹)۔

پولُس ایک سفری مُبشر اور خُدا کی کلیسیا کا نگہبان تھا

جب پولُس یروشلیم کی کلیسیا کے مسیحیوں کی خدمت کے لئے اپنے راستہ پر تھا، اُس نے مکدونیہ اور اخیہ سے اُن کے لیے چندے حاصل کیے۔ پولُس نے اضافہ کیا کہ اگر غیر قوم اپنی رُوحانی باتوں میں حصہ لینے والے ہو چکے ہیں، اُن کا فرض مادی باتوں میں بھی اُن کی خدمت کرنا ہے۔ یروشلیم کی کلیسیا کے مقدسین اُس وقت ایذا رسانی کے درمیان میں تھے، اور اپنے آپ کو مالی مشکلات سے آزاد

نہیں کر سکتے تھے ۔ یروشلیم کی کلیسیا نے ، جو یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کی وجہ سے عظیم ایذا رسانی برداشت کر رہی تھی ، عظیم طور پر غیر قوم بھائیوں اور بہنوں سے تسلی پائی ۔حال میں جس طرح ماضی میں تھا ، خُدا کی کلیسیا کے لئے بذاتِ خود اُس سے لطف اُٹھانے کی بجائے ضرورت مندوں کے ساتھ اپنی دولت بانٹنا ایک روایت بن چکی ہے ۔ رُوح سے معمور ایماندار خاص طور پر تنہا اپنے آپ کے لیے زندہ نہیں رہ سکتے ۔ کیوں ؟ کیونکہ رُوح القدس اُن میں سکونت کرتا ہے ! وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں جو رُوح القدس کے وسیلہ سے راہنمائی پاتے ہیں جو اُن میں رہتا ہے ۔ یہ حیران کن ہے کہ غیر قوم کی کلیسیاؤں نے مدد کی اور یروشلیم کی کلیسیا کو فنڈ دیا ۔ یہ رُوح القدس کا کام تھا۔ رُوح القدس نے پانی اور رُوح کی خوشخبری کے لئے یروشلیم کی کلیسیا کی مدد کی ، کسی فرد کے لئے نہیں ، اور اِسی طرح اُسے سامان کی مدد بھی عنایت کی ۔ اُس وقت اِسرائیل میں ، بہت سارے مارے گئے ، جیل میں پھینکے گئے ، حتیٰ کہ اپنے نجات دہندہ کے طور پر مسیح پر اپنے ایمان کی بدولت قتل کئے گئے ۔ ٹی وی کے دستاویزی پروگراموں میں ، ہم اکثر شہیدوں کی باقی قبریں اور پہاڑی غاروں میں اُن کے نشانوں کو دیکھ سکتے ہیں ۔ یہ تھا یروشلیم کی کلیسیا اُس وقت کن حالات میں سے گزری ۔ ہمیں ، بھی ، یقیناً خُدا کی کلیسیاؤں کو مدد گار ہاتھ دینا چاہیے جب وہ مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں ۔

ہم شاید باہمی مدد کی اہمیت کو جھاڑ سکتے ہیں جو ابتدائی کلیسیاؤں نے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھایا لیکن یہ وقت تھا جب ایمانداروں کو ایذا رسانی سے بچنے کے لئے چھپ کر زندہ رہنا تھا ۔ صرف رُوح القدس اُن حالات میں بانٹنے کو ممکن بنا سکتا تھا ۔ کیونکہ یروشلیم کی کلیسیا ایذا رسانی کے نیچے تھی ، یہ دوسری کلیسیاؤں کے لئے اُس کی مدد کرنا فطری بات تھی ۔ کیونکہ یہ رُوح القدس کا کام تھا ، یہ مناسب اور خوبصورت تھا ۔آپ کو ، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھنے والوں کو ، اِسی طرح ایسے کاموں میں حصہ لینا چاہیے ۔ دا نیو لائف مشن کے کلیسیائی رُکن فنڈ اکٹھا کرتے ہیں اور تمام دُنیا میں خوشخبری

پھیلانے کے لئے سرمایہ کاری کرتے ہیں - وہ سب کچھ قسم کی معاشی مشکل کا مقابلہ کرتے ہیں ، لیکن وہ پھر بھی جانوں کو بچانے کے لیے خوشخبری کی منادی کے واسطے پُرجوش ہیں - پولُس نے پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے خیمہ ساز کے طور پر کام کیا - جب کوئی موجود تھا جو کلیسیا کی فکر کر سکتا تھا جو اُس نے پایا ، اُس نے کلیسیا اُس کے سپرد کی ، اور خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے دوسرے علاقہ کی راہ پر چلا گیا – سب جب کہ اُس کی زندہ رہنے کی کمائی خیمے بنانے کے وسیلہ سے تھی -

بالکل جس طرح آپ اپنے آپ کے لئے تنہا زندہ نہیں رہتے ، ہمارے خادمین بھی اپنے آپ کے لئے تنہا زندہ نہیں رہتے - وہ جو اُن میں بسا ہوا رُوح القدس رکھتے ہیں اپنے آپ کو خُدا کے کام کے لئے وقف کرتے ہیں – یہ کام ، کھوئے ہوؤں کو اُن کے تمام گناہوں سے بچانے کا ہے - ہمارے مشن کے دونوں خادمین اور دُنیا دار رُکن "خیمہ سازی کی خدمت" کے وسیلہ سے خوشخبری کی خدمت کرتے ہیں ، جب کہ وہ اپنے آپ کی مدد کے لئے ذاتی نوکریاں کرتے ہیں اور اُسی وقت ، دونوں معاشی طور پر اور رضا کارانہ طور پر خوشخبری کو پھیلانے کے لئے حصہ ڈالتے ہیں -

اِسی طرح ، ہم بہت سارے مماثلتیں پولُس کی خدمت اور یعنی آج خُدا کی کلیسیا کے درمیان پا سکتے ہیں - ہم وہی ذہنوں کی کیفیت رکھتے ہیں ، اور زندگیاں گزارتے ہیں جو رُوح القدس کو خوش کرتی ہیں - ہمارے ذہنوں میں کیا ہے جبکہ وہ سختی سے سرد ہیں ؟ ہم یقینا اپنے ساتھی مسیحیوں اور خُدا کے خادمین کے بارے میں سوچتے ہیں ، اور حیران ہوتے ہیں آیا وہ سردی سے دُکھ اُٹھا رہے ہیں - ہم ، نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحی ، فکر کرتے اور ایک دوسرے کی نگہبانی کرتے ہیں - کتابِ مقدس میں تمام راستبازوں کو ایک دوسرے کی اور مل کر خُدا کی راستبازی کی خدمت کی ضرورت تھی - ایمان کی یہ زندگی راستبازوں کی حقیقی زندگیاں ہیں - ہم ایسے ذہنی خیالوں کے ساتھ زندہ رہ چکے ہیں - جب ہم نے پہلے پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی شروع کی ، ہمیں ٹکڑوں سے شروع کرنا تھا ، جب ہم کچھ نہیں رکھتے تھے - ہم معاشی طور پر اتنے بدحال تھے کہ ہم اکثر گرجا گھر کی عمارت کا کرایہ اور بل ادا

کرنے کے واسطے چند سو ڈالر جمع کرنے کے لئے انتہائی مشکل وقت میں پڑجاتے تھے۔ لیکن ہم نے پھر بھی اِس سارے ملک میں اپنی ادبی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا۔ جب ہم نے معاشی مشکلات کا سامنا کیا، یہ خُدا تھا جس نے اُنہیں حل کیا ہمیں ہماری خدمت کے پھل دیکھنے کی اجازت دی۔ کیونکہ رُوح القدس ہمارے دلوں میں رہتا ہے، ہماری خوشخبری کو پھیلانے کی خواہش ہمارے دلوں میں جل رہی ہے، کوئی معنی نہیں رکھتا ہمارے سامنے کیا مشکلات ہیں۔ ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے وسیلہ سے کھوئی ہوئی جانوں کے ساتھ خُدا کی محبت بانٹنا چاہتے ہیں، بالکل جس طرح خُدا کی کلیسیاؤں اور راستبازوں نے جیسا کتابِ مقدس میں لکھا ہوا ہے کیا تھا۔ ہم پاسکتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا کے نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحیوں نے ایک دوسرے کی نگہداشت کی اور یعنی ہم، بھی، یہی کرتے ہیں۔ یہ رُوح القدس کی راہنمائی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ رُوح القدس نئے سرے سے پیدا ہوؤں کے جذبوں کے وسیلہ سے پوری زمین پر خُدا کی راستبازی کو پھیلا رہا ہے، اور یہی کرنا جاری رکھے گا

۔

حتیٰ اگر ہم آخری دنوں کا سامنا کرتے ہیں!

لوگ کہتے ہیں کہ اب ہم آخری دور میں زندہ رہ رہے ہیں، جب کتابِ مقدس کی ساری نبوتی مشکلات پوری ہو جائیں گی۔ آخری دنوں میں طوفان اور تباہیاں سب کو نگل جائیں گے۔ ایمانداروں کے طور پر، ہمیں یقیناً خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان میں زیادہ مضبوطی سے کھڑے ہونا چاہیے اور حتیٰ کہ زیادہ گرم جوشی سے پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے۔ وہ جو خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں کو یقیناً اِس آخری دور میں ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنی اور محبت کا دل رکھنا چاہیے۔ ہمارے ذاتی دل سخت ہو سکتے ہیں جس طرح دُنیا کے دل سخت ہیں، لیکن ہم آخرت میں اِس دُنیا پر غالب آسکتے ہیں، کیونکہ ہم ہمارے اندر رُوح القدس رکھتے ہیں۔ کوئی معنی نہیں رکھتا حالات کیا ہیں، ہمیں خُدا کی کلیسیاؤں اور جانوں کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہے۔

آئیں ہم تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں

ہمیں یقیناً اُن کی دیکھ بھال کرنی چاہیے جنہیں ہماری مدد کی ضرورت ہے، اُن سے محبت کریں، اپنے ساتھی بھائیوں اور بہنوں کے بارے میں سوچیں، اور دُنیا کے آخر تک خوشخبری کو پھیلائیں۔ ہمیں یقیناً اپنے آپ کو اپنی ذاتی راستبازی تلاش کرنے کی بجائے دوسروں کی نجات کے لئے وقف کرنا چاہیے۔ تمام دُنیا میں سے، اب تک بہت ساری جانیں ہیں، جو پانی اور رُوح کی خوشخبری نہیں سن چکی ہیں۔ بہت سارے ملکوں کے لوگ کبھی پانی اور رُوح کی خوشخبری کو نہیں سن چکے، نہ ہی خُدا کی راستبازی کو جاننے کا موقع پایا۔ ہمیں یقیناً سپاہیوں کی مانند ذہن رکھنے چاہیے جو کھوئی ہوئی جانوں اور قوموں کو پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ساتھ جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ مشن باتوں سے حاصل نہیں ہوتا، جس طرح آیا ہم قوت سے مجبور ہیں، بلکہ یہ فطری طور پر ہم میں سے اُن کے دلوں میں ابھرتا ہے جن میں رُوح القدس سکونت کرتا ہے۔ دُنیا کی انتہا تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کو پھیلانے کا ارشادِ اعظم آج ہمارے دِلوں میں زندہ ہے۔ میں آپ کو کیا بتانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ جتنی زیادہ مشکل یہ دُنیا ہوتی جاتی ہے، اتنی زیادہ کثرت سے خُدا ہم پر اپنا رُوح القدس انڈیلتا ہے۔ ہم شائع اور برقی کتب کے وسیلہ سے، یعنی بلا قیمت اُنہیں پیش کی گئی خوشخبری پھیلا رہے ہیں جو سچائی کے لئے پیاسے ہیں۔ ہم مستقل طور پر انٹرنیٹ کے ذریعے اپنی عالمگیر خدمت کو جاری رکھیں گے۔

اگرچہ ہم امریکی یا یورپی گوروں سے زیادہ امیر نہیں ہیں، ہم پھر بھی اُنہیں خوشخبری دے سکتے ہیں جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ ہم وُہی ذہنی نظریہ رکھتے ہیں جس طرح پطرس رکھتا تھا جس نے کہا، "چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح کے نام سے چل پھر۔" (اعمال ۳ :۶) ۔ ہم اُنہیں مفت خوشخبری دے سکتے ہیں جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکی ہے، جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ حتیٰ کہ گو ہم کسی دوسرے سے زیادہ بہتر نہیں ہیں جب دُنیاوی پیمانوں سے ناپے جاتے ہیں، ہم خُدا کے خادم ہیں جو خوشخبری دے سکتے ہیں جو خُدا

کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ وہ جو، ہماری خدمت کے وسیلہ سے اِس خوشخبری کو پانے کے بعد، جاننے اور اِس خوشخبری پر ایمان رکھنے کے لئے آتے ہیں عظیم طور پر برکت یافتہ ہوں گے۔ یہ انٹرنیٹ کا دور ہے اور اِس کے ساتھ خُدا ہمیں تمام دُنیا کو کھولنے کی راہ مہیا کر چکا ہے۔ ہم دیکھ چکے ہیں کتنے شکر گزار اور شادمان لوگ تھے جب ہم نے اُنہیں خوشخبری دی جو خُدا کی راستبازی پوری کر چکی ہے۔ جتنی زیادہ دُنیا کھلتی جاتی ہے، اتنے شکر گزار اور طاقت ور ہم جبکہ کھوئے ہوؤں تک خُدا کی راستبازی کی خوشخبری کی منادی کرتے ہوئے ہوتے جائیں گے۔ کیا دُنیا ایسے ختم ہو جائے گی، یا کیا خُدا ہمیں اپنی خوشخبری کو پھیلانے کے زیادہ موقعے دے گا؟ یہ ہے کیا ہمیں سوچنا چاہیے اور دعا مانگنی چاہیے۔ ہر چیز رُوح القدس کے وسیلہ سے کامل طور پر پوری ہو جائے گی۔ میں بھی خودغرض ہوا کرتا تھا، اور صرف نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے اپنے جسم کی پرواہ کرتا تھا۔

نا صرف میں، بلکہ ہم سب ایسے ہی تھے۔ وہ جو صرف جسم کی خوشیوں کے لئے زندہ رہتے ہیں دعوٰہ کر سکتے ہیں کہ وہ محبت رکھتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ دوسروں سے واقعی محبت نہیں کر سکتے۔ یہ اُن کے درمیان فرق ہے جو رُوح القدس رکھتے ہیں اور وہ جو نہیں رکھتے ہیں۔ گنہگار صرف اپنے آپ کے لئے زندہ رہ سکتے ہیں، لیکن وہ جو رُوح القدس کے ساتھ ہیں کسی دوسرے کے لئے زندہ رہنے کی طاقت رکھتے ہیں، اور حقیقتاً دوسروں کے لئے زندہ رہتے ہیں۔ خُدائے ثالوث دوسری جانوں کے لئے اپنے ایمانداروں کو زندہ رہنے کی قدرت دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا اُن کے دلوں میں رہتا ہے اور اُن کی راہنمائی کرتا ہے اِس لئے وہ اُس کے راستباز کام کر سکتے ہیں۔ کوئی معنی نہیں رکھتا اِس دُنیا میں کتنی کلیسیائیں ہیں، اب اُن میں سے تقریباً سب محض دُنیاوی کاروباری محکمے بن چکے ہیں۔ وہ اپنی شاہ خرچ کلیسیائیں تعمیر کرنے کے لئے کوئی پیسے نہیں بچاتے اور وہ بڑے بڑے بجٹ رکھتے ہیں جو لاکھوں ڈالر میں ہوتے ہیں، اور پھر بھی صرف اپنی دولت کی اِنتہائی کم مقدار، آیا آخر کار، فلاحی کاموں کے لئے دی جاتی ہے۔

آئیں ہم تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں

وہ اِس زمین سے زیادہ دولت حاصل کرنے کے لئے ، گناہ سے جانوں کو بچانے کے اپنے حقیقی مشن کو ثانوی اور غیر اہم کے طور پر نکالتے ہوئے پاگل ہو چکے ہیں۔ وہ خُدا کی کلیسیا کا حصہ نہیں ہو سکتے ، کیونکہ اُس کی کلیسیا خُدا کی اپنی ذاتی دلچسپیوں پر فوقیت کی طالب نہیں ہوتی۔

خُدا کی حقیقی کلیسیا شفاف اور ایمانداری سے کھوئی ہوئی جانوں کو بچانے کے لئے اپنے وسائل استعمال کرتی ہے۔ جس طرح کتابِ مقدس کہتی ہے ، "مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔" (متی ۵ :۷)، خُدا ہمیں اِس دُنیا کی جانوں کی دیکھ بھال کرنے کا اور اُنہیں خلاصی تک لے آنے کا دل دے چکا ہے ، اور وہ یہ تمام چیزیں ممکن بنا چکا ہے۔ اب پانی اور رُوح کی خوشخبری اشاعت میں اکٹھی کی جا چکی ہے جو تقریباً چالیس زبانوں اور ساٹھ سے زیادہ عنوانوں میں ترجمہ ہو چکی ہے ، اُن میں سے ہر ایک اُن کے سامنے خدا کی راستبازی کی گواہی دے رہی ہے جو اپنی رُوحانی موت کا سامنا کر رہے ہیں۔ خُدا کتنا خوش ہو گا اگر ہم زیادہ دلی طور پر دعا مانگیں اور اُنہیں بچانے کے لئے زیادہ گنہگاروں تک ، اِس سے پہلے کہ یہ دُنیا عظیم ایذا رسانیوں میں نگل لی جائے اور اپنے انجام تک پہنچے پانی اور رُوح کی خوشخبری کو پھیلائیں ؟ آئیں ہم بے حوصلہ نہ ہوں بلکہ بالکل آخر تک وفادار رہیں۔

ماضی میں ، غریب ایک دوسرے کی مدد کرنے کے ذریعہ سے بچ سکتے تھے۔ لیکن اب ہم بے حد مقابلہ کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جس میں صرف طاقتور بچ سکتے ہیں۔ جب کبھی ہم اِس نسل کو دیکھتے ہیں ، ہم اپنے فرض سے مطمئن ہیں ہمیں یقینا اُن تک پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانی چاہیے جو اب تک اِسے نہیں سن چکے۔ ہم سب خوشخبری کو پھیلانے کا دل رکھتے ہیں جو اُنہیں اطمینان دے گی جو اِس سخت دُنیا میں اپنی لااختتام کوششوں سے تھکے ہوئے اور ہارے ہوئے ہیں۔ آئیں ہم اُن تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کی رُوحانی برکت پہنچائیں۔ ہم خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ مسیح کے لئے زندہ رہ سکتے ہیں ، کیونکہ وہ ہمارے تمام گناہوں کو اُٹھا چکا ہے۔

آئیں ہم تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں

خوشخبری جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے اب دس گنا، سو گنا، ہزار گنا، اور لاکھ گنا زیادہ تیزی سے پھیلے گی۔ ہمیں بہت زیادہ کام کرنا ہو گا، پس آئیں ہم وفادار ہوں۔ وہ جو ذہین ہیں کو اپنی ذہانت خُداوند کو دینی چاہیے اور ہر ایک جان تک خوشخبری کو پھیلانا چاہیے۔ ہمیں خُدا کی دی ہوئی صلاحیت کے مطابق خوشخبری کو پھیلانے کے لئے یقینا سارا کام کرنا چاہیے۔ ہم اپنی ذاتی کوئی طاقت نہیں رکھتے، بلکہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اگر ہم رُوح القدس کے مطابق جو ہمیں جھنجھوڑتا ہے خُدا کے سامنے دعا مانگتے ہیں، خُدا ہماری ساری خواہشات کو پورا کردے گا۔ مسیح ہمیں اپنی سچی محبت دے چکا ہے جو گنہگاروں سے محبت کرتی ہے۔ ہم خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے اِس دُنیا کے گناہوں سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں۔ یہ ہے کیوں ہمیں یقینا خوشخبری کو پھیلانے کے لئے سخت کام کرنا چاہیے، حتیٰ کہ جیسے جیسے اِس دُنیا میں زندہ رہنا زیادہ مشکل ہوتا جاتا ہے۔ ہم اُن کو خوشخبری دینے کا فرض رکھتے ہیں جو اب تک اِسے نہیں سن چکے ہیں۔ خُدا نے کہا، "میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے۔" (رومیوں ۱۱ :۴)۔ اِس دُنیا میں اب بھی بہت سارے موجود ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری حاصل کرنے کی ضرورت رکھتے ہیں۔ پس بہت ساری جانیں، آیا پاسبان، ماہرِ علمِ الٰہیات، یا دُنیا دار آدمی، اب اُٹھ رہے ہیں۔

یعنی ہم خوشخبری کا کام کرنے کے قابل ہیں یہ مسیح کی محبت کی وجہ سے ہے۔ ہمیں اب تک بہت زیادہ کام کرنا ہے، اور بعض اوقات ہم اُن سے مغلوبیت محسوس کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں زیادہ وفادار ہونا چاہیے اور حتیٰ کہ زیادہ گرمجوشی سے خوشخبری کو پھیلانا چاہیے جیسے جیسے ہم زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ مسیح کا دل ہے۔ میں دعا مانگتا ہوں کہ آپ، یعنی راستباز، صرف اپنے آپ کے بارے میں نہ سوچیں۔ اگر آپ صرف اپنے آپ کے بارے میں سوچتے ہیں، تو ایمان یا دعاؤں کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ آپ محض اپنی ذات کے لئے زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کھوئی ہوئی

آئیں ہم تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں

جانوں کے ساتھ کچھ نہیں کرنا۔ لیکن اگر آپ کو اپنی مدد کے لئے اور اسی طرح دوسری جانوں کے لئے اُجرت کمانی ہے، تو کیا واقع ہو گا؟ آپ خُدا سے مدد کے لئے دعا مانگیں گے کیونکہ آپ کمزور ہیں۔

یہ ہے کیسے ہمارا ایمان اور دعائیں بڑھتی ہیں۔ یہ ہے کیوں ہمارا خُدا کہتا ہے،

"کوئی تو بتھراتا ہے پر تو بھی ترقی کرتا ہے

اور کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے پر تو بھی

کنگال ہے۔" (امثال ۱۱ :۲۴)۔

دوسروں کے ساتھ پانی اور رُوح کی خوشخبری بانٹنا مسیحیوں کی راستباز ترین زندگی ہے۔ ایک رُوحانی زندگی ایسی زندگی ہے جو سچی خوشخبری کو پھیلاتی ہے جو مسیح کے لئے لوگوں کی راہنمائی کرتی ہے۔ آئیں ہم اپنے ہمسائیوں کی اور اُن کی جانوں کی دیکھ بھال کریں، اور تمام دُنیا میں خوشخبری کو پھیلائیں۔ خُدا کی راستبازی کی برکت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔

ہیلیلو یاہ! آئیں ہم اپنے خُداوند کی تعریف کریں! میں اُس کا ہمیں اپنا راست اور اچھا کام کرنے کی اجازت دینے، اور ہمیں تاریکی کی قوت سے چھڑانے اور ہمیں بیٹے کی بادشاہت میں لے جانے کے لئے اُس کا شکر اَدا کرتا ہوں۔

باب 16

ایک دُوسرے سے ملیں

پولُس رسول نے اپنی تمہید میں، روم کے مقدسین کو اور ہمیں ایک دوسرے سے ملنے کے لئے کہا۔ کن کے ساتھ ہم حتیٰ کہ اس دور میں خُداوند میں پورے دل کے ساتھ مل سکتے ہیں؟ ہم خوشی سے خادموں اور ایمانداروں کو مل سکتے ہیں جو اِس تمام دُنیا میں خُدا کا کلام پھیلا رہے ہیں۔ ہم اُن کے ساتھ شراکت رکھ سکتے ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری کی کتابیں پڑھنے کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے ہیں۔ ہم، بھی، کلیسیا، ایماندار، اور خُدا کے خادمین رکھتے ہیں جنہیں ہم مسیح میں مل سکتے ہیں۔

چونکہ ہر کوئی پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان نہیں رکھتا، راستباز ہر کسی سے نہیں مل سکتے۔ اِس دُنیا میں بہت سارے لوگ ایسے نہیں ہیں جنہیں ہم خوشی کے ساتھ مل سکتے ہیں۔ یہ صرف قابلِ افسوس ہے کہ یعنی بہت سارے لوگ موجود نہیں ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں، جنہیں ہم مل سکتے اور شراکت میں وُہی ایمان رکھ سکتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ شراکت نہیں رکھ سکتے جو دُنیاوی کلیسیاؤں میں خُدا کے خادم ہونے کا بہانہ کرتے ہیں۔

بالکل جس طرح گناہ اور رُوح القدس اکٹھے نہیں رہ سکتے، گنہگار اور راستباز ایک دوسرے کے ساتھ نہیں مل سکتے۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں خُدا کے سامنے رُوحانی پرستش پیش کر سکتے ہیں اور رُوحانی کاموں کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ لیکن گنہگار، جو اب تک اپنے گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر چکے، خُدا کی شریعت پر عمل کرکے نجات یافتہ ہونے کی کوشش کرتے ہیں، اور اِس طرح وہ راستبازوں کے ساتھ رُوحانی شراکت نہیں رکھ سکتے۔ بالکل جس طرح حیوان اور انسان ایک دوسرے کے ساتھ بات نہیں کر سکتے، راستباز گنہگاروں کے ساتھ رُوحانی شراکت نہیں رکھ سکتے۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ صرف وہ لوگ جن کے ساتھ پولُس رُوحانی شراکت رکھتا تھا وہ تھے جو اُس کی مانند وہی ایمان رکھتے تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ اگر کوئی پولُس کے ساتھ شراکت رکھتا تھا، اِس کا مطلب ہے کہ پولُس نے اُس کا ایمان منظور کیا۔ پس، میں نے سوچا، "اگر مجھے کسی خاص علاقے کی طرف آج رُخ کرنا پڑتا، مجھے کس کے پاس جانا اور ملنا چاہیے؟" میں پُریقین ہوں میں سوکھ چو

ایک دُوسرے سے ملیں

(Sokcho) کی کلیسیامیں جاؤں گا اگر میں سوکھ چو کو جاتا ہوں ، اور گینگ نیونگ (Gangneung) کی کلیسیاسے ملوں گا اگر میں گینگ نیونگ کی کلیسیا کے پاس جاتا ہوں ۔ میں خُدا کے خادمین اور ایمانداروں کو مل سکتا ہوں ، اور شراکت رکھ سکتااور اُن کے ساتھ روٹی توڑ سکتا ہوں ۔ میں وہاں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے گھر بھی جا سکتا اور اُن سے مل سکتا ہوں ۔ لیکن لوگ جنہیں میں مل سکتا ہوں صرف وہ ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ، اور اُن کے ساتھ جن سے میں رُوح القدس میں وہی ایمان بانٹ سکتا ہوں ۔

ہم دیکھ سکتے ہیں وہ کتنے برکت یافتہ ہیں جو پولُس نے منظور کیے ۔ کتنا عظیم ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ایمان کی تصدیق کرنے اور ایک دوسرے سے ملنے کے لئے پانی اور رُوح کی خوشخبری رکھتے ہیں ۔ کیاآپ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ کوایک دوسرے سے ملنے کی اجازت دیتی ہے ؟ کیاآپ وفاداری سے ، شک کے بغیر ، خُدا کے سامنے اقرار کرتے ہیں کہ آپ کوئی گناہ نہیں رکھتے ؟ مجھے چین میں ساتھی ایمانداروں سے ملنے ایک موقع ملا جب میں وہاں گیا ۔ میں ایک بھائی سے ملا جو دریائے ہیرون کے کنارے پر رہتا تھا ۔ جونہی ہم اگلی صبح اُٹھے اُس نے ہمارے لئے بہت بڑھیا ناشتہ تیار کیا ۔ ہم ایک بڑی گول میز پر بیٹھے ، اُس قسم کی جو ہم بڑے خاندان میں ہر کسی کے بیٹھنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ، اور وہاں ایمانداروں کے ساتھ پیاری شراکت رکھی ۔ وہاں قریبی شہر میں ایک مبشر بھی تھا جو ہم سے ملنے کا انتہائی مشتاق تھا ۔ پس ، ہم گئے اور اُس کے ساتھ ، بھی ، رفاقت رکھی ۔ ہم ہر کسی کو مل سکتے ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے ۔

میں کہاں جاؤں گا اگر میں امریکہ کو جاؤں ؟ میں پاسبان سیمول کِم اور اُس کی بیوی سے فلشنگ ، نیویارک میں ملوں گا ۔ میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں سے ملنے کے لئے نیو لائف چرچ کو بھی جاؤں گا ۔ روس ، میں ، بھی نئے سرے سے پیدا ہوئی کلیسیا ہے جسے میں نے چند سال پہلے وزٹ کیا تھا ۔ جاپان میں ، میں شماسہ سون –اوک پارک کے گھر ، ٹوکیو میں ملنے سے محبت کروں گا ۔

ہم راستباز ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے ہیں ۔ ہم ہمارے جسم کی کسی حاصلات کی وجہ سے نجات یافتہ نہیں ہوئے تھے ، بلکہ خُدا کی راستبازی کی وجہ سے جو ہم نے پانی اور رُوح کی خوشخبری پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے حاصل کی ۔ جس طرح آپ دیکھ سکتے ہیں ، لوگ موجود ہیں جو راستبازوں سے ملنے کے لئے مقرر ہیں ، بالکل جس طرح پولُس رومیوں باب ۱۶ میں ملنے والے لوگوں کی فہرست رکھتا تھا۔ بالکل جس طرح پولُس نے کیا ، ہم ہر مسیحی کے ساتھ نہیں مل سکتے کیونکہ اُن میں سے سب دُرست ایمان نہیں رکھتے ہیں ، لیکن صرف وہ جو جانتے اور خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ ہم بچ نہیں سکتے بلکہ ہمیں ایمان بخشنے کے لئے خُدا کی تعریف کرتے ہیں جس میں ہم مل سکتے اور ملے جا سکتے ہیں ۔

پولُس نے ہمیں اِن لوگوں سے دور رہنے کے لئے خبردار کیا

آیت ۱۷ سے شروع کرتے ہوئے ، دوسری نصیحت جو پولُس ہمیں کرتا ہے اُن سے دور رہنا ہے جو صرف اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں ۔ ''اب اے بھائیو! میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو اِس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔ کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خداوند مسیح کی نہیں بلکہ پیٹ کی خدمت کرتے ہیں اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دلوں کو بہکاتے ہیں۔'' (رومیوں ۱۶ : ۱۷-۱۸)۔ ایسے موجود ہیں جو مسیح کی نہیں ، بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں ۔ وہ ایسے لوگ ہیں جو ایمانداروں کے درمیان جھگڑا پیدا کرتے ہیں اور نرم الفاظ اور چکنی چپڑی باتوں کے ساتھ معصوموں کو دھوکہ دیتے ہیں ۔ ہمیں یقینا ایسے لوگوں سے نہیں ملنا چاہیے ، بلکہ اُن سے دور رہنا چاہیے ۔ پولُس نے ہمیں ایسے لوگوں سے دور رہنے کے لئے آگاہ کیا ، کیونکہ وہ صرف کلیسیا میں بگاڑ پیدا کر کے خوشی مناتے ہیں ، اُنہیں متاثر کرتے ہیں جو خُدا پر سچائی سے ایمان رکھتے ہیں ، اور صرف معصوموں کو اپنا ذاتی لالچ پالنے کے لئے اکٹھا کرتے ہیں ۔

ایسے دھوکے باز مسیحی راہنما مکمل طور پر شریعت کی فرمانبرداری کرنے کے لئے، اپنے پیروکاروں کو تعلیم دینے کے وسیلہ سے گناہ کے ماتحت، لوگوں کو قید رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ صرف یسوع کے نام پر اپنے ذاتی پیٹ بھرتے ہیں اور معصوموں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ہمیں اُن سے ملنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ صرف اپنے ذاتی پیٹ کی خدمت کے لئے خدمت میں ہیں۔

پانی اور رُوح کی خوشخبری کو یقینا تمام قوموں تک پھیلنا چاہیے!

سوم، پولُس نے تمام قوموں تک خوشخبری کو پھیلانے کی ضرورت کے بارے میں بات کی۔ آیت ۲۶ کہتی ہے، "مگر اس وقت ظاہر ہو کر خُدائے ازلی کے حکم کے مطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب قوموں کو بتایا گیا تا کہ وہ ایمان کے تابع ہو جائیں۔" پانی اور رُوح کی خوشخبری جس کی پولُس نے منادی کی واقعی وہ خوشخبری ہے جس پر تمام قوموں کو یقینا ایمان رکھنا اور عمل کرنا چاہیے۔ یہ محض انتہائی بد قسمتی ہے کہ زیادہ تر علاقہ جات جن میں پولُس نے کلیسیائیں اُن کے ساتھ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے تھے قائم کی تھیں، اب اسلامی علاقے بن چکے ہیں۔ اُسی وقت، پولُس اِن علاقوں کو گیا اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کے ایمانداروں کے درمیان کلیسیائی راہنماؤں کو قائم کیا جو خُدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ یہ اُس طریقہ سے ملتا جلتا تھا جو ہم اپنے مشن سکول میں اُنہیں تربیت دینے کے بعد اپنی کلیسیا کے لئے کارکن کے طور پر بھیجتے ہیں۔ اگرچہ اُس وقت کی کلیسیاؤں نے اپنا ایمان، "ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ۔" (افسیوں ۴ :۵) پر قائم رکھا، وہ خوشخبری پر اپنا ایمان رکھنے میں ناکام ہو گئے، کیونکہ اُنہوں نے تحریری حالت میں خوشخبری کو قلمبند نہ کیا۔ بالکل اب ہم ترکی کی زبان میں اپنی کتابوں کا ترجمہ کرنے کے عمل میں ہیں۔ ترکی سے کسی نے ہماری انگریزی اشاعتوں کو دیکھا اور اُن کے ترجمہ کے لئے رضامندی سے تیار ہوا۔ اب ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلانا شروع کر رہے ہیں جہاں پولُس نے بذاتِ خود ایک بار خوشخبری کی منادی کی

اور خُدا کی کلیسیائیں قائم کیں ۔ہم وہی خوشخبری کی منادی کر رہے ہیں جس میں پولُس نے اُسی تمام علاقہ میں منادی کی جہاں وہ منادی کر چکا تھا۔ خوشخبر ی جس کی پولُس نے منادی کی پانی اور رُوح کی خوشخبری تھی جو تمام قوموں کو محض ایمان رکھنے اور اُس کی فرمانبرداری کرنے کے وسیلہ سے بچا سکتی ہے ۔رومیوں کے آخری باب میں ، پولُس نے روم کے مقدسین کو ایک دوسرے سے ملنے ،اور اُن سے دور رہنے کے لئے کہا جو صرف ، اور تمام قوموں تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے اپنے پیٹ بھرتے ہیں۔

پانی اور رُوح کی خوشخبری ہمیں مضبوط کرے گی

چوتھی چیز جو پولُس نے ظاہر کی یہ تھی کہ پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری خُدا کی حکمت ہے جو ہمیں قائم کرے گی۔ ''اب خُدا جو تم کو میری خوشخبری یعنی یسوع مسیح کی منادی کے موافق مضبوط کر سکتا ہے اُس بھید کے مکاشفہ کے مطابق جو ازل سے پوشیدہ رہا۔ مگر اِس وقت ظاہر ہو کر خُدائے ازلی کے حکم کے مطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب قوموں کو بتایا گیا تا کہ وہ ایمان کے تابع ہو جائیں۔ اُسی واحد حکیم خُدا کی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے۔آمین+''(رومیوں ۱۶ : ۲۵-۲۷)۔ روم میں مقدسین کو کیا قائم کر سکا ؟ یہ پولُس کی پانی اور رُوح کی خوشخبری تھی جو کر سکتی تھی اور روم میں مقدسین کو قائم کیا۔ یہ خوشخبری خُدا کی حکمت بھی ہے ۔ خوشخبر ی میں جو خُدا نے ہمیں دی اُس کی حکمت ہے۔ یہ خوشخبری حتیٰ کہ اُن کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کی قدرت رکھتی ہے جو خامیوں سے بھرے ہوئے ہیں ۔ وہ جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں نا صرف بے گناہ بنائے گئے ہیں بلکہ اِس خوشخبری کے منادی کرنے والے بھی ، کوئی معنی نہیں رکھتا کتنے کمزور اور خامیوں سے یعنی وہ بھر پور ہو سکتے ہیں۔

ایک دُوسرے سے ملیں

صرف خُدا کی حکمت اور پانی اور رُوح کی خوشخبری جو اس سے حاصل ہوتی ہے ہمیں مکمل شخصیات بنا سکتی ہے۔ اِس خوشخبری کے علاوہ کوئی سچائی نہیں جو کسی کی جان، دل، خیالوں، اور بدن کو مضبوط کر سکتی ہے۔ پولُس نے صاف طور پر خوشخبری کو "خوشخبری" نہیں کہا بلکہ اِسے "میری خوشخبری" کہا۔ خوشخبری جس کی پولُس نے منادی کی پانی اور رُوح کی خوشخبری تھی، جو دونوں پرانے اور نئے عہد نامہ میں ظاہر کی گئی ہے۔ پانی اور رُوح کی یہ خوشخبری، ایسی خوشخبری پر مبنی ہے جو پرانے عہد نامہ میں نبیوں کے وسیلہ سے ظاہر ہوئی اور نئے عہد نامہ میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے پوری ہوئی۔ یہ ہے کیوں پولُس نے کہا کہ "اُس کی خوشخبری' مکاشفہ کے بھید کے مطابق ظاہر ہوئی تھی جو نبیوں کے صحیفوں میں پوشیدہ تھی۔

خوشخبری جس کی پولُس نے منادی کی پرانے عہد نامہ کی توریت کے قربانی کے نظام میں عائد ہوتی تھی، خاص طور پر احبار میں، اور نئے عہد نامہ میں اُس کے بپتسمہ، اُس کی صلیبی موت اور اُس کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی کے طور پر یسوع مسیح کے ذریعہ سے مکمل ہوئی تھی۔ یہ ہے کیوں پولُس نے سارا جلال اُسے دیا "اب خُدا جو تم کو میری خوشخبری یعنی یسوع مسیح کی منادی کے موافق مضبوط کر سکتا ہے۔" پانی اور رُوح کی خوشخبری مقدسین اور خُدا کے خادمین کو مضبوط کرتی ہے۔ اِس خوشخبری کے وسیلہ سے، ہمارے ایمان، جانیں، خیالات، ذہن، اور بدن مضبوط ہوتے ہیں۔ کیسے ہمارا ایمان مضبوط ہو سکتا ہے؟ کیا ہمیں ہر وقت مضبوطی سے کھڑا کرتا ہے جبکہ ہم ہمیشہ کمزور ہیں؟

ہمارا ایمان مضبوط سے مضبوط ہوتا جاتا ہے کیونکہ ہم مسیح کی نجات حاصل کر چکے ہیں، جس نے ہمارے تمام گناہوں کو اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے اُٹھا لیا اور صلیب پر خون بہایا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے سامنے کوئی گناہ نہیں رکھتے کیونکہ ہمارے دل مزید شرمندہ ہونے کے لئے کچھ نہیں رکھتے، اور اِس شرم کے بغیر رُوحانی ایمان کے ساتھ، ہم اُن تک پانی اور رُوح کی خوشخبری کو پھیلا سکتے ہیں جو اب تک گناہ میں گرفتار ہیں۔

آخری نصیحت

پولُس باب ۱۶ کو یہ کہتے ہوئے آخری دُعا کے ساتھ ختم کرتا ہے ، "اُسی واحد حکیم خُدا کی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے ۔آمین +" سب سے زیادہ خُدا کو کیا جلال دیتا ہے ؟ یسوع مسیح میں خُدا کی راستبازی کی منادی کرنا سب سے زیادہ خُدا کو جلال دیتا ہے ۔ ہم بھی جلال پاتے ہیں جب ہم اپنے پورے دلوں کے ساتھ خوشخبری کی خدمت کرتے ہیں ۔رومیوں باب ۱۶ میں پولُس کے پیغام کا خلاصہ یہ ہے : ایک دوسرے سے ملو ، اُن سے دور رہو جو صرف اپنے پیٹ بھرتے ہیں ، تمام قوموں تک خوشخبری کی منادی کرو ۔ یہ آخری نصیحت ہے جو پولُس نے روم کی کلیسیا کو کی ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری جس کی پولُس نے منادی کی ہمیں ہر طریقے سے مضبوط کرنے کی قدرت رکھتی ہے ۔ یہ ہے ہم کیا ایمان رکھتے ہیں ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان وُہی ایمان ہے جو کتابِ مقدس میں رسول رکھتے تھے اور ہماری ذاتی کلیسیا ابھی یہی ایمان رکھتی ہے ۔ کیا آپ وُہی کچھ محسوس کر سکتے ہیں ؟ میں حیران ہوتا ہوں جب کبھی میں کتابِ مقدس کو پڑھتا اور احساس کرتا ہوں کہ ہم وہی ایمان رکھتے ہیں جیسے کتابِ مقدس کی شخصیات تھیں جو دو ہزار سال پہلے زندہ تھی رکھتی تھیں ۔ کیا آپ سوچ چکے ہیں ہم کتنے سارے لوگوں کے ساتھ ہر روز خوشخبری بانٹتے ہیں ؟ ہم دو ہزار سے کم فی دن کے حساب سے لوگوں کے ساتھ خوشخبری نہیں بانٹتے ۔ یہ دو ہزار جلد ہی بڑھ کر دس ہزار ہو جائے گا ۔

اگر نئے سرے سے پیدا ہوئے مقدسین ہر قوم میں اپنے ہمسائیوں تک خوشخبری کی منادی کرتے ہیں ، اور تب دس ہزار کو صرف ایک مرتبہ اسے بیس ہزار بنانے کے لئے بانٹنے کی ضرورت ہے ۔ جس طرح آپ دیکھ سکتے ہیں ، تمام دُنیا تک خوشخبری کی منادی کرنا کسی بھی طرح آخر کار ایسا ناممکن کام نہیں ہے ۔ بے شک ، پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ہماری کتابوں کا خاص الخاص نقطہ یہ ہے کہ وہ عائب نہیں ہوتے بلکہ محفوظ ہیں ، اور اُن کے معانی نہیں بدلتے علاوہ ازیں کتنے سارے لوگ اُنہیں پڑھتے ہیں ۔جہاں صرف ایک کتاب ہے جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر مشتمل ہے ، بہت سارے لوگ

اُسے اُدھار لیں گے اور اُسے پڑھیں گے ، اور خُدا کی خوشخبری پھیلے گی ۔وہ دن جب خوشخبری تمام دُنیا تک پہنچے گی بہت دور نہیں ہے ۔خُدا کی راستبازی جو آپ ایمان کے وسیلہ سے رکھتے ہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری ہے یعنی حتیٰ کہ وہ جو ترقی یافتہ ممالک میں ہیں اِس سے اچھی طرح واقف نہیں ہیں۔ سچی خوشخبری جو ہم تمام دُنیا کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں اِس دُنیا کے لئے پوشیدہ بھید ہے ، اور اِس طرح ، ہم دل سے نجات کا بھید اُن سب پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں جو اپنے گناہوں پر پچھتاتے ہیں ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری میں ظاہر کی گئی خُدا کی یہ راستبازی اتنی واضح ہے کہ جو کوئی اِس خوشخبری کو قبول کرتا ہے شکر کرے گا اور خُدا کو جلال دے گا ۔

بعض لوگ اِسے عجیب سوچتے ہیں کہ ہم بار بار پانی اور رُوح کی خوشخبری کے بارے میں بات کرتے ہیں ۔ لیکن کوئی معنی نہیں رکھتا ہم کتنی مرتبہ اِسے دہراتے ہیں ، یہ پھر بھی ہماری جانوں میں خوشی اور شکر گزاری کو متحرک کرتی ہے ۔ چونکہ بہت سارے مسیحی موجود ہیں جو اب تک گناہ میں گرفتار ہیں ، ہم تمام دُنیا تک بار بار پانی اور رُوح کی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں ۔ کیونکہ یہ خوشخبری اصل خوشخبری ہے جو رسولوں کے وسیلہ سے ، بشمول پولُس ، سپرد کی گئی تھی ، تمام جانوں کو اِس خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے ۔ ہمیں اپنے دلوں میں پانی اور رُوح کی خوشخبری کو سننے اور کندہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ہر مسیحی کے لئے ضروری ہے ۔ہم اپنی کتابوں دونوں شائع اور برقی ، اور ویب سائٹ کے ذریعہ سے ہر روز دو ہزار سے زیادہ لوگوں کے ساتھ خوشخبری بانٹتے ہیں ۔ ہم پُر یقین ہیں کہ اگر سچائی کا بیج اچھی زمین پر گرتا ہے یہ فصل پیدا کرنے کے قابل ہو گا – تیس گنا ، ساٹھ گنا ، یا سو گنا اُس سے کہیں زیادہ جو بویا گیا تھا ۔ ایک شخص درجنوں لوگوں تک خوشخبری کی منادی کر سکتا ہے ، اور اُن لوگوں میں سے تب درجنوں اور لوگوں تک ، لوگوں کی وسیع تعداد تک خوشخبری کی منادی کرتے ہوئے ، بشارت دے سکتے ہیں ۔

ایک دُوسرے سے ملیں

جب ہم سنتے ہیں کہ ہماری خوشخبری ایک دن میں دو ہزار لوگوں تک پھیلتی ہے ، ہمارا دل خُدا کی راستبازی کے ساتھ معمور ہوتا ہے ۔ میں تمام دُنیا تک اِس خوشخبری کو پھیلانے کے لئے ہمارے واسطے راہ کھولنے پر خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں ۔ میں دعا مانگتا ہوں کہ خُدا حتیٰ کہ اپنے خادمین کے ایمان کو زیادہ مضبوط کرے ۔ پانی اور رُوح کی خوشخبری جو اب تمام دُنیا میں پھیل رہی ہے نجات کے لئے سچائی کی نئی راہ ہے ۔ یہ خوشخبری رُوح القدس کو حاصل کرنے اور خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کی واحد راہ ہے ۔ کوئی معنی نہیں رکھتا آپ دُنیاوی مذاہب میں سے کتنا ڈھونڈتے ہیں ، آپ پانی اور رُوح کی خوشخبری کو نہیں پائیں گے ۔ تمام دُنیا کے لوگ خُدا کا شکر کریں گے کیونکہ وہ پانی اور رُوح کی خوشخبری کے وسیلہ سے اب اُس کی راستبازی پر ایمان رکھ سکتے ہیں ۔ ہر کوئی جو ہماری کتاب پڑھتا ہے چلائے گا، " آہ! یہ ہے کیسے یسوع نے مجھے میرے گناہوں سے بچایا!" ، کیونکہ وہ پہلے کبھی اِس خوشخبری کو نہیں سن چکے تھے۔

وہ جو گناہ کی قید سے آزاد ہونا چاہتے ہیں اور وہ جو بلا اختتام رُوح القدس حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں ، اپنے گناہوں کی مکمل معافی اور اپنا ذہن اطمینان حاصل کریں گے جب وہ آخر کار جانتے ہیں اور پانی اور رُوح کی خوشخبری کو قبول کرتے ہیں ۔ اِس لمحے سے آگے تک، پانی اور رُوح کی خوشخبری دُنیا کی ہر قوم تک پھیلائی جائے گی ۔ میرا دل خوشی کے ساتھ بھرا ہوا ہے کہ پانی اور رُوح کی خوشخبری تمام دُنیا تک پھیل رہی ہے ۔ گو میں خوشخبری کی خدمت کرتا ہوں ، میں جانتا ہوں کہ میں اب بھی کمزوریوں اور خامیوں سے بھرا ہوا ہوں ۔ لیکن کیونکہ میں مکمل طور پر پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا اور خدا کی راستبازی کو جانتا ہوں ، میں ہمیشہ خُداوند سے نئی قوت حاصل کرتا ہوں تا کہ میں اُس کی خوشخبری کی خدمت کرنا جاری رکھ سکوں ۔ خوشخبری اب زیادہ قوموں میں پہنچ چکی ہے ؛ زیادہ لوگ ہماری کتابیں پڑھ چکے ہیں اور ایسی کامل خوشخبری سے حیران ہو چکے ہیں۔ وہ جو تمام دُنیا سے خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہیں جو پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے کے وسیلہ

ایک دُوسرے سے ملیں

سے نجات یافتہ ہو چکے ہیں - وجہ کیوں ہم اپنی کمزوریوں کے باوجود کامل اور مکمل کے طور پر کھڑے ہو سکتے ہیں یہ ہے کیونکہ ہم اپنے خُداوند، خُدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں - ہم خُدا کے خادم ہیں - ہم نا صرف اپنے جسمانی پیٹ کو مطمئن کرنا نہیں ڈھونڈتے، بلکہ تمام دُنیا تک سچے ایمان کو پھیلانا چاہتے ہیں- میں برکت اور اُمید کرتا ہوں کہ بہت سارے راستباز ایماندار ہمارے چیلنج کے لئے تمام دُنیا میں خوشخبری پھیلانے کے لئے اُٹھیں گے -

پولُس کی طرح، ہم پانی اور رُوح کی خوشخبری پھیلا سکتے ہیں علاوہ ازیں کب خُداوند آئے گا - آئیں ہم اِس ارشادِ اعظم کے لئے مل کر سخت محنت کریں - جب ہم زمین کی اِنتہا تک خوشخبری پھیلائیں گے، خُداوند اپنے وعدہ کے مطابق آئے گا اور ہمیں گھر لے جائے گا - ہمیں یقینا احتیاط سے سننا چاہیے پولُس نے ہمیں کیا نصیحت کی، ایک دوسرے سے ملیں اور حوصلہ افزائی کریں - اگرچہ ہم اپنے اعمال میں کم ہیں، ہم خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے وسیلہ سے رُوحانی طور پر عظیم قوت پاتے ہیں - ہم جانتے ہیں پانی اور رُوح کی خوشخبری پر ہمارا ایمان واقعی کتنا اچھا اور یقینی ہے - ہم واقعی اپنے خُداوند پر ایمان رکھنے والے ہیں، جو خُدا کی کامل راستبازی ہے - جب ہم خُدا کی راستبازی پر اپنے ایمان کے ساتھ اس دُنیا کو دیکھتے ہیں، ہم پاتے ہیں کہ بہت کچھ کرنے کے لئے موجود ہے - ہم سب اِس پوری دُنیا میں خوشخبری پھیلاتے ہوئے، مسیح پر اپنے ایمان کے ساتھ خُدا کی تعریف کرتے ہوئے، جو خُدا کی راستبازی ہے اپنی زندگیاں گزار سکتے ہیں-

ہیلیلویاہ !میں ہمیشہ اپنے خُداوند خُدا کی راستبازی کی تعریف کرتا ہوں !

The New Life Mission

NLM e-Books

USER GUIDE

How to Read

Easier Way to Read

Cover Page

How to Read

Paging Through the Book

Page by Page

Skiping to a Page

PAGE BY PAGE

- **KeyBoard**

  1) Page Up / Page Down Key

  Page Up = Previous Page, Page Down = Next Page

  2) Arrow Key

  ← or ↑ = Previous Page, → or ↓ = Next Page

- **Acrobat Reader Menu Button**

  ◄ = Previous Page, ► = Next Page

SKIPING TO A PAGE

1) Key Board

Ctrl + N Key : The number of page you want to go to.

2) Acrobat Reader Scroll Bar

Click and drag in the scroll bar until the page number in the number field matches the page you want to go to.

EASIER WAY TO READ

Using Bookmarks

You can move easily where you want by using bookmarks

- Show bookmarks : Press F5 Key on your keyboard
- Hide bookmarks : Press F5 Key again